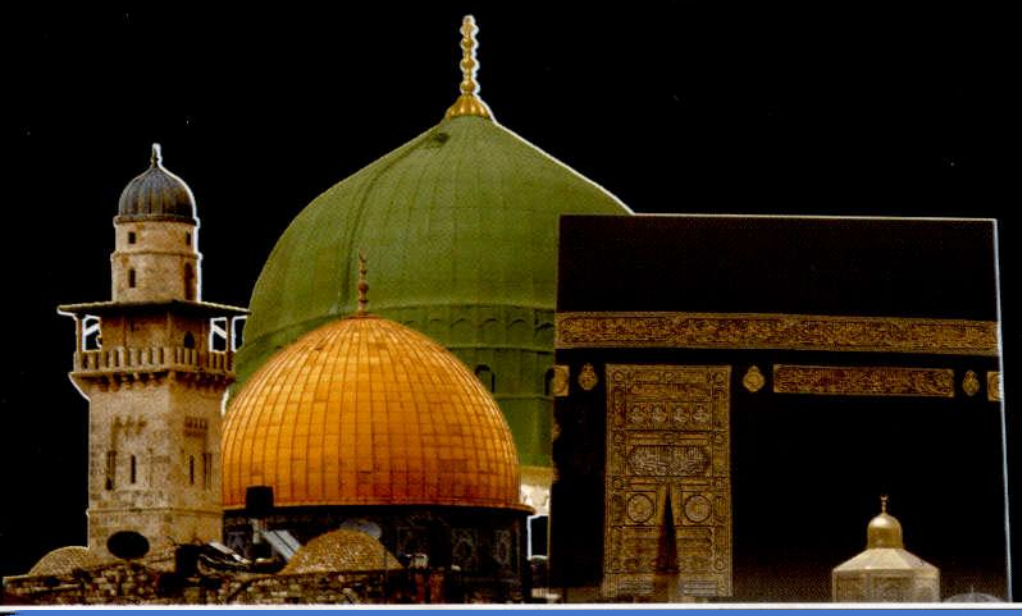


نقوشِ تاریخِ اسلامی

مُقدّس مقامات کا تصویری البم

• سعودی عرب • فلسطین • اُردن • شام • مِصر • مُتفرق



مؤلف
مولانا محمد ہاشم عارف مکاتی

ایم آئی ایس پبلشرز

www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com



اِنتساب

میرے پیارے والِدَین

"مُحَمَّدْ عَارِفْ مکاتی" اور "بلقِیس ٹبہ"

کے نام

جن کی تربیت اور دُعاؤں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے

اِس کام کی توفیق مَرحمت فَرمائی ۔

besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	نقوش تاریخ اسلامی
نام مؤلف	مولانا محمد ہاشم عارف مُکاتی
اشاعت اول	محرّم ۱۴۳۰ھ بمطابق جنوری 2009ء
ٹائٹل اور لے آؤٹ ڈیزائننگ	آصف سعید
مطبع	حسان پرنٹنگ پریس
ناشر	**ایم آئی ایس پبلشرز**

فون: +92-21 4944448, 4931044

تعارف

ایم آئی ایس (Mutimedia Innovative Society) پیارے پیارے بچوں کے لیے سبق آموز اور دلچسپ کہانیوں، کھلکھلاتے لطیفوں، تاریخی فیچرز، سائنسی فکشن اور ایک نئے انداز میں کارٹون اینی میشن کے علاوہ تلاوتِ قرآن کریم، خوب صورت حمد و نعت اور نظموں پر مشتمل آڈیو کیسٹس اور ویڈیو سی ڈیز تیار کرنے والا ایک منفرد ادارہ ہے۔ نیز اس ادارہ کے تحت تاریخی و اسلامی واقعات، مشہور رائٹرز کے جاسوسی ناولز اور دیگر اچھے اچھے موضوعات پر مشتمل کتابیں بھی شائع کی جاتی ہیں۔

ایم آئی ایس کا مقصد پھول جیسے بچوں کو غیر اخلاقی لٹریچر سے بچاتے ہوئے صحت مند تفریح و تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ ایک مہذب معاشرہ تشکیل دے سکیں۔

ایم آئی ایس اپنی مصنوعات کی تیاری، معیار اور انہیں مفید تر بنانے کے لیے ایک خطیر سرمایہ خرچ کر رہا ہے، جب کہ بطور 'Trust' کام کرتے ہوئے منافع انتہائی کم حاصل کر رہا ہے۔

امید ہے کہ ایم آئی ایس کے اس نیک مشن میں ہمارے معاون بنیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

فہرست

سعودی عرب

• مکّہ مکرّمہ

مسجد حرام، کعبۃ اللہ، دروازہ، شاذروان، حطیم، میزاب رحمت، مقام ابراہیم، حجر اسود، چھت، داخلِ بیت اللہ، تہہ خانہ، مجوزہ نقشہ، مینارے، مسجد حرام کے دروازے، پہلی اور دوسری سعودی توسیع، ترکی عمارت، مسعیٰ، صفاومروہ، قدیم تصاویر، زمزم

• مُتفرّق مُقامات

منیٰ، جمرات، مسجد خیف، مسجد بیعہ، حدودِ منیٰ، عرفات، مسجد نمرہ، جبل رحمت، مزدلفہ، مسجد مشعرِ حرام، غارِ حرا، مقبرۃ المعلاۃ، مسجد جن، نہرِ زبیدہ، شعبِ ابی طالب، مسجد عائشہؓ، مسجد جعرانہ، مسجد شجرہ، مکتبہ مکہ مکرمہ (جائے ولادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جبلِ عمر، ترکی قلعہ، مقبرہ حضرت ابوذر غفاریؓ، مسجد عثمانؓ، مسجد ابن مسعودؓ، مسجد محمد بن باز، جبل ثور، آب زم زم، رحل، حدودِ حرم، تبوک، طائف، جبل ابوقبیس، قلعہ قموص، مدائن صالح، مدائن شعیب

• مدینہ منوّرہ

قدیم تصویر، مسجد نبوی، ریاض الجنۃ، مقصورہ شریف، منبر ومحراب نبوی، باب جبرئیل، باب رحمت، باب بقیع، خود کار چھتریاں، باب فہد، متحرک گنبد، گنبد خضراء، صفہ، مسجد غمامہ، مسجد ابوبکر، مسجد عمر بن خطاب، مسجد علی بن ابی طالب، مسجد میقات، مدینہ ریلوے اسٹیشن، ثقیفہ، جبل احد، جبل رماۃ، جنت البقیع، مسجد عنبریہ، مسجد اجابہ، مسجد بلال، مسجد جمعہ، میدانِ احد، مسجد حمزہ، مسجد امام بخاریؒ، مسجد ابوذر، مسجد قباء، مسجد فتح، مسجد قبلتین، جنت البقیع، عاقول، مسجد عریش، مساجد سبعہ

فلسطین

مسجد اقصیٰ، مینار باب الغوانمہ، صحن، منبر، محراب، دروازے، تہہ خانے، گنبد، دیوار برق (گریہ)، سبیل قائتبائی، قبہ خضر، قبہ یوسف، مسجد عمرؓ بن خطاب، دھوپ گھڑی، قبۃ الصخرۃ، چٹان، مینار باب المغاربہ، قدیم قبرستان، قبۃ السلسلہ، بیت اللحم، حبرون، مسجد ابراہیمی، مینارِ داؤدی، بحرمیت، قلعہ نمرود، مقام حضرت شمویلؑ

اُردن

حضرت عبدالرحمٰنؓ، حضرت ابوعبیدہؓ، رومی اسٹیڈیم، حضرت ضرارؓ، مقام حضرت موسیٰؑ، حضرت جعفر طیارؓ، موتہ، قلعہ الربض، جبلِ نیبو ضیاغہ، مقام یوشعؑ، مقام شعیبؑ، مقام اہل کہف، دریائے اردن

شام

حضرت زینب، حضرت ام کلثوم، ابراہیم بن ادہم، مقام حضرت زکریاؑ، حضرت بلالؓ، جبل قاسیون، مقامِ حضرت ایوبؑ، حصن سلیمان، سلطان صلاح الدین، جامع مسجد اموی، منجنیق، مقام یحییٰؑ

مِصر

عیون موسیٰ، امام شافعیؒ، اہرام مصر، مجسمہ ابوالہول، کوہِ طور، مقام حضرت ہارونؑ، مقام حضرت ادریسؑ، دریائے نیل، مقام حضرت صالحؑ، حوضِ موسیٰؑ، جلتی جھاڑی، فرعون

مُتفرّق

طاقِ کسریٰ، مسجد امام ابوحنیفہ، مسجد سلمان فارسی، مقام حضرت یونسؑ، زگورت، کوہِ اراراط، اصحاب الاخدود، ملکہ سبا بلقیس، حضرموت، سدِ مارب، مسکن نوحؑ، سری پدا۔

besturdubooks.wordpress.com

عرضِ مؤلّف

عمرہ پر بھیجیں یا.....والدین کا لاڈلا ہونے کے ناطے پہلی بات فوراً منظور ہوگئی۔ چنانچہ اگست ۲۰۰۴ء میں پہلی بار بفضل اللہ تعالیٰ عمرے کی سعادت نصیب ہوئی اور روئے زمین پر موجود سب سے مقدس مقامات ''حرمین شریفین'' یعنی بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی علی صاحبہا التحیۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ بہت سے مقامات ایسے تھے جن کے بارے میں پہلے سے کچھ علم نہ تھا۔ اگلے سال اللہ نے دوبارہ قبول فرمایا۔ حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس وقت کیمرہ بھی ساتھ تھا چنانچہ اکثر مقامات کی تصاویر محفوظ کیں۔ مدینہ منورہ میں جن صاحب نے زیارات کروائیں وہ بہت سے تاریخی مقامات سے آگاہ تھے جن کا اکثر حضرات کو علم نہیں ہوتا، پھر مفتی ابولبابہ صاحب کے سیرت پر مضامین اور تصاویر کو دیکھ کر شوق بڑھتا چلا گیا، چنانچہ دیگر مقامات کی تلاش کی جستجو ہوئی تو کتابوں کو جمع کرنا شروع کیا، لائبریریوں کی خاک چھانی اور انٹرنیٹ سے استفادہ کیا۔ غرضیکہ ۳،۴ سال کی مسلسل محنت کے بعد اچھا خاصا مواد جمع ہوگیا۔ بعض تصاویر ایسی نادر تھیں کہ جن کی زیارت سے پہلی بار نگاہ فیضیاب ہوئی تھی۔

جب کافی بڑی مقدار میں مقامات مقدسہ کی تصاویر جمع ہوگئیں تو دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ ان تمام تصاویر کی اشاعت عام ہونی چاہیے تاکہ تمام لوگ اس سے مستفید ہوں اور یہ موضوع بھی ایسا ہے جس پر چند ہی افراد نے کام کیا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ''نقوشِ تاریخِ اسلامی'' نامی یہ البم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں سعودی عرب، شام، اردن، مصر، یمن، عراق، ایران وغیرہ کے مقامات شامل ہیں۔ جن جن مقامات کی تصاویر ملتی گئیں ان کو شامل کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ بندہ اپنی کم علمی کا معترف ہے لہٰذا اگر ایسی کسی غلطی پر مطلع ہوں تو بندہ کو آگاہ فرمائیں۔

والسلام

محمد ہاشم عارف

2 ذی قعدہ، 1429ھ

besturdubooks.wordpress.com

تقریظ

حسنِ نیت وعمل

''ایک تصویر ایک ہزار الفاظ پر بھاری ہوتی ہے۔'' اسے چینی مفکر کنفیوشس کا قول قرار دیا جاتا ہے۔قول یہ کسی کا ہو لیکن اس کا صحیح استعمال دنیا میں کم ہی ہوا ہے۔الفاظ ہوں یا تصاویر، نقش ہو یا عکس، ہمارے اس ترقی یافتہ دور میں انسانی ذہن پر اثر انداز ہونے والے ان عناصر کو خیر کی دعوت کے لیے کم اور شر کے پھیلانے کے لیے کچھ زیادہ ہی استعمال کیا گیا ہے۔اس کی وجہ یہ رہی کہ ایک طرف ان محیر العقول ایجادات میں اسلامی ذہن اور مسلمان ہنرمندوں کا حصہ کم رہا، جنھوں نے ''ابلاغ'' کے عمل کو تیز رفتار ترین اور متحرک اور مؤثر ترین بنا دیا۔ دوسری طرف ان ایجادات کے مثبت اور تعمیری استعمال میں بھی مسلمان پیچھے اور بدی کی قوتیں پیش پیش رہیں۔لہذا ایک طوفان بدتمیزی ہے جو رنگا رنگ تصاویر کے جلو میں برپا ہے اور تھمنے میں نہیں آ رہا۔کتب خانے چھان ماریں، لائبریریاں گھوم جائیں، آپ کو مشکل سے ہی ایک آدھ تصویری کتاب (Pictorial Book) ملے گی جو کسی تعمیری مقصد کے لیے ترتیب دی گئی ہو..... البتہ منفی رخ کی طرف جائیں تو تلاش کی ضرورت نہیں، نظر اٹھاتے ہی دجالی فتنے زور وشور کے ساتھ تخریبی کاروائیوں میں ہمہ وقت، ہر جگہ نت نئے انداز میں خلا کو پر کرنے میں مشغول ومنہمک دکھائی دیں گے۔

بیروت اور سعودی عرب کے کچھ اہل علم نے اس چیز کا احساس کرتے ہوئے عزم کیا اور ماشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں جغرافیۂ قرآنی، سیرت نبوی، غزوات، مقدس مقامات اور اسلامی تاریخ کے حوالے سے تصویروں، نقشوں اور معلوماتی خاکوں سے مزین بہترین اور معیاری کتابیں وجود میں آگئیں۔زیر نظر کتاب انہی لائق تحسین کاوشوں کی ایک کڑی ہے جس میں نوجوان مصنف نے تین چار سال کی محنت سے اچھا خاصا منتخب مواد جمع کیا ہے تاکہ خاموش تصاویر بولتا داعی بن کر امت مسلمہ کو عظمتِ رفتہ کی یاد دلائیں اور اسے اپنے تاریخی ورثے سے جوڑے رکھیں۔بندہ کو اس موضوع سے کسی قدر دلچسپی ہے، اس لیے مصنف کی فرمائش پر ان کے تیار کردہ اس مجموعے کو صفحہ بہ صفحہ دیکھا۔جو سمجھ میں آیا، عرض کیا۔مشورے بھی ہوتے رہے اور غور وفکر بھی۔یہ کہنے میں باک نہیں کہ ان کی اس محنت میں سلیقہ بھی ہے اور معیار بھی۔انفرادیت بھی ہے اور حسن نیت وعمل بھی۔امید ہے کہ دعوت دین کا یہ مفید طرز، اسلوب کے منفرد انداز اور طباعت کا عمدہ معیار لیے قارئین کے ہاتھ میں اس شکل میں پہنچے گا کہ وہ اس کا مطالعہ کرتے ہوئے تسکین وتسلی اور کسی کو ہدیہ دیتے ہوئے فخر ومسرت محسوس کریں گے۔

شاہ منصور

جمعۃ المبارک، 5 ذی قعدہ، 1429ھ

besturdubooks.wordpress.com

Studio & Publishers

MIS™

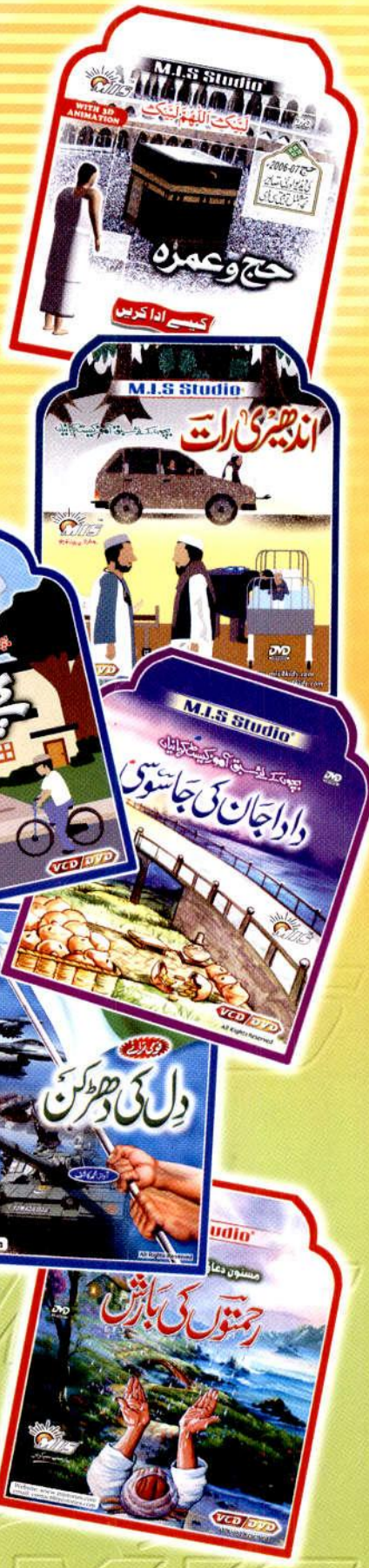
روشن کریں جہاں کو ہم

بچوں کے لئے سبق آموز کیسٹ کہانیاں

اور کارٹون اینی میشن پر مشتمل ویڈیو سی ڈیز

www.mis4kids.com

سبق آموز اور دلچسپ کہانیاں،
واقعات اور خوبصورت سلسلے



523, C Block, Adamjee Nagar, Old Dhorajee, Karachi. Ph: 021-4944448, 4931044

besturdubooks.wordpress.com



سعودی عرب

• مکّہ مکرّمہ • متفرّق مقامات • مدینہ منوّرہ



besturdubooks.wordpress.com

مکہ مکرمہ کا فضائی منظر

اللہ تعالیٰ نے اس پاکیزہ شہر کو اپنے گھر کے لیے منتخب فرمایا۔ نبی کریم ﷺ کی پیدائش اور بعثت کا شرفِ عظیم بھی اس مبارک شہر کو حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اس کی زیارت اور حج کی ادائیگی کے لیے اس کے سفر کو فرض قرار دیا۔ جو بھی اس پاک سرزمین میں داخل ہو جائے وہ محفوظ اور مامون ہو جائے۔ یہی وہ باعظمت گھر ہے جس کی حرمت کی قسم رب ذوالجلال نے دو مرتبہ کھائی۔ اس کی مسجد حرام میں ایک نماز کا اجر و ثواب ایک لاکھ گنا ہے۔ اسی بابرکت شہر میں وہ قبلہ ہے جس کی جانب ہر نماز میں رخ کیا جاتا ہے۔ اس مقدس شہر میں ایسے مقامات ہیں جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں، گناہ مٹتے ہیں خطائیں معاف ہوتی ہیں، مشکلات حل ہوتی ہیں۔ قیامت کے قریب جب فتنوں کا ظہور ہوگا تو اس شہر کی حفاظت فرشتے کریں گے اور یہاں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔



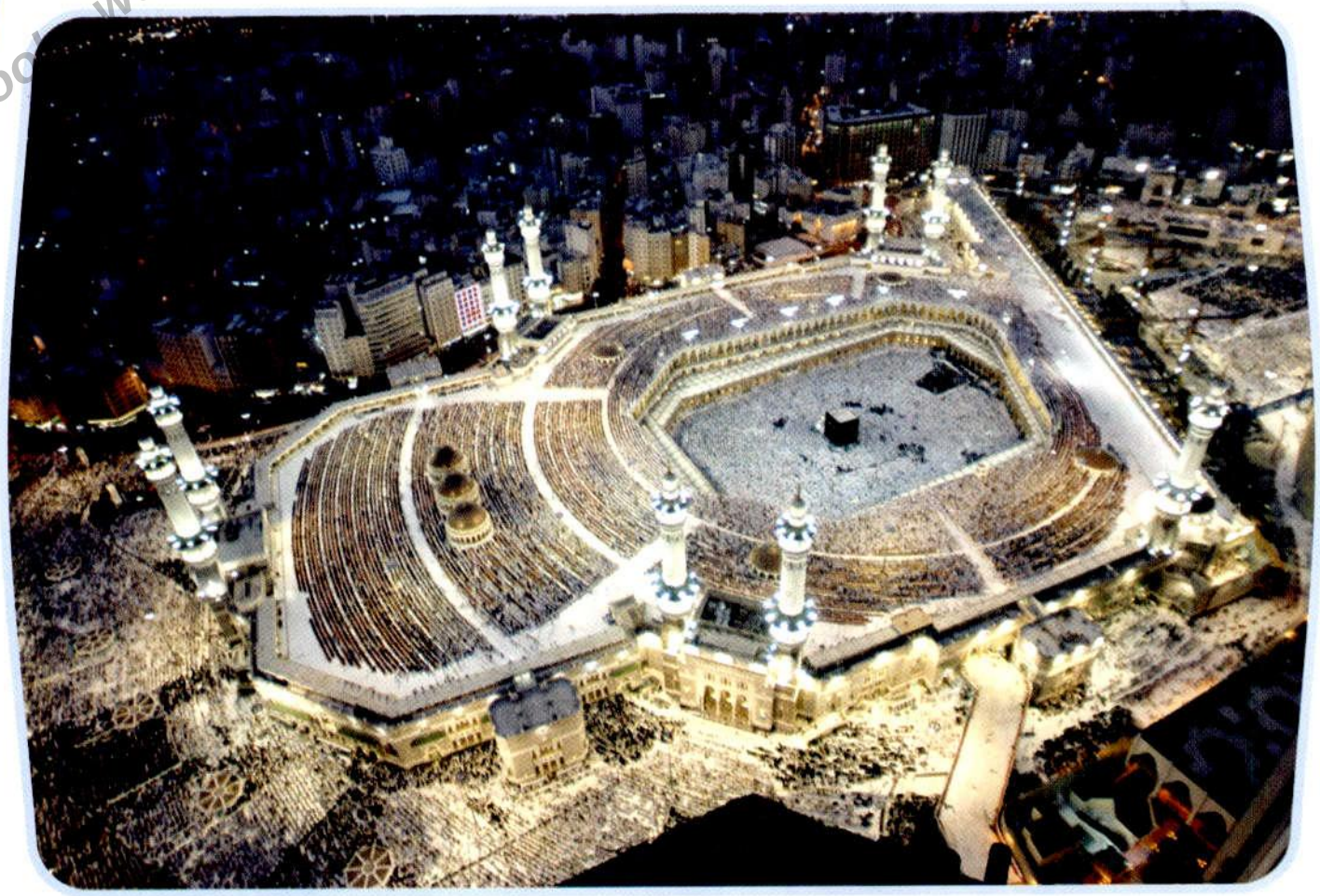
مسجد حرام کا دن اور رات میں دلکش منظر

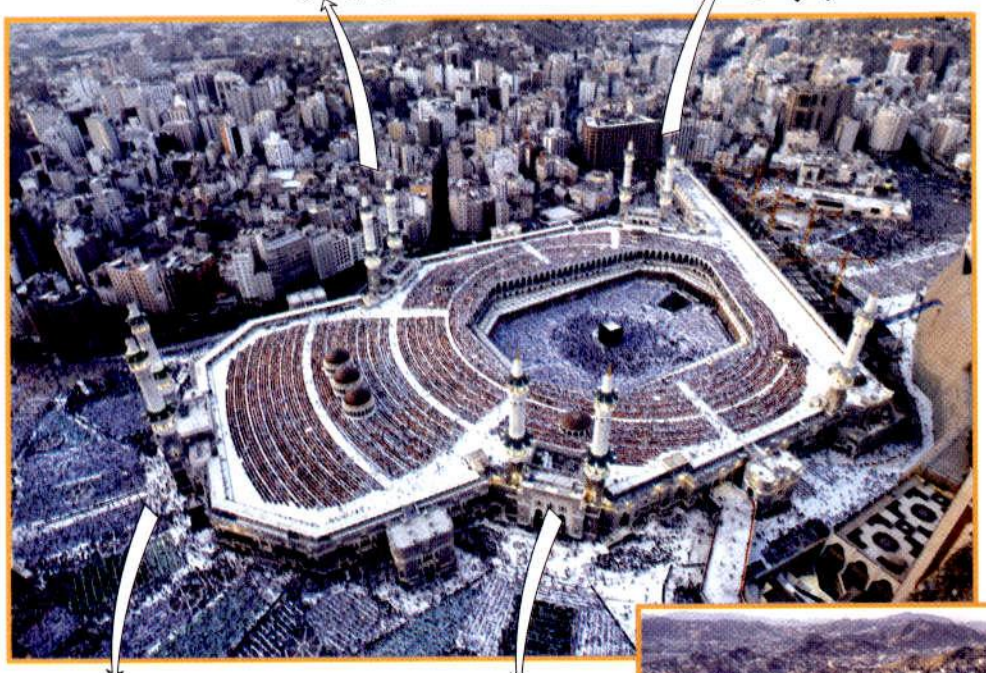


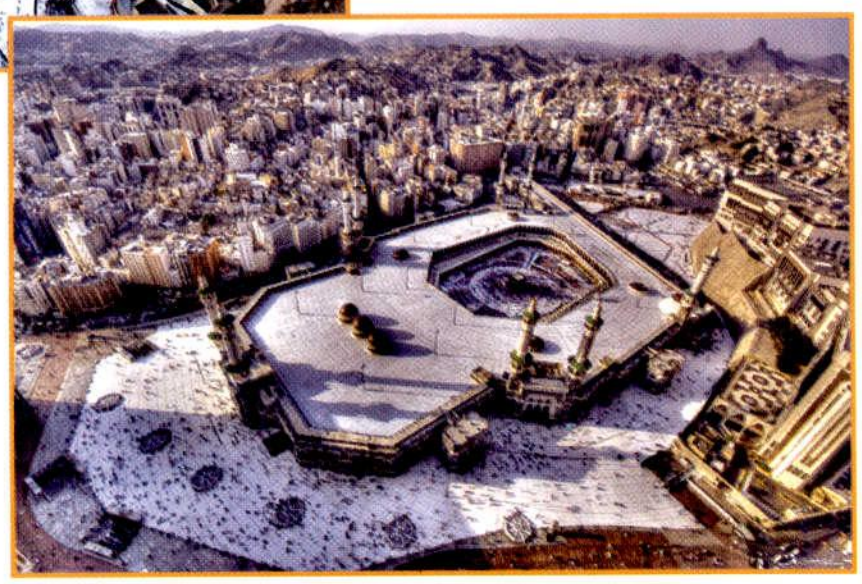


qubooo.wordpress.com

باب عبدالعزیز کے سامنے نئی تعمیر شدہ عمارت سے لی گئیں تصاویر جن میں پوری مسجد حرام نظر آ رہی ہے

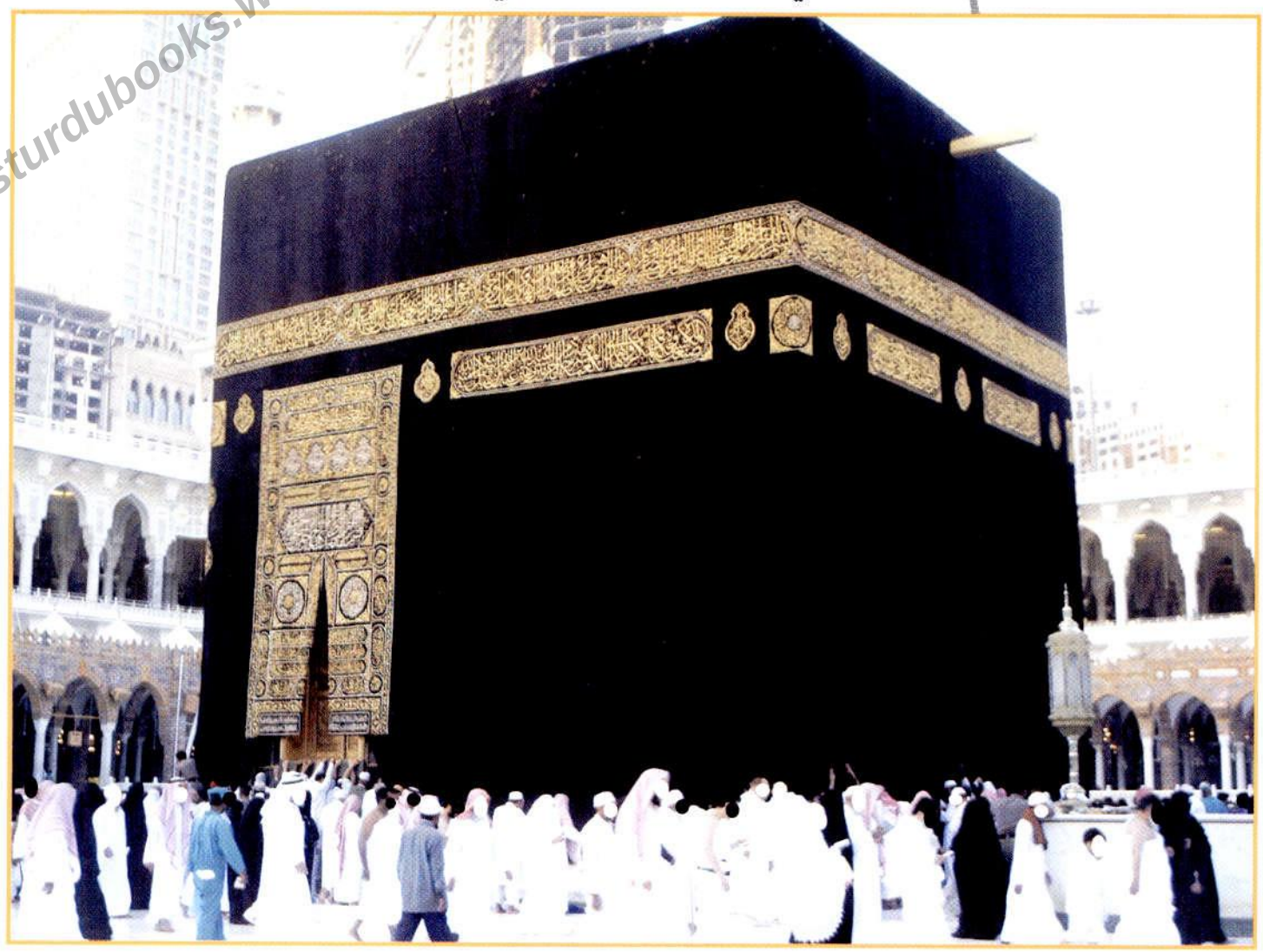




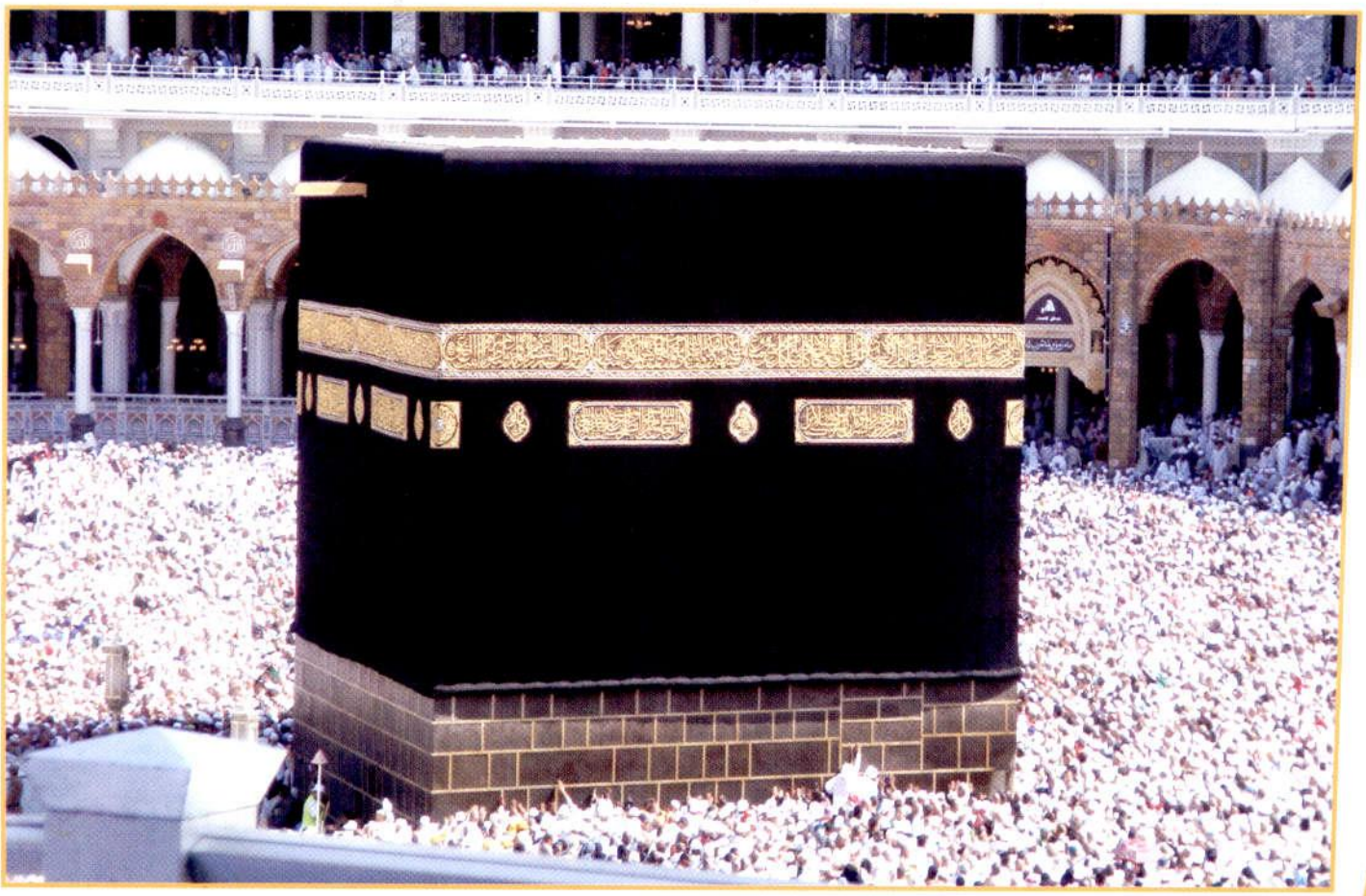


besturdubooks.wordpress.com

اس دیس میں ہے اللہ کا گھر
وہ پیارے نبی کا پیارا نگر

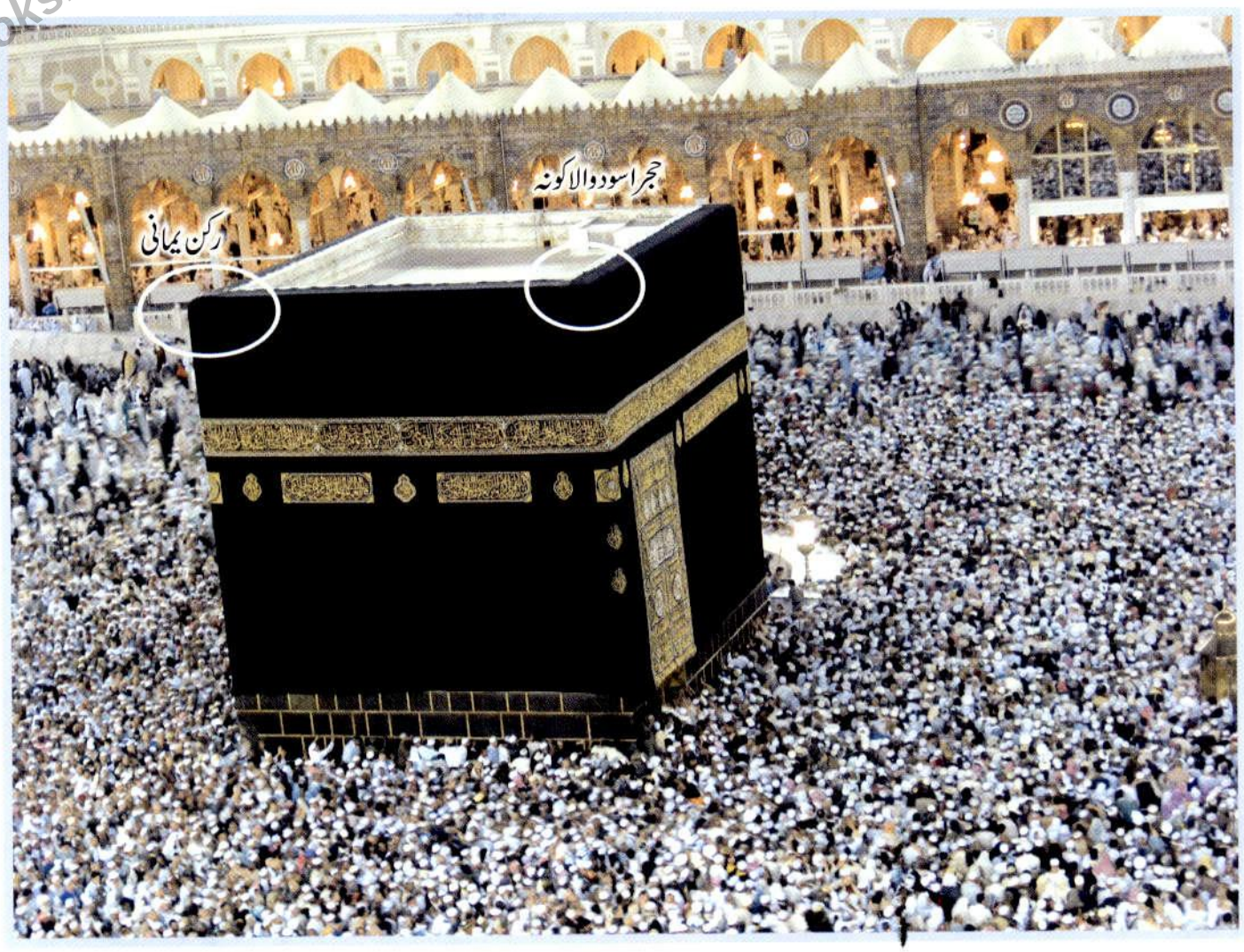


ہر شئی ہے جہاں فردوسِ نظر
انوار کی بارش آٹھ پہر

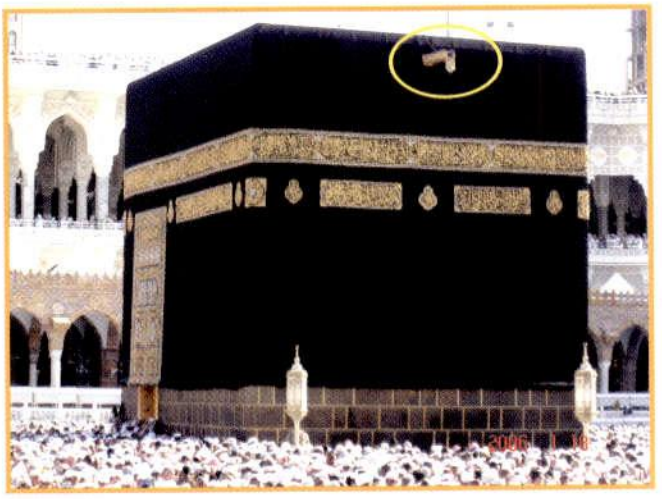


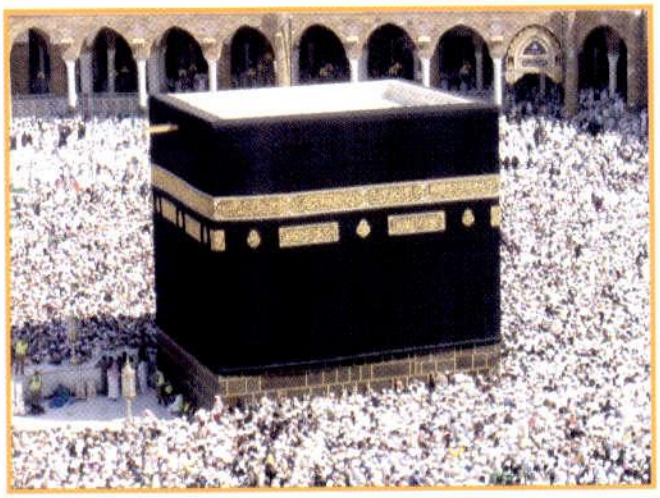
pubooks.wordpress.com

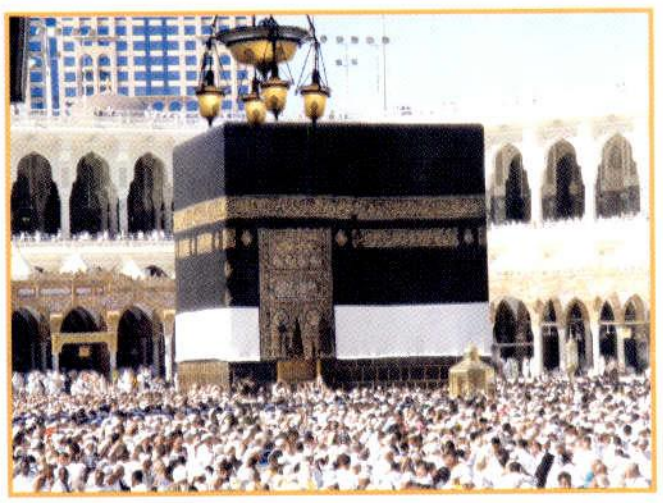
کعبۃ اللہ کی مختلف زاویوں کی تصاویر

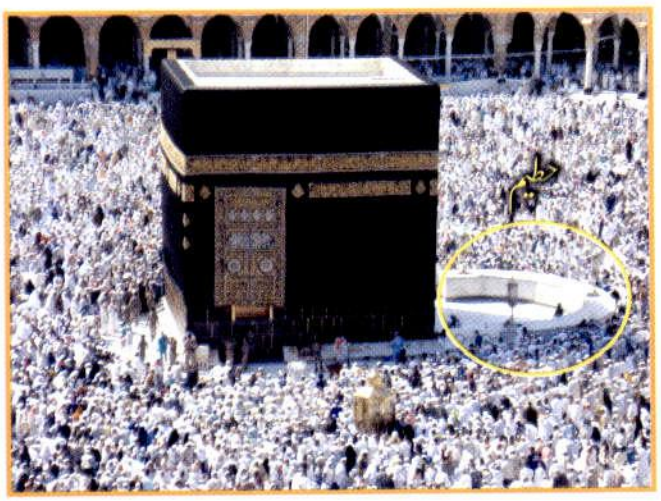


میزاب رحمت



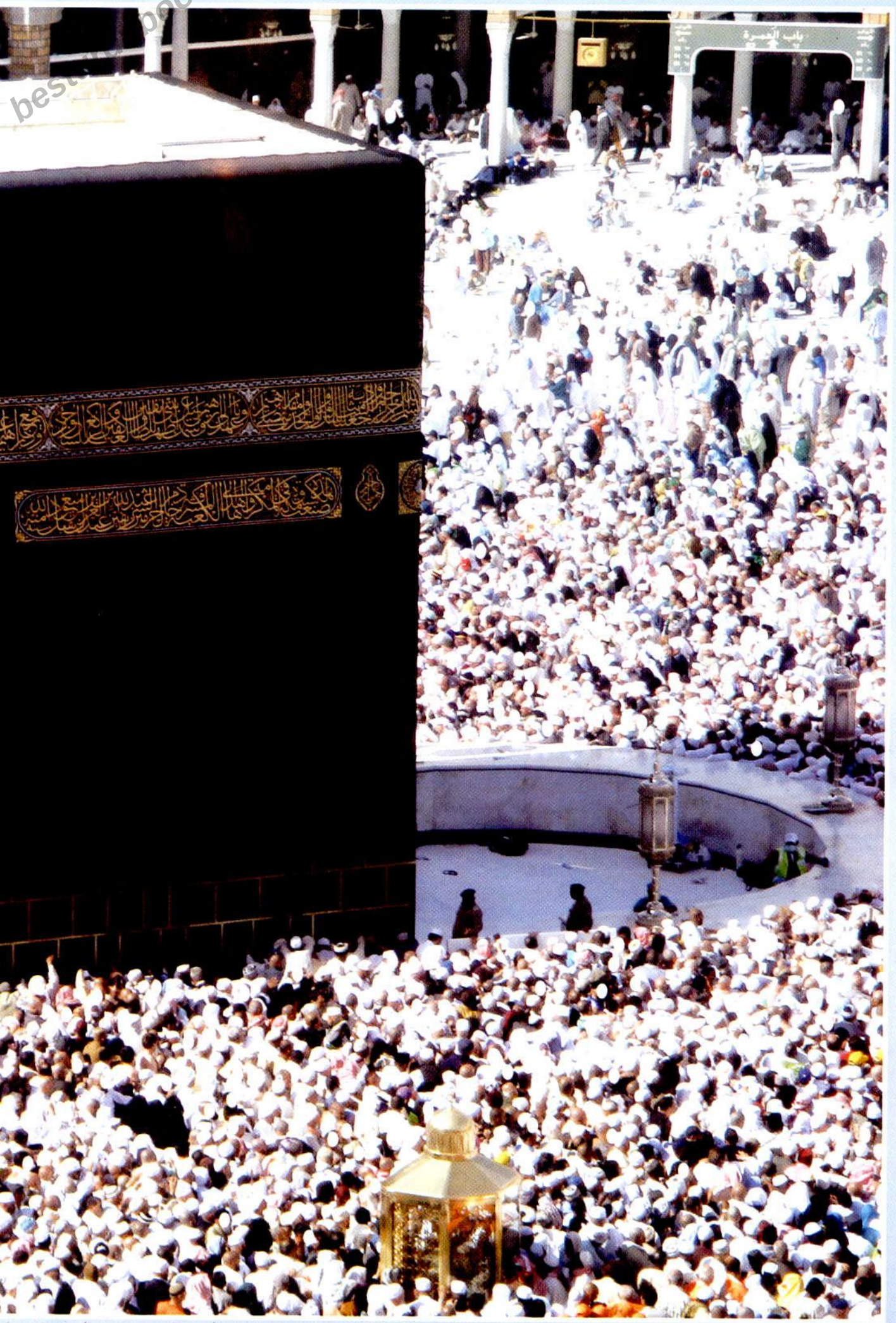




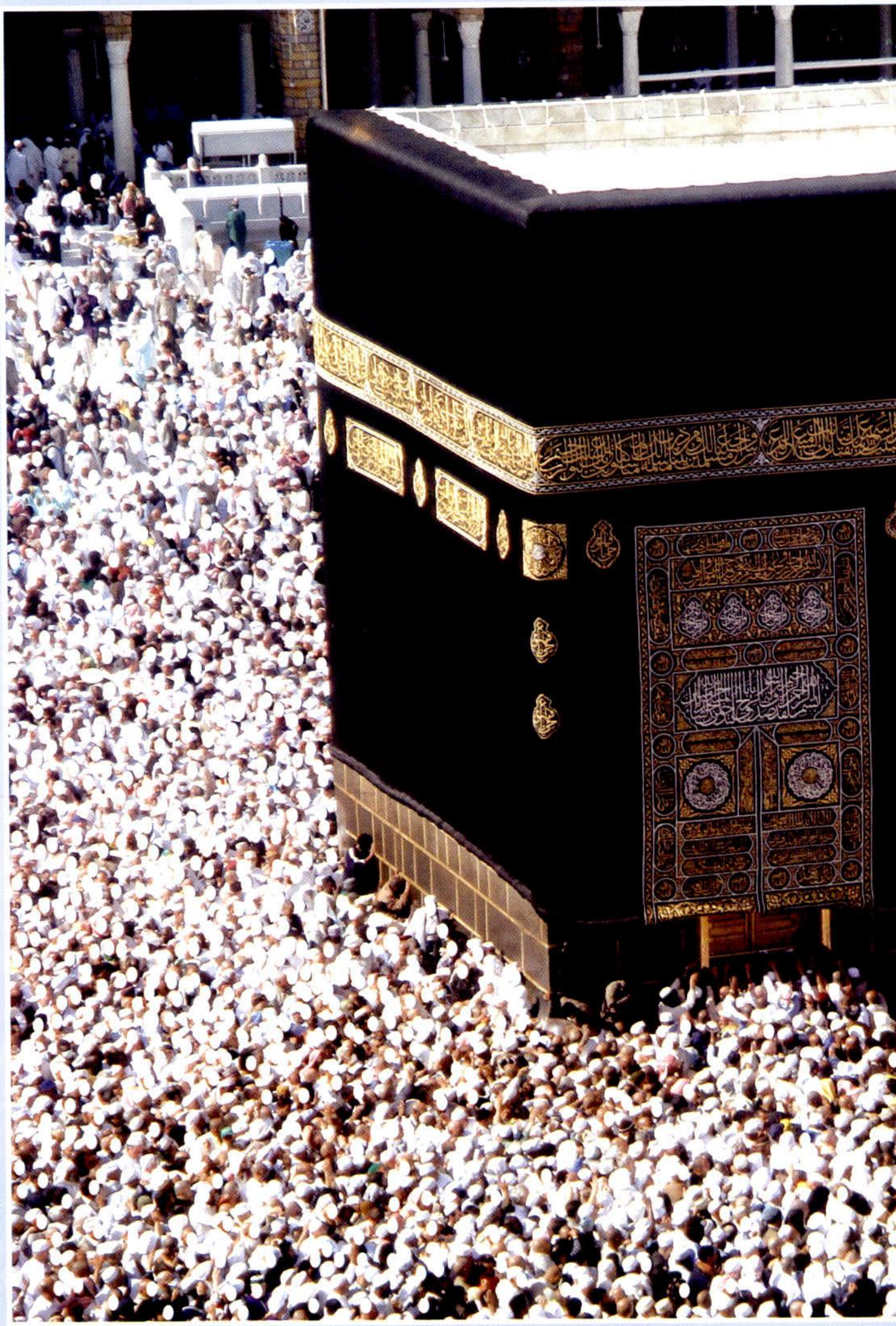


bestu...books.wordpress.com

خدا کا حریمِ جلال آرہا ہے
نگاہوں میں نورِ جمال آرہا ہے



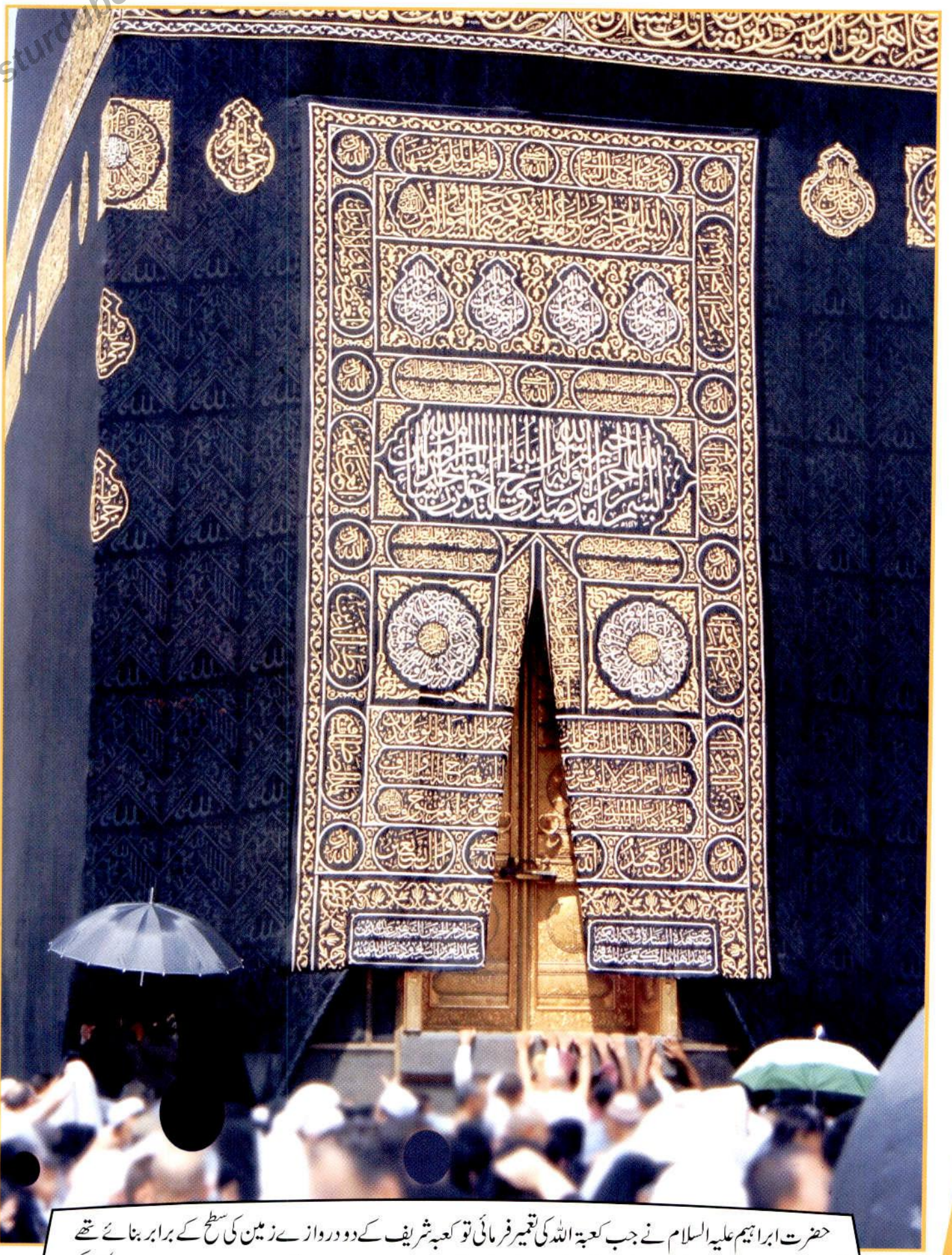
ubooks.wordpress.com



besturdubooks.wordpress.com

کعبہ شریف کا دروازہ:

سعودی فرمان روا شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے کعبہ شریف کے دروازے کی تجدید کے دوران اس پر خالص سونے کی تختیاں نصب کروادیں۔
اس دروازے پر عمدہ قسم کی نقش ونگاری اور چند قرآنی آیات کندہ کی گئی ہیں



حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو کعبہ شریف کے دو دروازے زمین کی سطح کے برابر بنائے تھے لیکن ان دروازوں پر پٹ نہیں تھے کہ ان کو بند کیا جا سکے تا کہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہوں اور دوسرے سے باہر نکل سکیں
قریش نے جب تعمیر کی تو مغربی سمت کا دروازہ بند کر دیا اور مشرقی دروازے کو زمین سے بلند کر کے دو پٹ کا دروازہ لگا دیا

urdubooks.wordpress.com

درِ اقدس پہ حاضر ہوں نگاہوں میں ہے وہ میری
وہ منظر یاد آتا ہے وہ نقشہ یاد آتا ہے



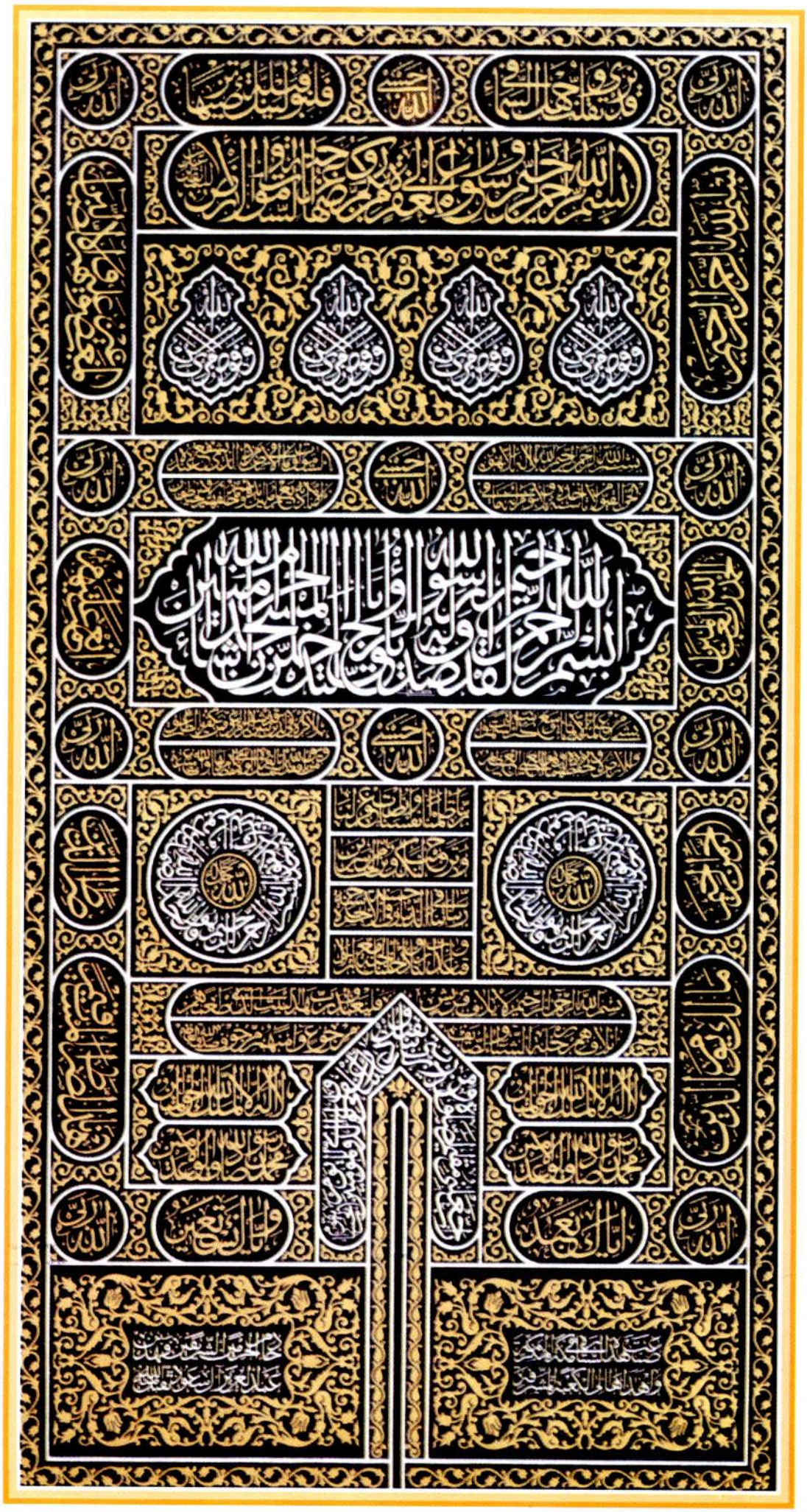




besturdubooks.wordpress.com

کعبہ شریف کے دروازے کے غلاف کا نمونہ

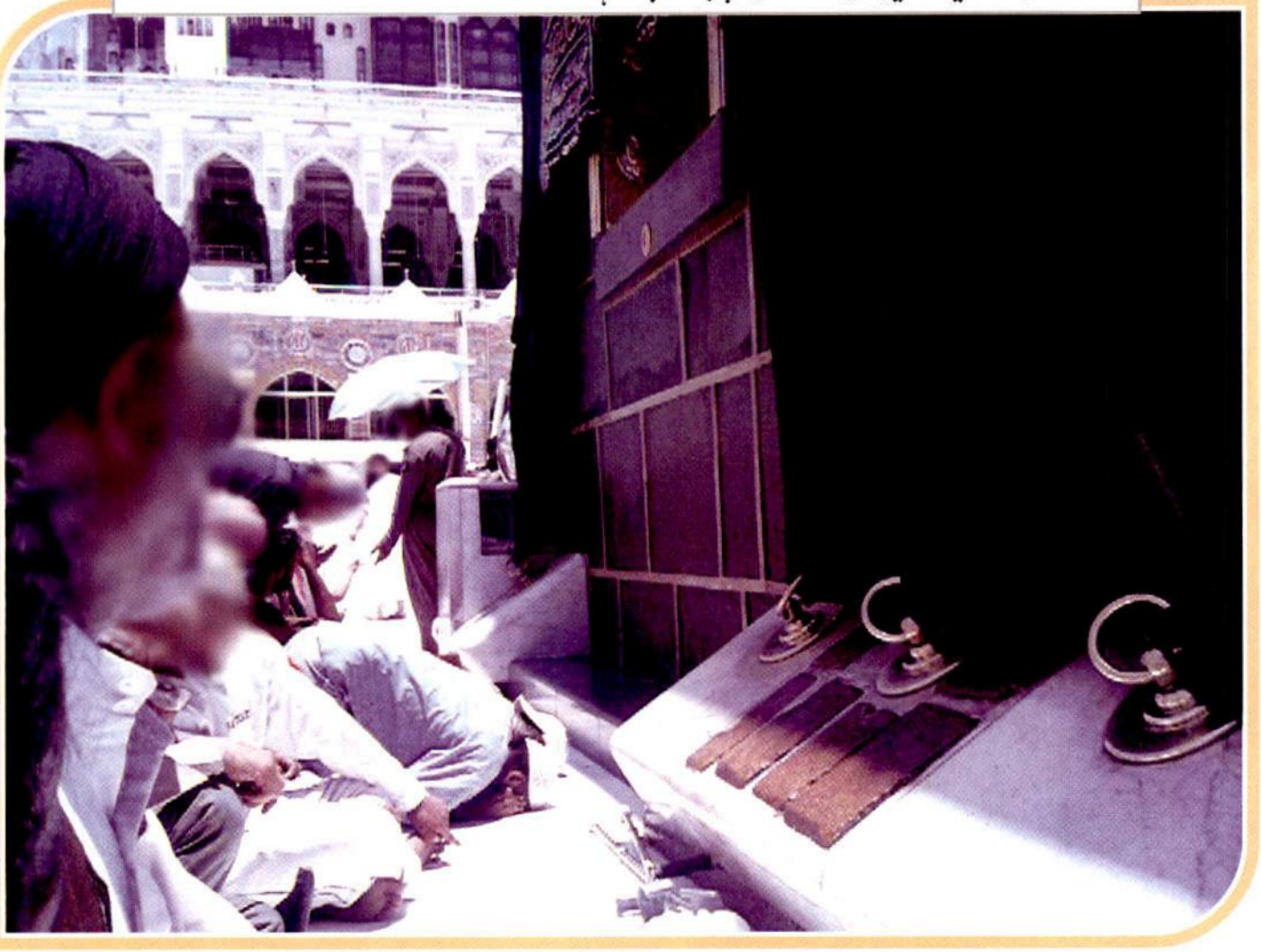
نظر بجانب حرم بشوقِ دل بچشمِ نم
کسی کی بارش کرم ہے اور بار بار ہے



qubooks.wordpress.com

شاذروان

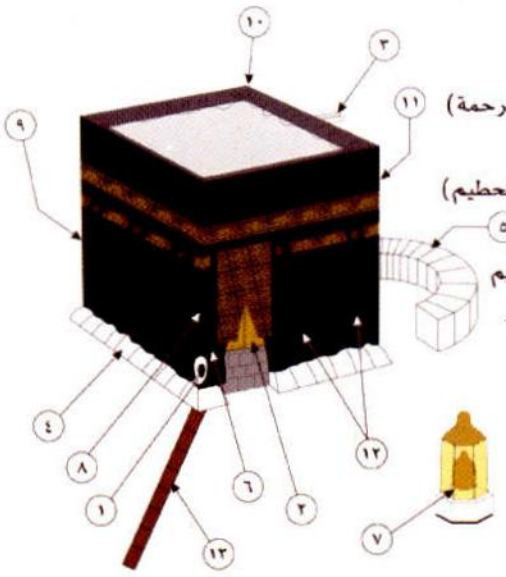
یعنی کعبۃ اللہ کی دیوار کے نچلے حصہ میں ابھرا ہوا منڈیر نما حصہ ہے جو مطاف کی زمیں سے ملا ہوا ہے۔ مؤرخین کے مطابق حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کی تعمیر کروائی تا کہ بنیادیں پانی سے محفوظ رہ سکیں۔ اس میں پیتل کے کڑے بھی گاڑ دیے گئے ہیں جن سے غلافِ کعبہ باندھا جاتا ہے





الكعبة المشـــرفة

(قبلة المسلمين)

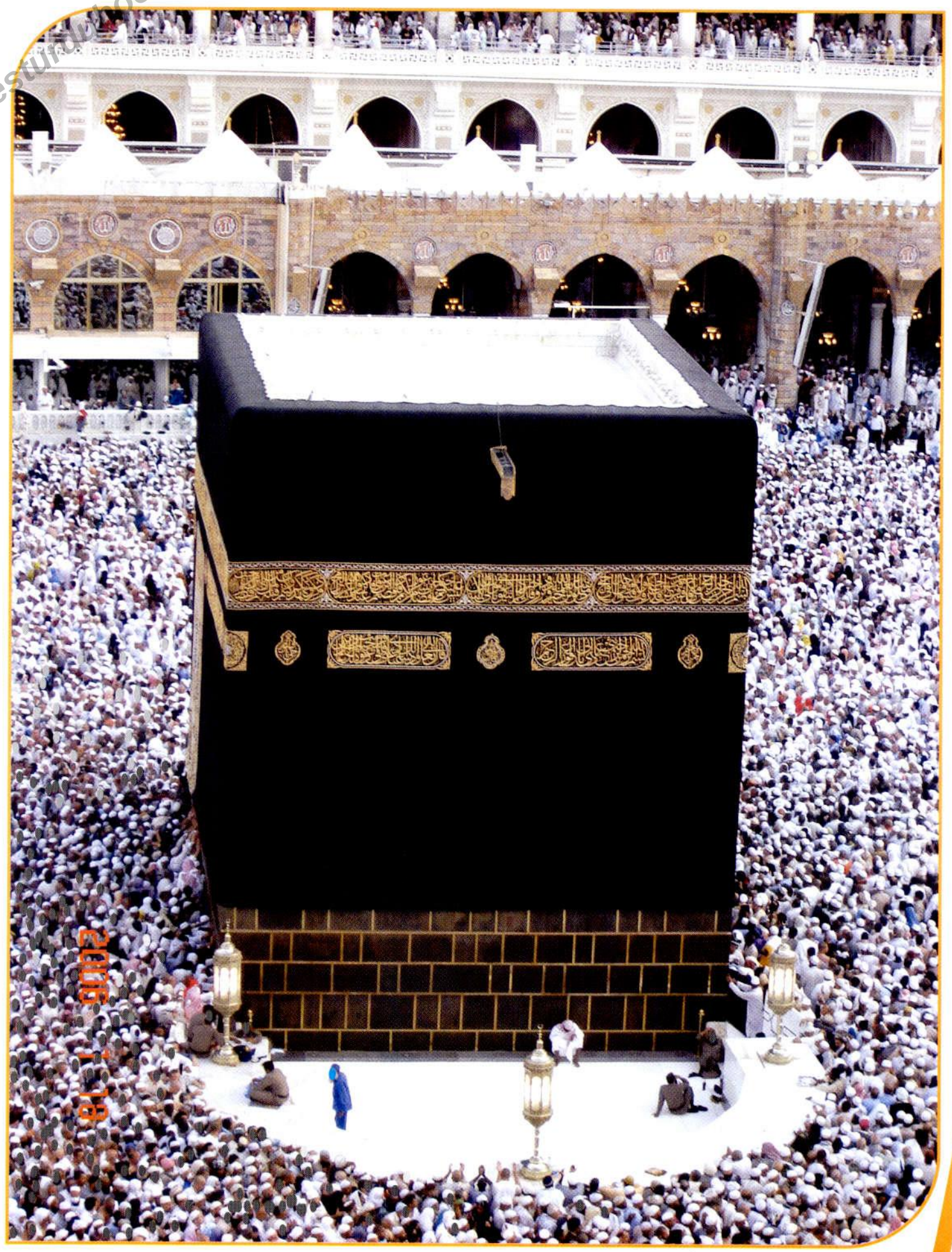


١ - الحجر الأسود
٢ - باب الكعبة
٣ - الميزاب (مزراب الرحمة)
٤ - الشاذَروان
٥ - حجر إسماعيل (الحطيم)
٦ - المُلتَزَم
٧ - مقام سيدنا إبراهيم
٨ - ركن الحجر الأسود
٩ - الركن اليماني
١٠ - الركن الشامي
١١ - الركن العراقي
١٢ - ستار الكعبة
١٣ - خط المرمر البني

besturdubooks.wordpress.com

حطیم

یہ حصہ قریش کی تعمیر سے پہلے کعبہ میں شامل تھا لیکن جب قریش نے تعمیر نو کی تو حلال مال نہ ہونے کی وجہ سے اس کو کعبہ میں داخل نہ کر سکے۔ لہٰذا اس جگہ نماز پڑھنا ایسا ہے گویا خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی ہو



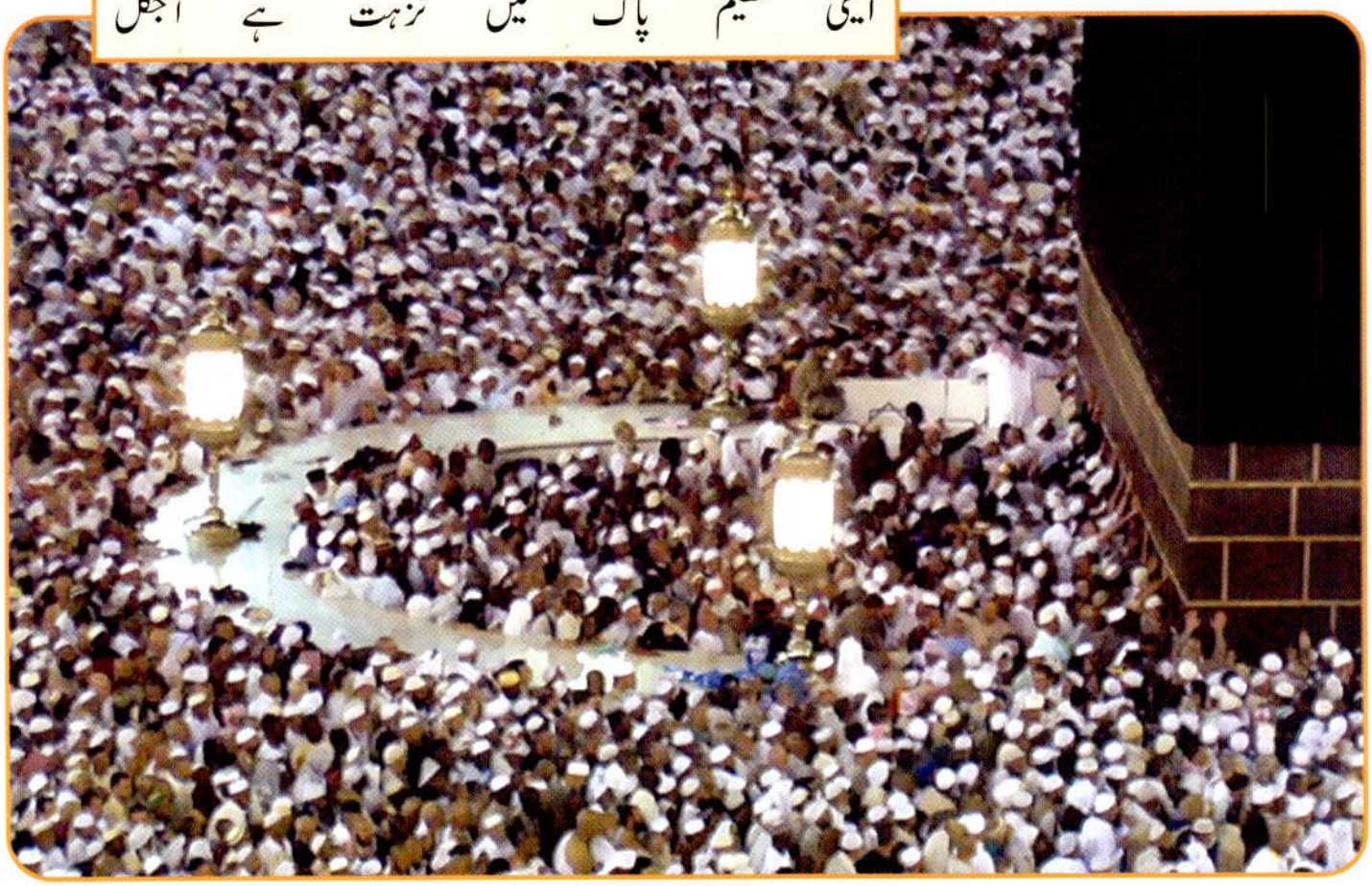
چونکہ یہ جگہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے لہذا طواف اس کے باہر باہر سے کرنا چاہیے

lubooks.wordpress.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز ادا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حجر (حطیم) میں داخل کر دیا اور فرمایا یہاں نماز پڑھ لو، اگر تم خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتی ہو، اس لیے کہ یہ بیت اللہ ہی کا حصہ ہے



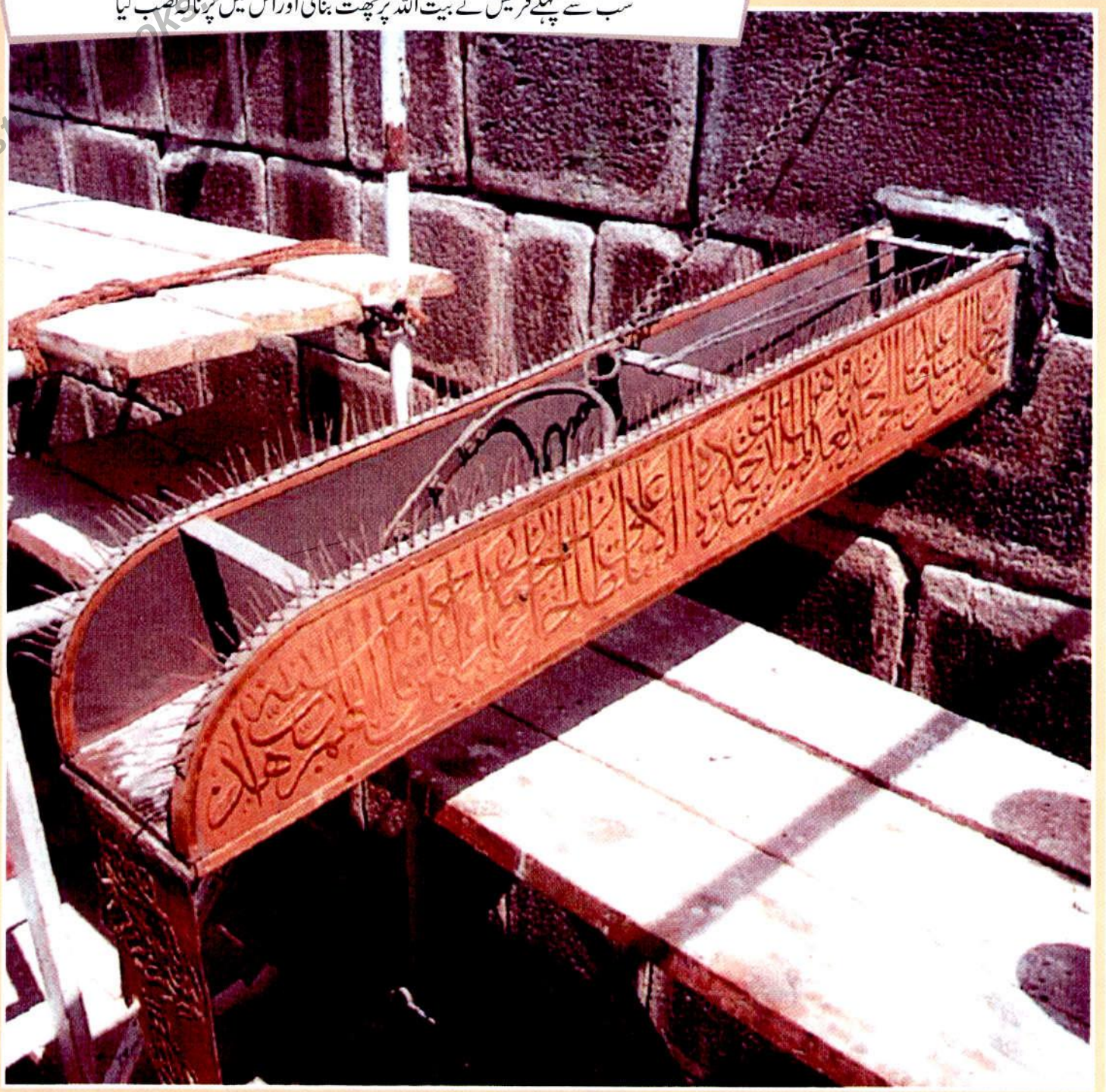
دل کھنچ رہا ہے دیکھ کے آغوش شوق سے
ایسی حطیم پاک میں نزہت ہے آجکل



best...9ks.wordpress.com

میزاب رحمت (بیت اللہ کا پرنالہ)

کعبہ کی چھت پر لگا ہوا پرنالہ اس کے ذریعے بارش کا پانی یا چھت کی ڈھلائی کا پانی حطیم کی سمت گرتا ہے۔
سب سے پہلے قریش نے بیت اللہ پر چھت بنائی اور اس میں پرنالہ نصب کیا

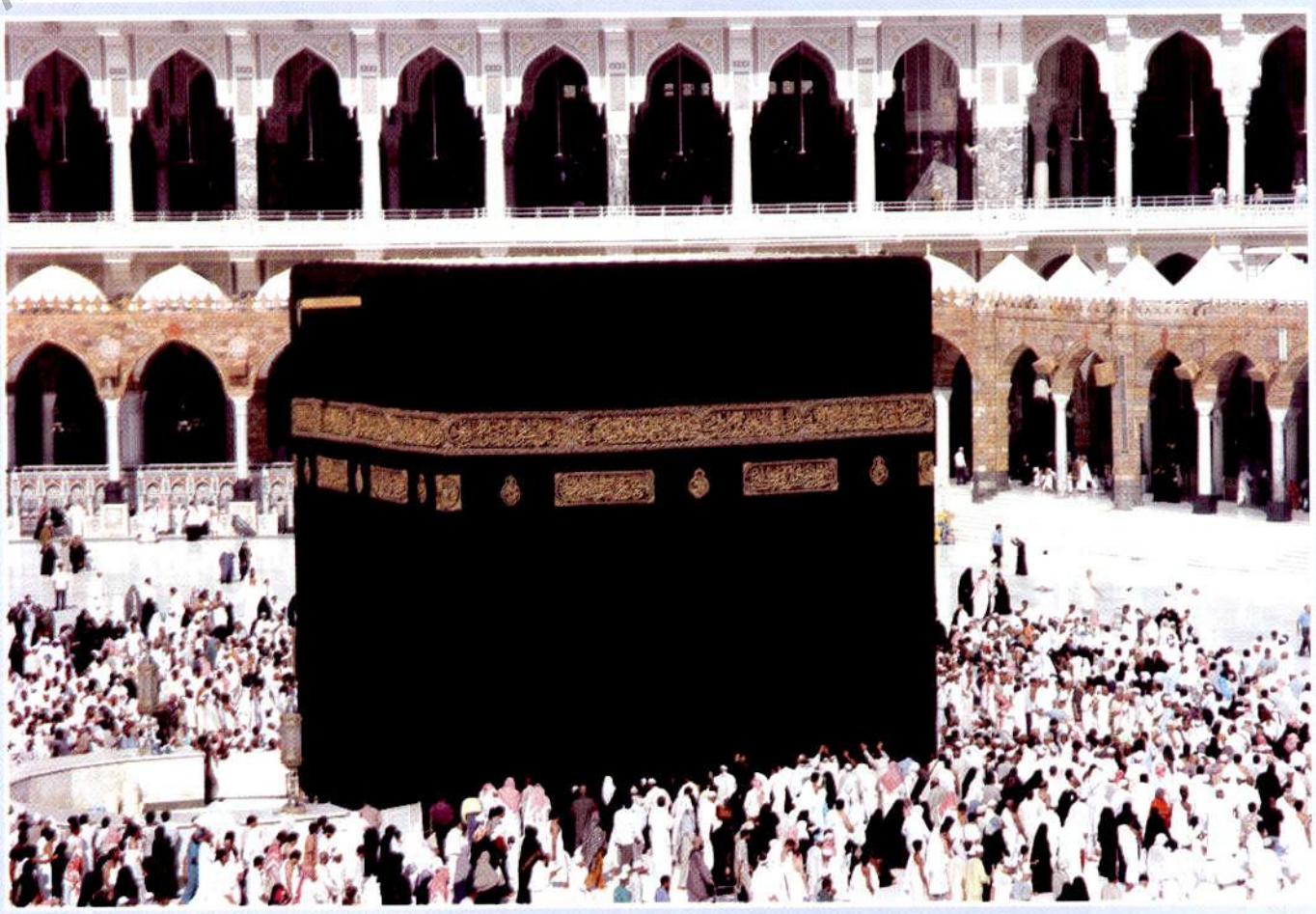






urdubooks.wordpress.com

نگاہیں شوق کی پڑنے لگیں میزاب رحمت پر
بدوشِ برق اٹھا ابرِ کرم تابیدہ تابیدہ



بارش کے دوران میزاب رحمت سے پانی گرنے کا منظر

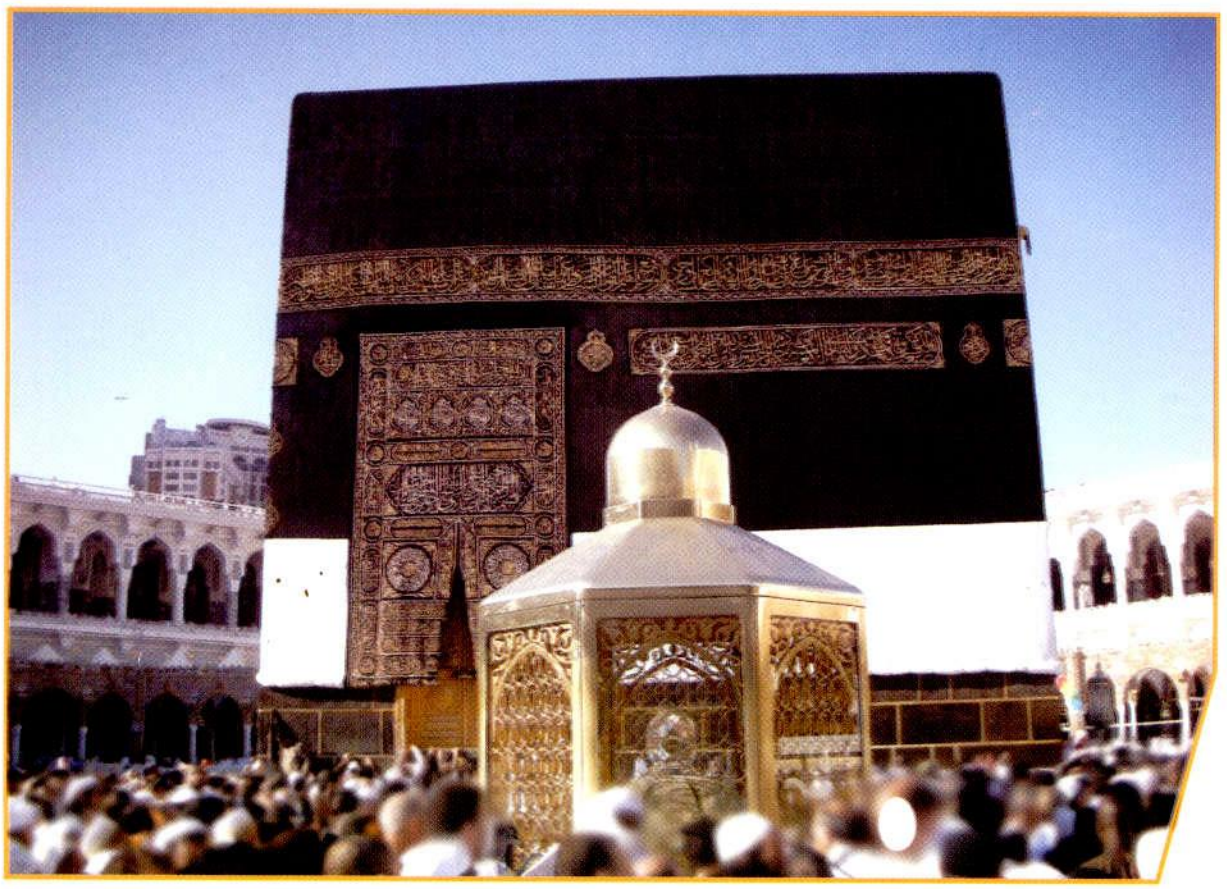


besturdubooks.wordpress.com



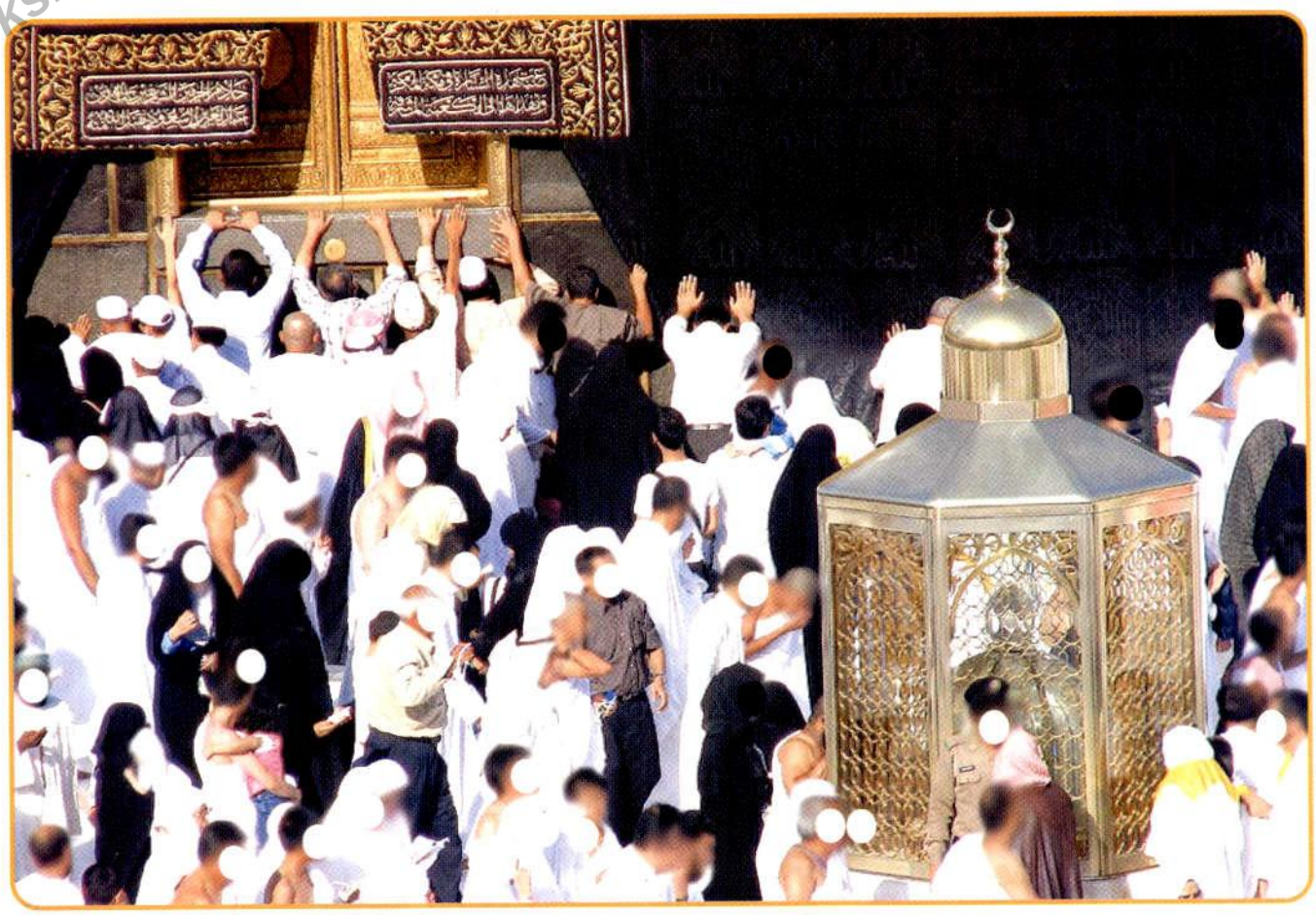
مقام ابراھیم

وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی۔
یہ پتھر تعمیر کے دوران ایک لفٹ کا کام دیتا تھا



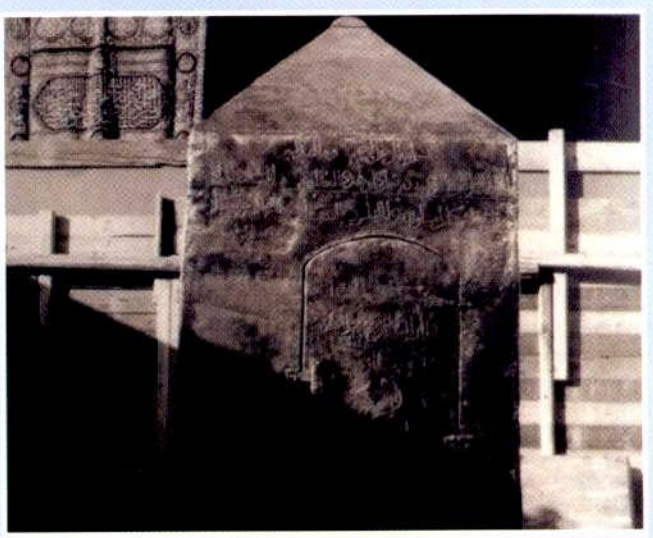
ubooks.wordpress.com

سب سے بڑا اشرف اس پتھر کو یہ حاصل ہے کہ اللہ تبارک وتعالی نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ اس کے قریب نماز کی جگہ بنالیں۔
لہٰذا طواف سے فارغ ہونے کے بعد اس مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب الطّواف ادا کیے جاتے ہیں۔









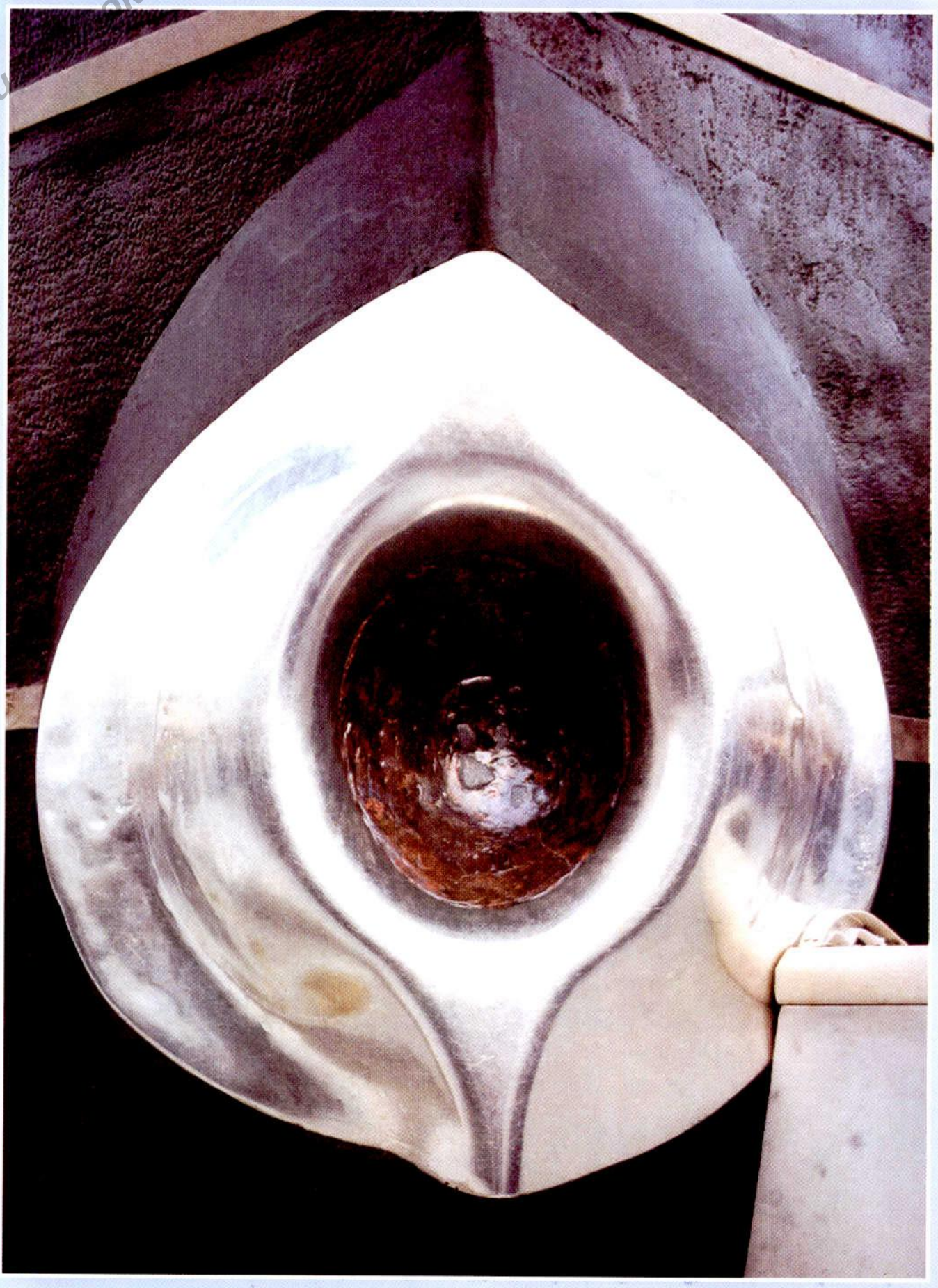


یہ مبارک پتھر جنت سے آیا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ اگر اللہ نے ان کی چمک اور نورانیت کو ختم نہ کیا ہوتا تو ان کی چمک سے مشرق ومغرب کے درمیان سب کچھ روشن ہو جاتا

besturdubooks.wordpress.com

حجر اسود کا خوبصورت منظر

چاندی کے اس حلقے میں حجر اسود آٹھ ٹکڑوں کی صورت میں موجود ہے۔ بوسہ انہی ٹکڑوں پر دینے کی کوشش کرنی چاہیے



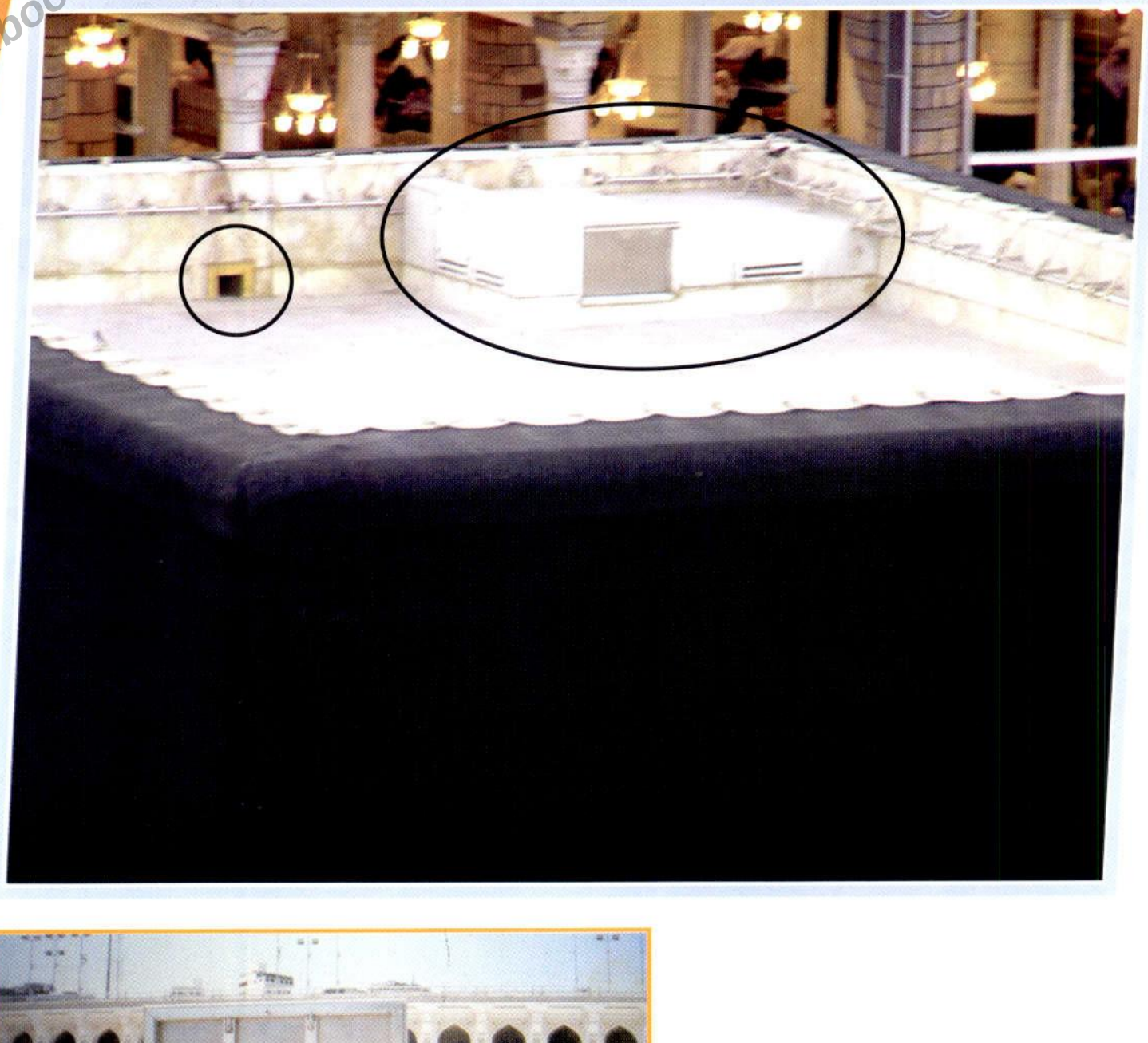
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجر اسود جنت سے آیا ہوا پتھر ہے۔ یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا، بنی آدم کے گناہوں نے اس کو کالا کر دیا اس پتھر کو جنت سے لا کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پیش کیا گیا۔ انہوں نے اس کو بیت اللہ کے کونے میں لگا دیا۔ پھر جب قریش نے تعمیر کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اس جگہ پر نصب فرمایا۔

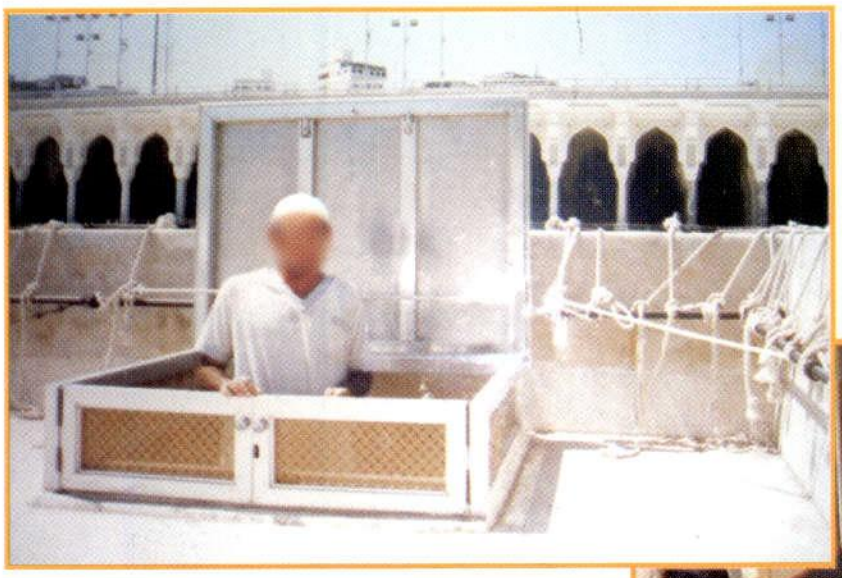
روزِ قیامت یہ پتھر اپنے بوسہ لینے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔

http://islamicurdubooks.wordpress.com

بیت اللہ کی چھت کی تصاویر

اس تصویر میں وہ جگہ جہاں بیت اللہ کے اندر سے چھت پر آ سکتے ہیں نظر آ رہی ہے۔ میزاب رحمت کا سوراخ بھی نظر آ رہا ہے

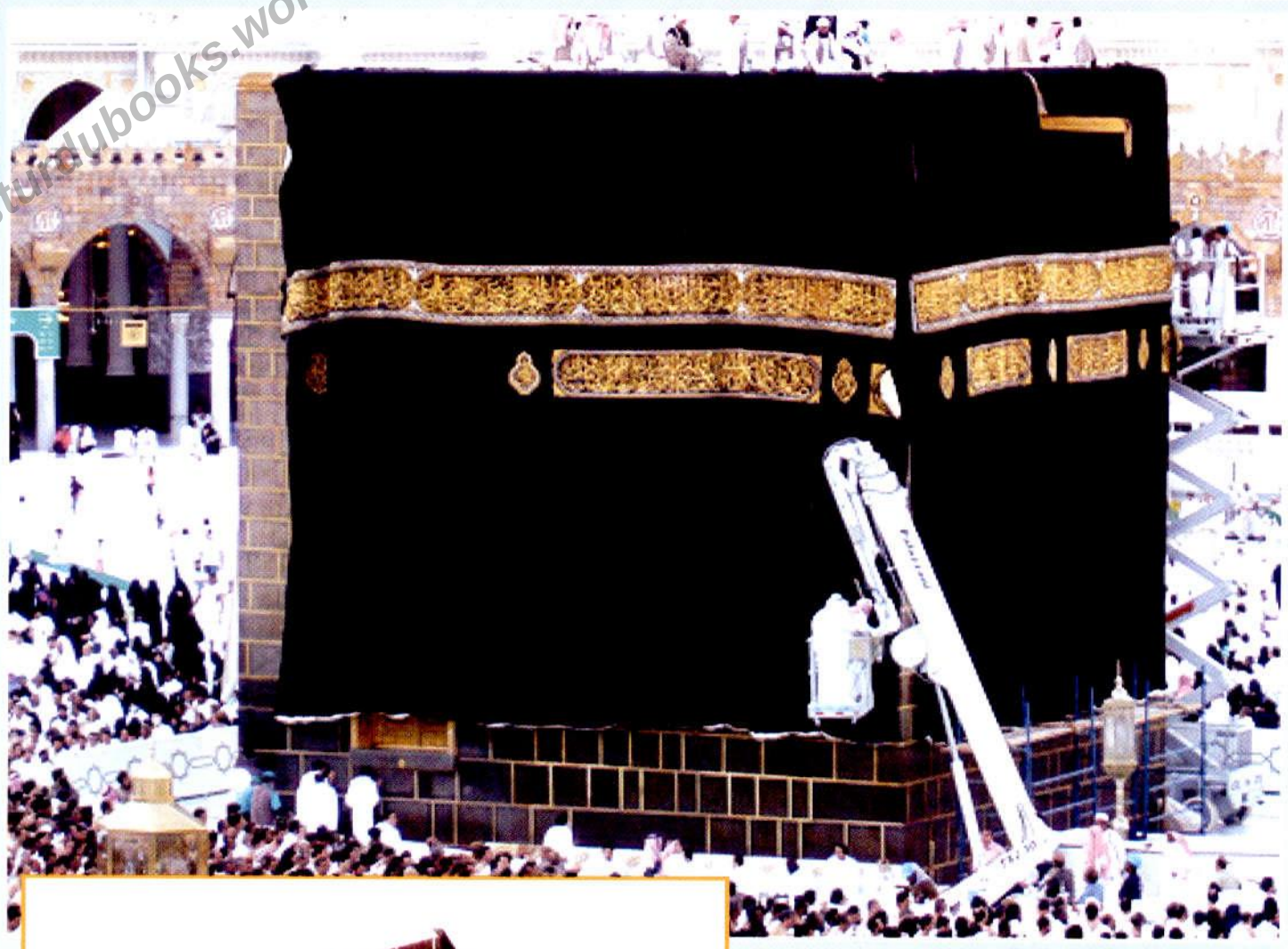


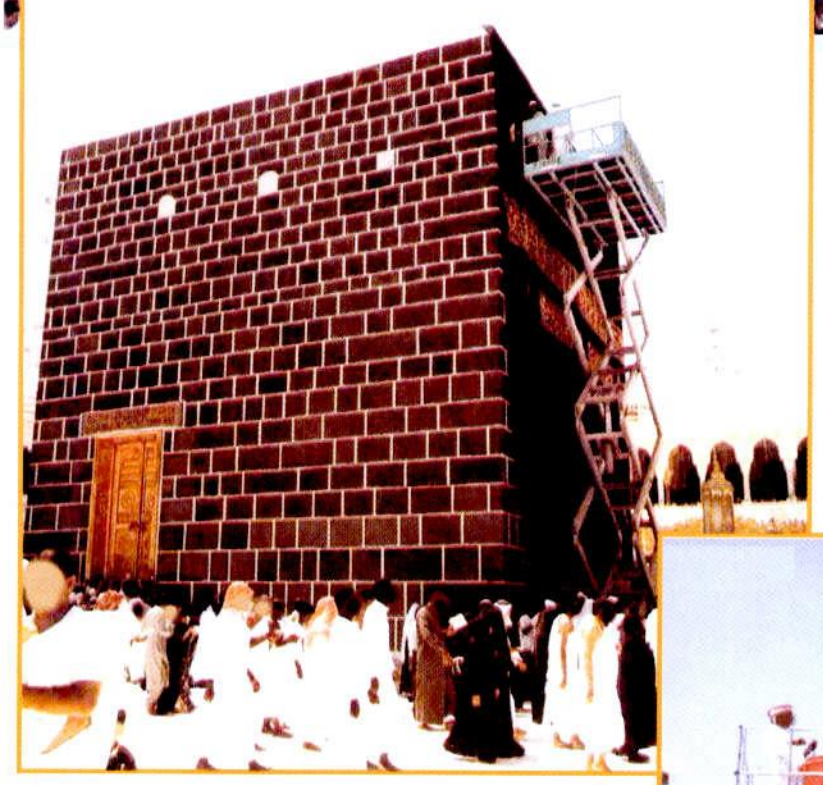


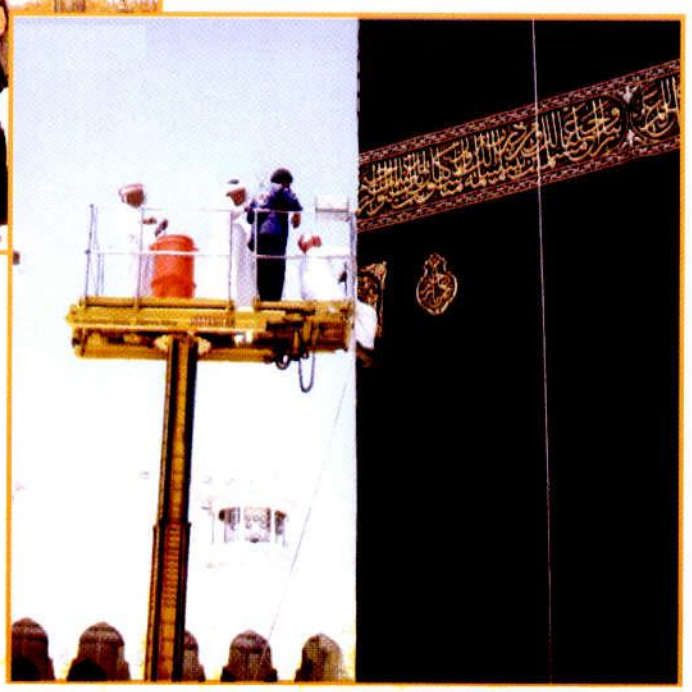


besturdubooks.wordpress.com

خانہ کعبہ کے غلاف کی تبدیلی کا روح پرور منظر







qubool.wordpress.com

سب سے مقدس جگہ، اللہ تعالی کے عظیم الشان گھر کا اندرونی منظر



بیت اللہ کی ایک قدیم چابی جو ترکی کے توپ کاپی عجائب گھر میں موجود ہے



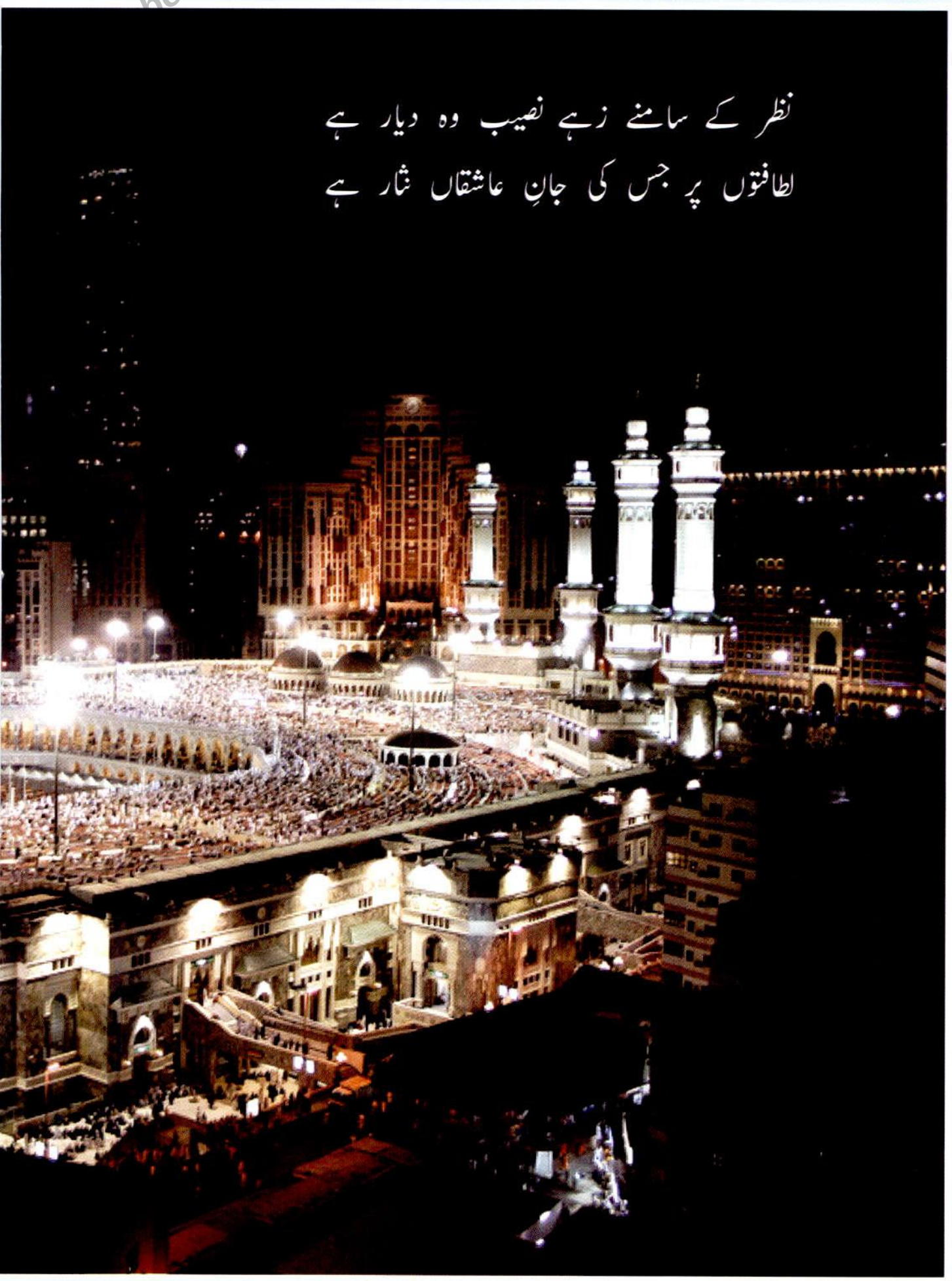
کھلے ہونے کی حالت میں بیت اللہ کا دروازہ





رکن یمانی کی قریب سے تصویر

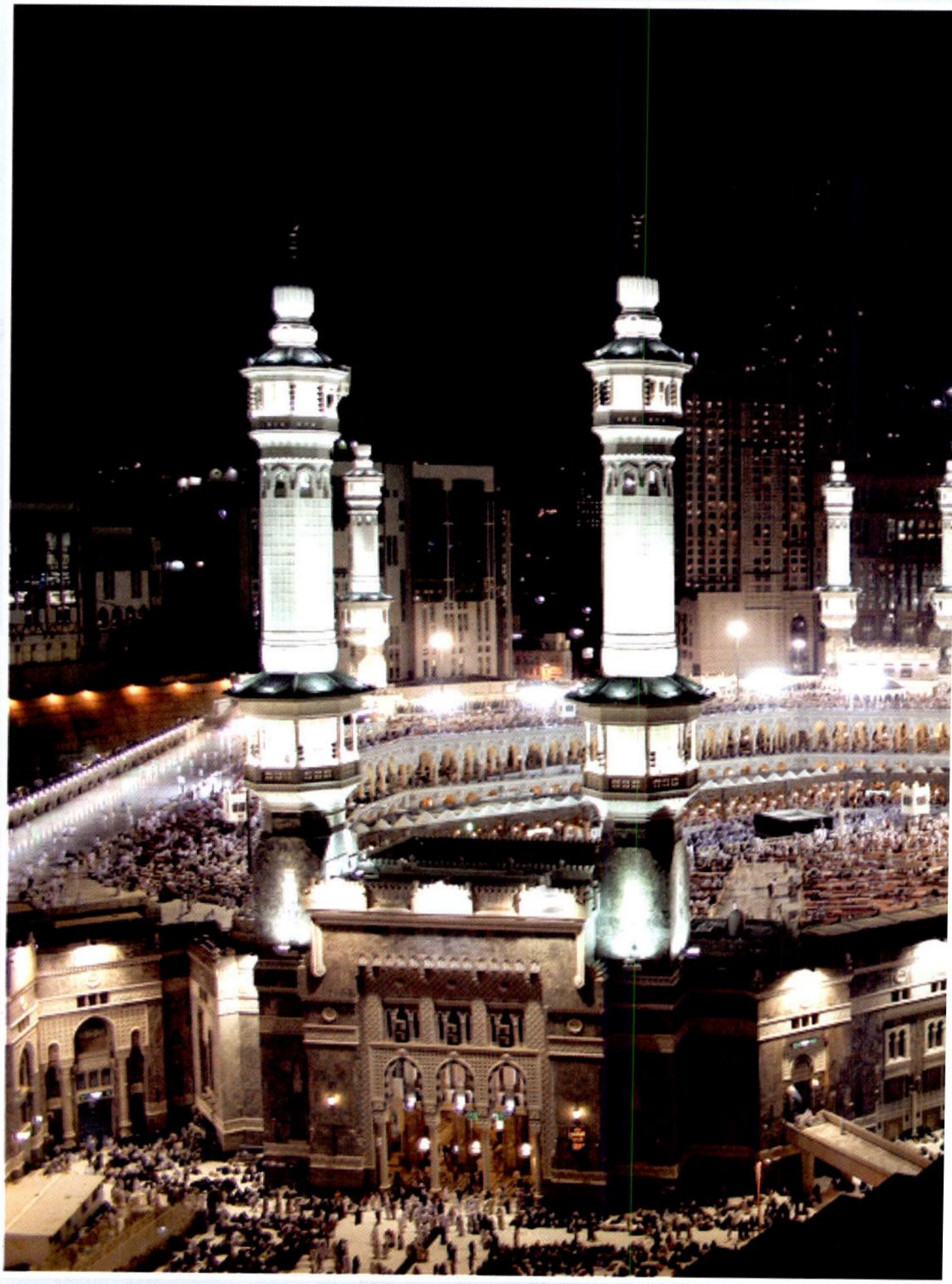
books.wordpress.com



urdubooks.wordpress.com

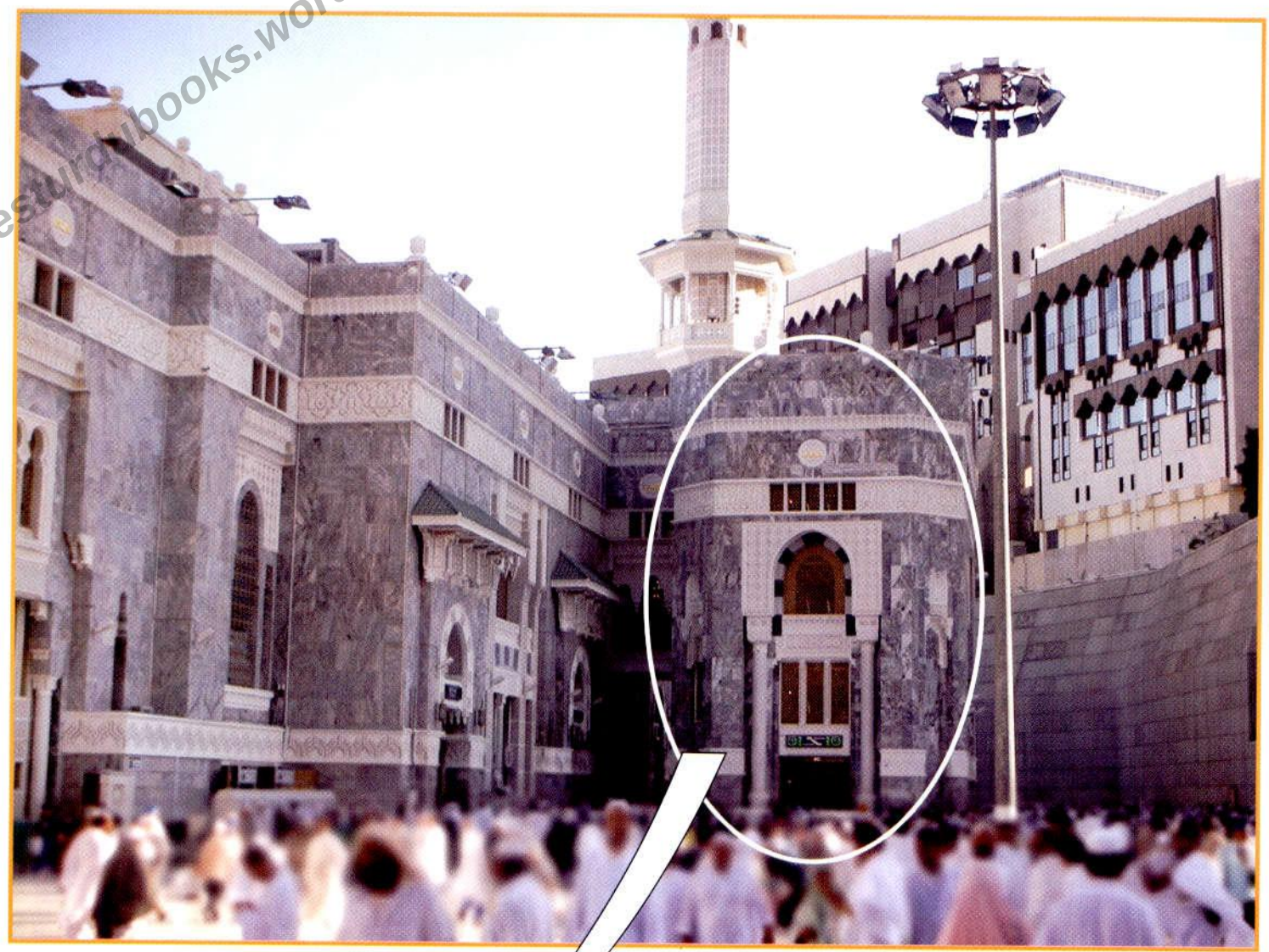
بیت اللہ کی عمارت کے کل چار بڑے دروازے ہیں جن پر دو دو مینار بنے ہوئے ہیں:

◂ باب فہد ◂ باب عمرہ ◂ باب عبدالعزیز ◂ بابِ فتح جبکہ صفا کے اوپر ایک مینار بنا ہوا ہے



besturdubooks.wordpress.com

مسجد حرام میں زائرین کی سہولت کے پیش نظر پانچ جگہ برقی زینے (Esclator) لگائے گئے ہیں





مسجد حرام کے تہہ خانے کی سیڑھیاں





تہہ خانہ

ubooks.wordpress.com

اک اشک نے کیا منظر شاداب دکھایا
تاباں ہوا نظروں میں حرم اور زیادہ



besturdubooks.wordpress.com

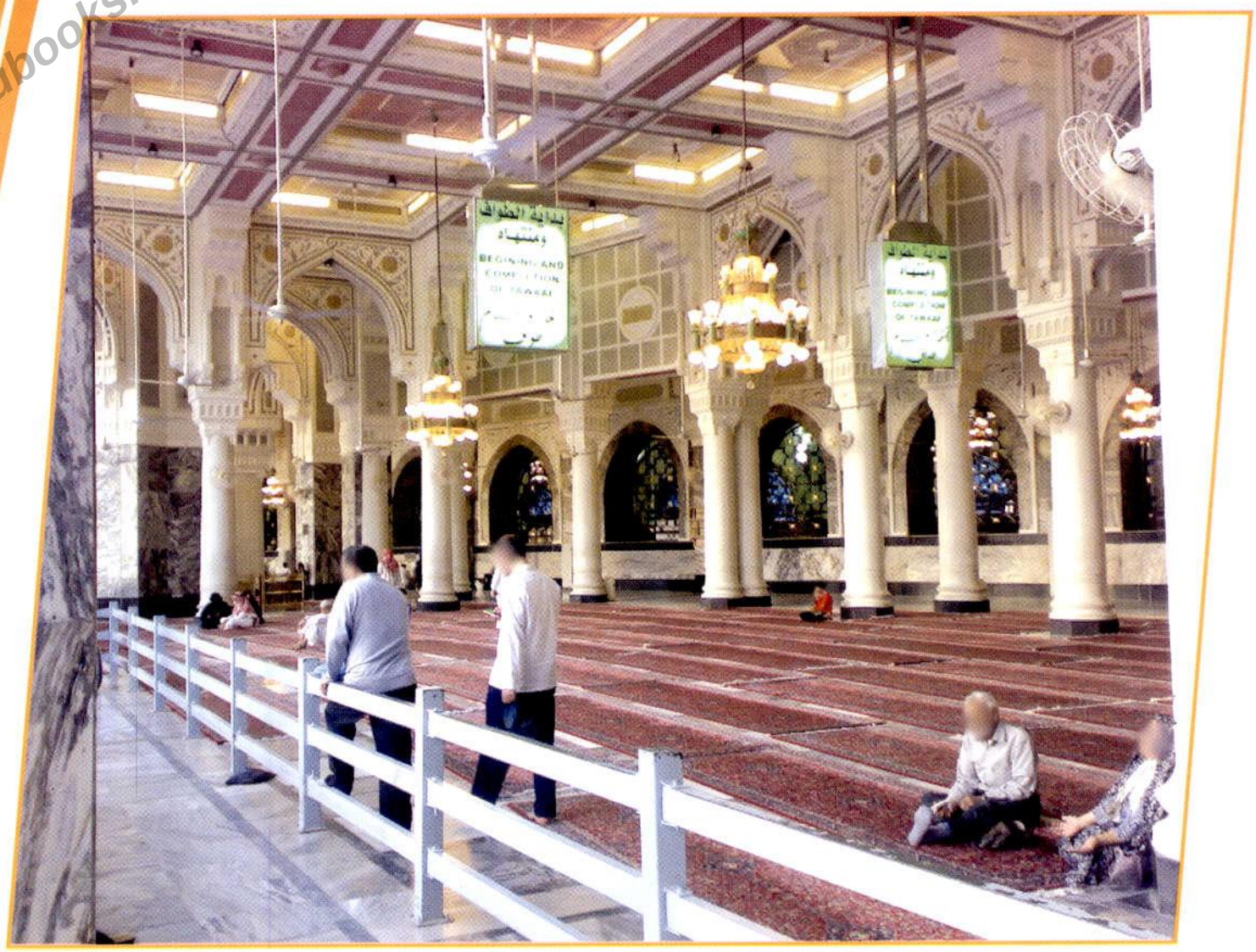
مسجد حرام میں نمازیوں کی سہولت کے لیے لگائی گئی گھڑیاں

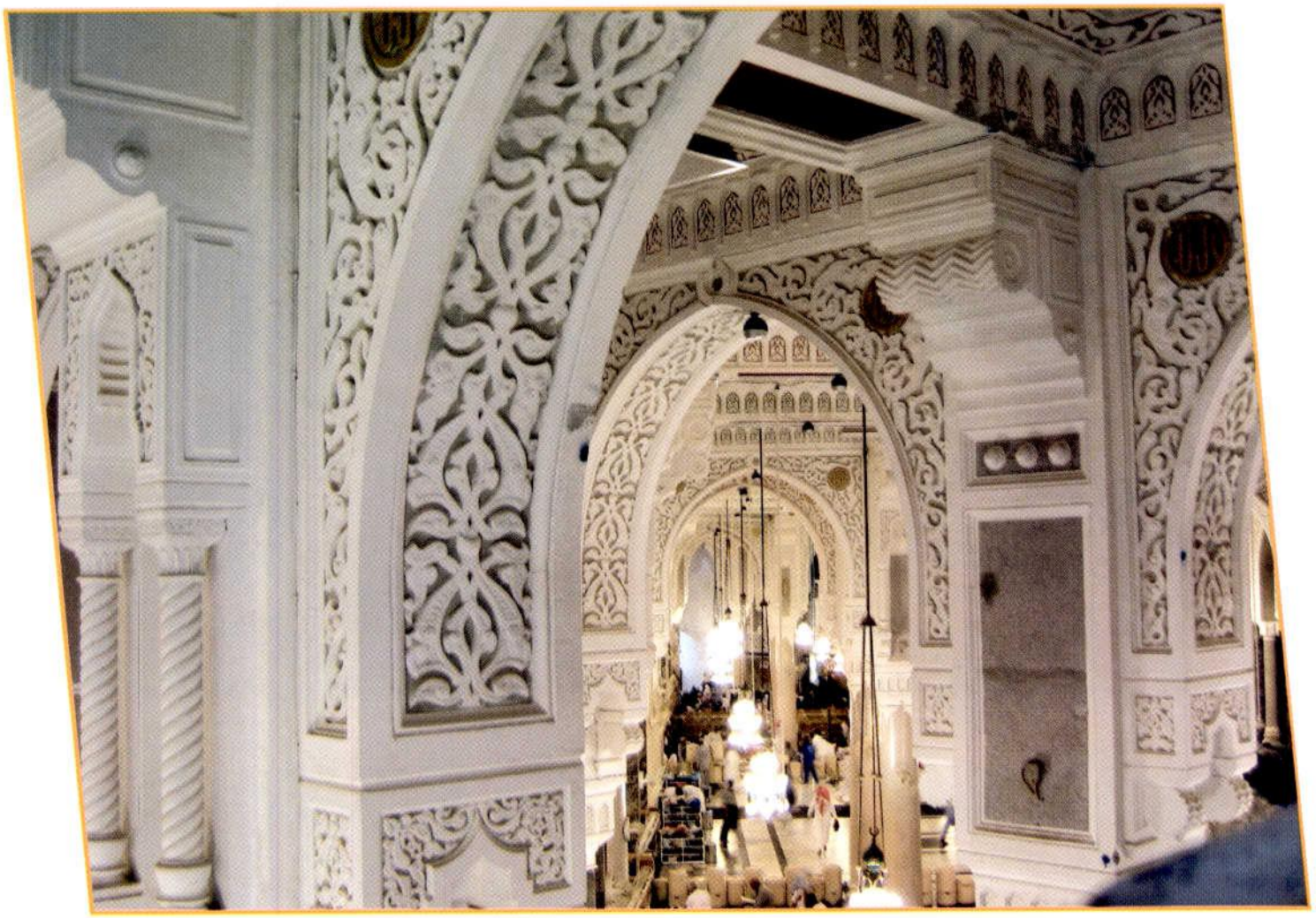




urbooks.wordpress.com

پہلی منزل پر طواف کرنے والوں کی سہولت کے لیے حجر اسود کی نشاندہی کرنے والا بورڈ
جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے





besturdubooks.wordpress.com

باب عبدالعزیز کا ایک دلفریب منظر

یہ دروازہ پہلی سعودی تعمیر وتوسیع کا بنا ہوا ہے



پہنچا جو حرم کی چوکھٹ تک اِک ابرِ کرم نے گھیر لیا باقی نہ رہا یہ ہوش مجھے ، کیا مانگ لیا کیا بھول گیا

urbooks.wordpress.com

باب عبدالعزیز کے مختلف اوقات کے متفرق زاویوں سے خوبصورت عکس



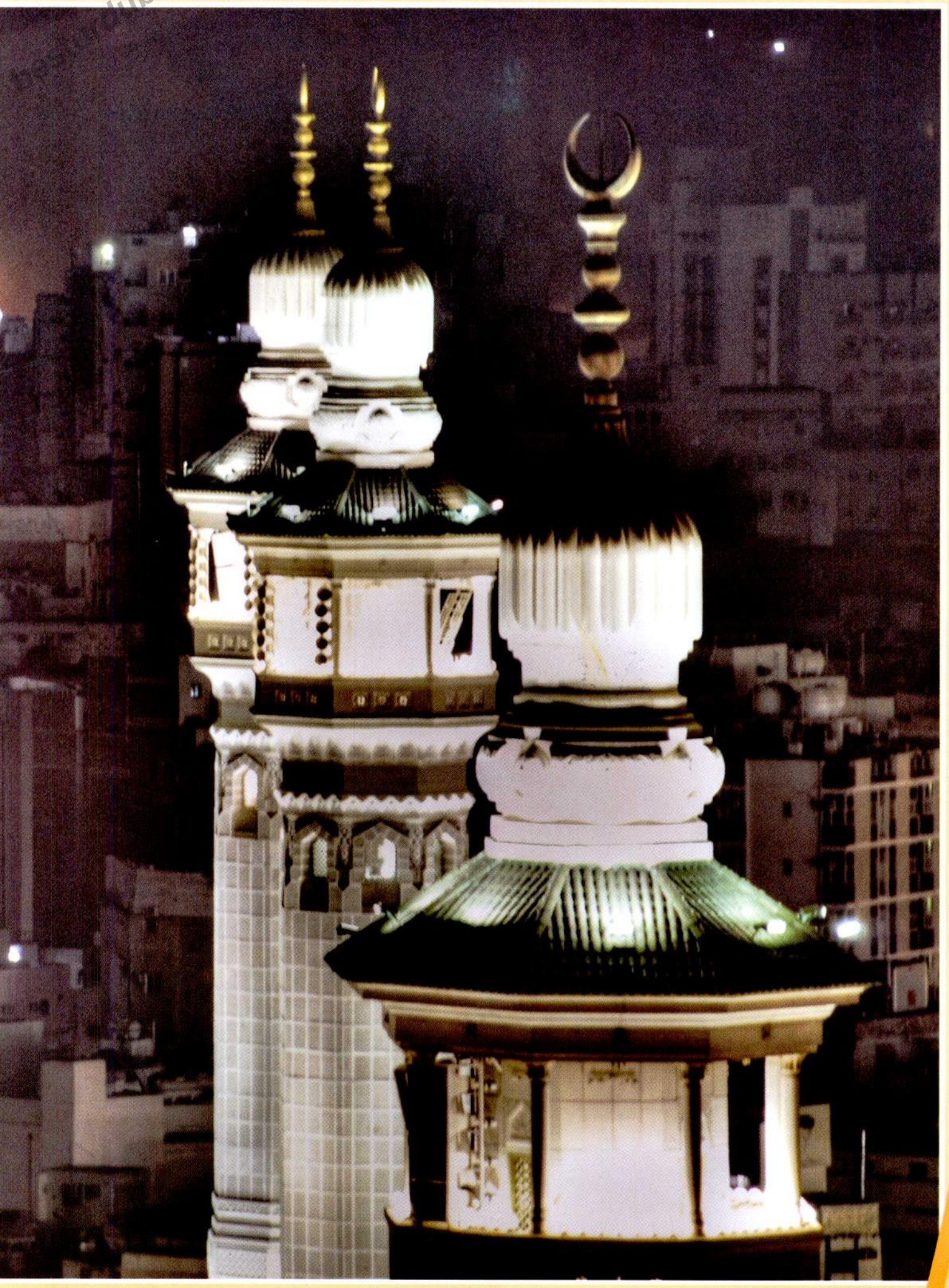






urbooks.wordpress.com

منارہ ہائے بلند و بالا
حریفِ اوجِ مہ و ثریا



ubooks.wordpress.com

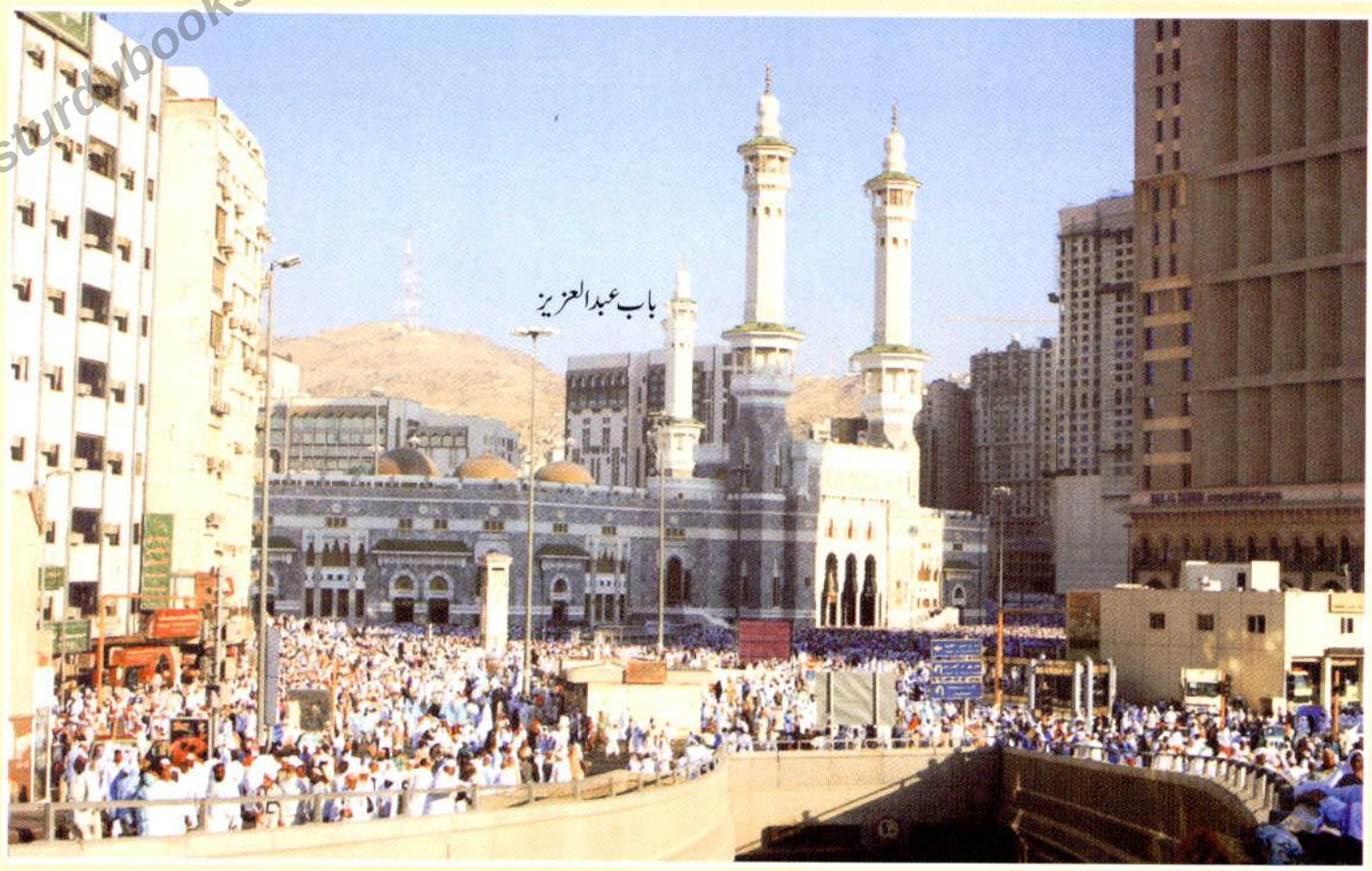
ہاں کیسے ہیں وہ کوچہ و بازار وہ گلیاں کچھ اور کرو شہر پر انوار کی باتیں

(بشیر منذر)



besturdubooks.wordpress.com

بابِ فہد کے چند مختلف پوز









ubooks.wordpress.com

باب فہد

دوسری جدید سعودی تعمیر میں قائم شاہ فہد کے نام سے موسوم ایک دروازہ۔

اس دروازے سے داخل ہو کر مسجد الحرام کی عمارت کا وہ حصہ شروع ہوتا ہے جو مکمل مُکَیَّف (ائیر کنڈیشنڈ) ہے



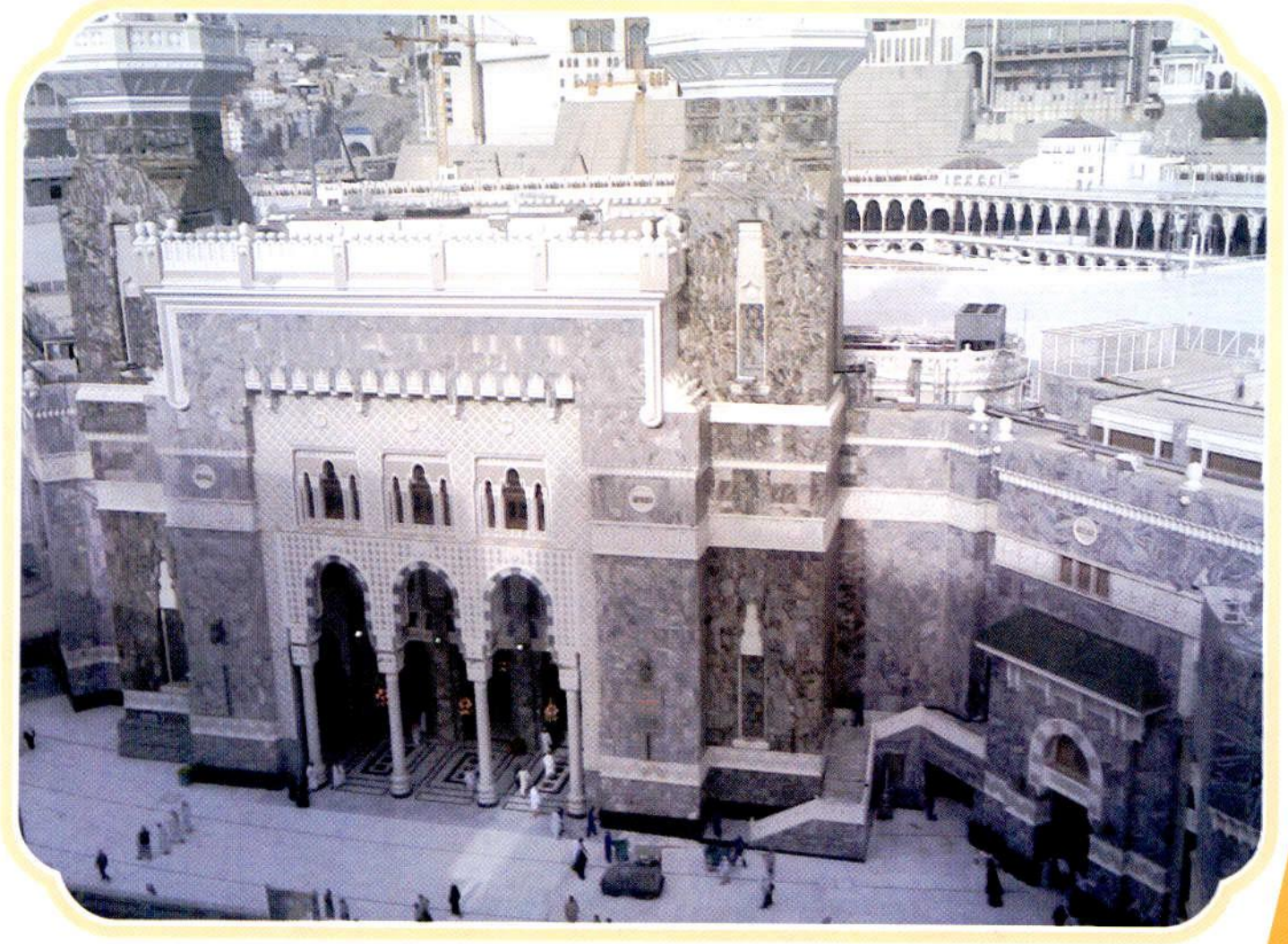
پس منظر میں باب عمرہ کے مینار بھی نظر آ رہے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

باب عمرہ

یہ دروازہ بھی پہلی سعودی تعمیر و توسیع میں بنا ہوا ہے





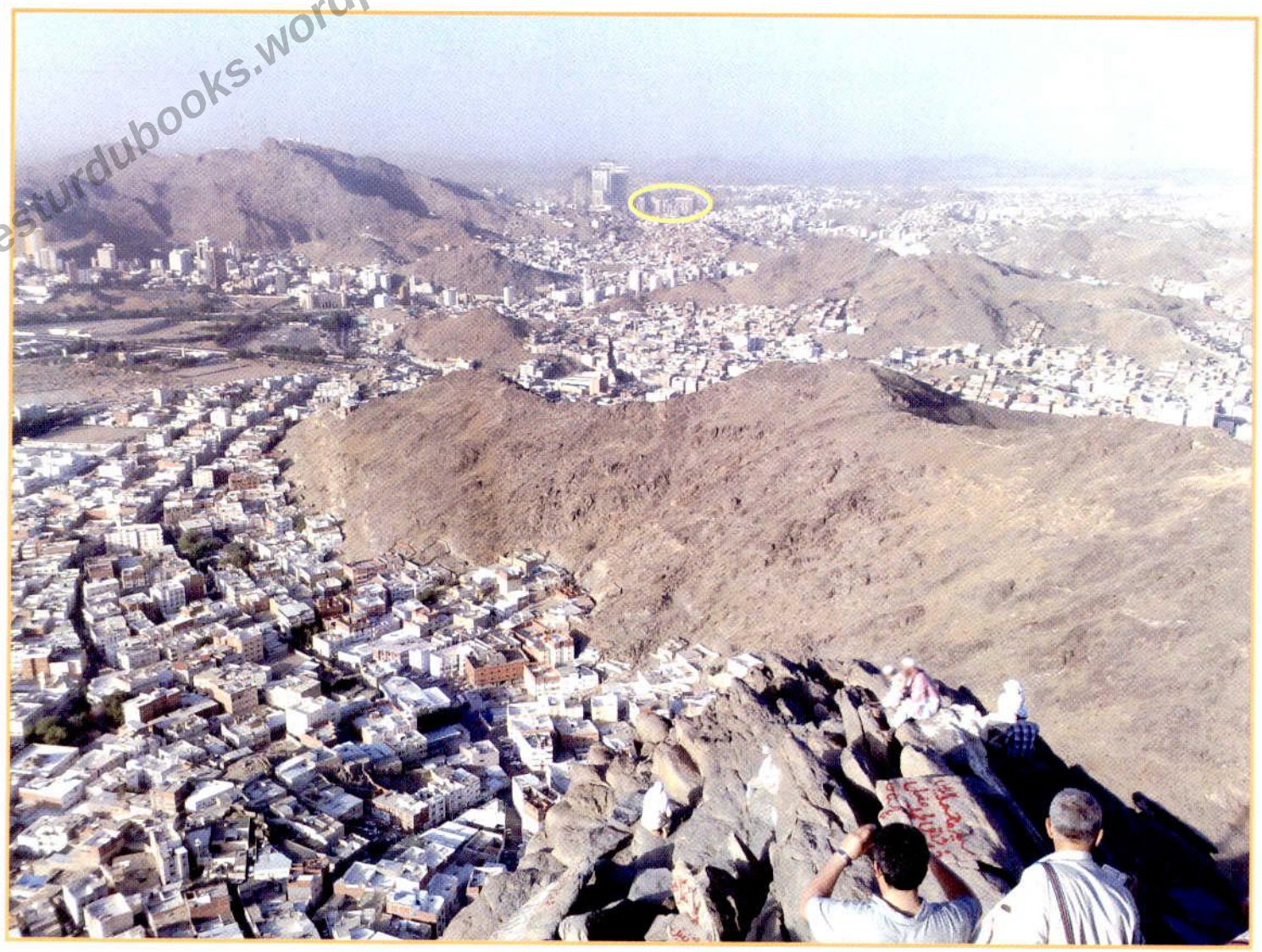
ubooks.wordpress.com

جہاں دیکھتے تھے جدھر دیکھتے تھے
حرم کے منارے نمایاں نمایاں

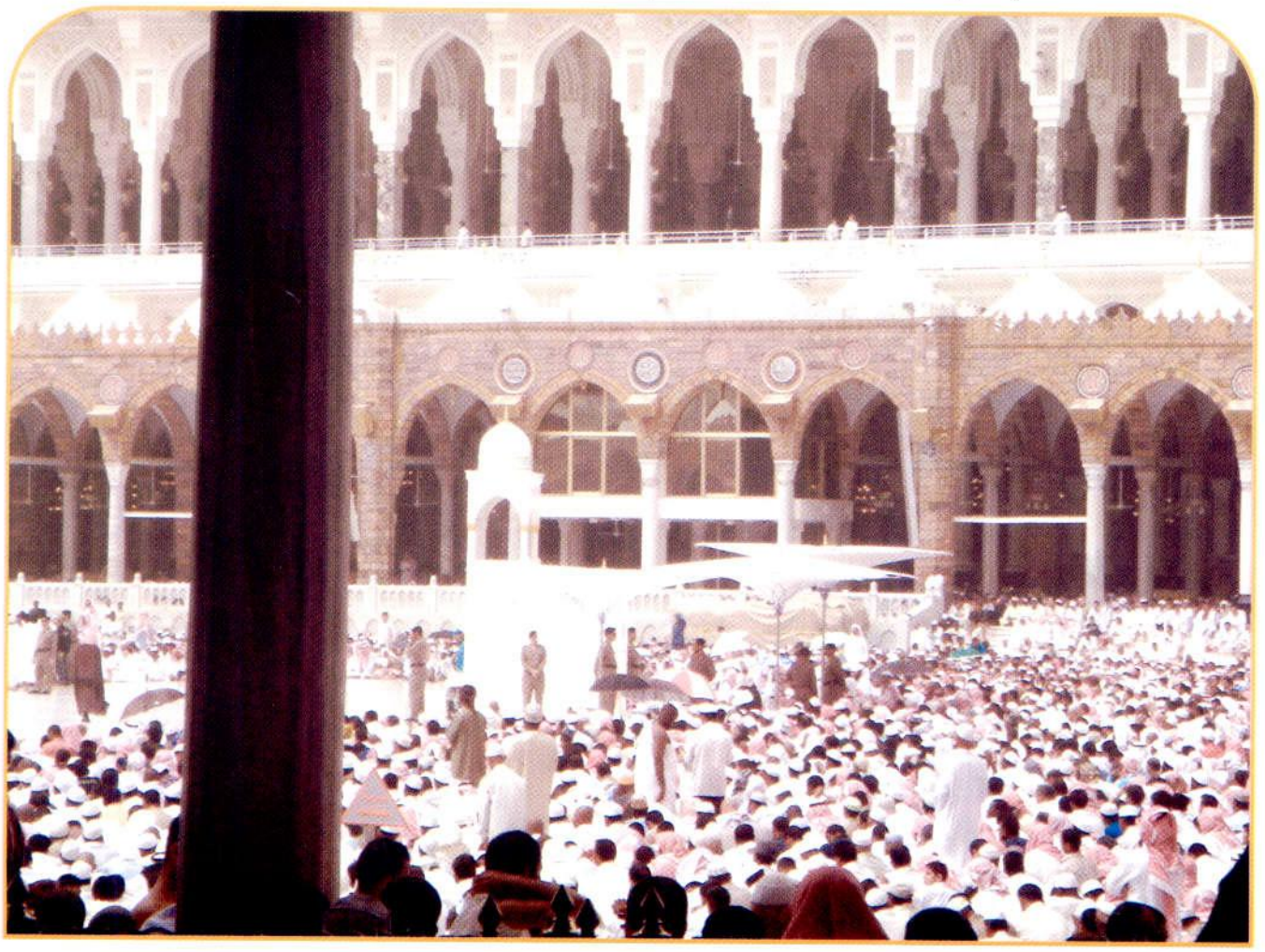


besturdubooks.wordpress.com

جبلِ نور (غارِ حرا) سے مکہ مکرمہ کا عمومی منظر۔ دائرے میں مسجد حرام نظر آ رہی ہے



مسجدِ حرام میں جمعۃ المبارک کا منظر۔ امام صاحب کے لیے لایا گیا منبر بھی نظر آ رہا ہے

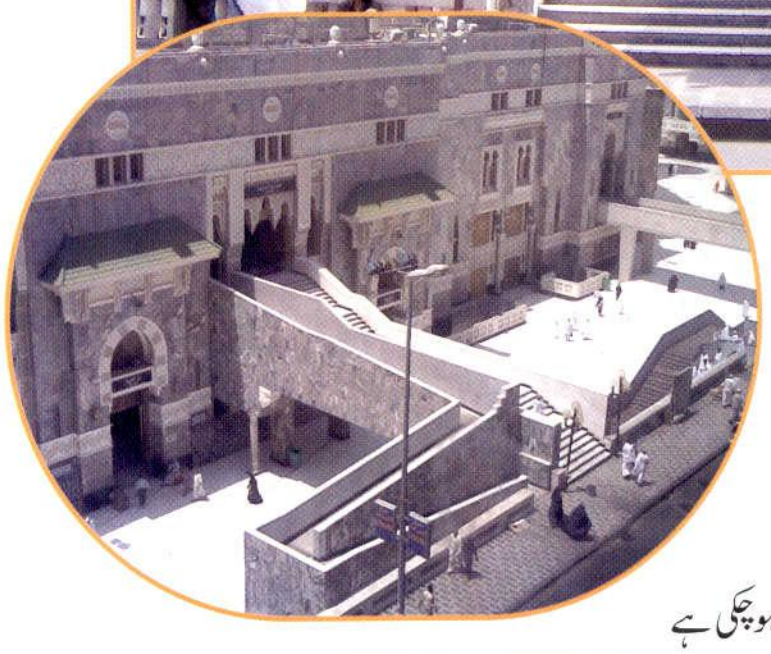


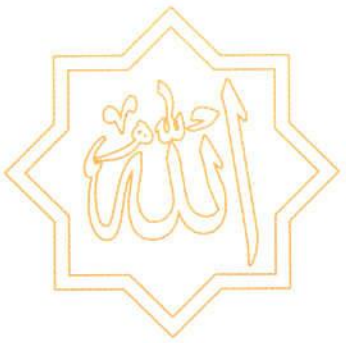
www.pdfbooks.wordpress.com

دار الندوہ

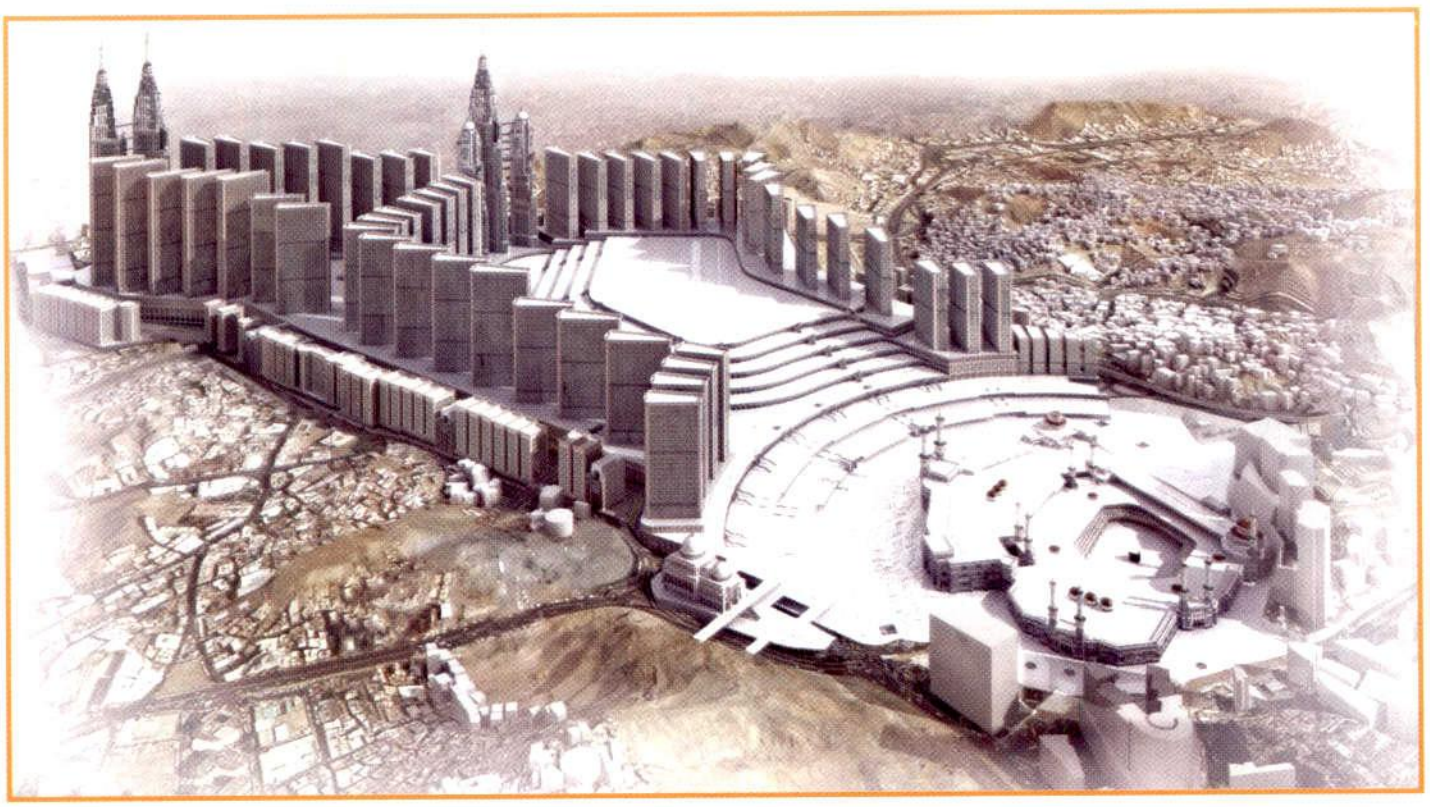
اس جگہ کے قریب قریش کا وہ مکان تھا جہاں سردارانِ قریش جمع ہو کر مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے تھے اسی جگہ نعوذ باللہ رسول اللہ ﷺ کے قتل کا مشورہ بھی ہوا تھا





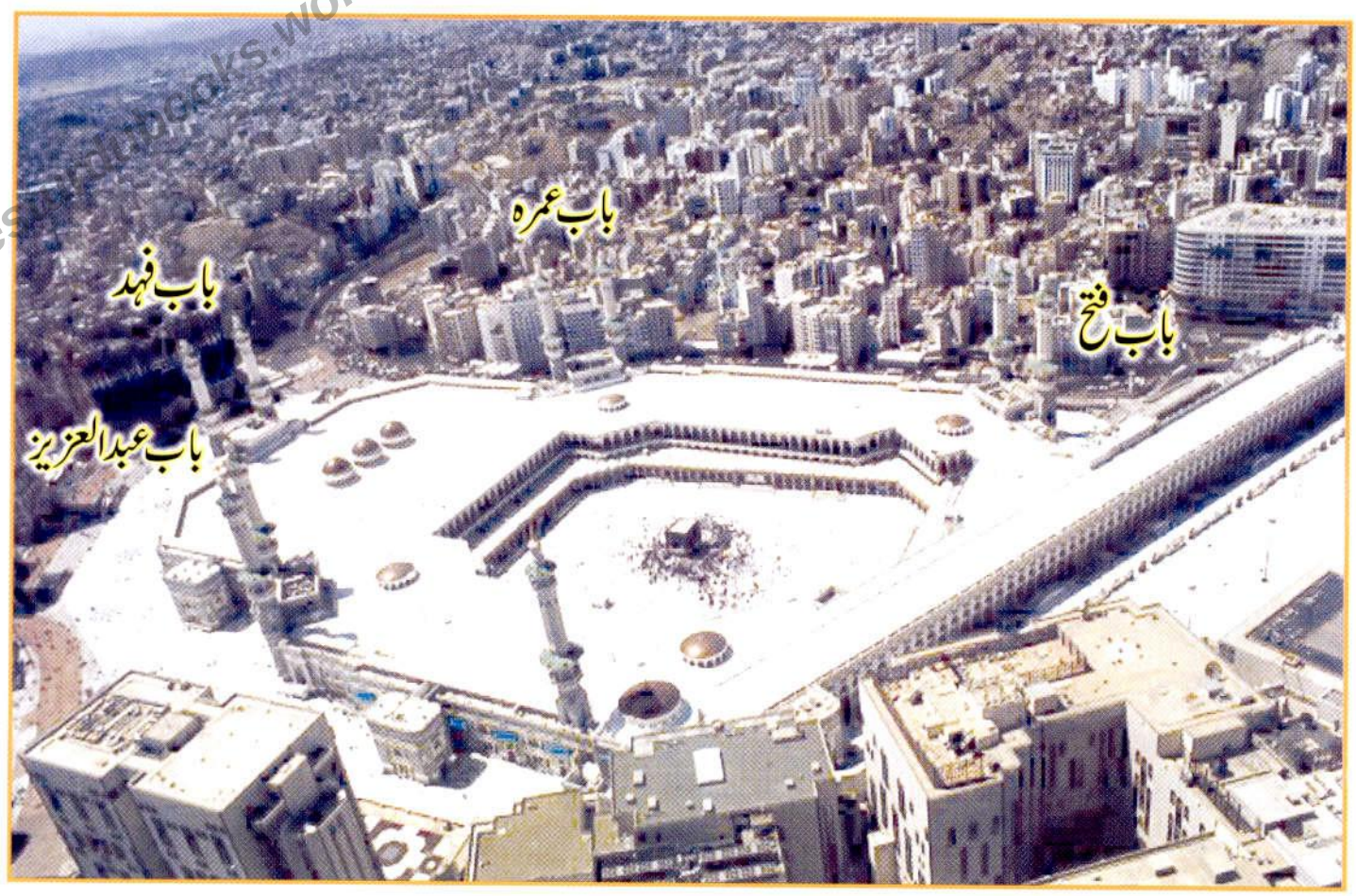


مسجد حرام اور مکہ مکرمہ کا نیا مجوزہ نقشہ جس کے تعمیراتی کام کی ابتداء ہو چکی ہے

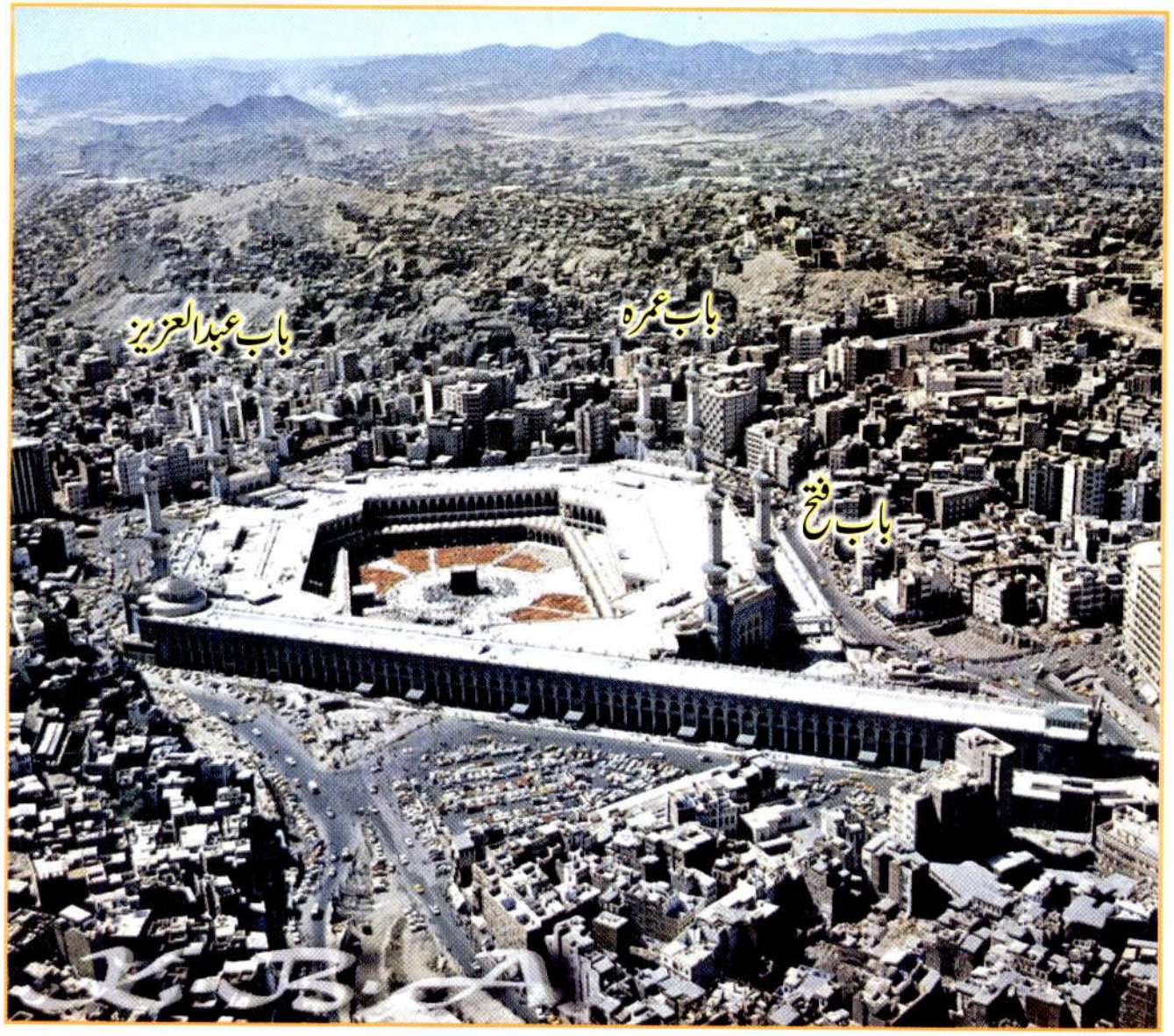


besturdubooks.wordpress.com

دوسری جدید سعودی تعمیر وتوسیع کا منظر جس میں باب فہد کا اضافہ نظر آ رہا ہے



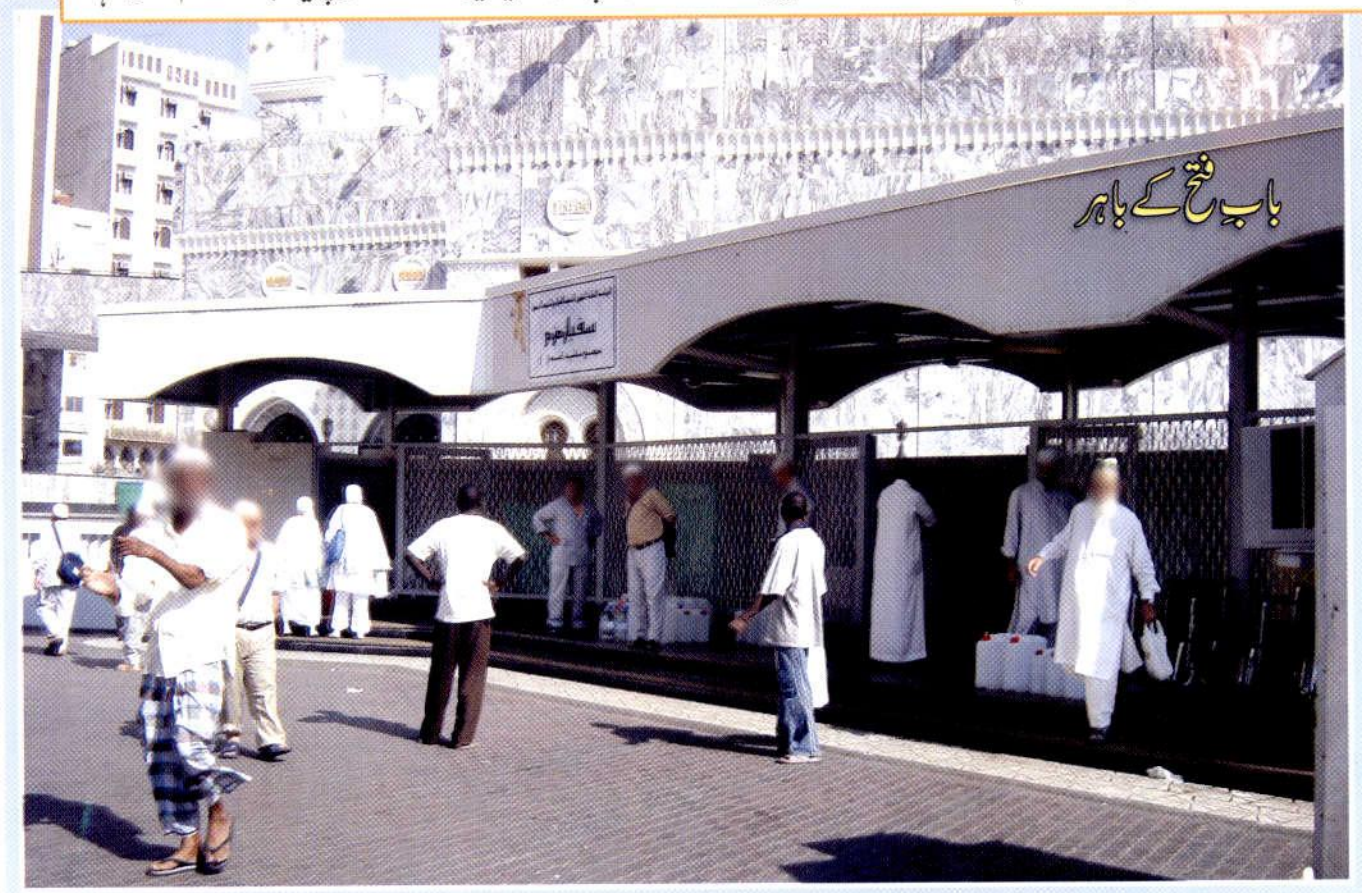
پہلی سعودی تعمیر وتوسیع کی قدیم تصویر



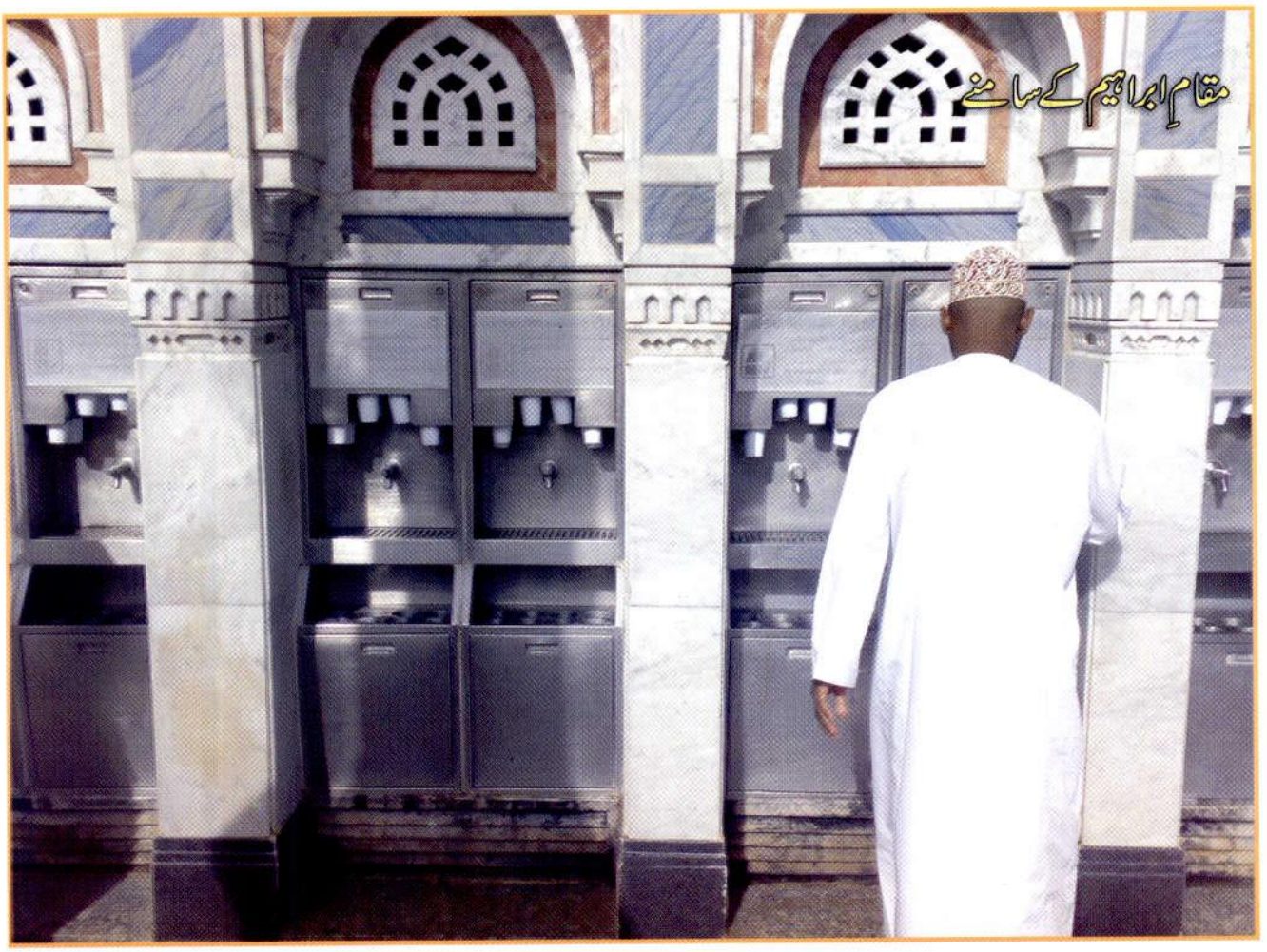
ubooks.wordpress.com

آبِ زمزم

آب زمزم جنت کے چشموں میں سے ایک چشمہ ہے۔ یہ سب سے پہلا انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابرہیم علیہ السلام کی دعا کے بعد ان کو عطا فرمایا۔ یہ حرم شریف کے احاطہ میں اللہ تعالیٰ کی زندہ وجاوید نشانیوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا چشمہ ہے جو صدیوں سے ان گنت لوگوں کو سیراب کرتا آرہا ہے۔ یہ وہ مبارک پانی ہے جس سے سرورِ کائنات ﷺ کا قلبِ اطہر ایک سے زائد مرتبہ دھویا گیا۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا لعابِ دہن ڈالا ہے۔ یہ بھوکے کے لیے کھانا، بیمار کے لیے شفاء اور سر درد میں مفید ہے۔ جس کارِ خیر کی نیت سے پیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا فرما دیتے ہیں۔ روئے زمین پر یہ سب سے قدیم کنواں ہے۔

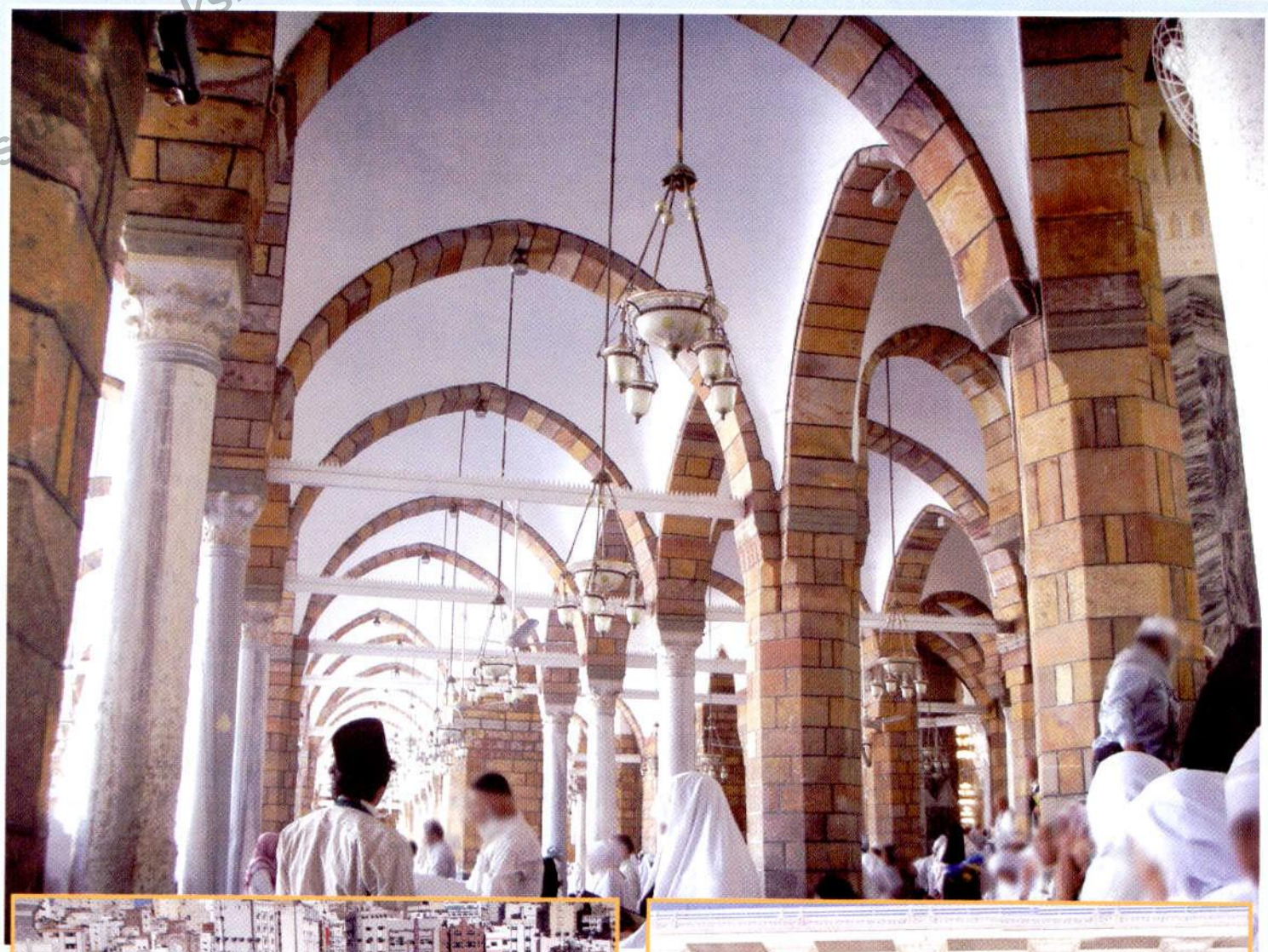


مطاف کی توسیع کے دوران کنویں کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ اب مقامِ ابراہیم کے سامنے اور بابِ فتح کے باہر دو بڑی جگہیں زمزم کے پانی کے لیے بنائی گئی ہیں



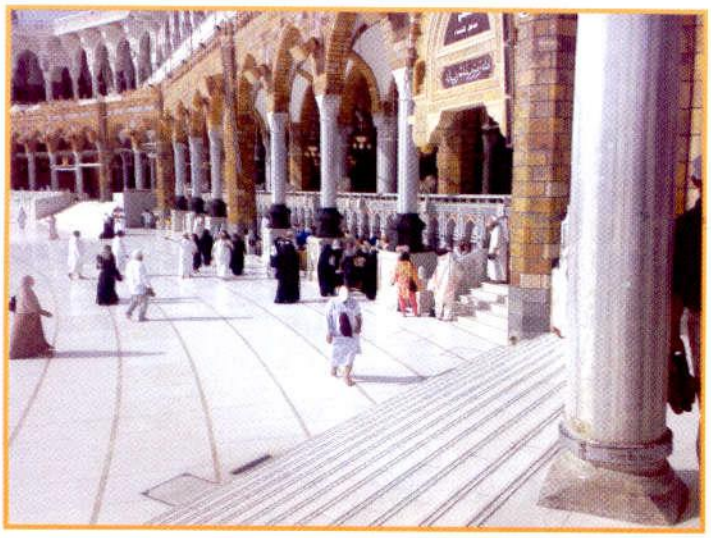
besturdubooks.wordpress.com

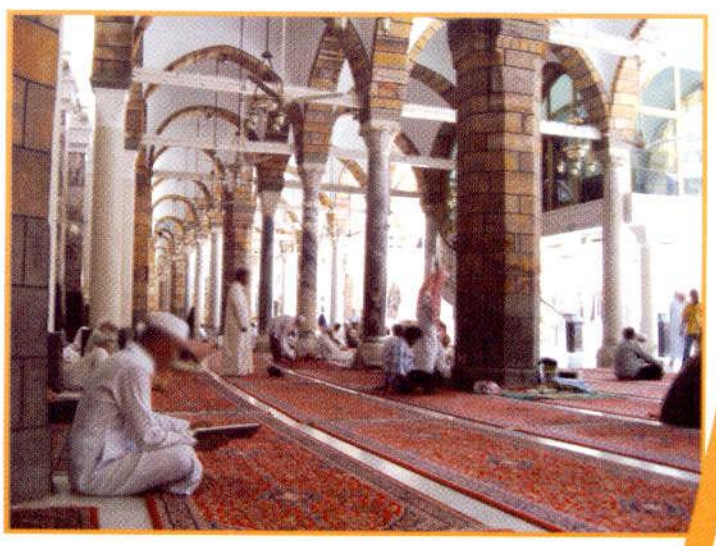
ترکوں کے دور کی تعمیر شدہ حرم کی عمارت اب تک بالکل صحیح حالت میں موجود ہے
زیرِ نظر تصاویر اسی قدیم عمارت کی ہیں جو مطاف کے چاروں طرف ہے





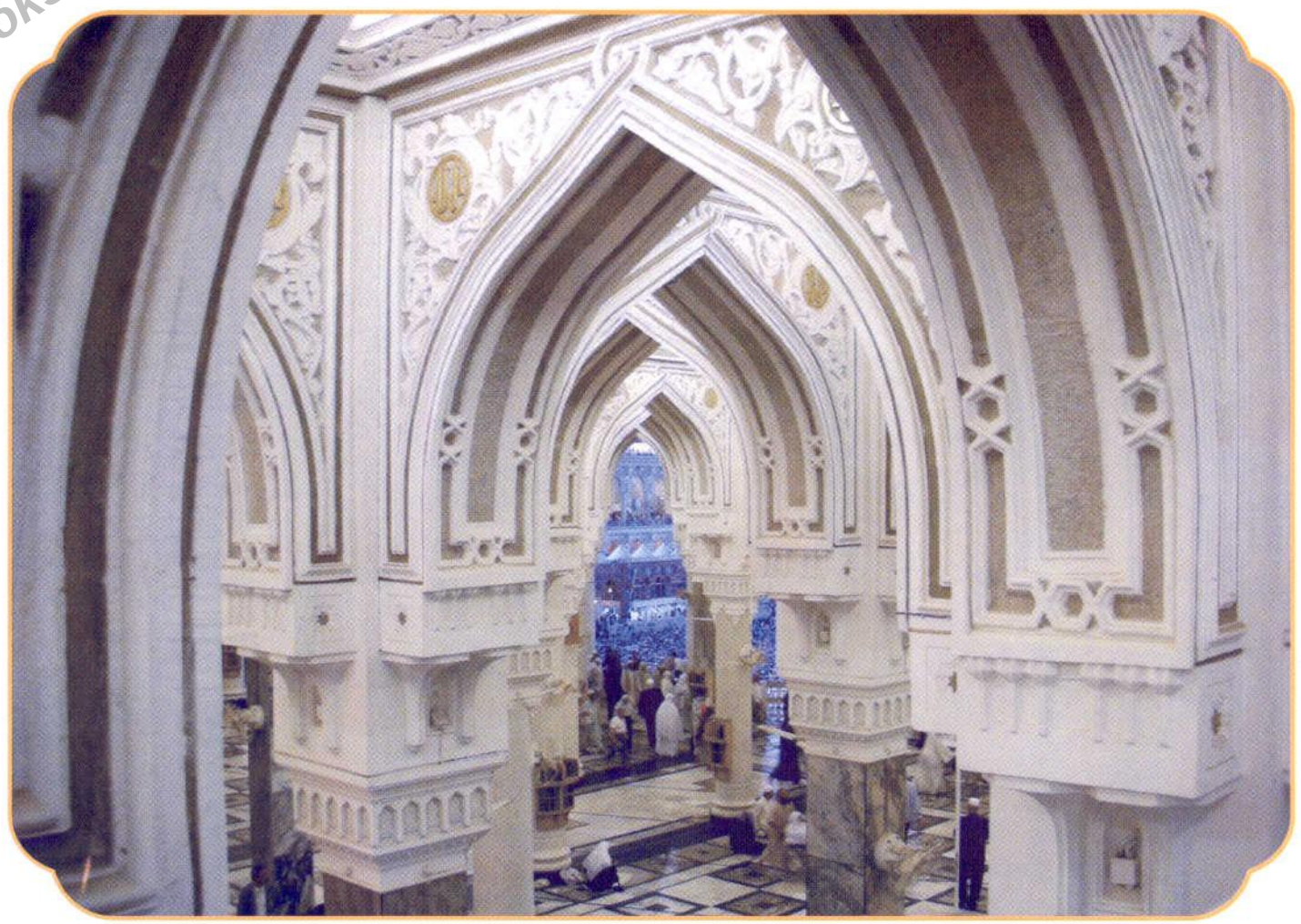






pbooks.wordpress.com

حرم کی عمارت کے ستون جن کو دلکش نقش و نگار سے مزین کیا گیا ہے
اس کی بناوٹ کے لیے پوری دنیا سے ماہرین فن کی خدمات حاصل کی گئی تھیں







besturdubooks.wordpress.com

مَسعیٰ (سعی کرنے کی جگہ)

صفا اور مروہ کے درمیان جو میدانی پٹی ہے اس کو مسعیٰ کہتے ہیں۔ سعی حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی سنت ہے۔ جب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیاس سے تڑپنے لگے تو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا پانی کی تلاش میں صفا پہاڑی پر چڑھ گئیں اور ادھر اُدھر دیکھا کہ شاید کچھ نظر آجائے جب کچھ نظر نہ آیا تو آپ نیچے اُتر کر مروہ کی طرف گئیں اور اس پر چڑھ کر دیکھا تو وہاں بھی کچھ نظر نہ آیا۔ اسی کشمکش اور بے چینی کے عالم میں سات مرتبہ صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے، اس دوران آپ کی نظر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پر جمی رہتی البتہ جب وادی میں سے گزرتیں اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نظر سے اوجھل ہو جاتے تو وادی کو دوڑ کر عبور کرتیں۔ لہٰذا جہاں حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا چلیں وہاں چلنا ان کی سنت اور جہاں وہ دوڑیں وہاں دوڑنا اُن کی سنت ٹھہرا۔ اب اس وادی کی حدود کو سبز نشانوں سے متعین کیا گیا ہے جن کے درمیان سعی کے دوران دوڑ کر گزرتے ہیں۔





نو تعمیر شدہ مسعیٰ (سعی کی جگہ)

urdubooks.wordpress.com

یاد آتی ہیں مجھ کو یہاں ہاجرہؓ ہر قدم ہی یہاں یاد ایام ہے (ولی)



صفا اور مروہ پر قائم خوبصورت گنبدوں کا حسین منظر



پہلی منزل پر مسعیٰ (سعی کرنے کی جگہ) کا منظر

besturdubooks.wordpress.com

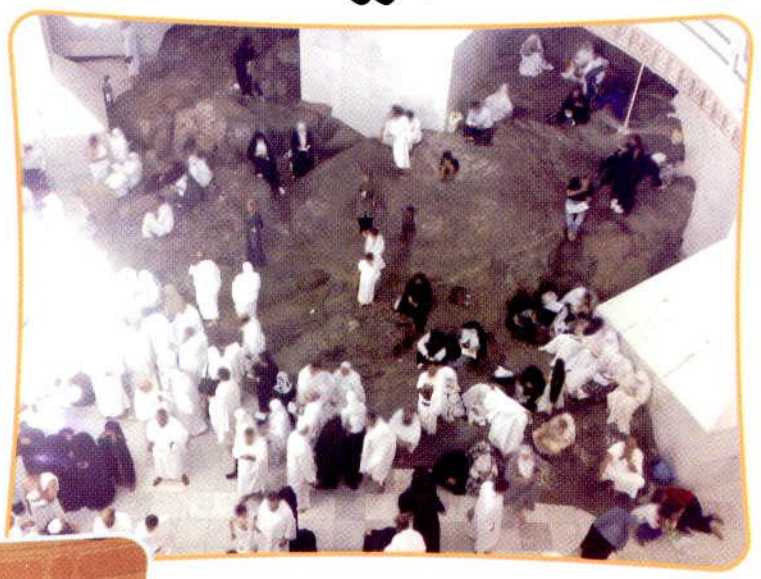
صفا و مروہ

صفا پہاڑی: یہ ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس سے حج وعمرہ کے اہم رکن سعی کا آغاز کیا جاتا ہے

مروہ: یہ بھی ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے۔اس کے پتھر کا نام مروہ ہے جو مائل بسفیدی اور نہایت سخت ہوتا ہے۔اس کے پاس آکر سعی کی انتہاء ہوتی ہے



مروہ



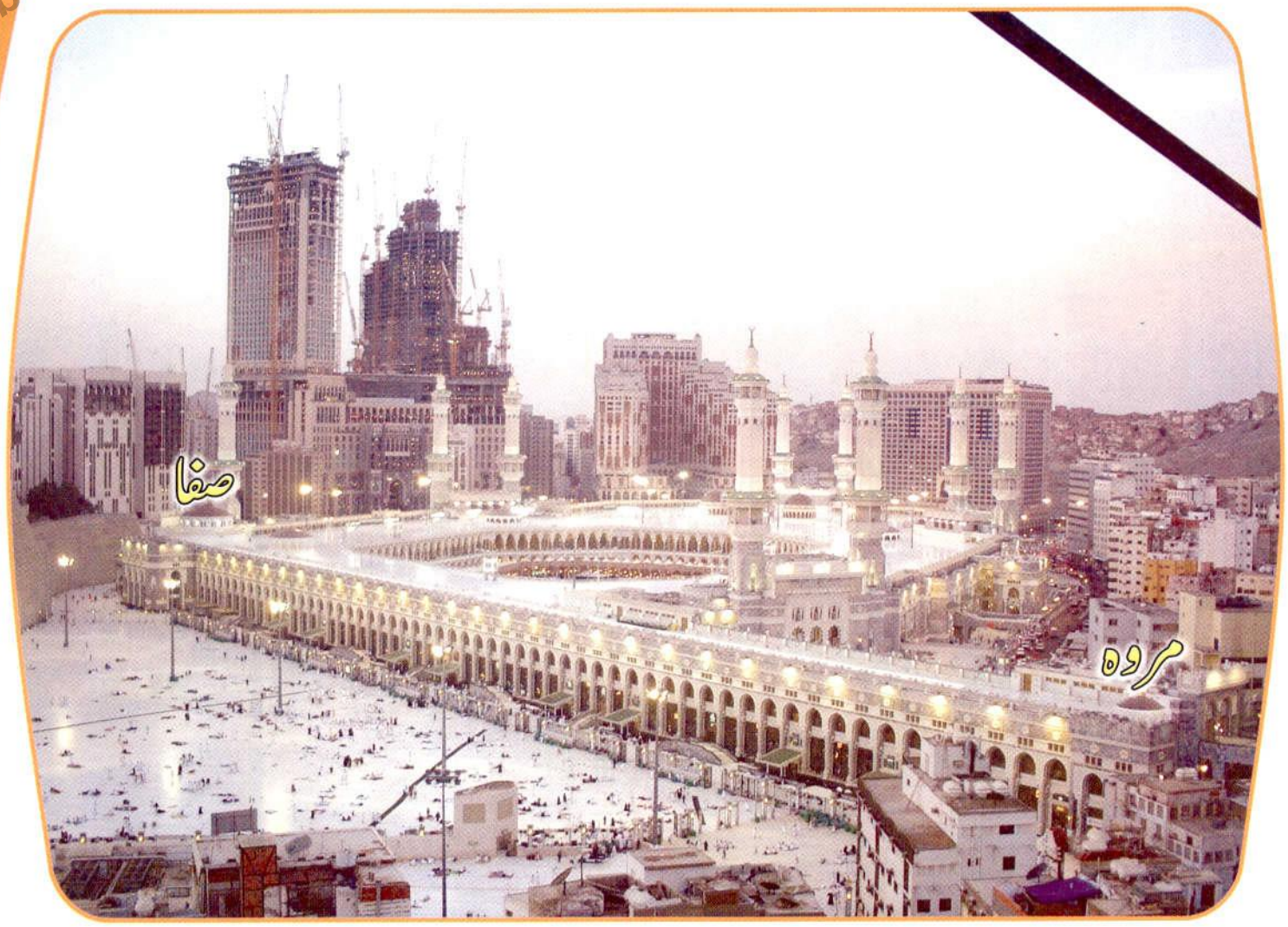
یہ سعی ہاجرہ ہے ، رائیگاں نہ جائے گی
اس آستانے پر تاریخ سر جھکائے گی
(قیصرالجعفری)

صفا



books.wordpress.com

صفا اور مروہ کی جانب سے حرم مقدس کے مختلف نظارے





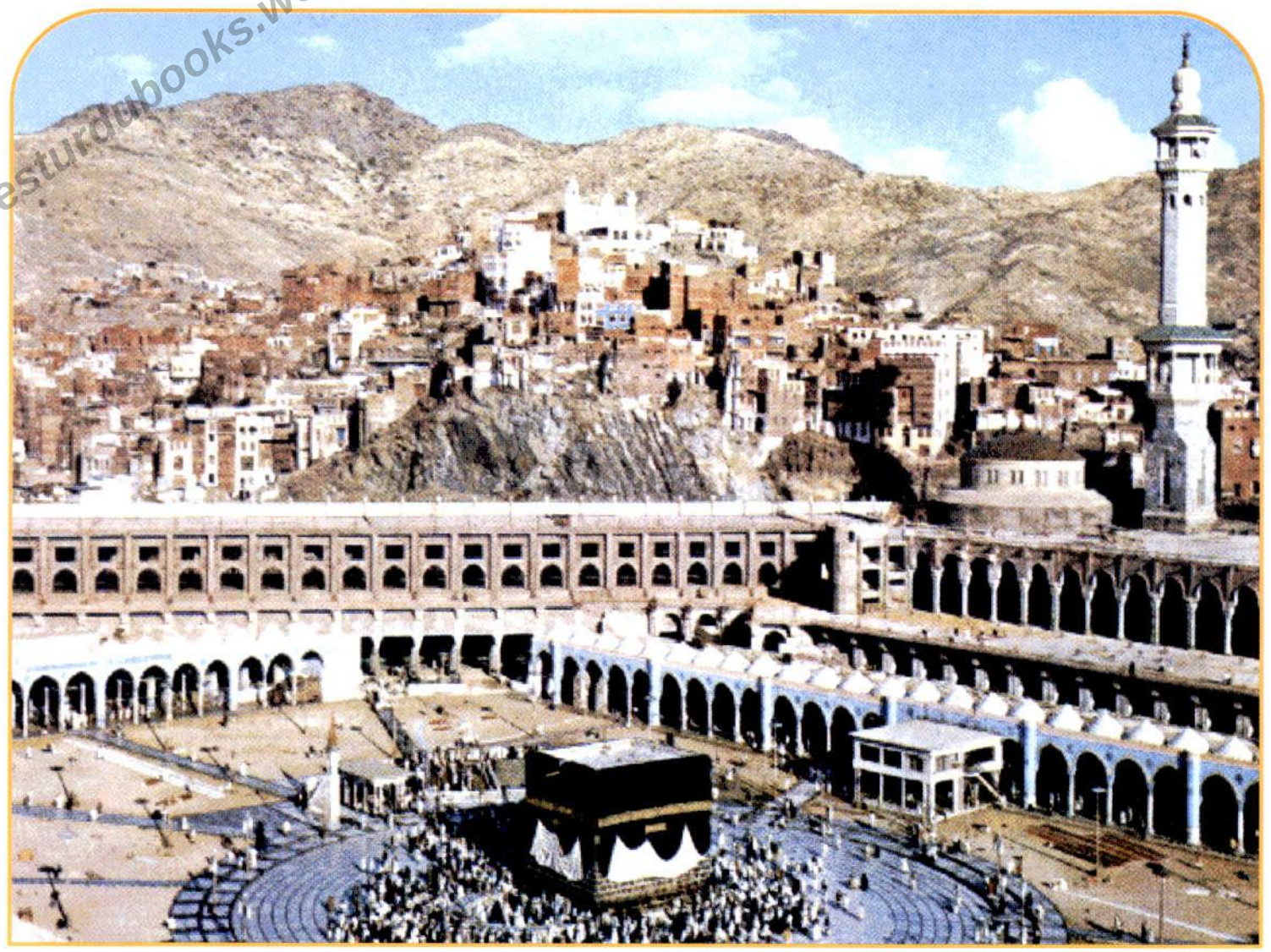


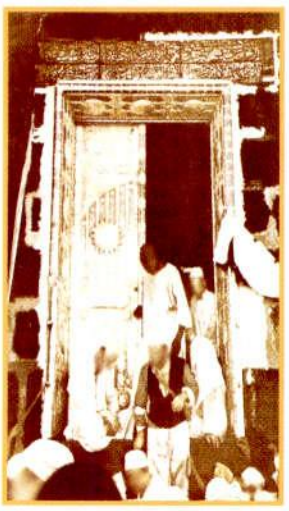


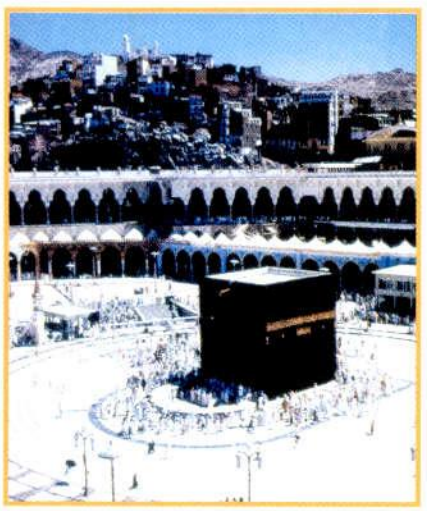


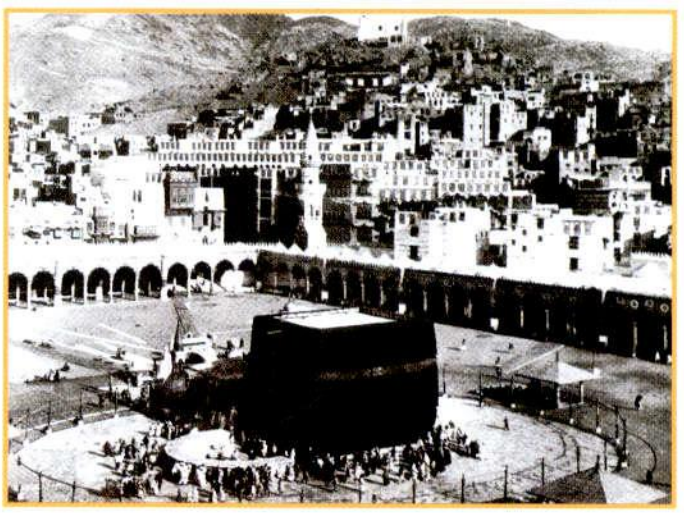
besturdubooks.wordpress.com

مختلف ادوار کی چند قدیم تصاویر











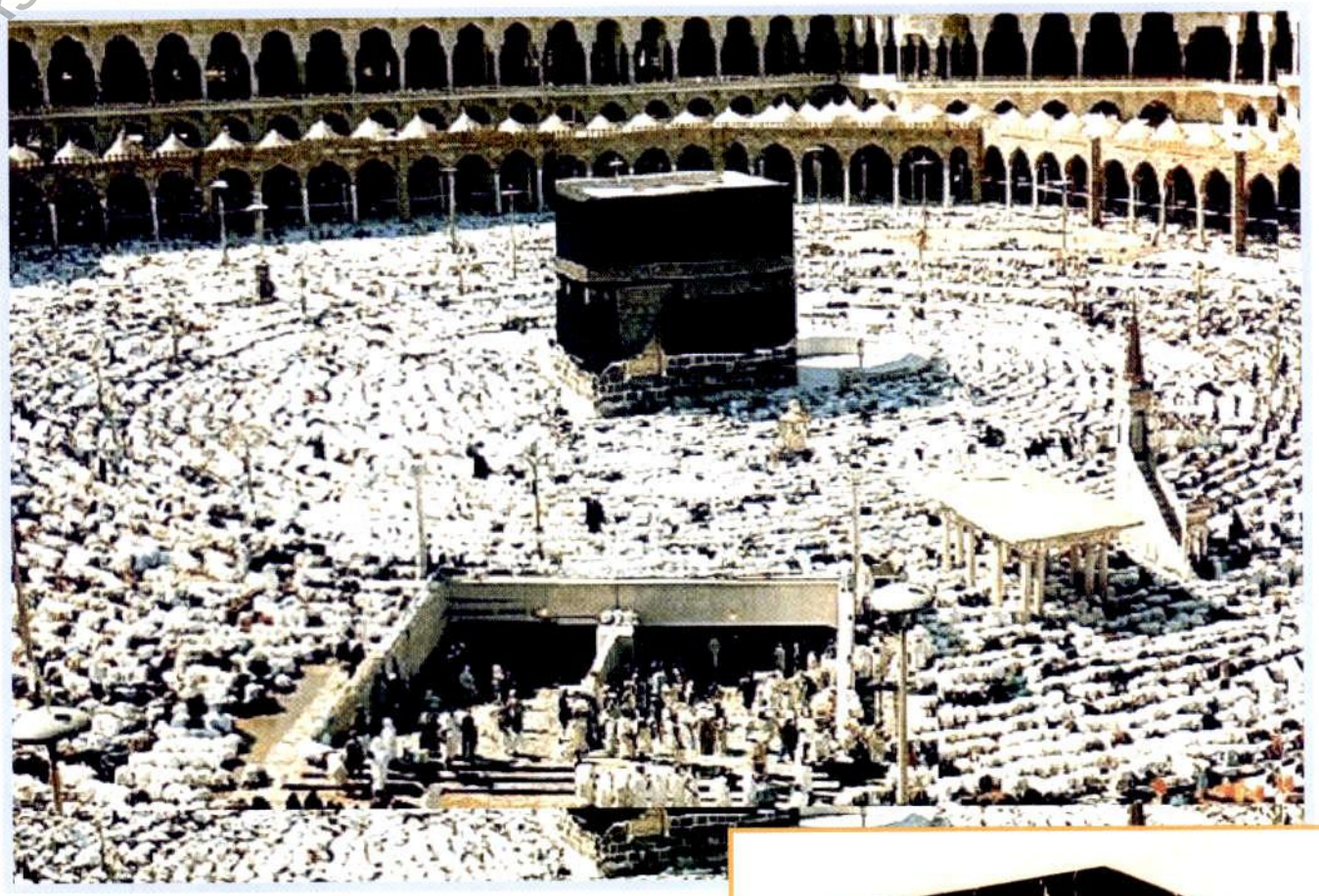


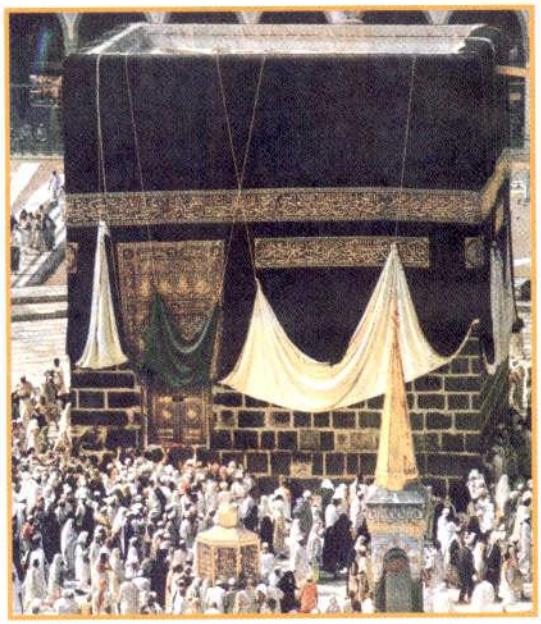
1958ء مکہ میں شدید بارش ہوئی اور سیلاب آ گیا۔ پہاڑوں پر سے بھی پانی بہہ کر صحن کعبہ میں جمع ہو گیا۔ اس کے باوجود اہل ایمان طواف کر رہے ہیں۔

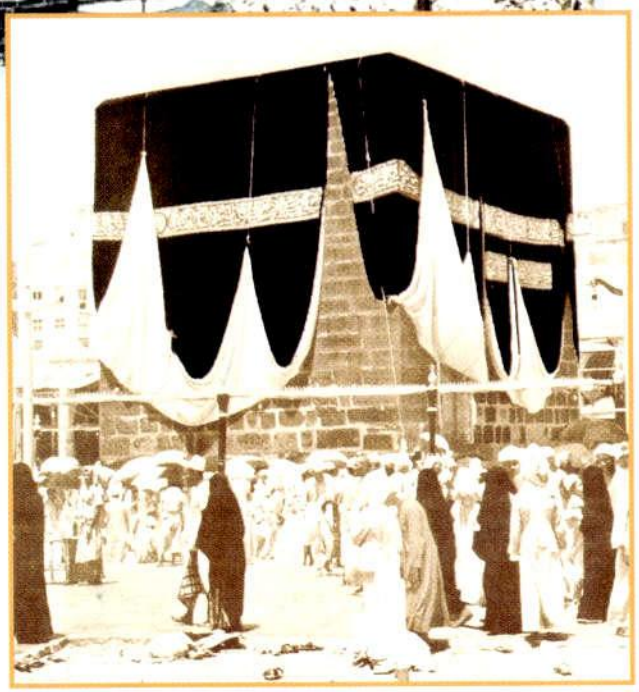
www.pdfbooks.wordpress.com

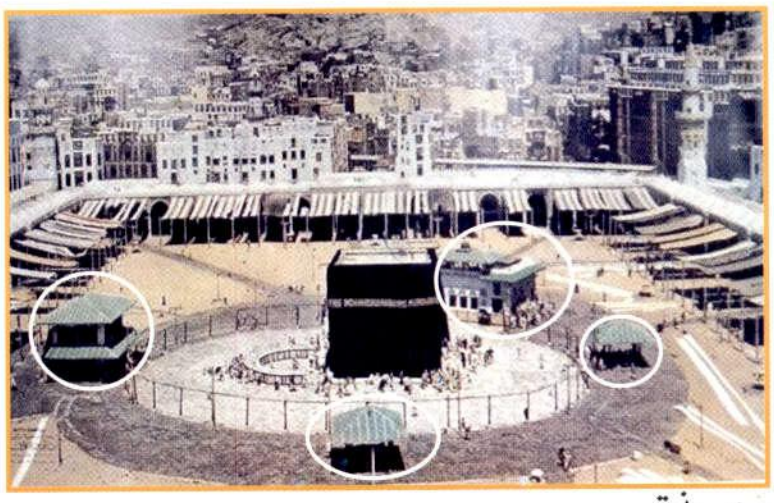
خانہ کعبہ کی قدیم تصویر

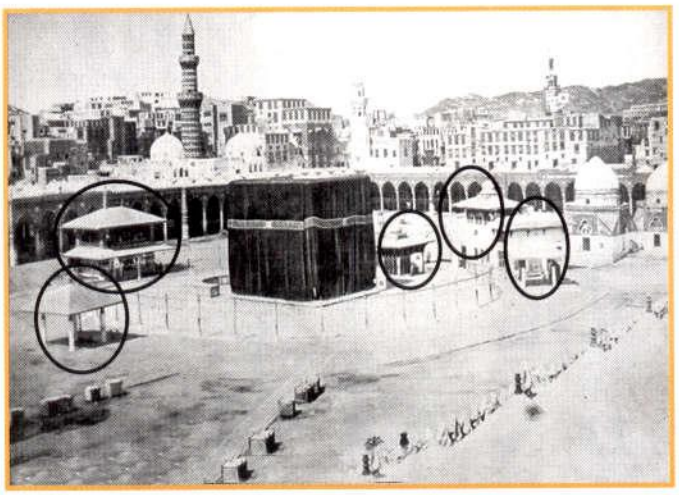
جس میں زمزم کے کنویں کی طرف جانے والا راستہ نظر آ رہا ہے جسے چند سالوں پہلے مطاف کی توسیع کرتے ہوئے بند کر دیا گیا









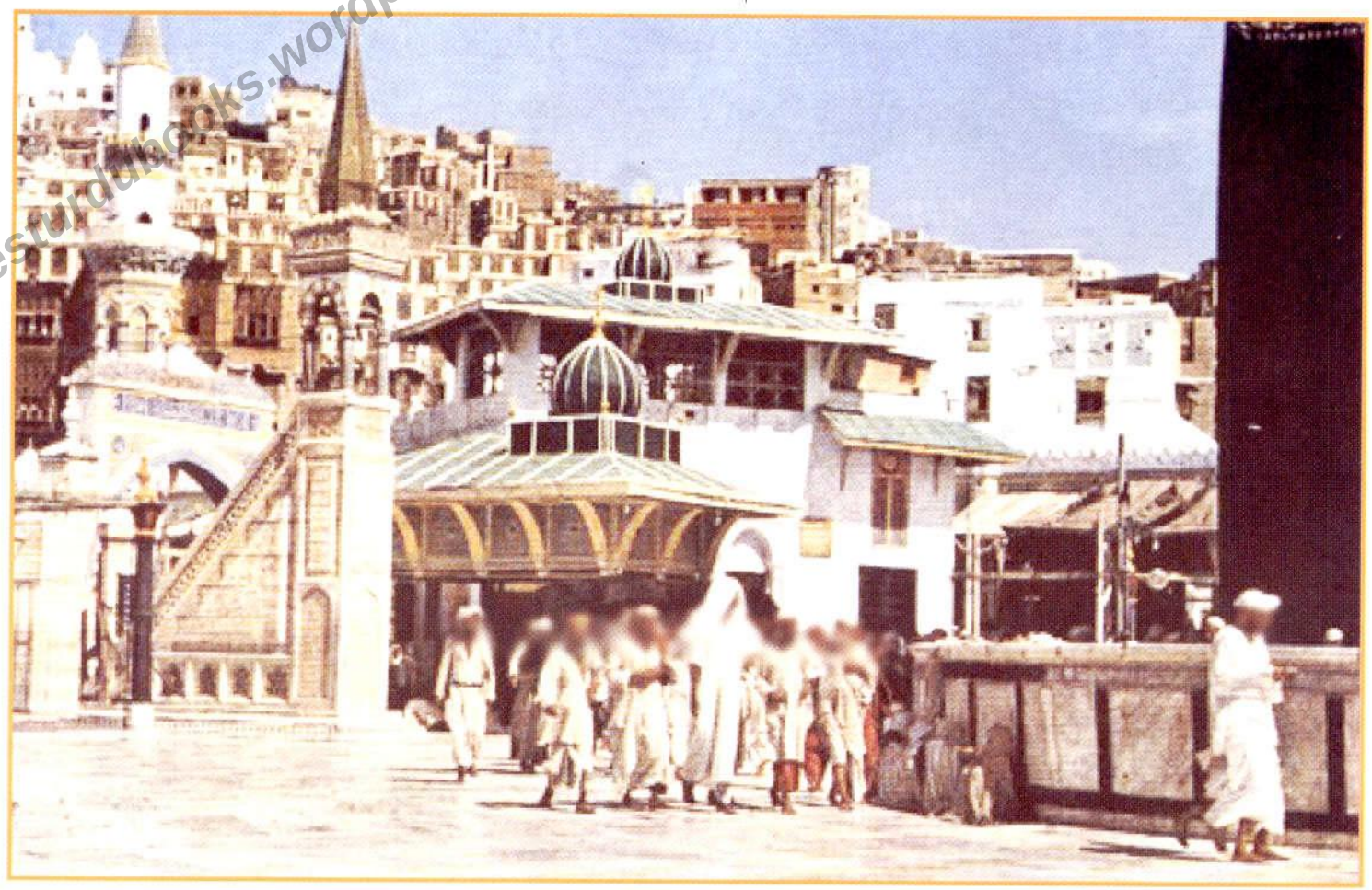


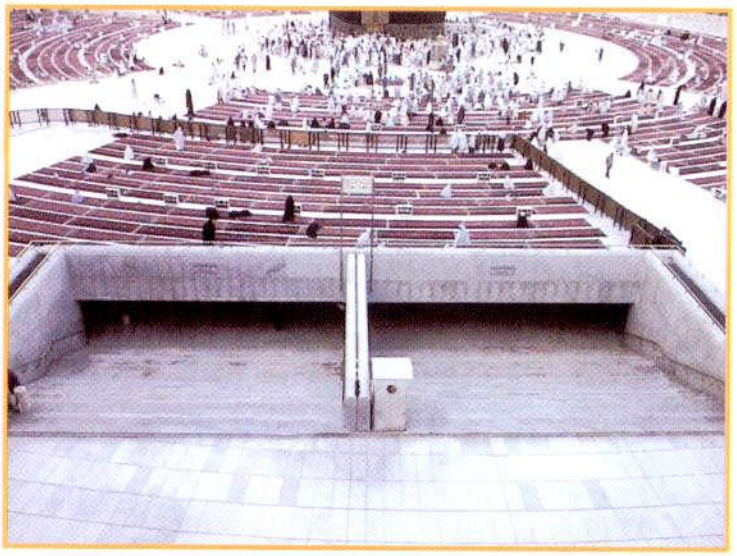
تقریباً ایک صدی پرانی تصویر

جس میں آپ کو چاروں ائمہ کے مصلی بھی نظر آ رہے ہیں۔ اسی طرح وہ عمارت بھی نظر آ رہی ہے جو زمزم کے کنویں کے اوپر بنی ہوئی تھی

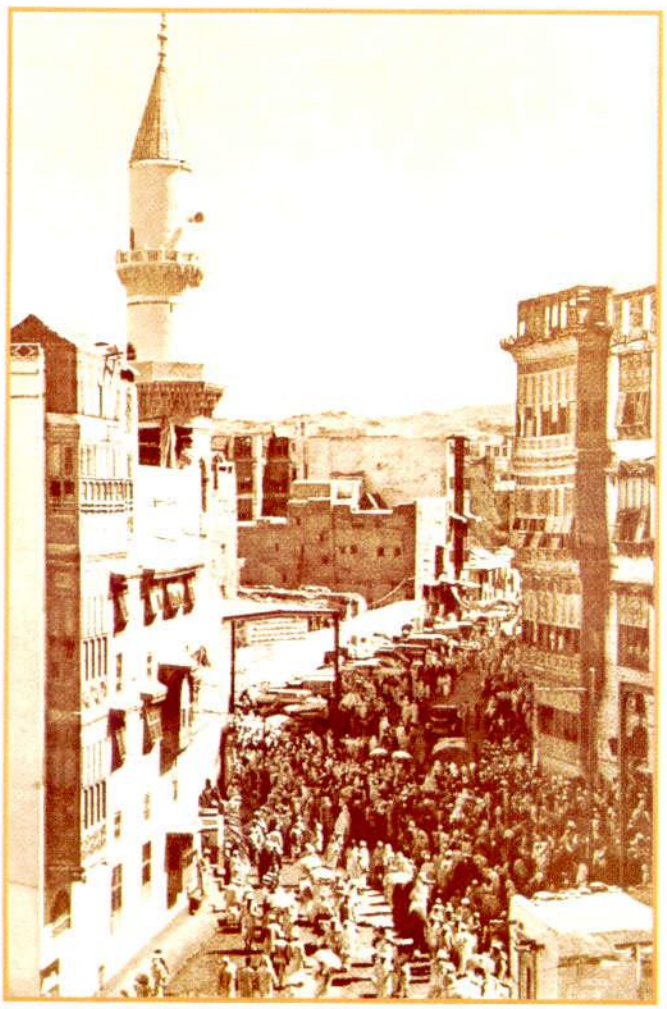
besturdubooks.wordpress.com

مطاف اور مسجد حرام کے دروازوں کی قدیم تصاویر





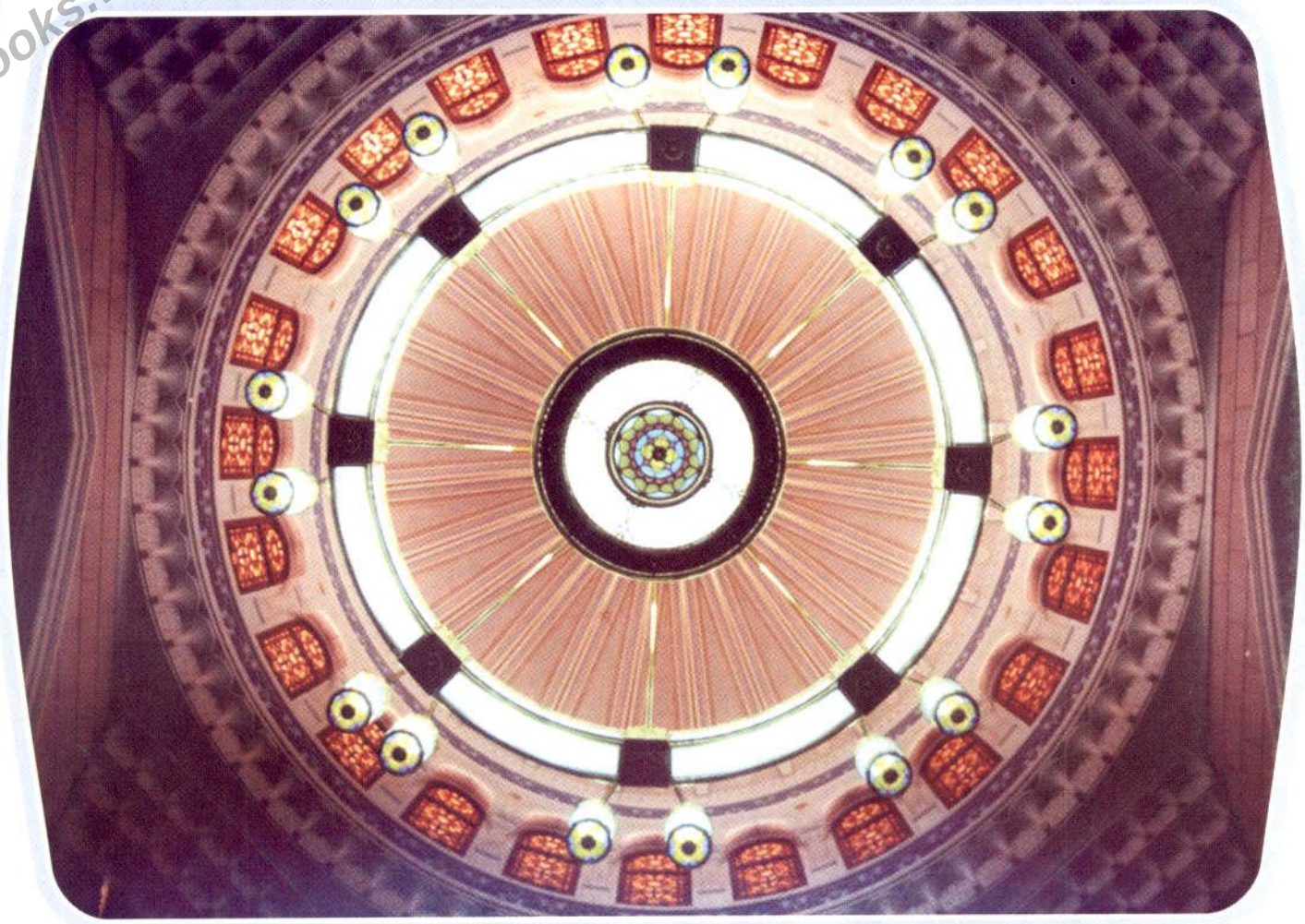
زمزم کے کنویں کی طرف جانے والا راستہ

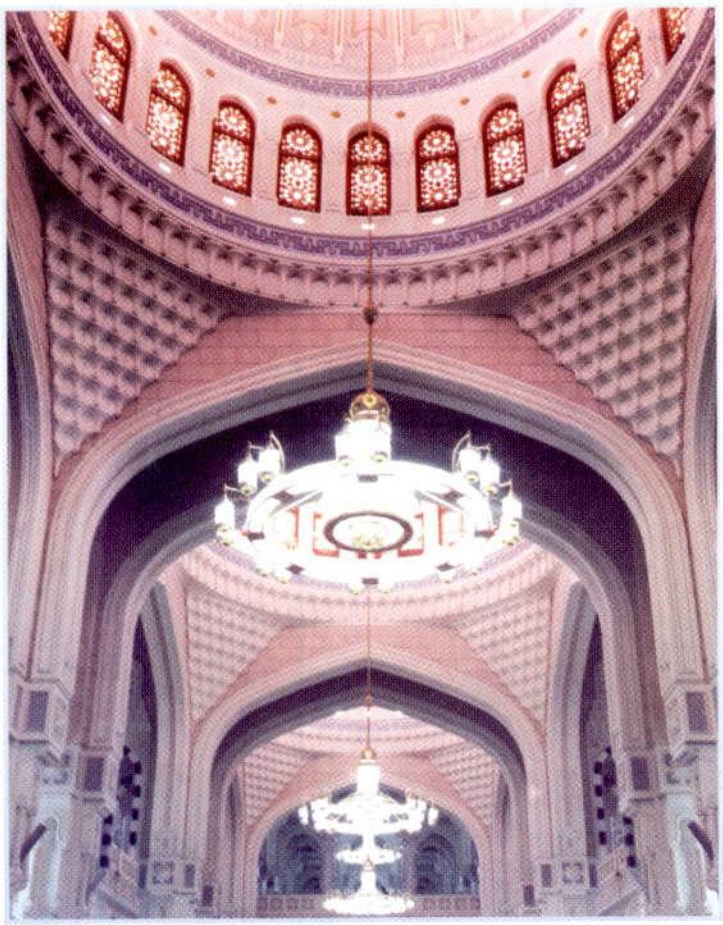




urdubooks.wordpress.com

مسجد حرام میں لگے ہوئے مختلف قسم کے فانوس



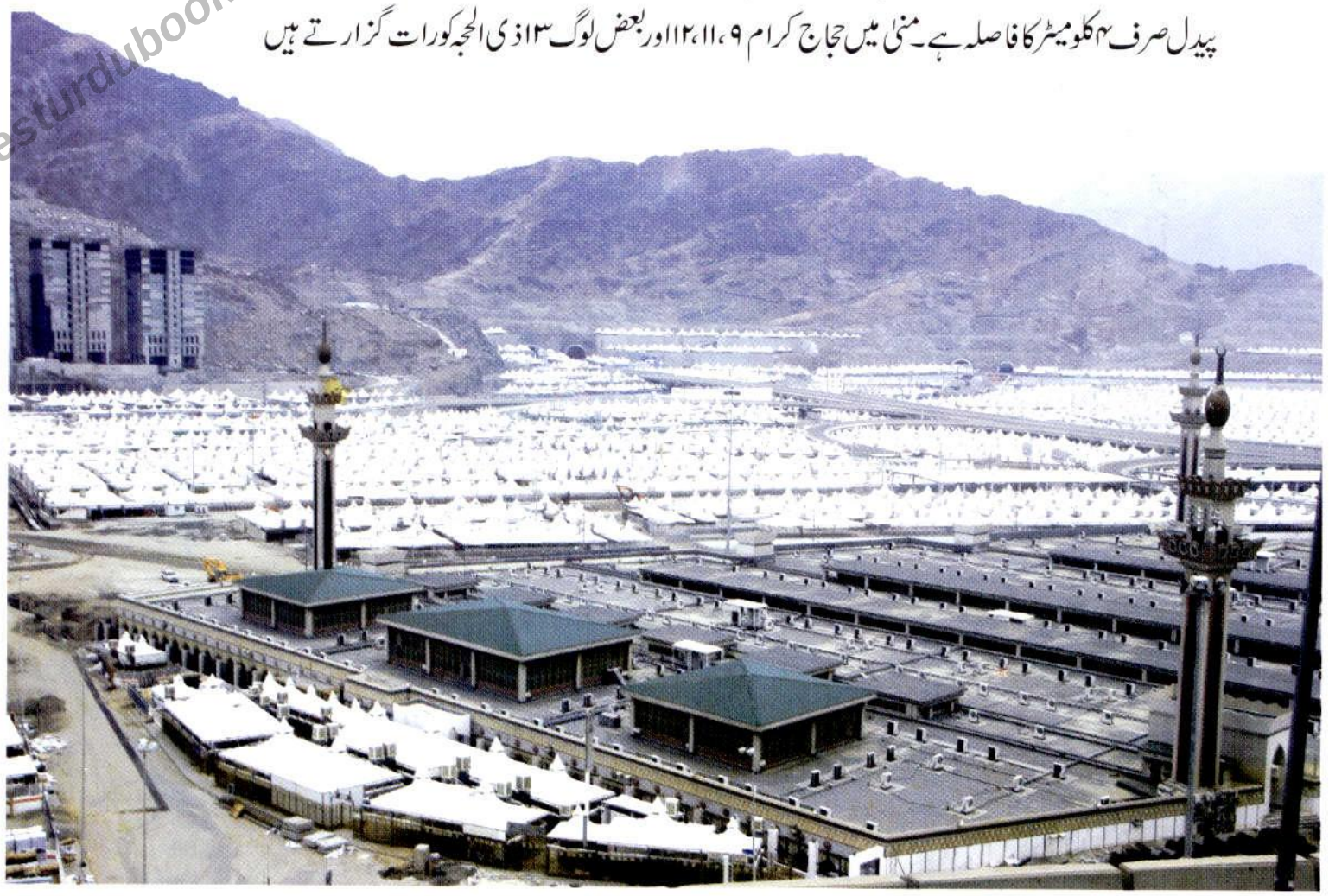


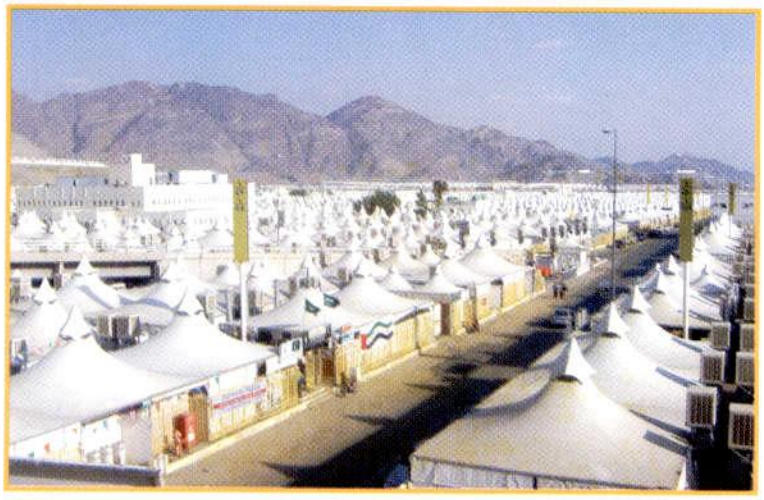


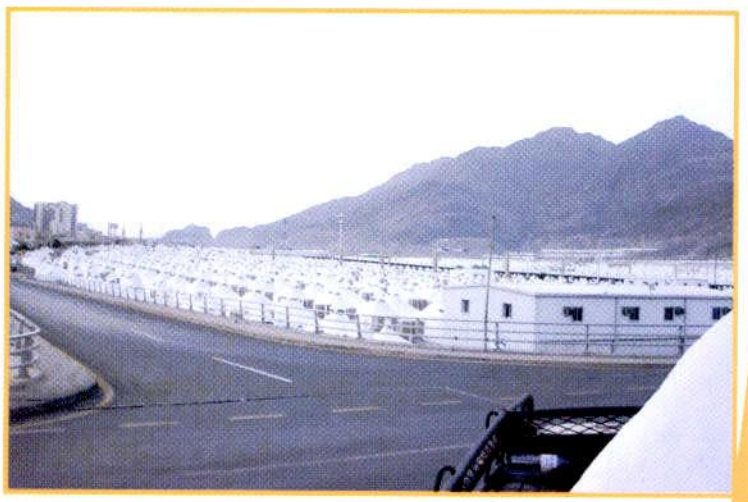
besturdubooks.wordpress.com

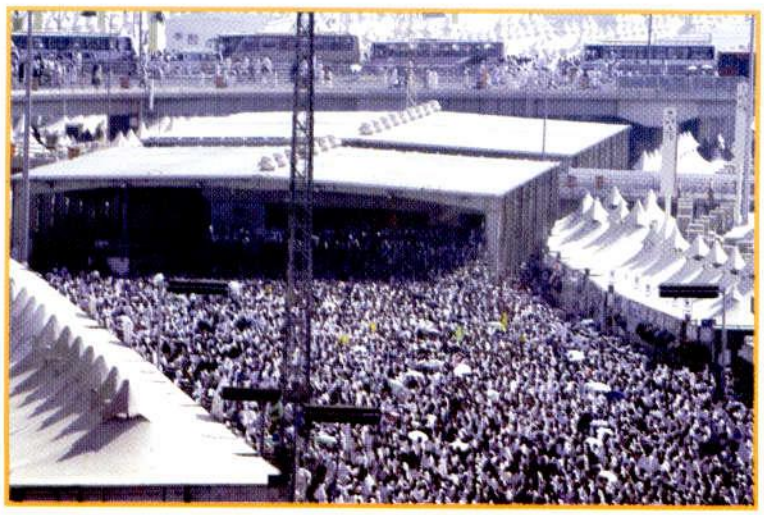
مِنٰی

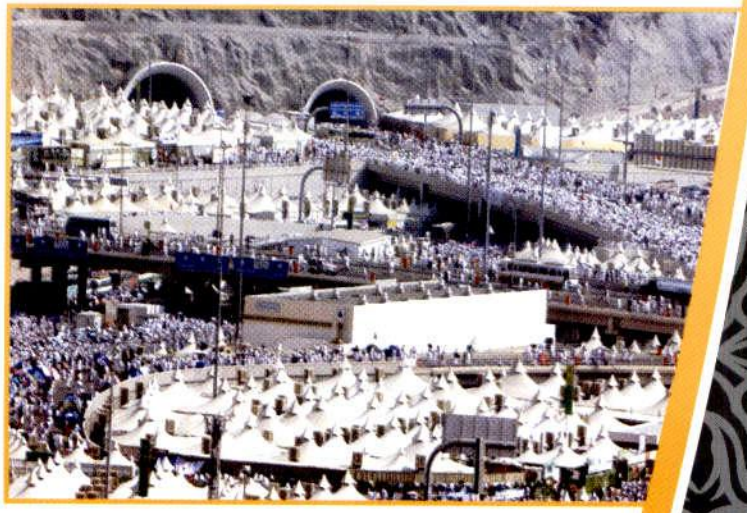
اس کا محلِ وقوع مکہ اور مزدلفہ کے درمیان ہے۔ یہ مسجد حرام سے ۷ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جبکہ سرنگ کے راستے سے پیدل صرف ۴ کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ منیٰ میں حجاج کرام ۹، ۱۱، ۱۲ اور بعض لوگ ۱۳ ذی الحجہ کو رات گزارتے ہیں









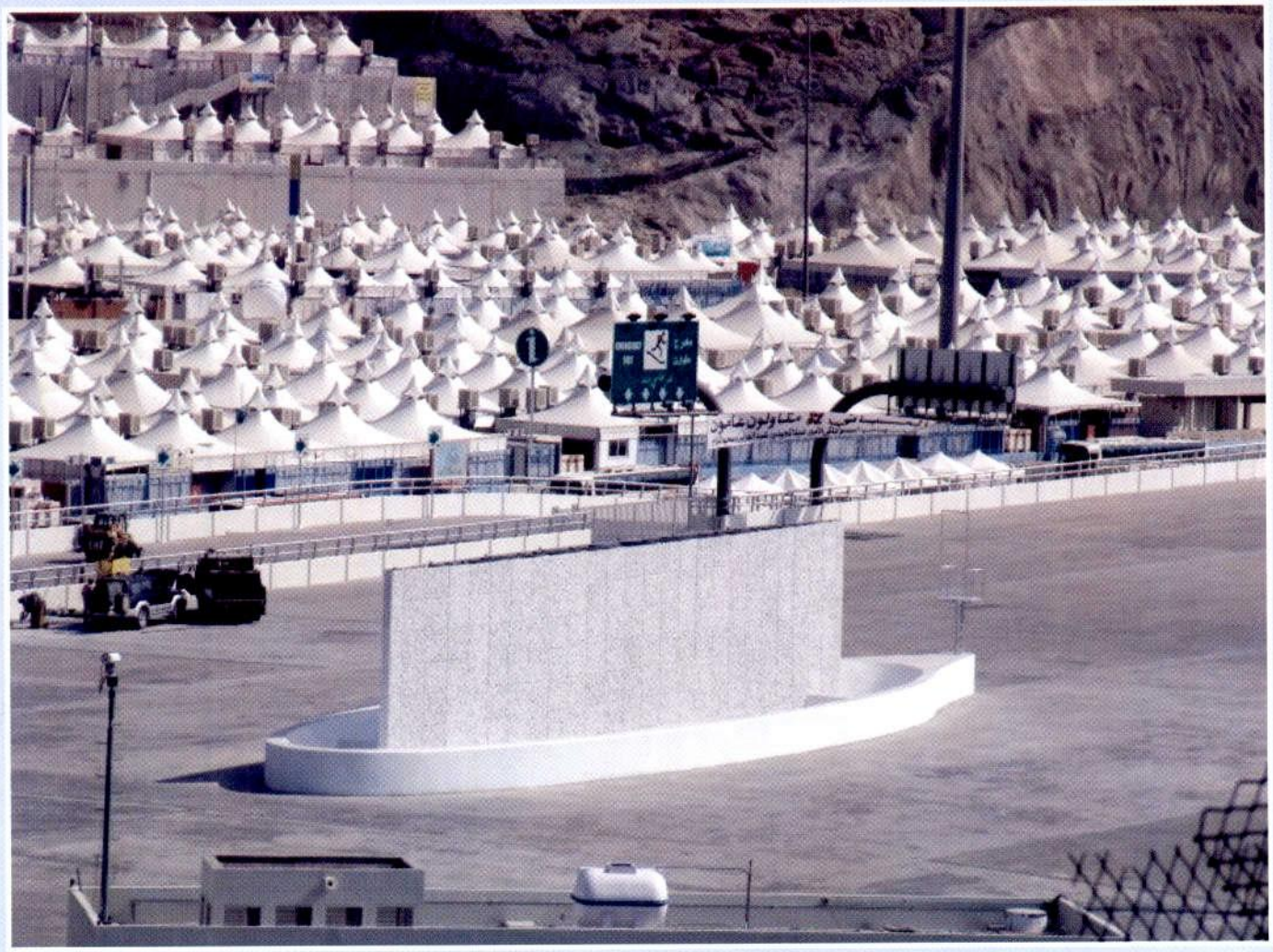


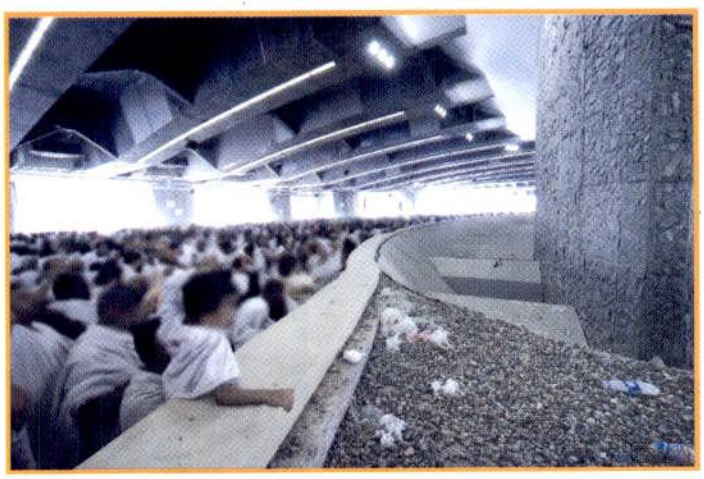
ubooks.wordpress.com

جمرات (شیطان) یعنی وہ ستون جس پر حجاج کنکریاں مارتے ہیں

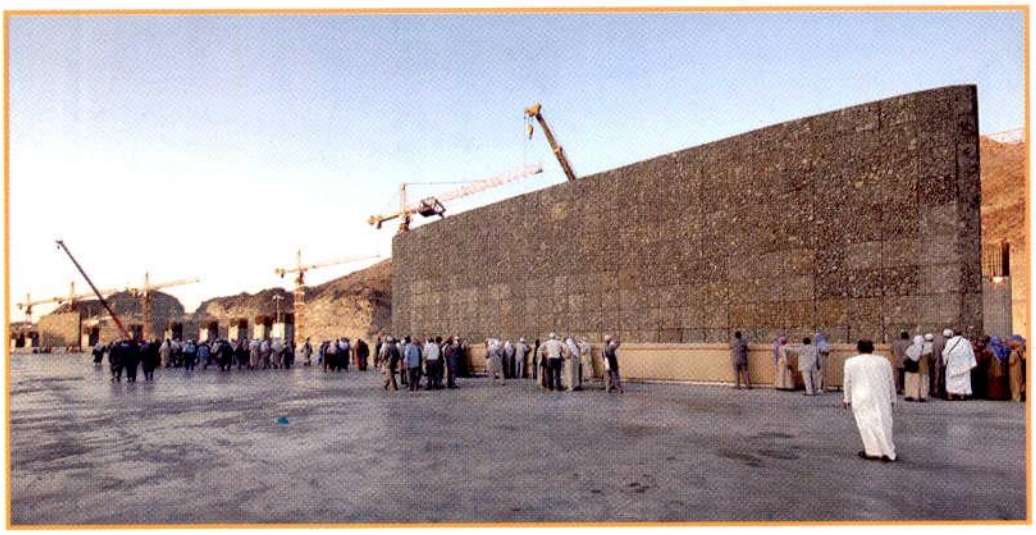
جمرات کے پل پر تین ستون بنے ہوئے ہیں: جمرہ صغری (چھوٹا شیطان) جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) جمرہ کبریٰ (بڑا شیطان)

زیرِ نظر تصاویر میں جمرات پل کے چند مناظر ہیں









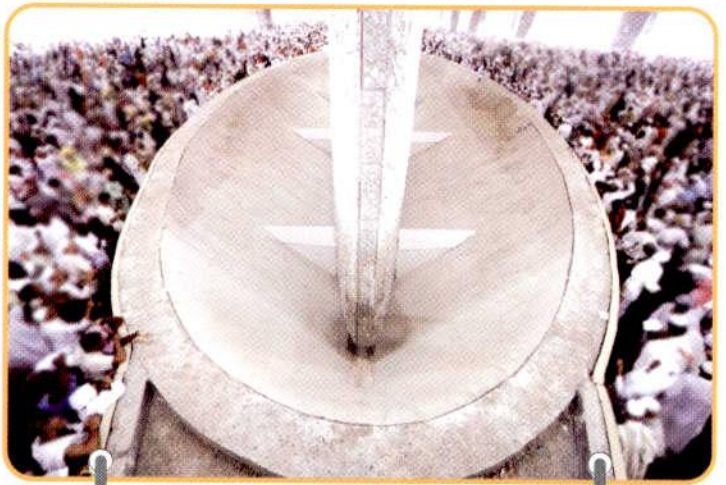
besturdubooks.wordpress.com

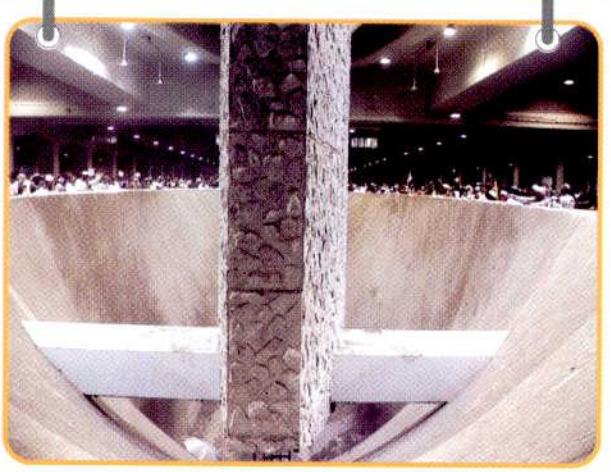
منیٰ کی جدید تعمیرات کا ایک منظر

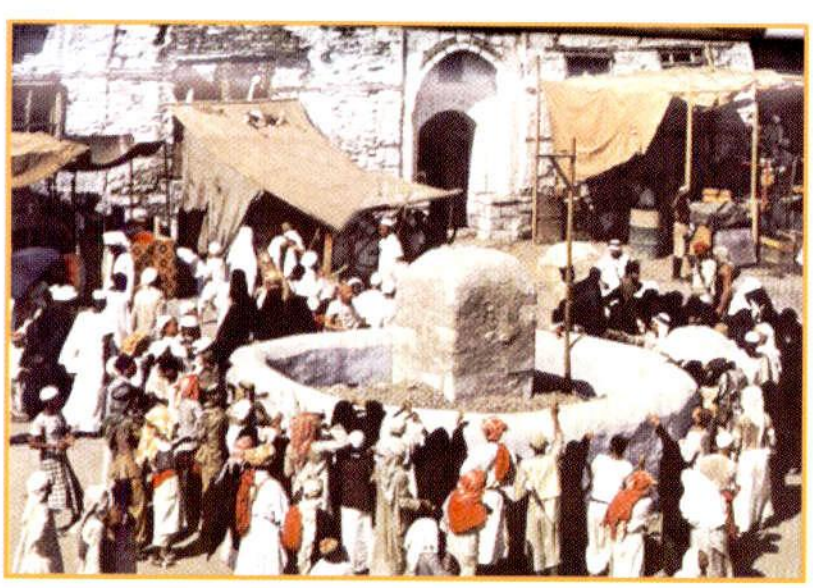


جمرات (شیطان) کا وہ حصہ جہاں کنکریاں گرتی ہیں







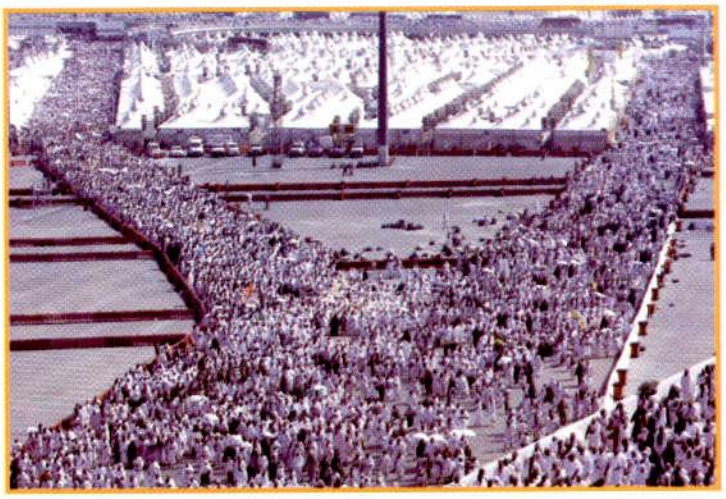


جمرات (شیطان) کی ایک قدیم تصویر

urdubooks.wordpress.com

حدودِ منیٰ کی نشاندہی کے لیے اس طرح کے بورڈ مختلف جگہوں پر لگے ہوئے ہیں

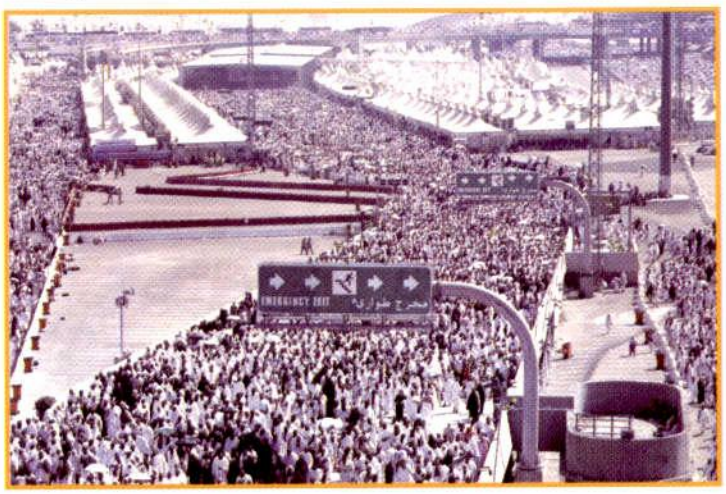




کمالِ ذوق وشوق سے رواں ہیں اہلِ کارواں
پیادہ چل رہا ہے کوئی اور کوئی سوار ہے

منیٰ کی چاندنی راتیں کبھی نہ بھولیں گی
وہ تاحدِ نگاہ قناتیں کبھی نہ بھولیں گی

نفیس







besturdubooks.wordpress.com

منیٰ حدود حرم میں ہے۔ یہیں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو کنکریاں ماریں۔ اسی مقام پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بدلہ میں جنت سے آیا ہوا دنبہ ذبح کیا گیا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنت ابراہیمی ادا کرتے ہوئے انہی تین مقامات پر کنکریاں ماریں اور جانور ذبح فرمائے


منیٰ



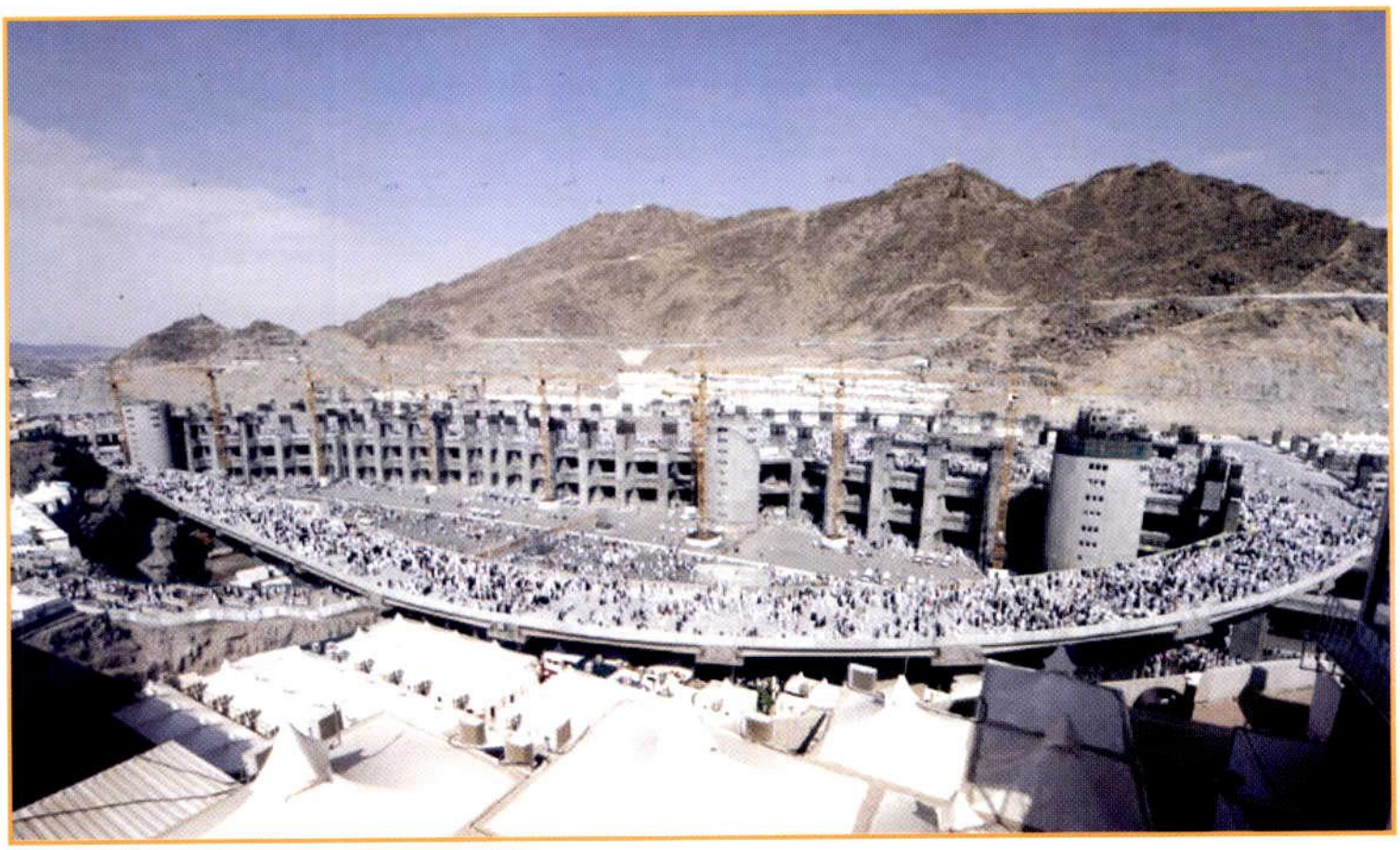
جمرات (شیطان) کا پل

جمرات کے پل پر 06-2005 کے حادثہ کے بعد سعودی حکام کے فوری اقدامات کے بعد
نئے کثیر المنزلہ پل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے جو کہ اب بالکل آخری مراحل میں ہے

ubooks.wordpress.com

مسرت کے اثر سے مثلِ صبح خلد ہیں خنداں حرم کے در ، منیٰ کی وادیاں ، عرفات کے میداں





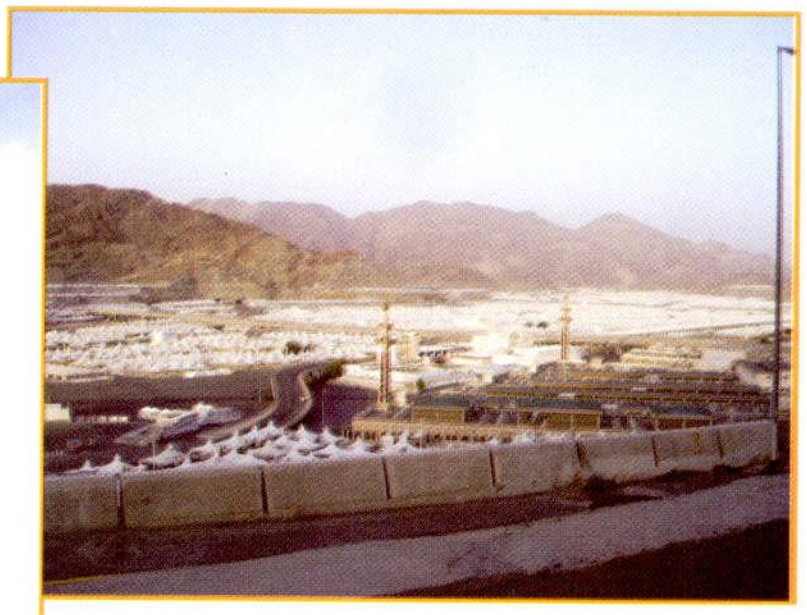
besturdubooks.wordpress.com

منیٰ مسجد خیف

وادی منیٰ میں حجاج کے خیموں کے درمیان واقع خوبصورت مسجد، اس مسجد میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے نمازیں پڑھیں۔
ایک روایت کے مطابق یہ محترم ہستیاں یہاں مدفون ہیں



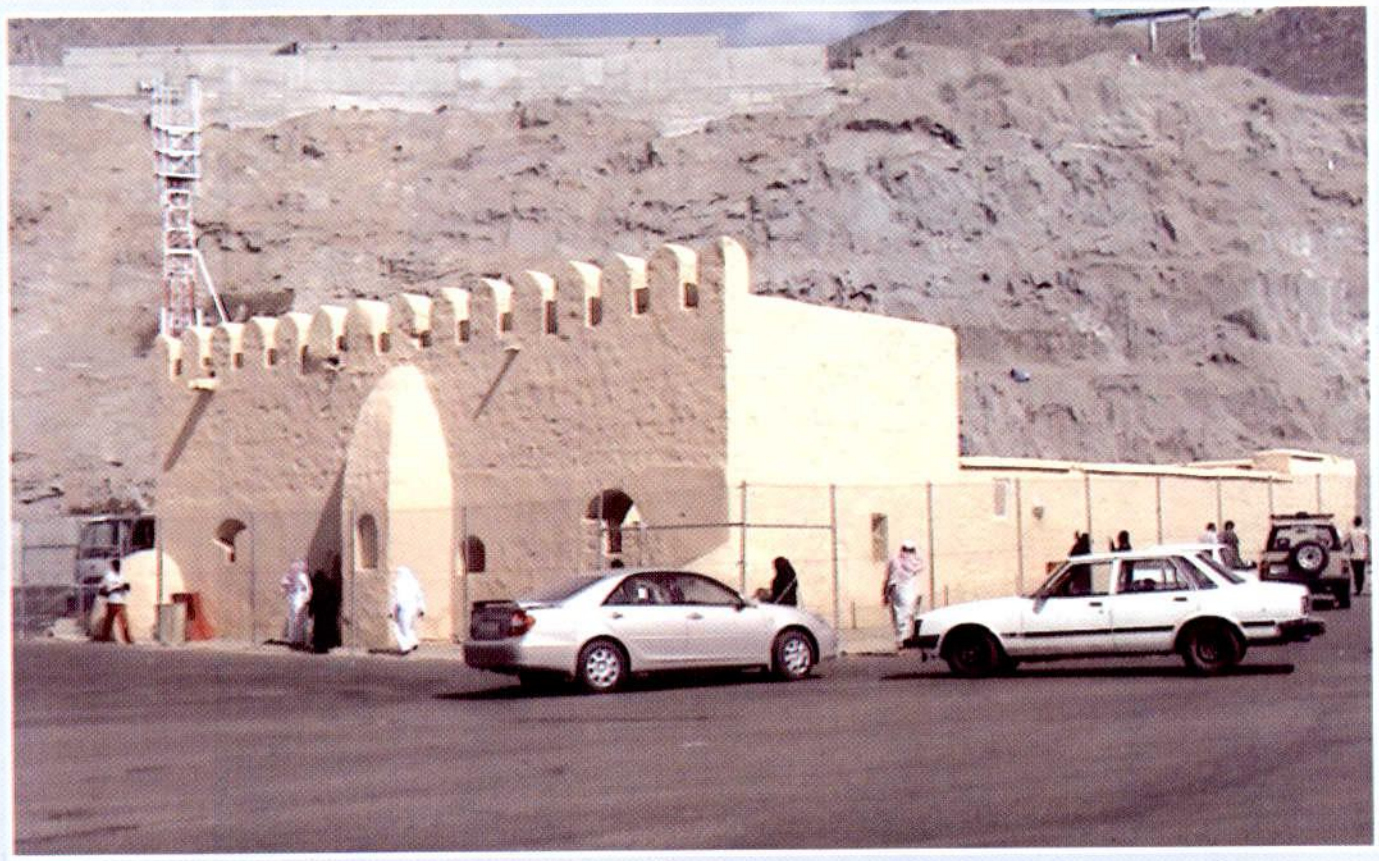


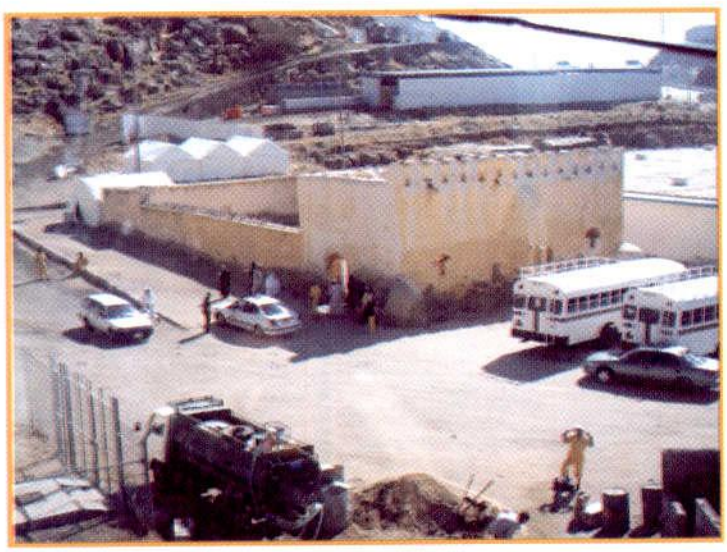


urbooks.wordpress.com

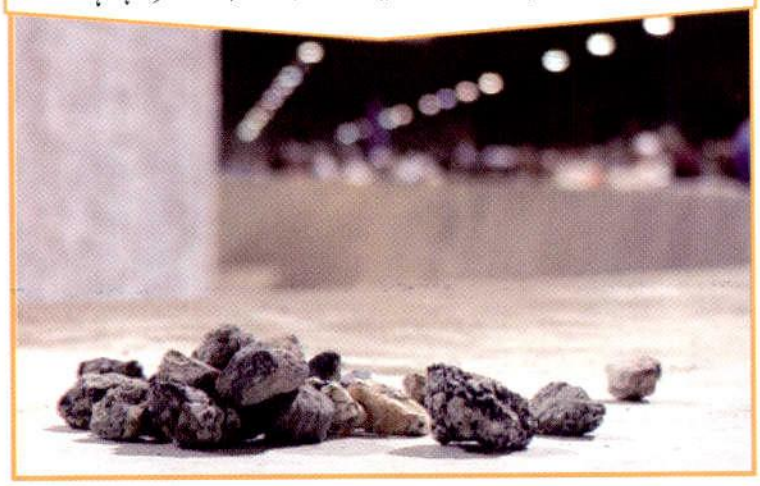
مسجد بیعہ

یہ مسجد منیٰ کے اندر عقبہ گھاٹی میں واقع ہے اس مقام پر مدینہ سے آنے والے اوس اور خزرج کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر ایمان، نصرت اور جہاد کی بیعت کی تھی اس تاریخی بیعت کو بیعت عقبہ کہا جاتا ہے جو بعد میں بڑی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوئی





کنکریوں کی قریب سے لی گئی تصویر، پس منظر میں جمرۃ بھی نظر آ رہا ہے



سعودی خلیفہ محترم جناب شاہ عبداللہ صاحب اپنے محل سے منیٰ کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے

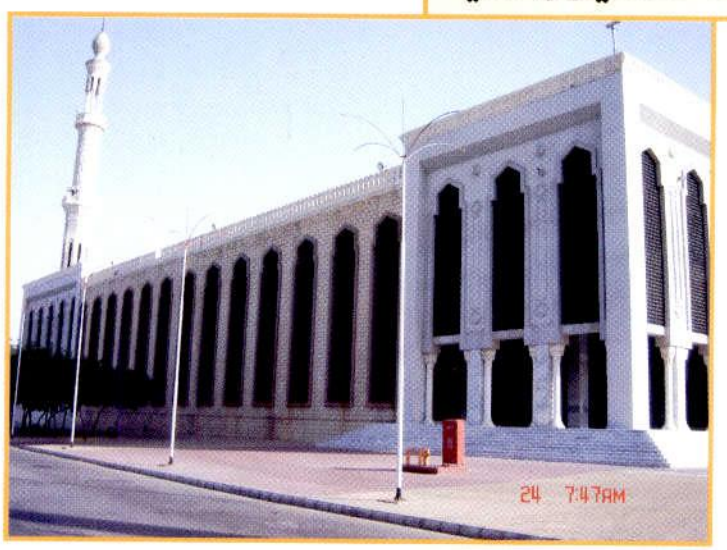


besturdubooks.wordpress.com

یہ مسجد میدان عرفات میں واقع ہے۔ مسجد کی مغربی سمت میں ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس کا نام نمرہ ہے اسی مناسبت سے اس مسجد کو مسجد نمرہ کہا جاتا ہے۔
عرفات کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہیں پر ایک خیمہ میں قیام فرمایا تھا۔ زوال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہی خطبہ دیا اور نماز کی امامت فرمائی۔
پھر جبل رحمت کے قریب چٹانوں کے پاس تشریف لائے یہاں سورج غروب ہونے تک قبلہ رو ہو کر دعائیں کیں۔



عرفات میں مسجد نمرہ کے چند مختلف زاویوں کی تصاویر







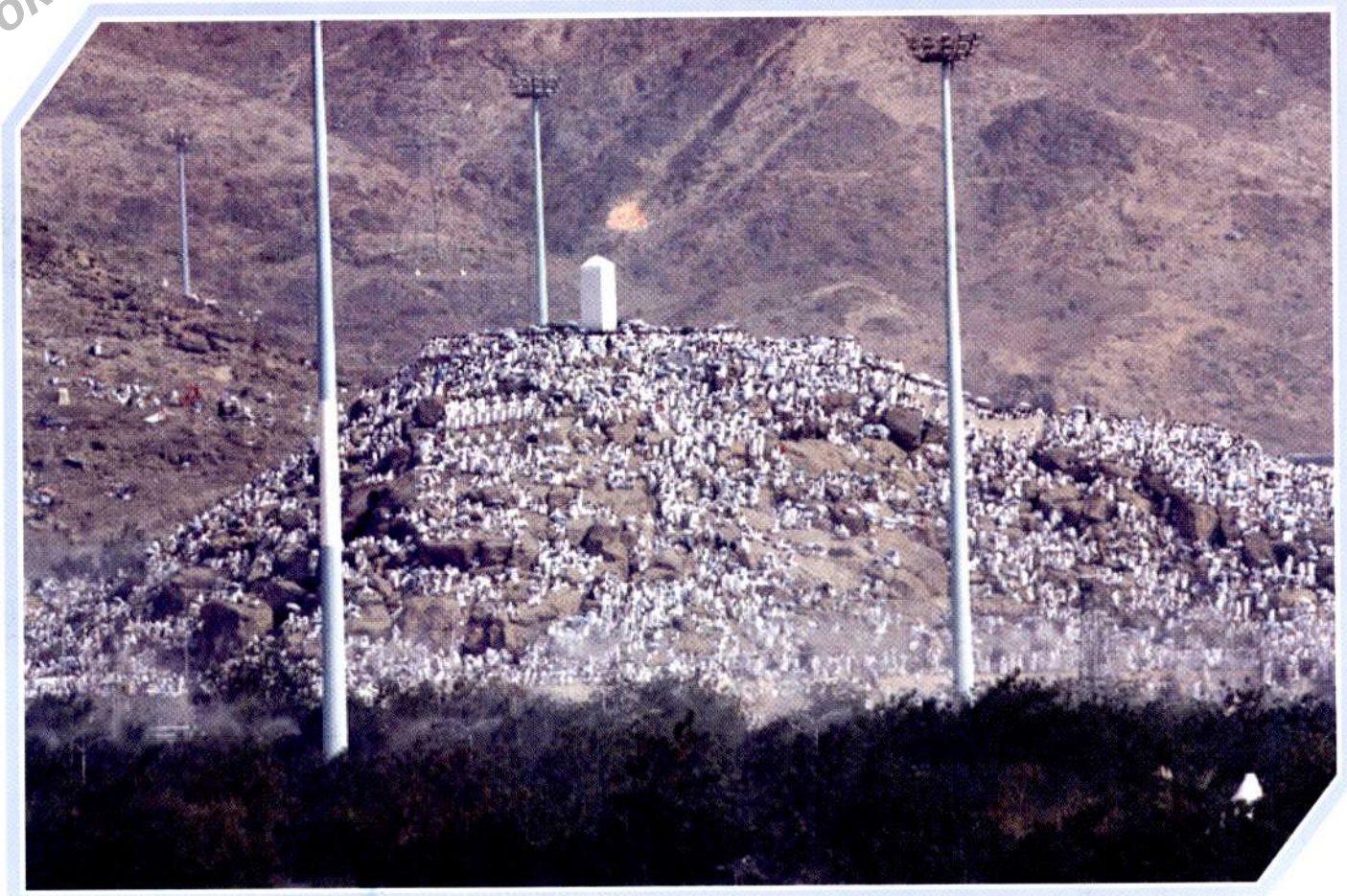


ubooks.wordpress.com

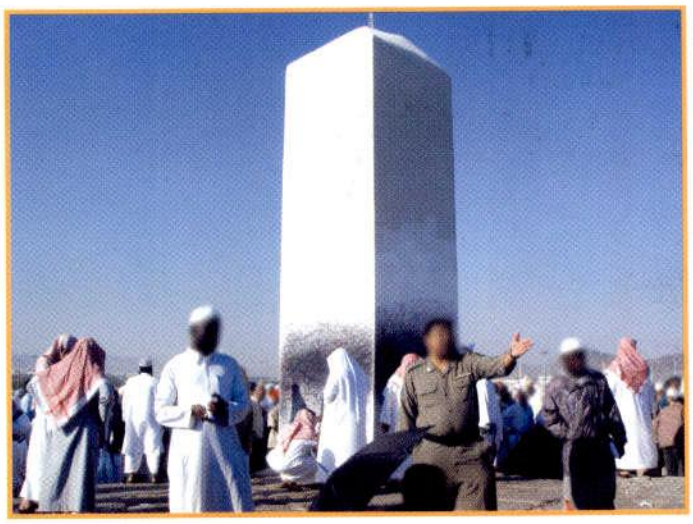
میدان عرفات میں جبل رحمت

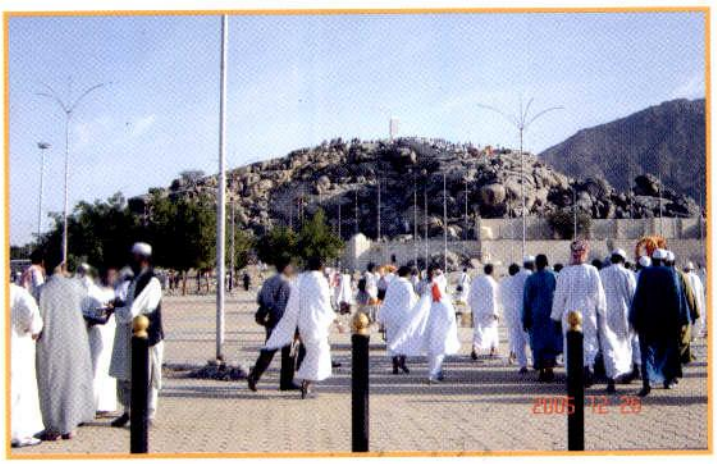
جس کے گرد ہر سال لاکھوں توحید ورسالت کے پروانے جمع ہوتے ہیں

اس پہاڑ کے دامن میں رسول اللہ ﷺ نے حالت قیام میں سورج غروب ہونے تک قبلہ رو ہو کر دعائیں کیں۔



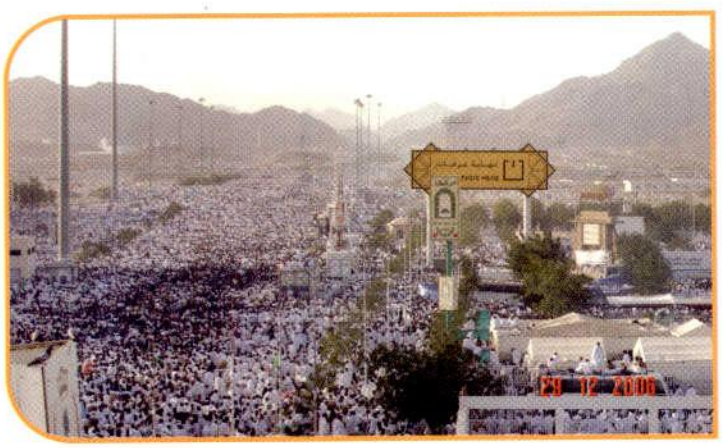
جبل رحمت پر علامت ونشانی کے طور پر بنایا گیا ستون





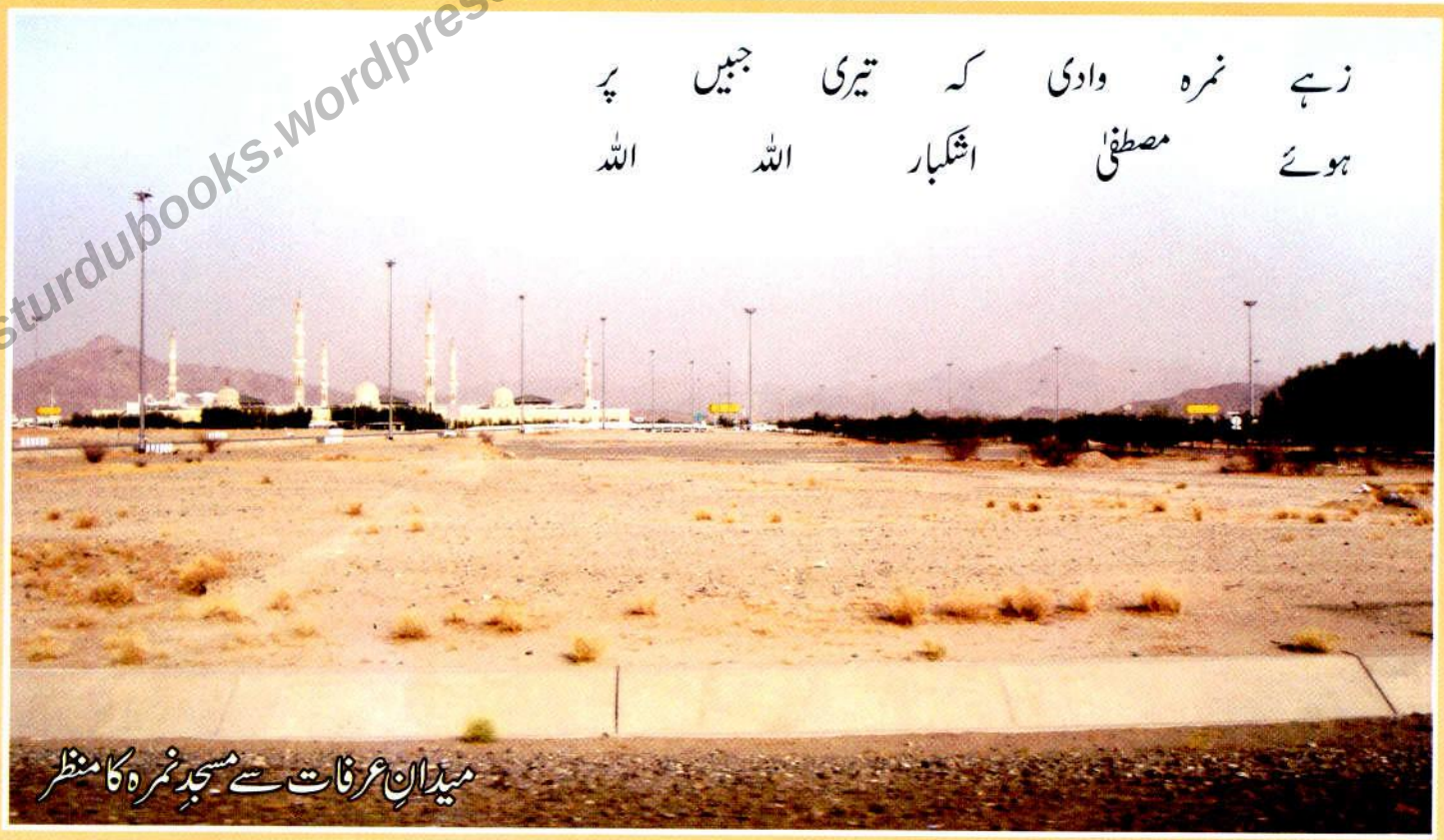
حدود عرفات کی نشاندہی کے لیے اس قسم کے بورڈ مختلف جگہوں پر نصب ہیں





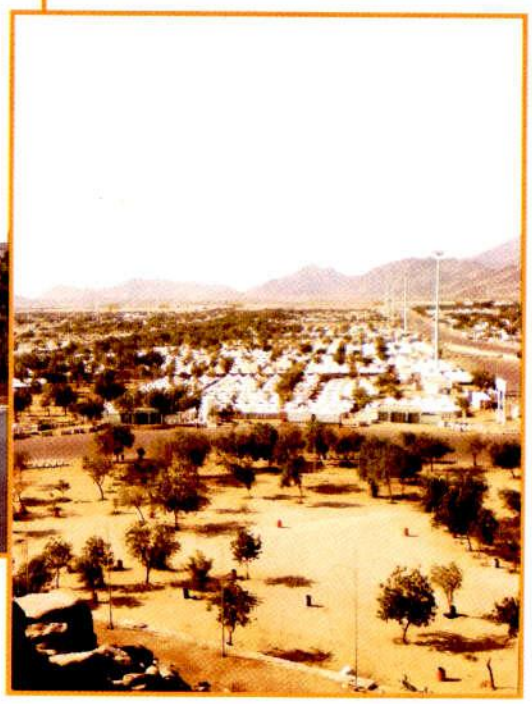
besturdubooks.wordpress.com

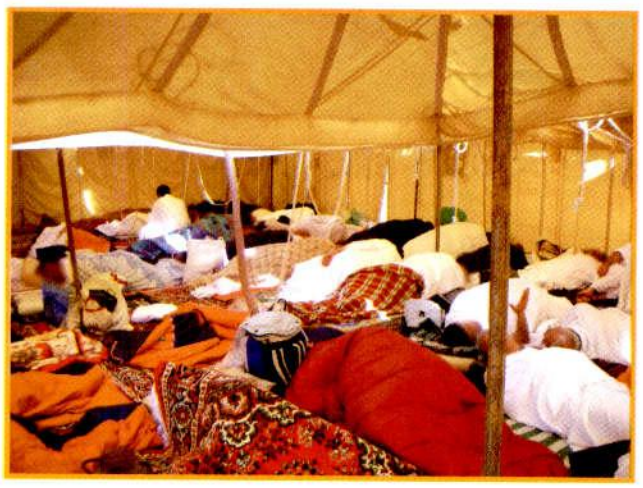
زہے نمرہ وادی کہ تیری جبیں پر
ہوئے مصطفیٰ اشکبار اللہ اللہ



میدانِ عرفات سے مسجدِ نمرہ کا منظر







میدان عرفات میں حاجیوں کے ایک خیمے کا منظر

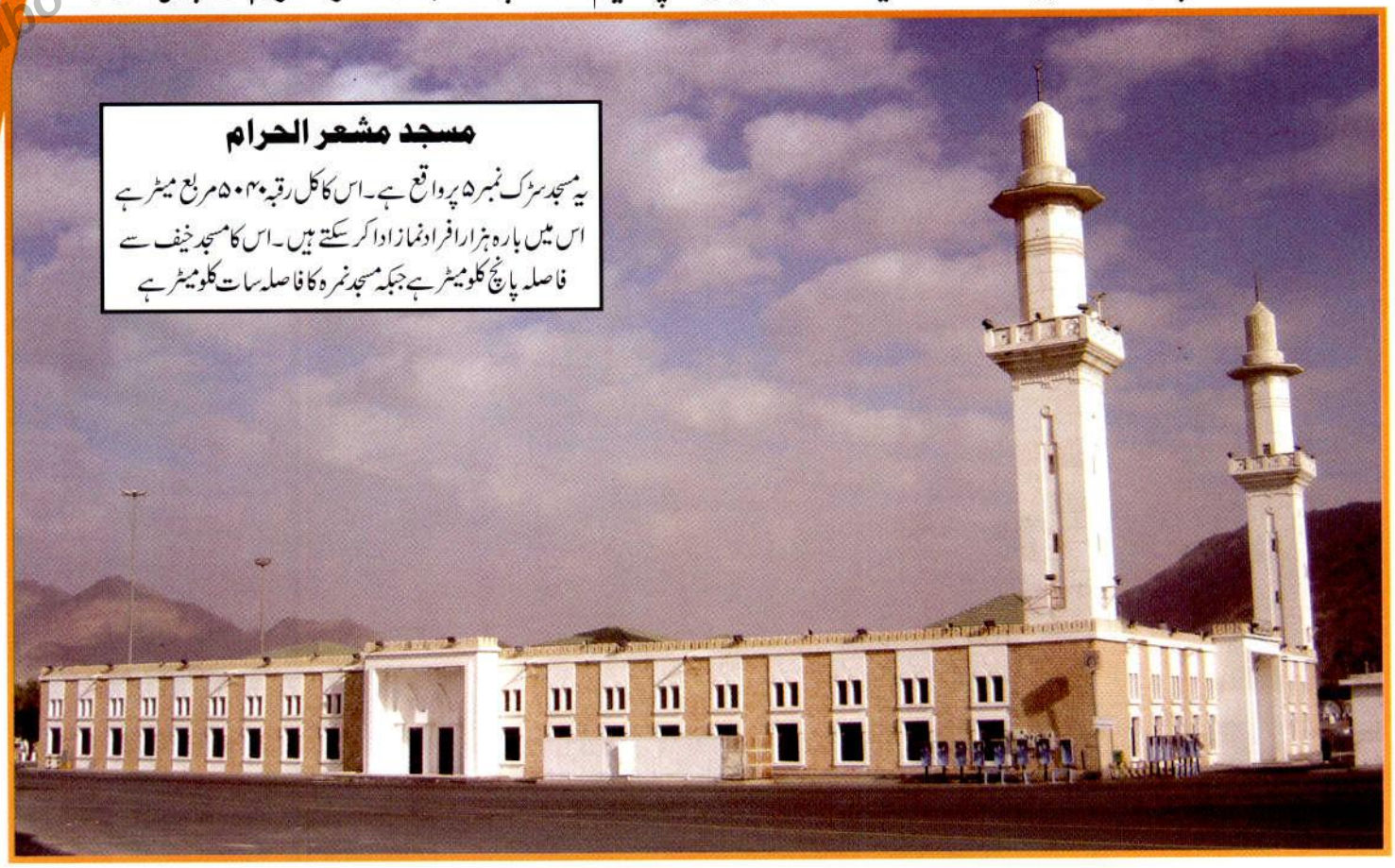


میدان عرفات کا روح پرور منظر
جب مختلف رنگ و نسل اور قوموں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں فرزندان توحید
اپنے رب ذوالجلال کے سامنے سربسجود ہیں

pdfbooks.wordpress.com

مزدلفه

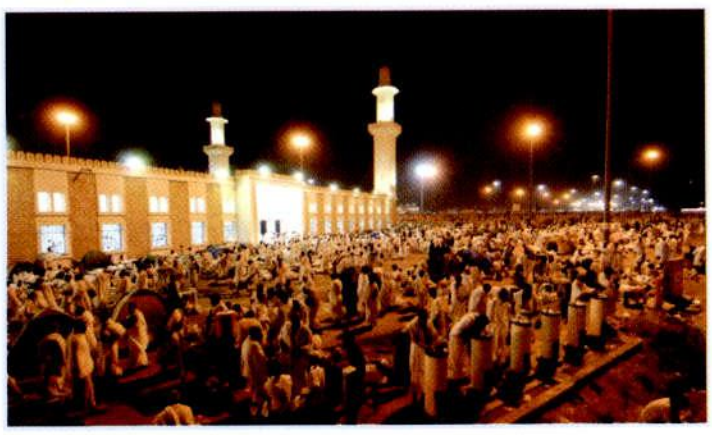
یہ مقام عرفات اور منیٰ کے درمیان ہے۔ عرفات سے واپسی پر حجاج کرام یہاں مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز ایک ساتھ ادا فرمائی تھی۔ آپ کا قیام موجودہ مسجد **مسجد مشعر الحرام** کے قبلہ کی سمت تھا

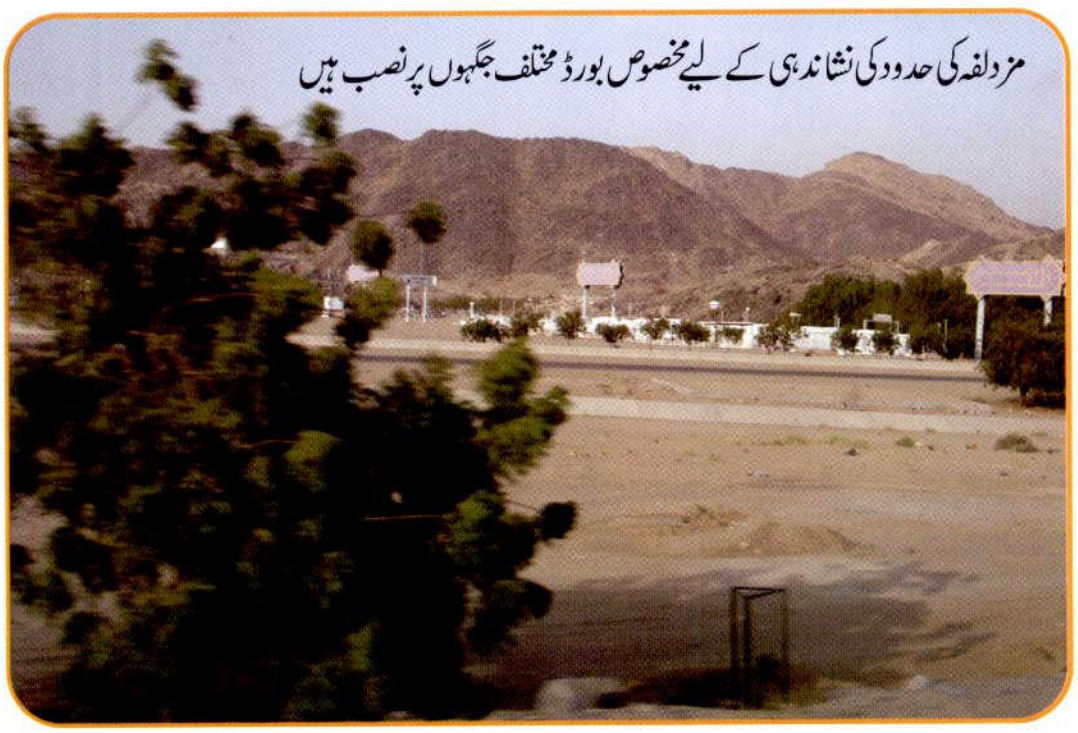


مسجد مشعر الحرام

یہ مسجد سڑک نمبر ۵ پر واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ ۵۰۴۰ مربع میٹر ہے اس میں بارہ ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کا مسجد خیف سے فاصلہ پانچ کلومیٹر ہے جبکہ مسجد نمرہ کا فاصلہ سات کلومیٹر ہے





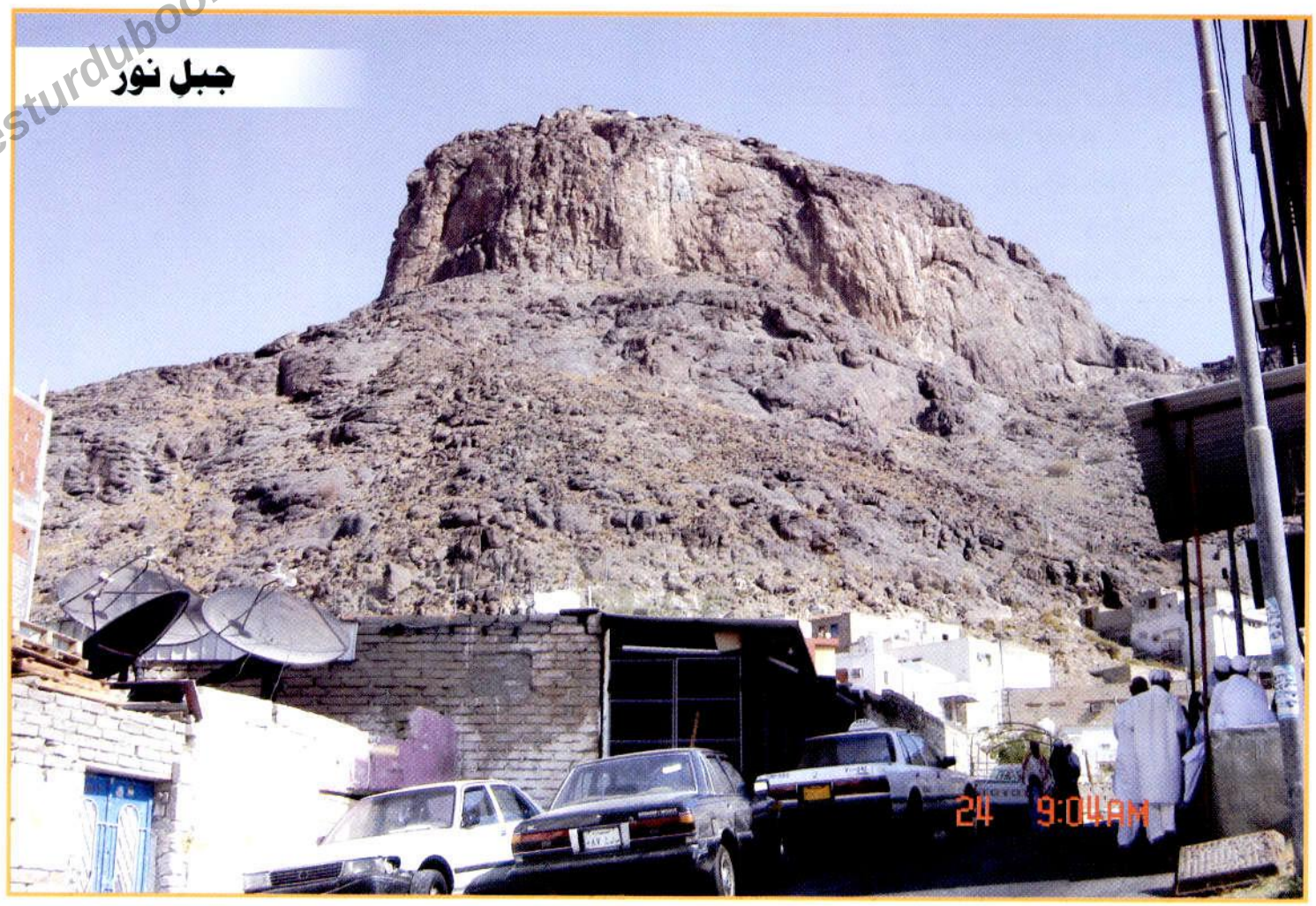


مزدلفہ کی حدود کی نشاندہی کے لیے مخصوص بورڈ مختلف جگہوں پر نصب ہیں

besturdubooks.wordpress.com

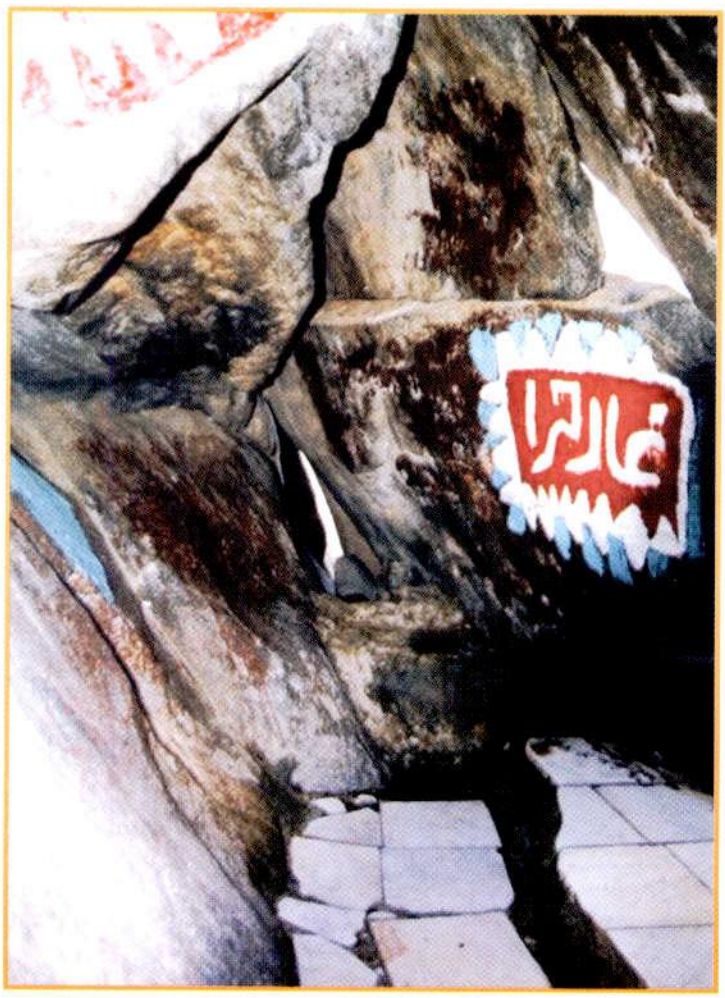
غار حرا

غارِ حرا جبلِ نور کی چوٹی پر واقع ہے جو مسجد حرام کے شمال مشرق میں واقع ہے۔
یہ وہ مبارک غار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت سے پہلے عبادت کیا کرتے تھے

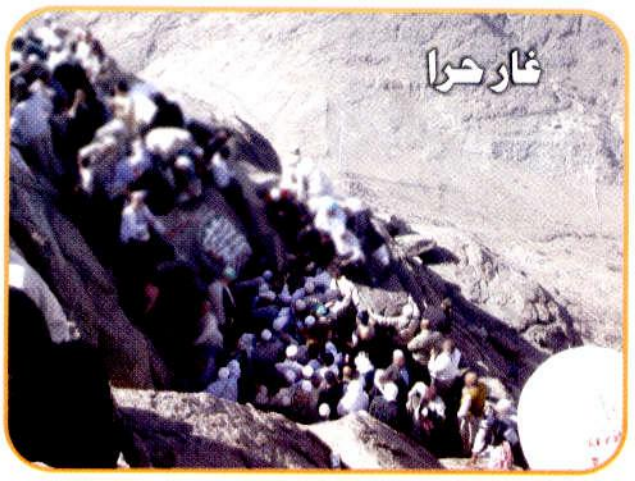




غارِ حرا کی طرف جانے والا راستہ جو تقریباً ایک گھنٹے کا ہے

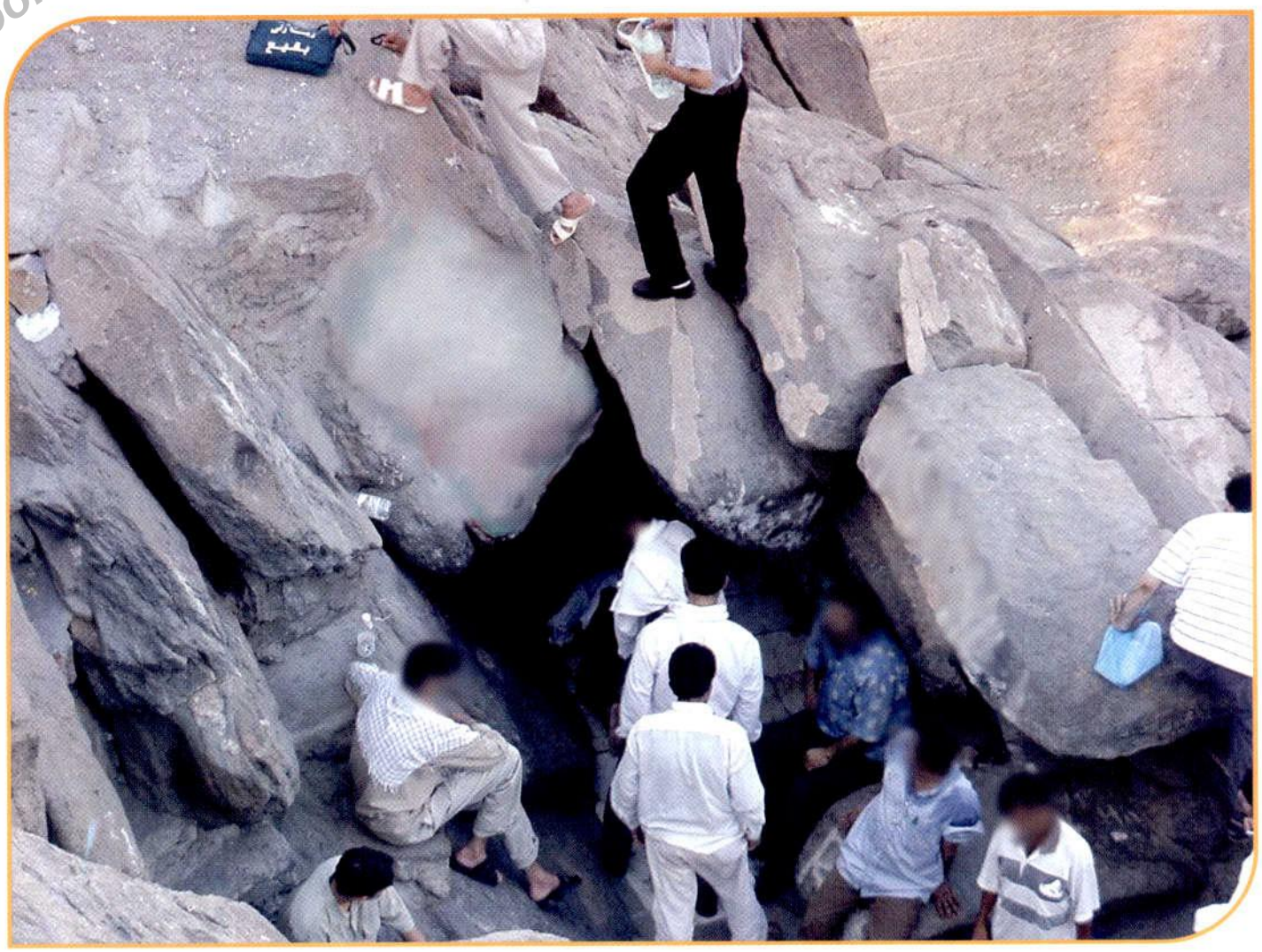


غارِ حرا کا اندرونی منظر جس میں دو آدمی ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں

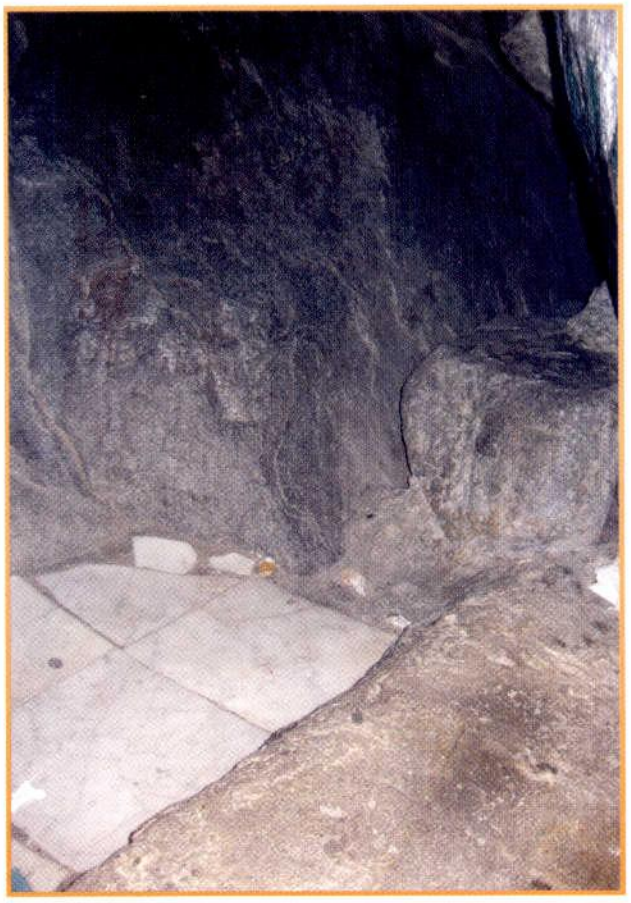


ubooks.wordpress.com

اس غار کی اہمیت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی لیکر تشریف لائے
اسی پہاڑ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کو ان کی اصل شکل میں دیکھا تھا





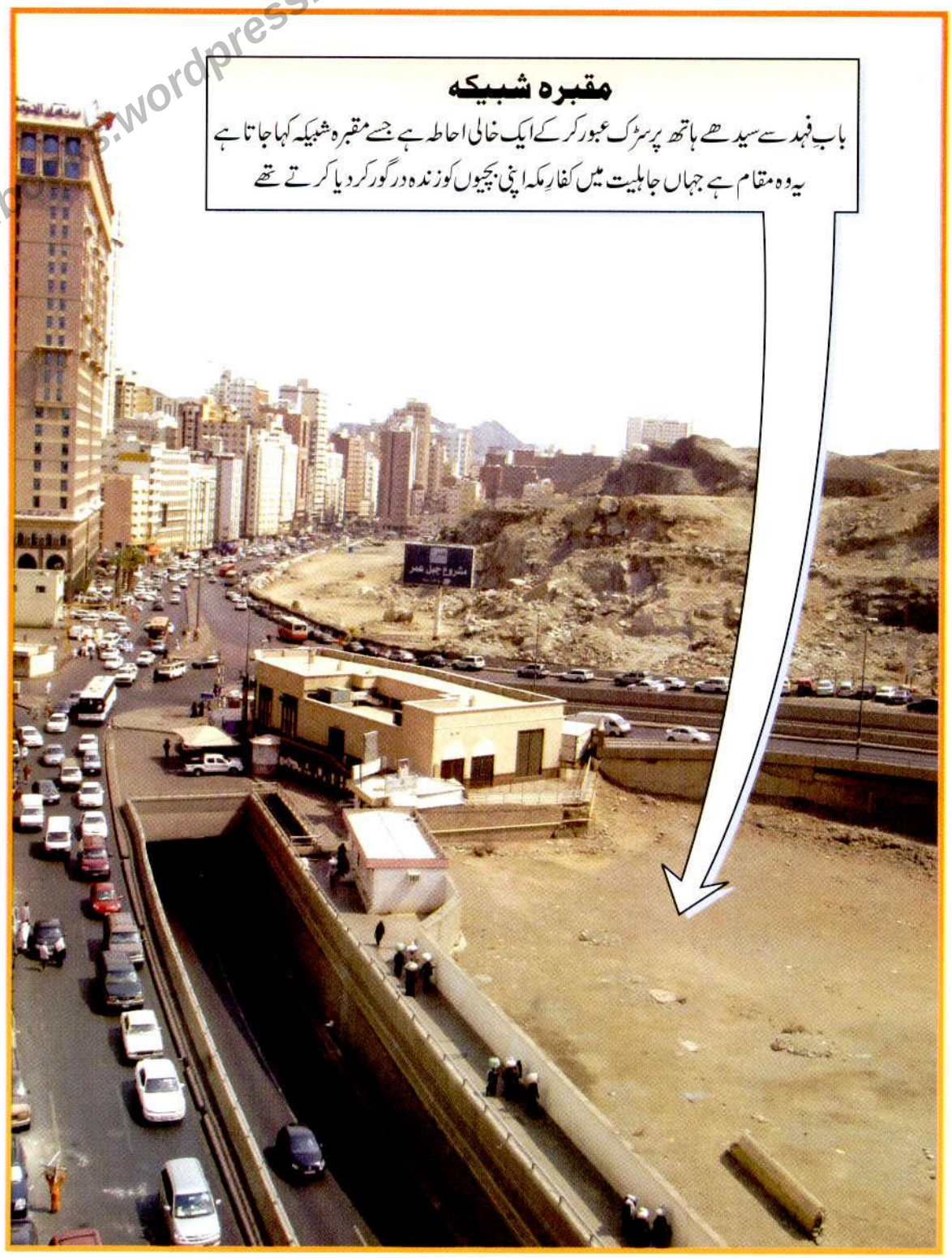


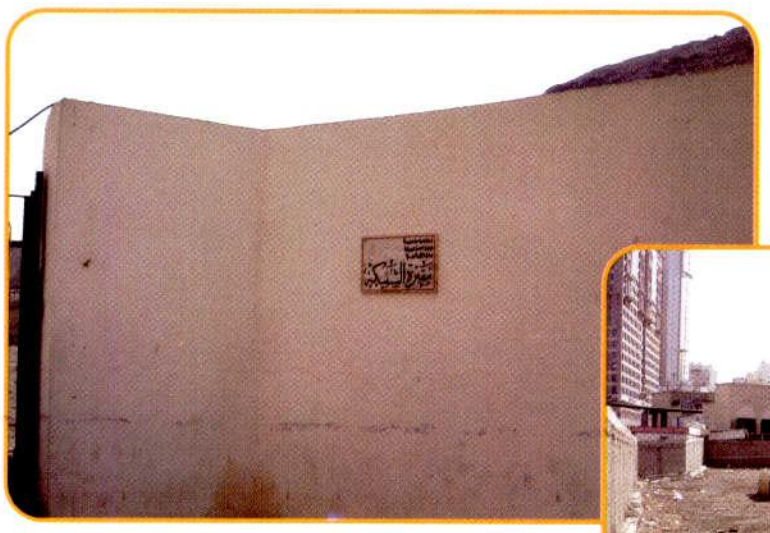
جلوہ گاہِ محمد وہ غارِ حرا
جلوہ زارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
جبرئیل امیں مرحبا مرحبا
رازِ دارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

besturdubooks.wordpress.com

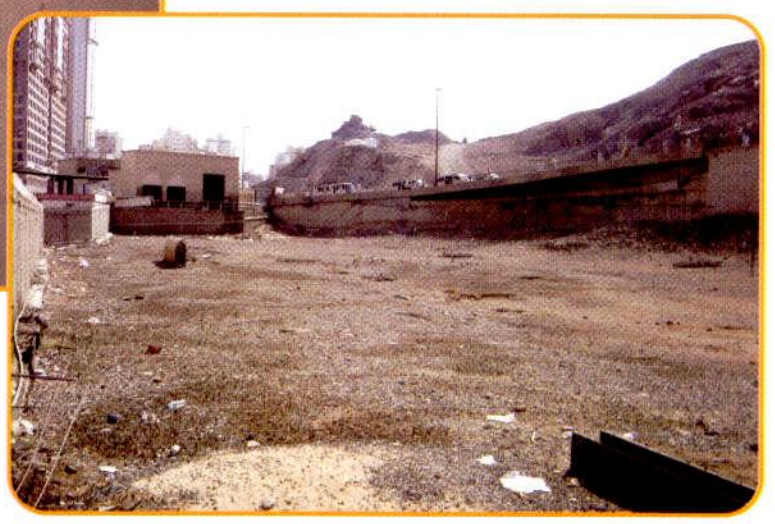
مقبرہ شبیکہ

بابِ فہد سے سیدھے ہاتھ پر سڑک عبور کر کے ایک خالی احاطہ ہے جسے مقبرہ شبیکہ کہا جاتا ہے
یہ وہ مقام ہے جہاں جاہلیت میں کفارِ مکہ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے





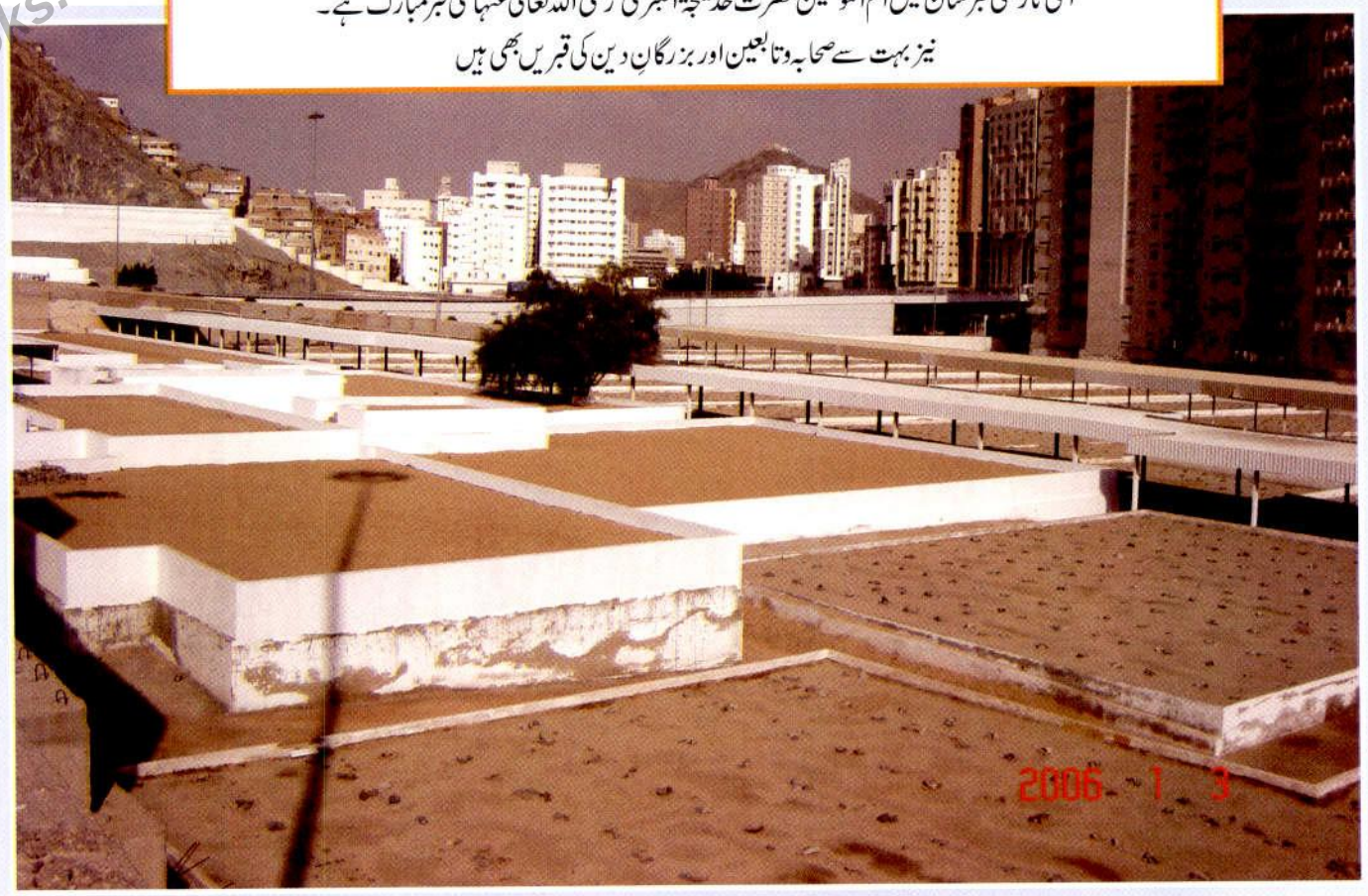
إن مع العسر يسرا

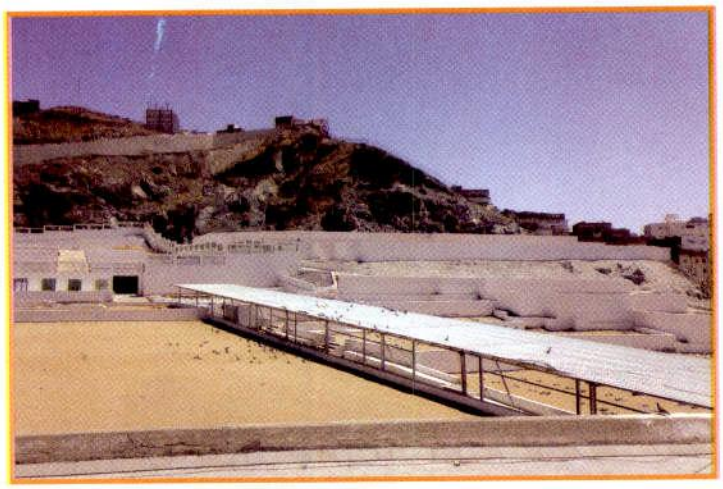


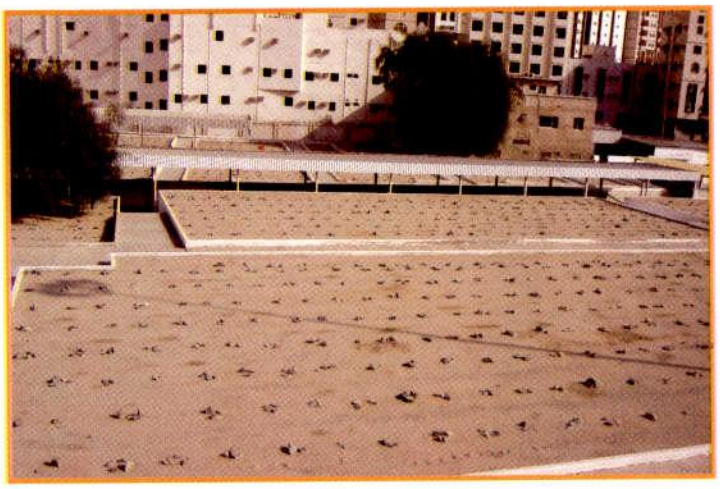
ubooks.wordpress.com

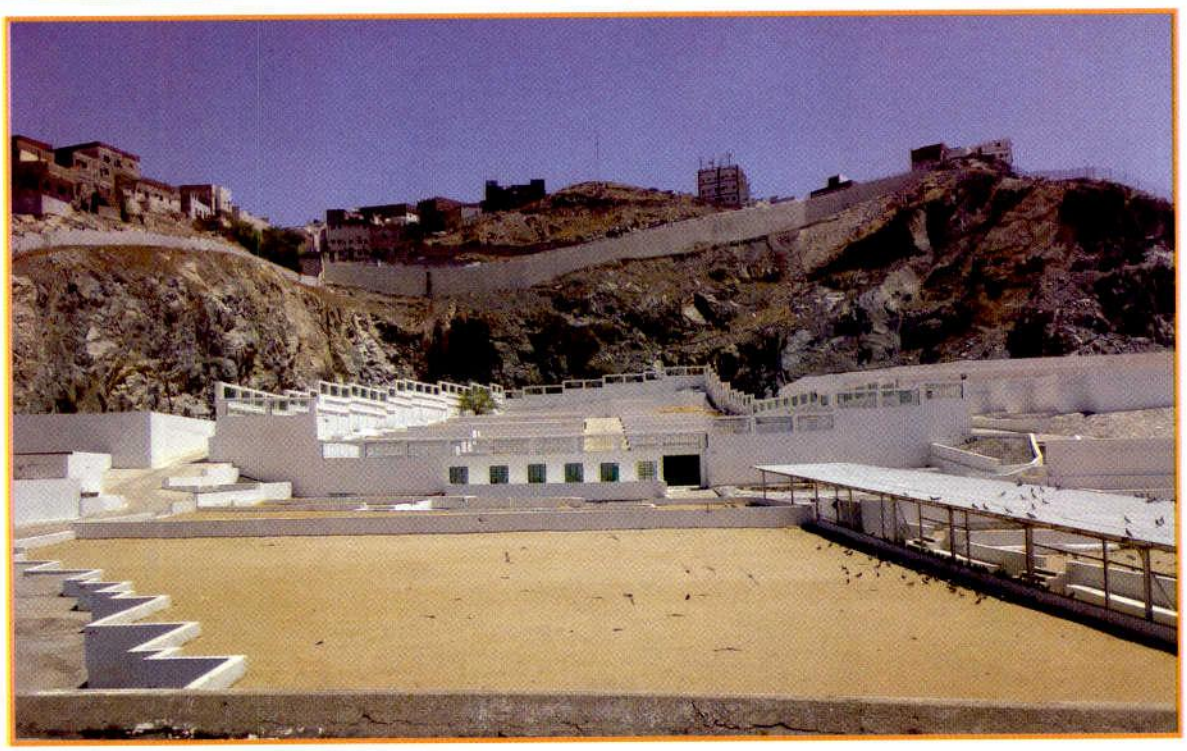
مقبرة المعلاة

مکہ مکرمہ کے تاریخی مقامات میں سے ایک ہے جو مسجد حرام کی مشرقی جانب حجون کے مقام پر ایک پہاڑی کی گھاٹی میں واقع ہے۔
اسی تاریخی قبرستان میں ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک ہے۔
نیز بہت سے صحابہ و تابعین اور بزرگانِ دین کی قبریں بھی ہیں







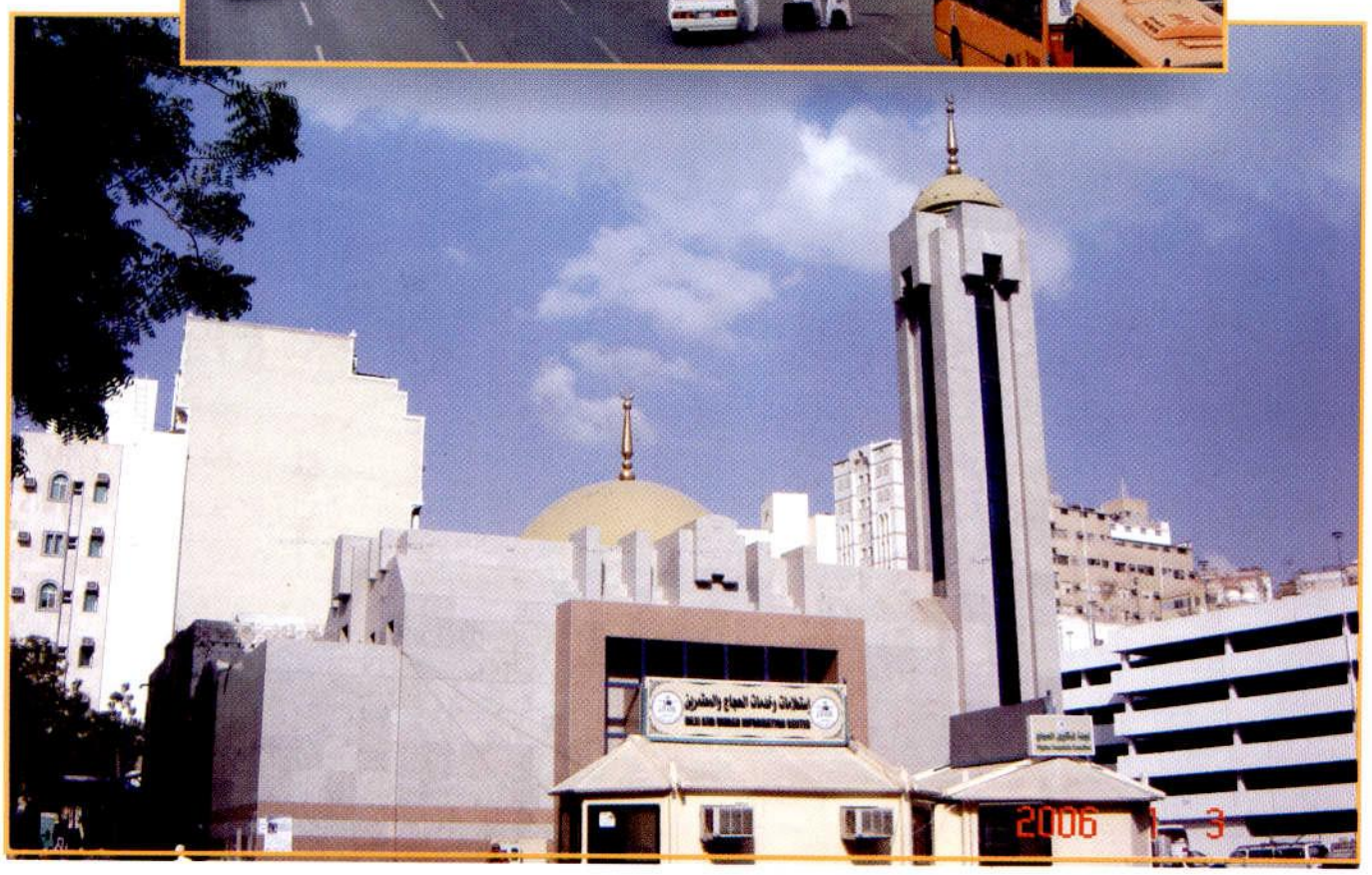


besturdubooks.wordpress.com

مسجد جن

نَصِیبَیْن سے آئے ہوئے جنوں نے اس مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا اور ایمان لے آئے تھے۔ یہ مسجد اسی جگہ تعمیر کی گئی ہے



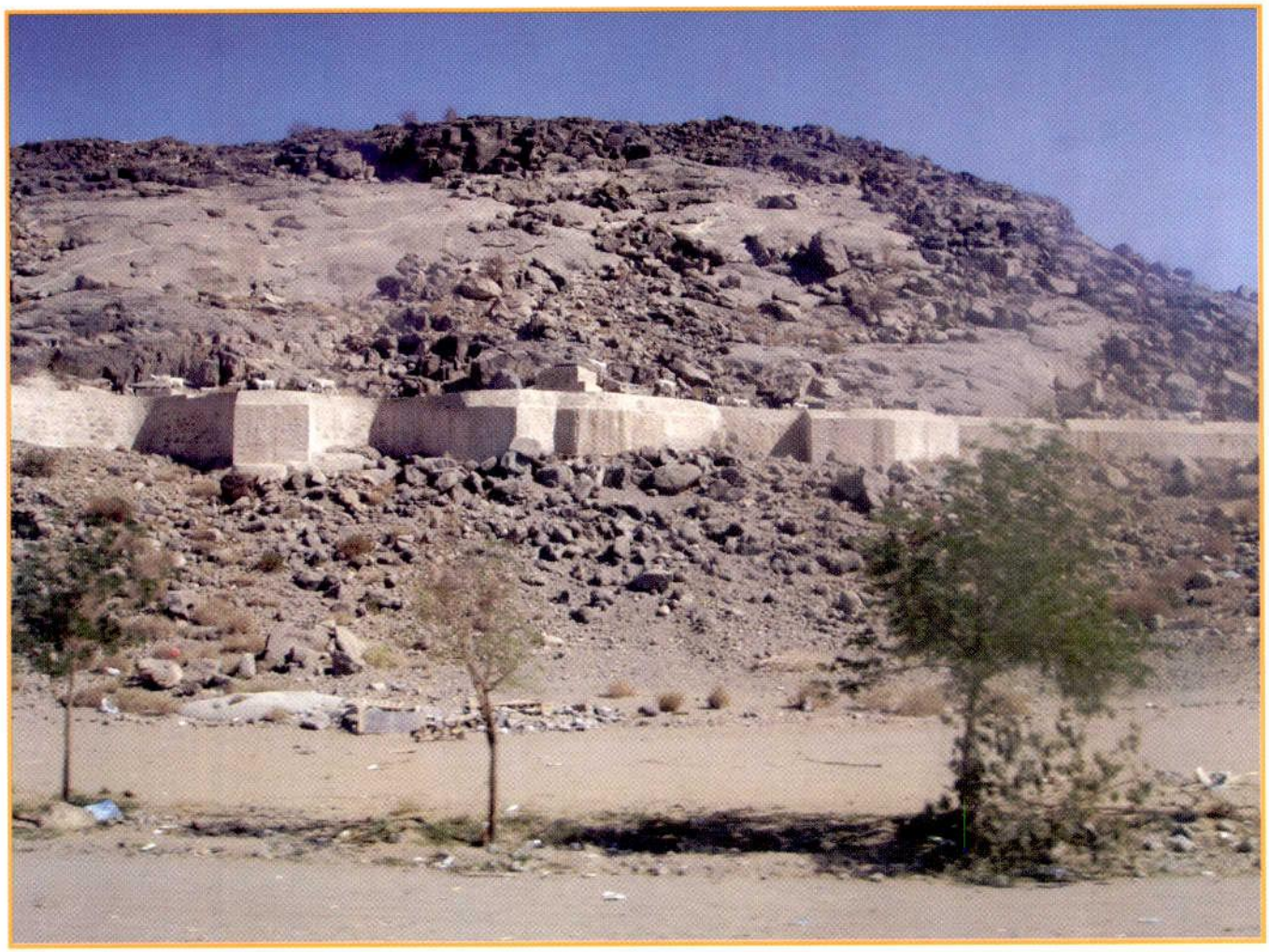


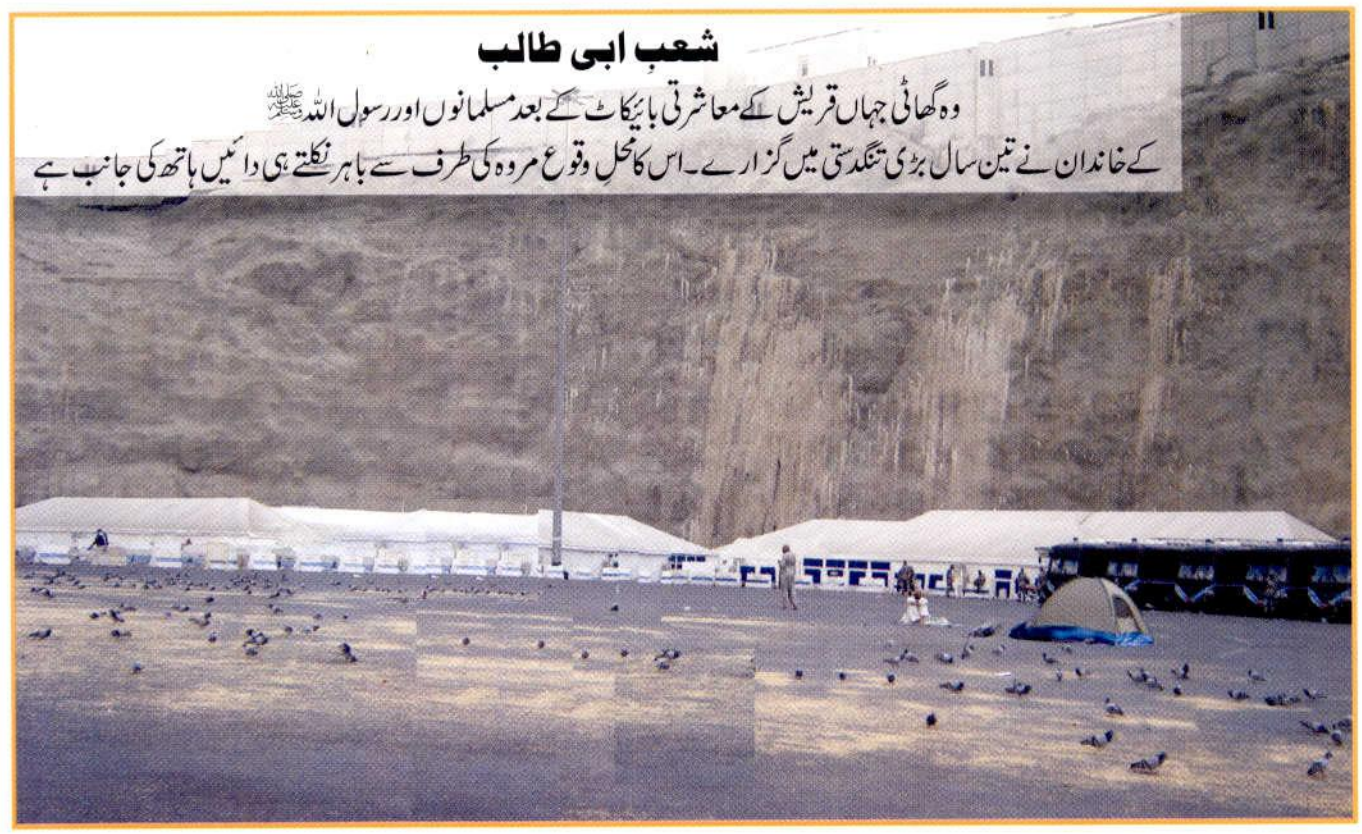
books.wordpress.com

نہرِ زبیدہ

عباسی خلیفہ ہارون رشید کی اہلیہ محترمہ زبیدہ کا حیرت انگیز کارنامہ

ان دنوں مکہ مکرمہ اور آس پاس کے علاقوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا۔ یہ بات جب محترمہ زبیدہ کے سامنے آئی تو انہوں نے ایک حیرت انگیز فیصلہ کر کے ۳۶ کلومیٹر کے فاصلے پر حنین میں واقع وادی نعمان سے ایک نہر بنوانا شروع کی جو عرفات اور وادی عرنہ سے گزرتی ہوئی منیٰ کے نشیبی علاقہ سے ہو کر مکہ مکرمہ پہنچی۔ تقریباً بارہ سو سال تک اہل مکہ اور حجاج اس سے سیراب ہوتے رہے۔ مسلم خلفاء وحکمران حسبِ ضرورت اس کی اصلاح ومرمت کرواتے رہے مگر اب ایک عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو چکی ہے۔ اس کے آثار اب بھی باقی ہیں۔ سن ۱۴۲۱ھ میں شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ اس قدیم نہر کی تجدید وترمیم کر کے پھر سے قابلِ استعمال بنایا جائے۔





شعبِ ابی طالب

وہ گھاٹی جہاں قریش کے معاشرتی بائیکاٹ کے بعد مسلمانوں اور رسول اللہ ﷺ کے خاندان نے تین سال بڑی تنگدستی میں گزارے۔ اس کا محلِ وقوع مروہ کی طرف سے باہر نکلتے ہی دائیں ہاتھ کی جانب ہے

besturdubooks.wordpress.com

مسجد عائشہ

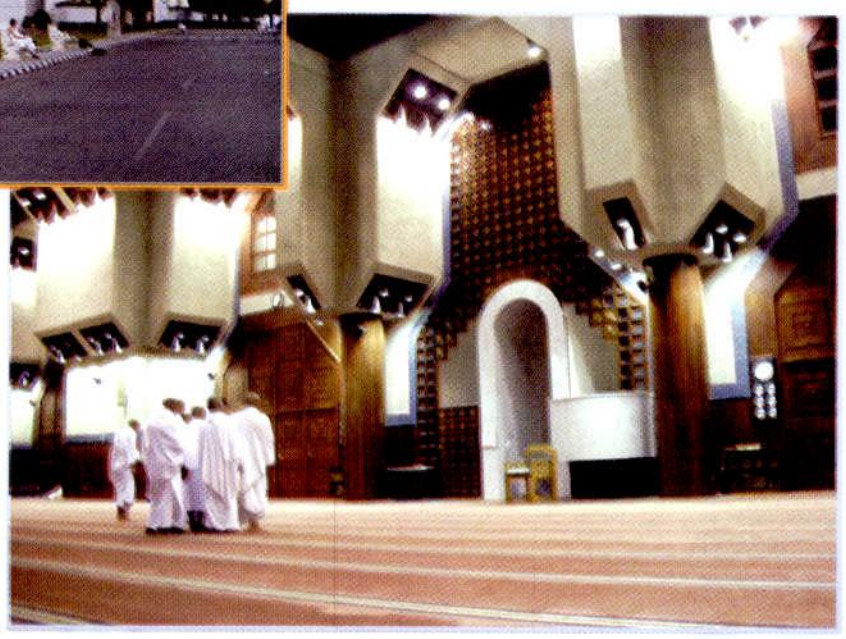
یہ مسجد حرام سے شمال کی جانب، مدینہ روڈ پر ساڑھے سات کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ حدودِ حرم میں سب سے نزدیک حدِ حرم یہی ہے۔ اس مبارک مسجد کی تعمیر اس جگہ پر ہوئی ہے جہاں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سن ۹ ھ میں حجۃ الوداع کے موقع پر عمرہ کے احرام کی نیت کی۔



سخن کسی کا نہیں ترے سخن کی طرح نہ انجمن ہے کوئی تری انجمن کے طرح

(امین گیلانی)

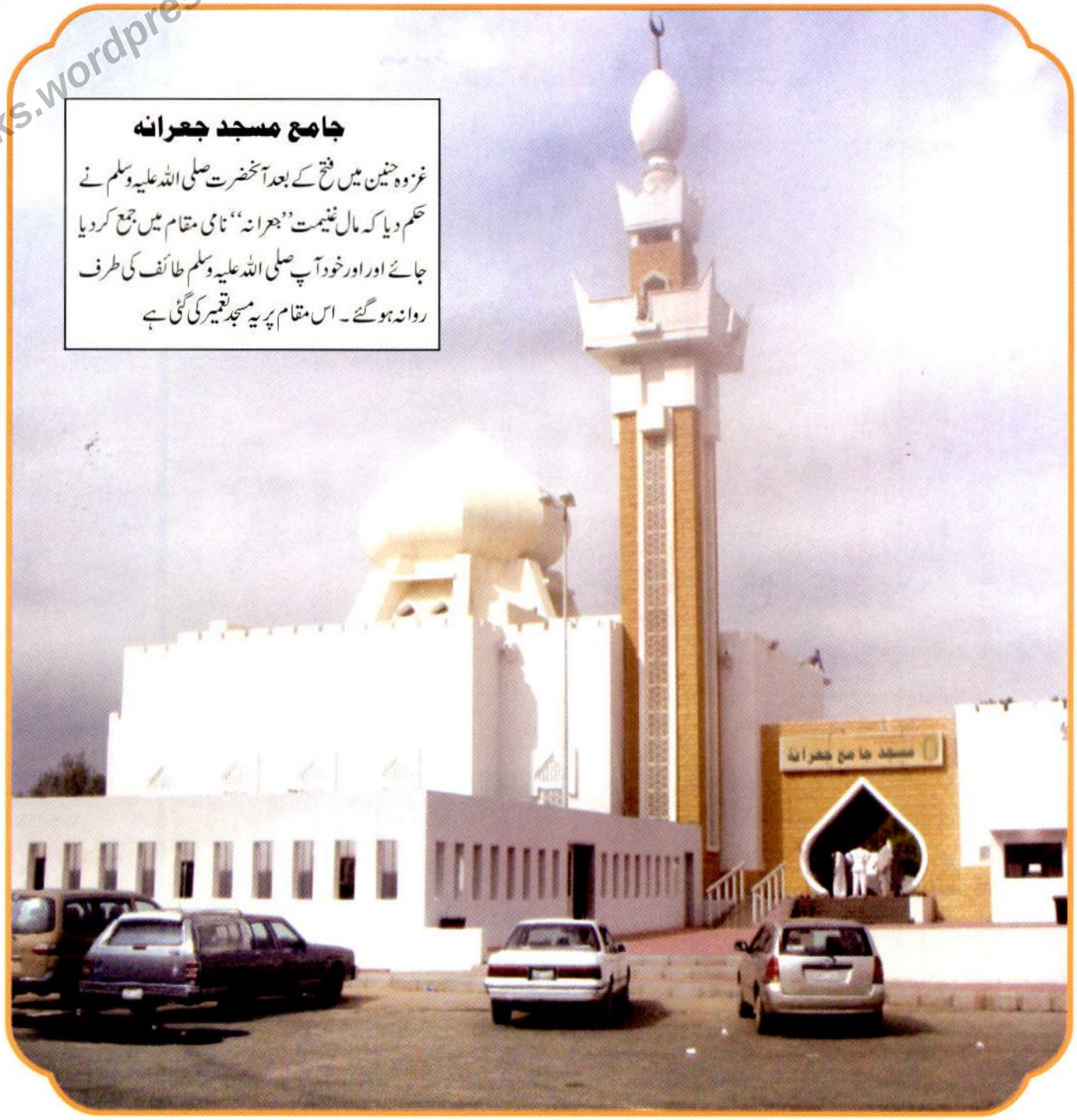




books.wordpress.com

جامع مسجد جعرانہ

غزوہ حنین میں فتح کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مال غنیمت ''جعرانہ'' نامی مقام میں جمع کر دیا جائے اور اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم طائف کی طرف روانہ ہو گئے۔ اس مقام پر یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے



مسجد شجرہ (درخت والی مسجد)

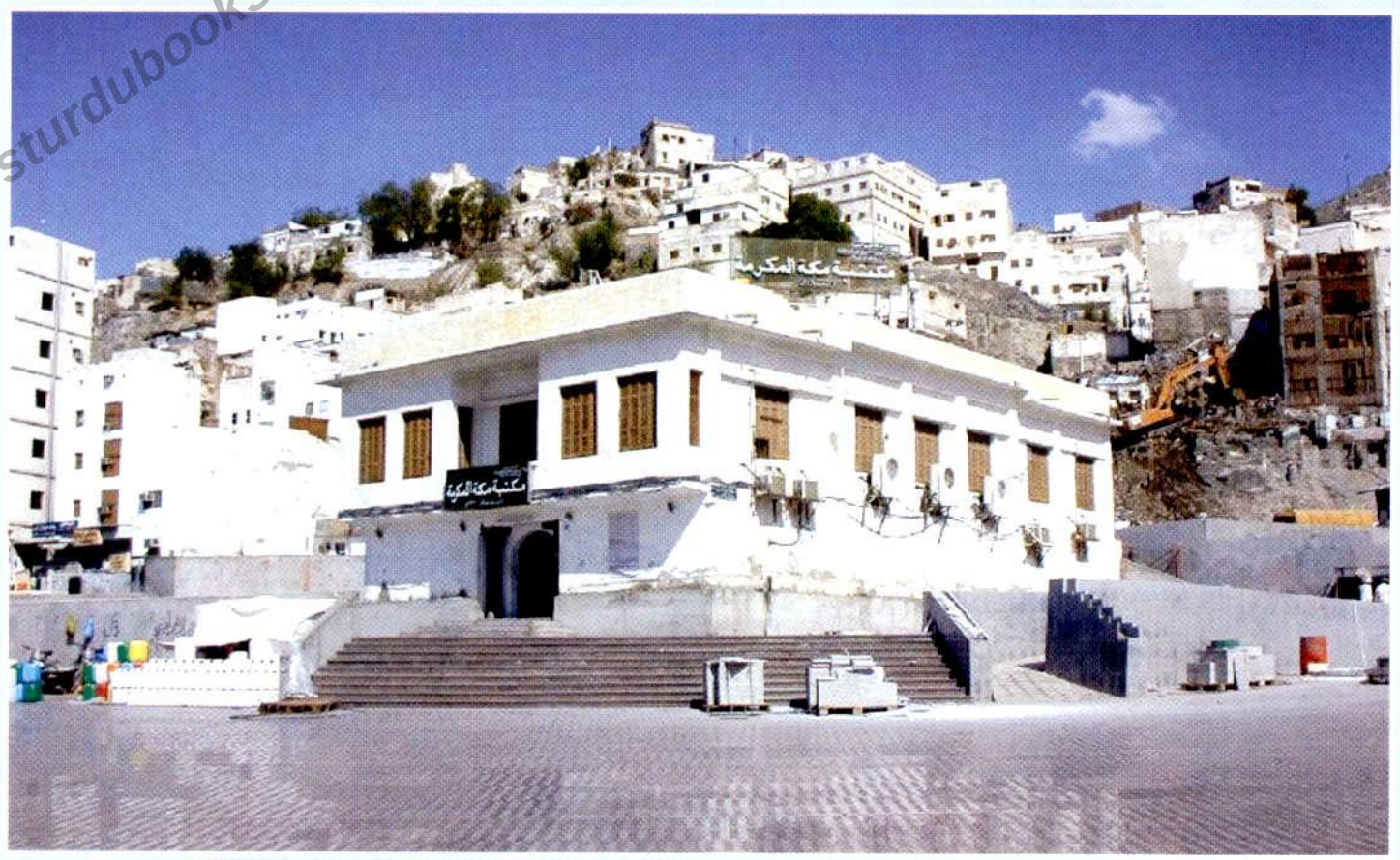
یہ مسجد، مسجد جن کے بالمقابل واقع ہے۔ یہ مسجد اس جگہ بنائی گئی ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کو بلایا تو درخت چل کر آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس جانے کا حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا



besturdubooks.wordpress.com

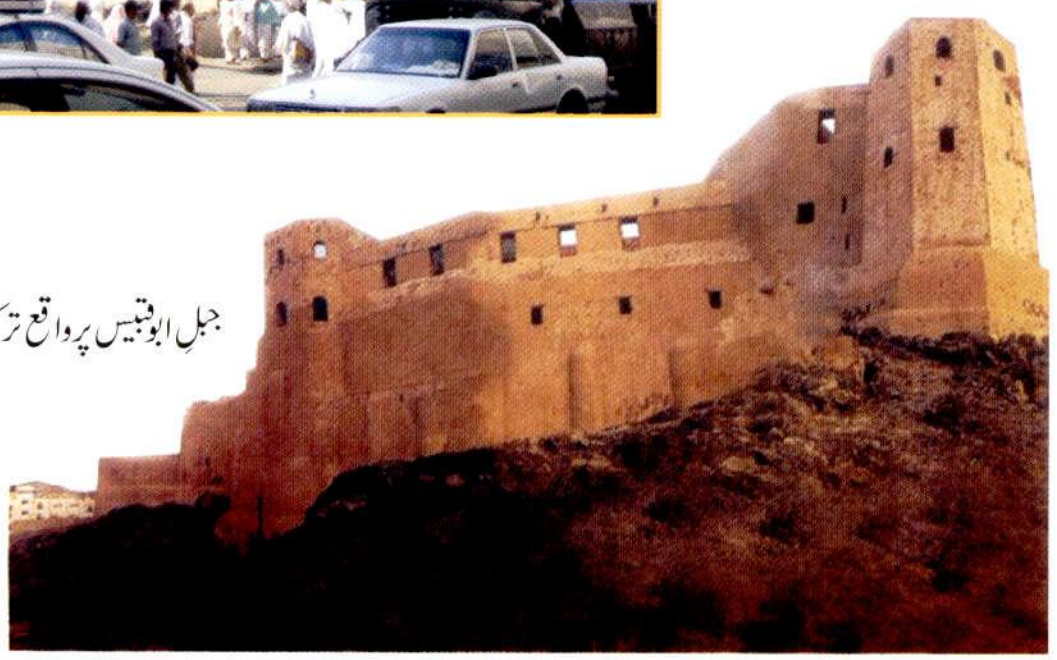
مکتبہ مکہ مکرمہ

باب السلام کے سامنے نبی کریم ﷺ کی جائے ولادت جسے آجکل لائبریری بنا دیا گیا ہے



جبلِ عمر





جبلِ ابوقبیس پر واقع ترکوں کے دور کا تعمیر شدہ قلعہ

ubooks.wordpress.com

مقبرہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ربذہ نامی مقام پر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقبرہ



رضی اللہ عنہم

یہ اس کارخانہ کا صدر دروازہ ہے جس میں بیت اللہ کا غلاف تیار کیا جاتا ہے



مسجد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

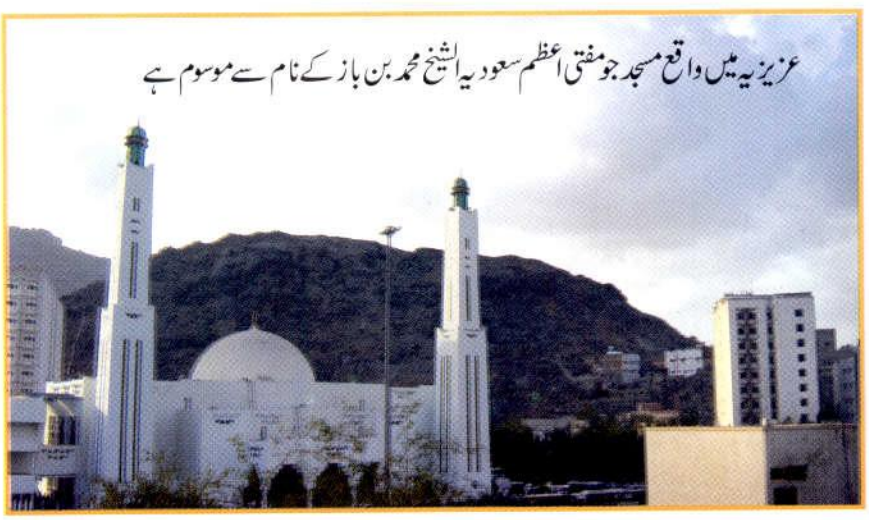


مسجد ابن مسعود

حضرت ابن مسعودؓ کے نام سے موسوم یہ مسجد طائف میں واقع ہے



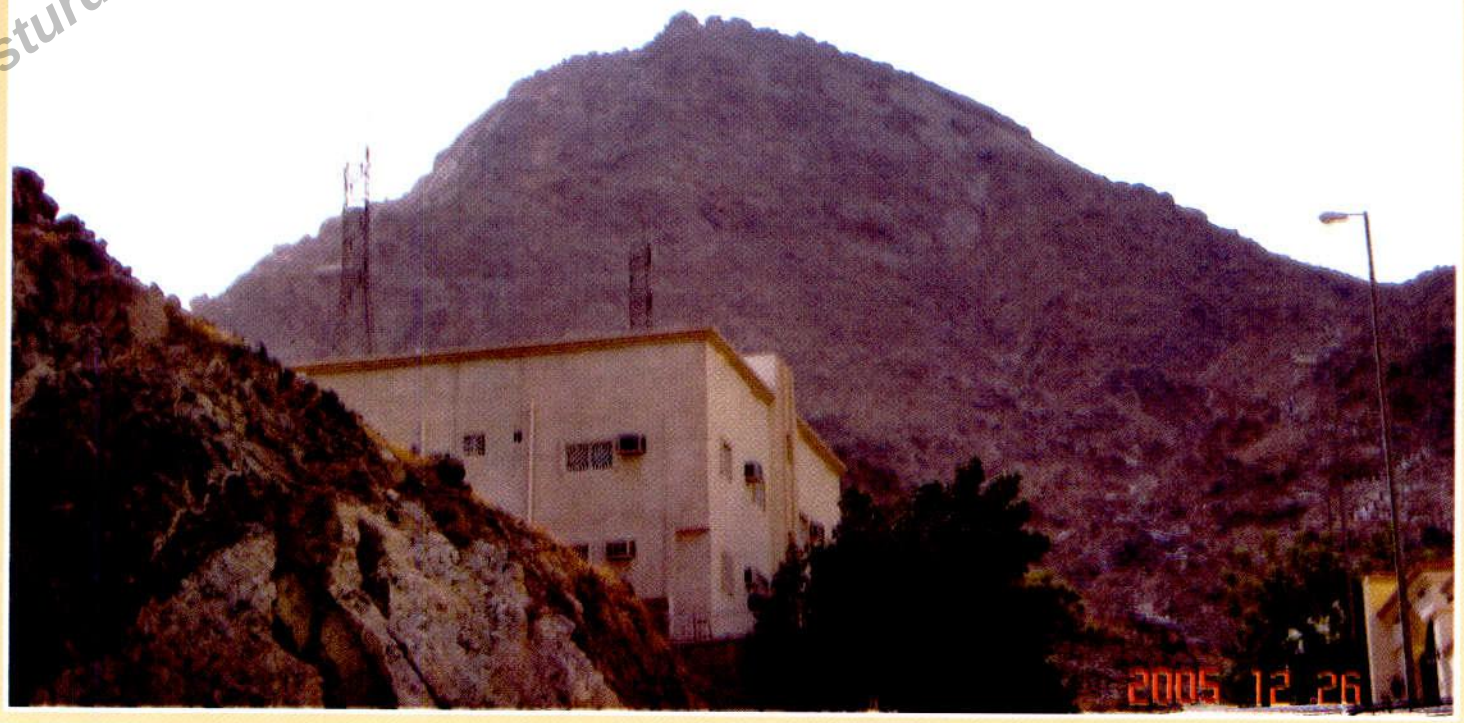
عزیزیہ میں واقع مسجد جو مفتی اعظم سعودیہ الشیخ محمد بن باز کے نام سے موسوم ہے

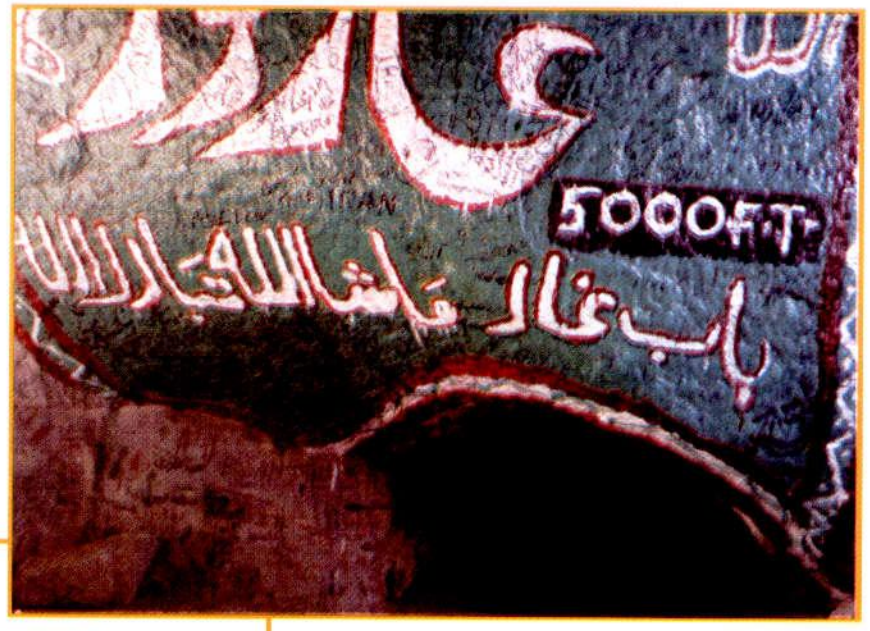


besturdubooks.wordpress.com

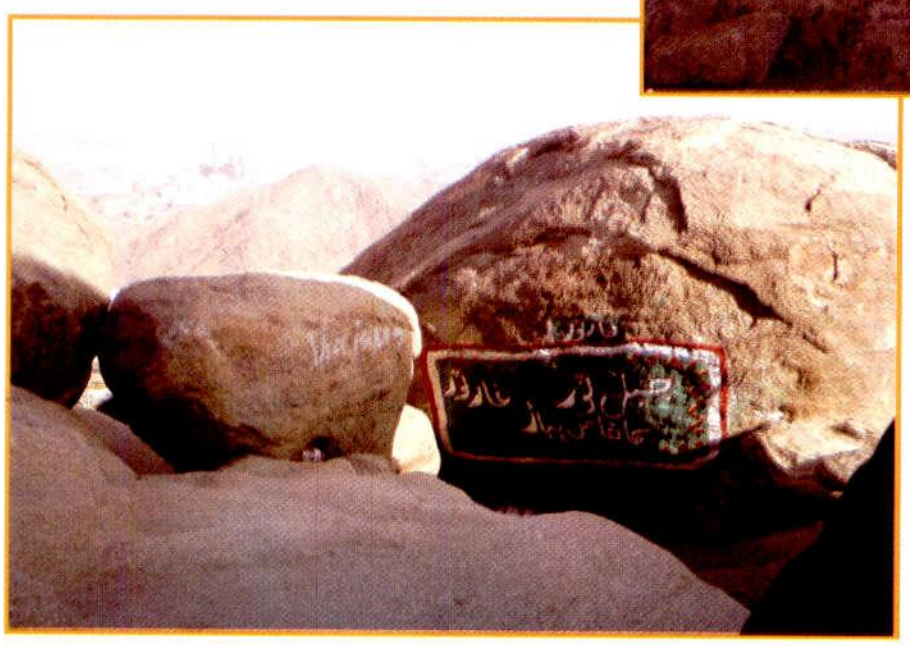
جبلِ ثور

یہ غار مسجد حرام سے چار کلومیٹر جنوبی سمت میں واقع ہے۔اس غار کے دو دہانے ہیں۔ ایک مغربی سمت میں ہے جس سے رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تھے۔اس دہانے سے لیٹ کر ہی اندر جایا جا سکتا ہے۔





کوئی دیکھے رفاقت ابوبکرؓ کی
یارِ غارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
(نفیس)



جبل ثور جہاں رسول اللہ ﷺ اور صدیق اکبرؓ نے مدینہ ہجرت کے موقع پر روپوشی اختیار کی تھی

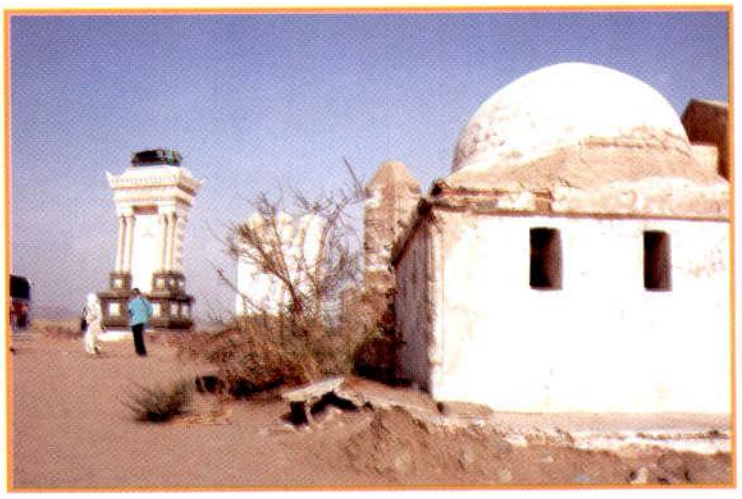
...ubooks.wordpress.com

حدودِ حرم کی نشاندہی کے لیے مختلف مقامات پر لگے ہوئے بورڈ









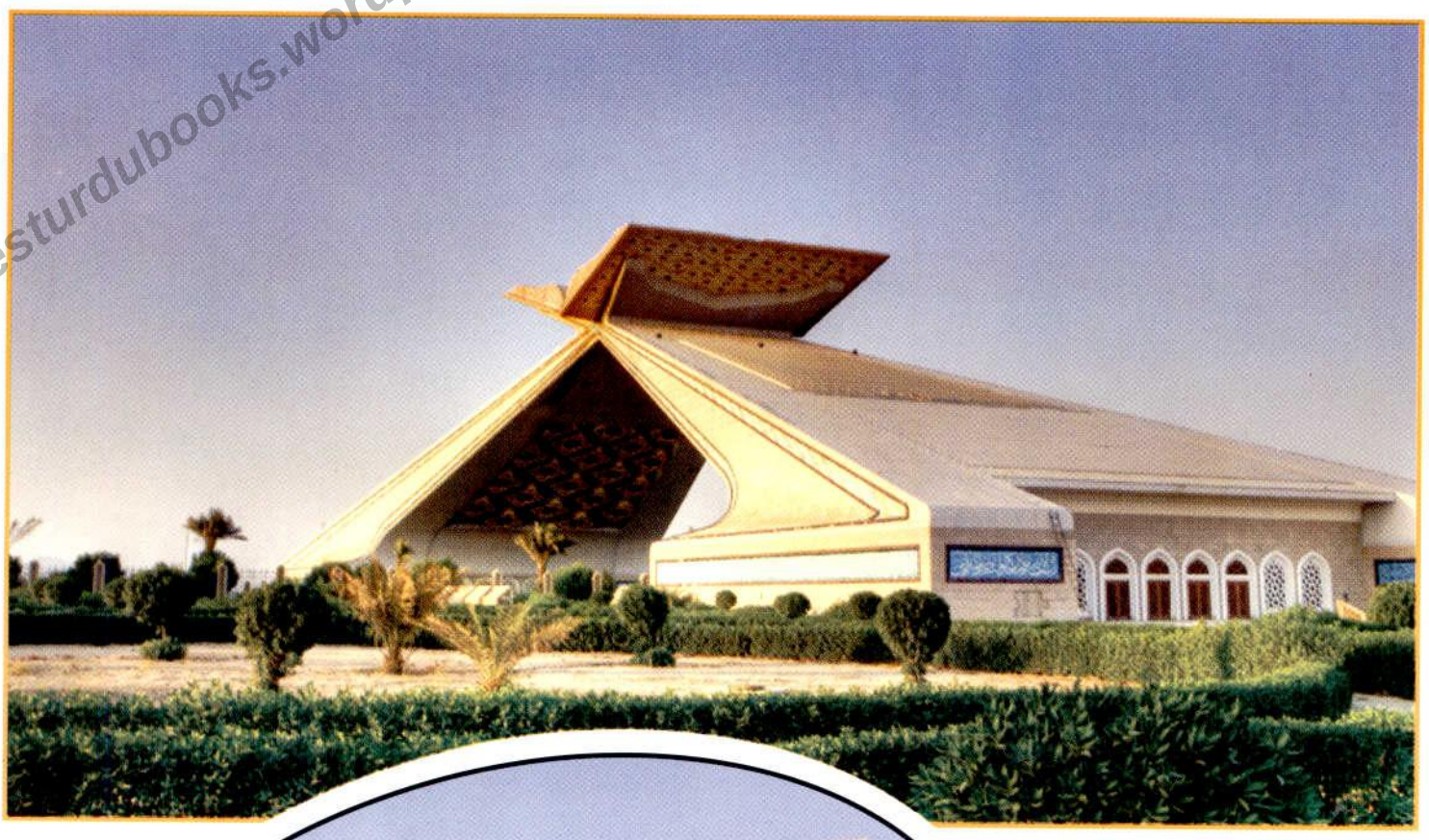
حدیبیہ کے پاس حدودِ حرم کی نشاندہی کے لیے بنے ہوئے مینار

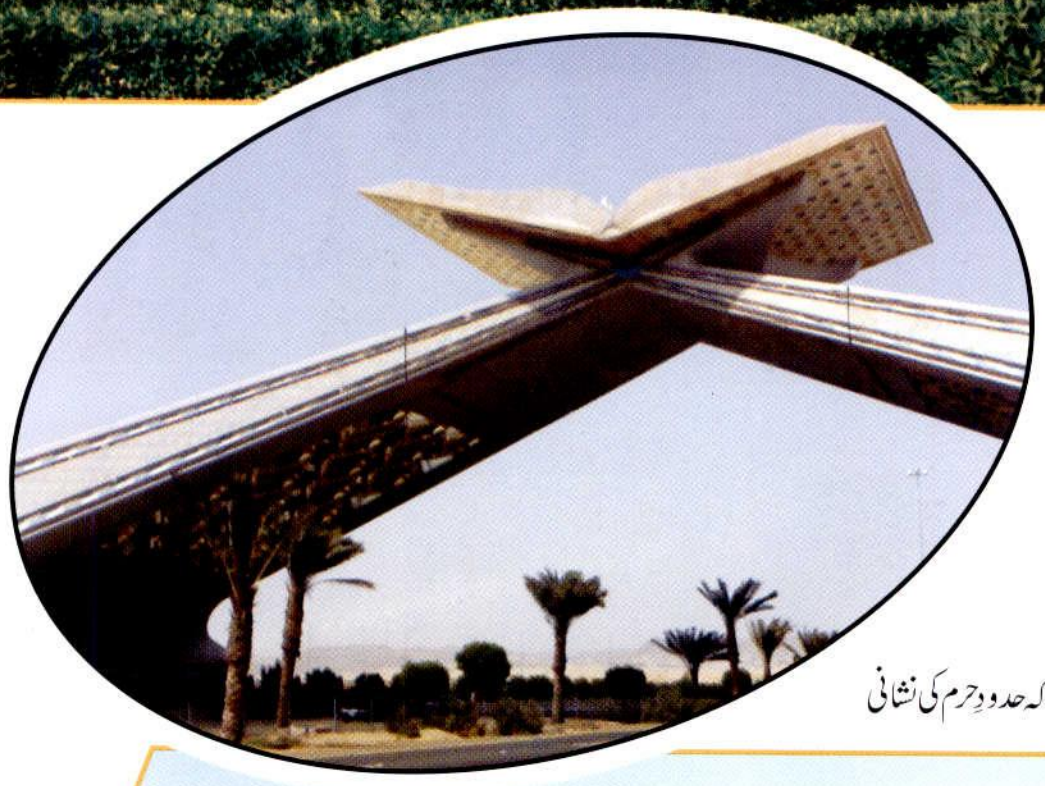


مسجد عائشہ کے پاس حدودِ حرم کی نشاندہی کے پرانے مینار

besturdubooks.wordpress.com

جدہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے راستہ میں یہ عظیم الشان رحل بنی ہوئی ہے جس پر قرآن مجید کا ماڈل بنا ہوا ہے







یہ صرف ایک تخلیقی شہ پارہ ہی ہے نہ کہ حدودِ حرم کی نشانی



books.wordpress.com

طائف میں واقع مسجد بلال

روایات کے مطابق غزوہ طائف میں محاصرے کے دوران حضرت بلالؓ نے یہاں اذان دی اور نماز باجماعت ادا کی جاتی رہی



جبلِ ابوقبیس میں واقع سرنگیں جو پیدل منیٰ جانے والوں کے لیے بنائی گئی ہیں۔ جبلِ ابوقبیس وہی پہاڑ ہے جو بعض روایات کے مطابق زمین پر سب سے پہلے گاڑا گیا تھا اس کا محلِ وقوع صفا کے پیچھے ہے



besturdubooks.wordpress.com

سعودی حکام کی جانب سے حج تیاریوں کے مناظر

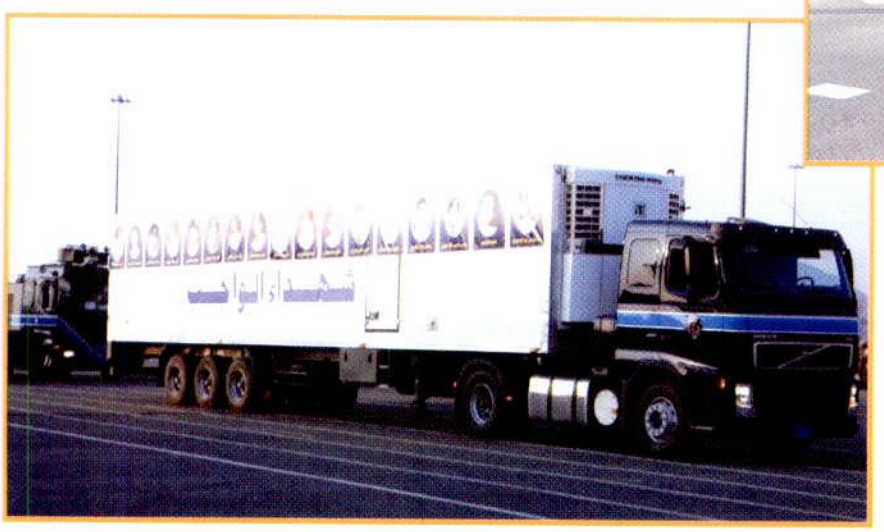
حکومتِ سعودیہ ہر سال دنیا کا یہ سب سے بڑا اجتماع بڑے ہی اچھے انداز میں منعقد کرتی ہے اور اس کے لیے اپنی پوری استعداد کے مطابق حاجیوں کو سہولیات فراہم کرتی ہے۔ کسی بھی ناگہانی آفت سے بخوبی نمٹنا اور اس کا فوری تدارک بھی انہی کی امتیازی خصوصیت ہے۔ اس کی ایک مثال منیٰ حادثہ کے بعد نئے جدید اور کثیر المنزلہ پل کی تعمیر ہے۔ منیٰ کے خیموں میں آگ لگنے کے واقعہ کے بعد فائر پروف خیموں کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ حاجیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر مسجدِ حرام کے تیسرے سعودی توسیعی منصوبے کا بھی افتتاح ہو چکا ہے۔









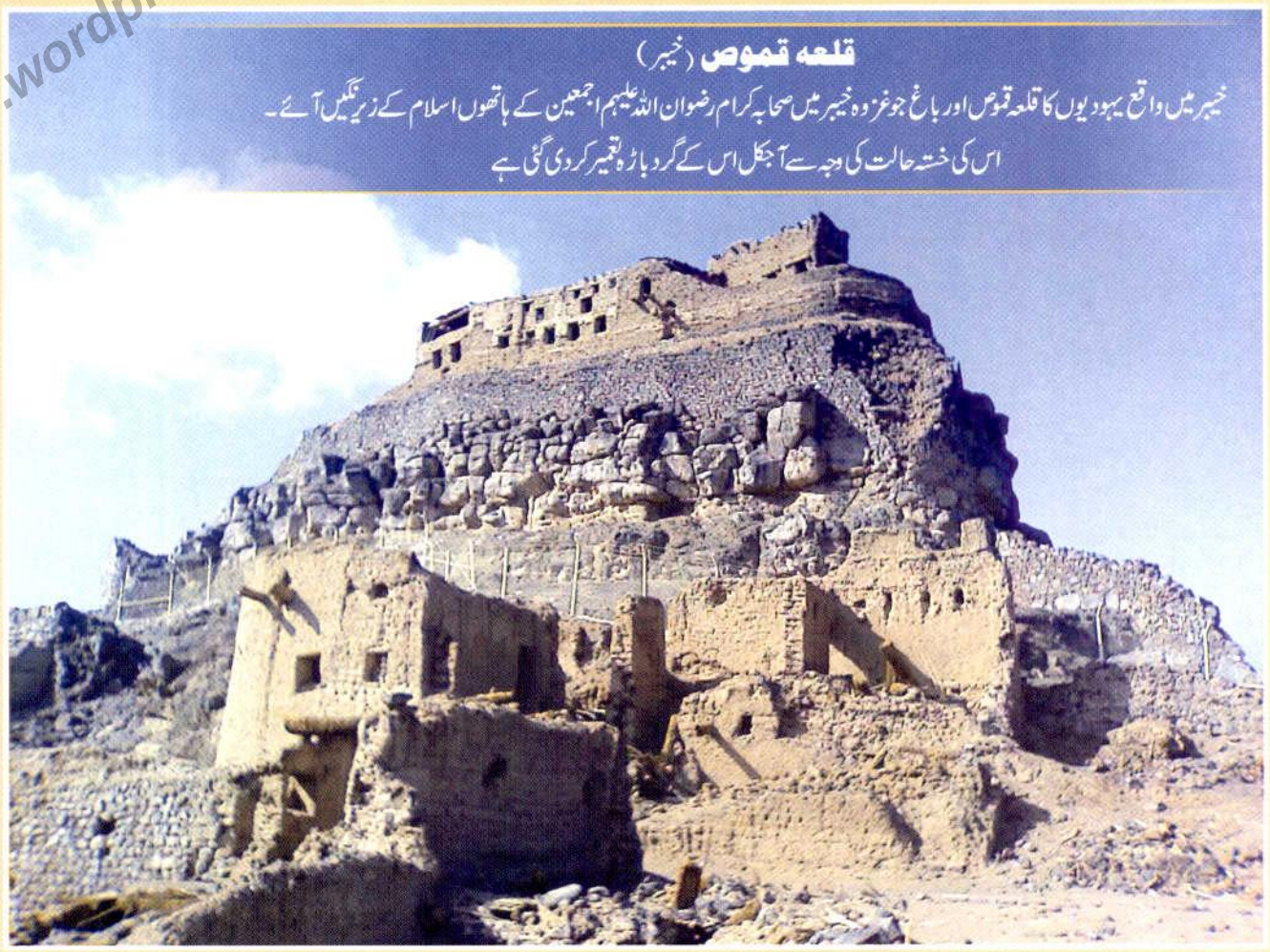


ذوالحجہ

books.wordpress.com

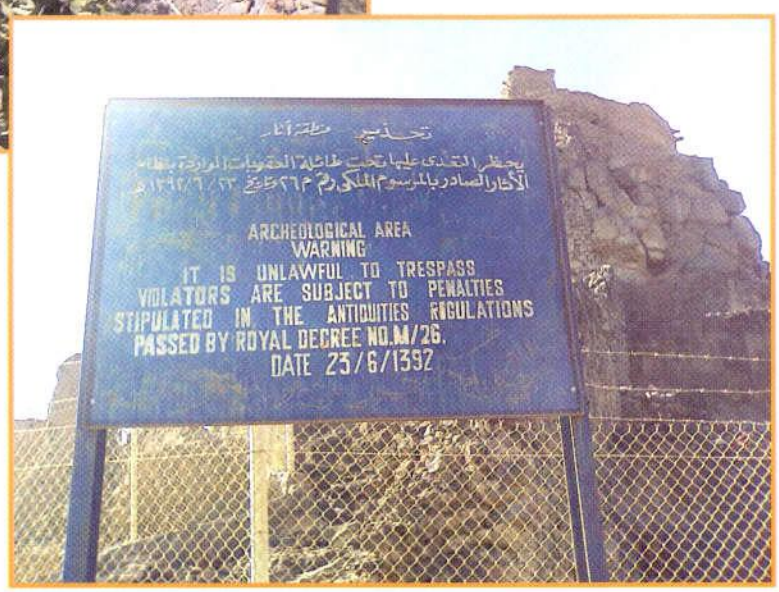
قلعہ قموص (خیبر)

خیبر میں واقع یہودیوں کا قلعہ قموص اور باغ جو غزوہ خیبر میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہاتھوں اسلام کے زیر نگیں آئے۔
اس کی خستہ حالت کی وجہ سے آجکل اس کے گرد باڑہ تعمیر کردی گئی ہے





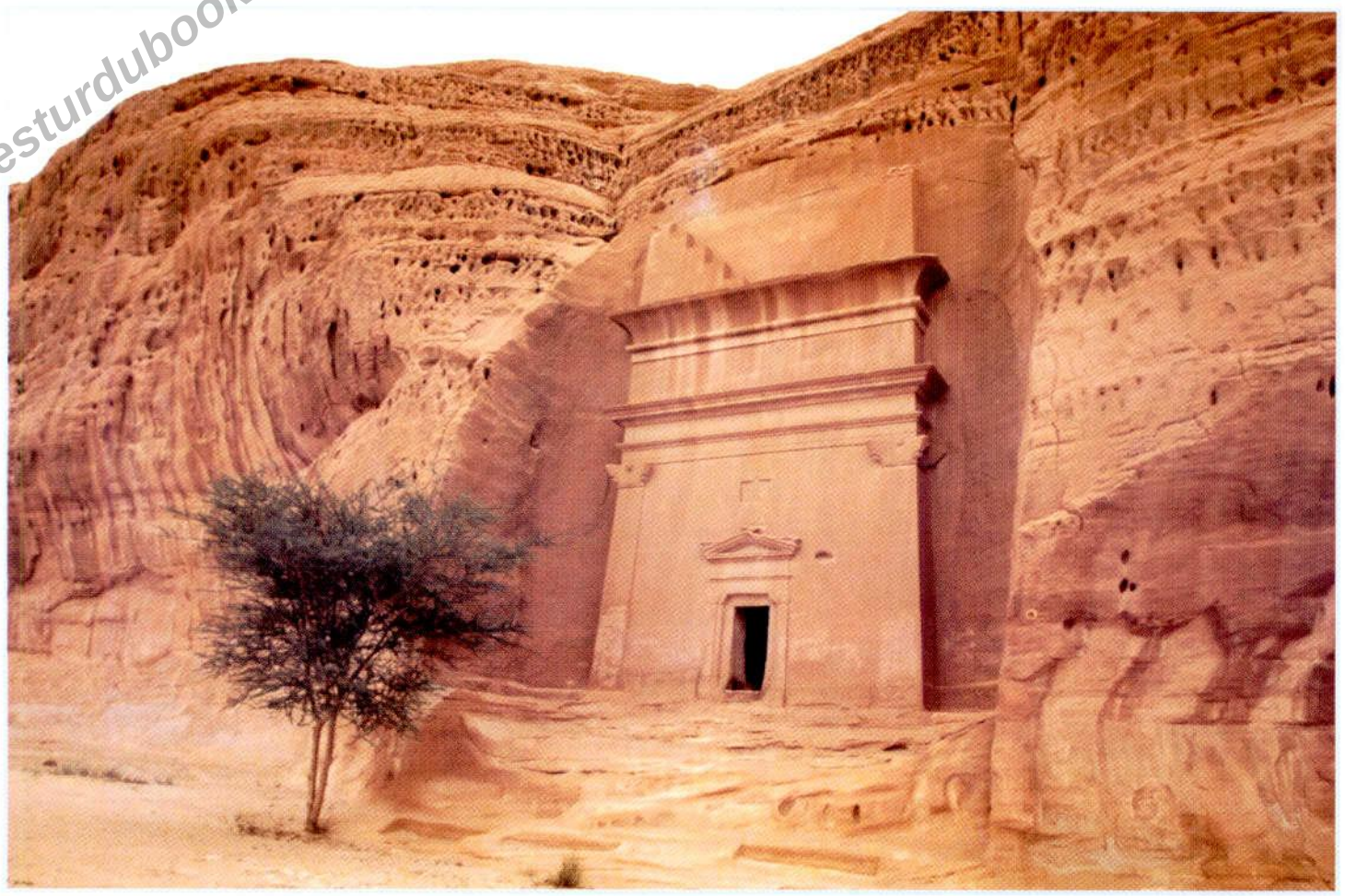
رضی اللہ عنہم

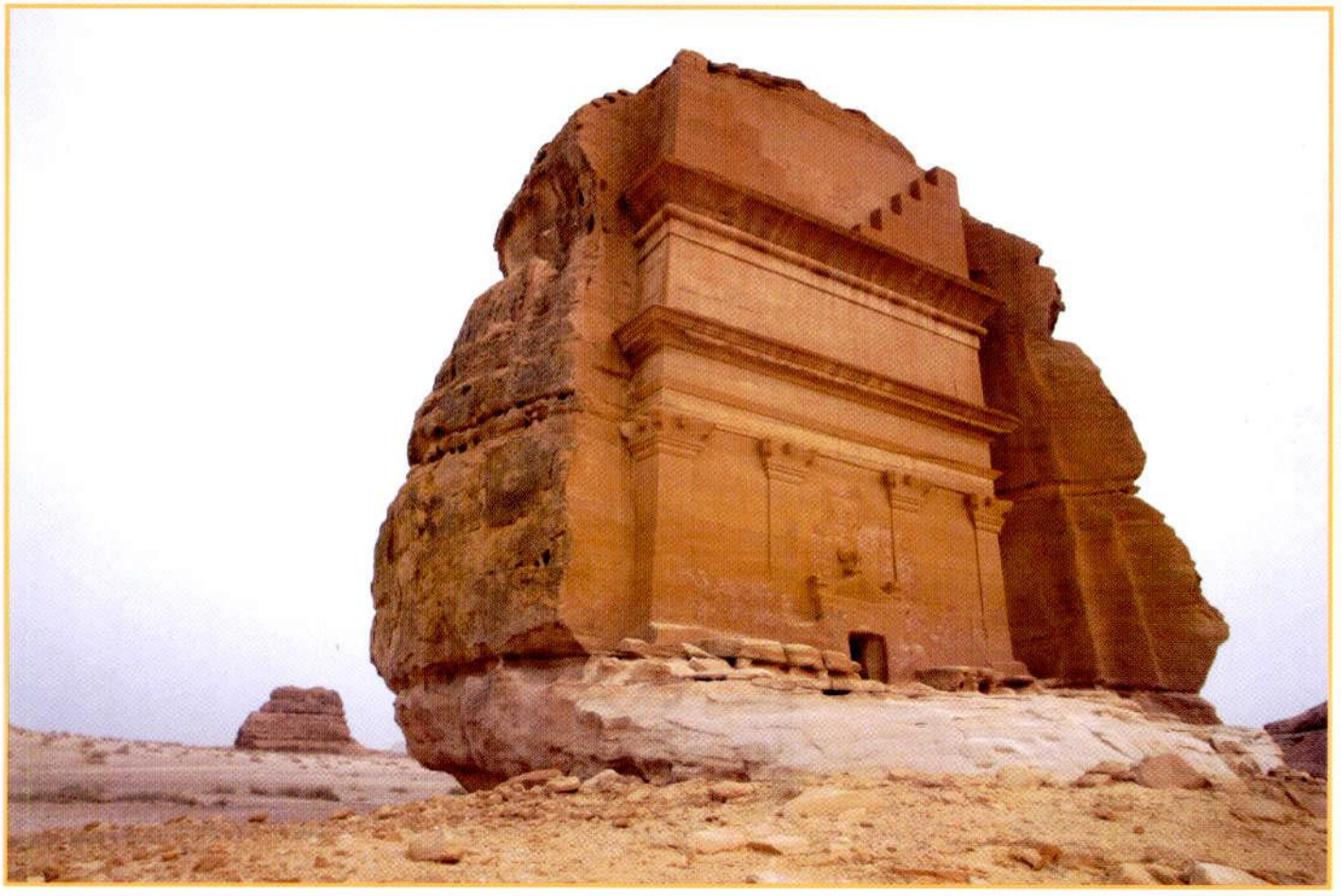


besturdubooks.wordpress.com

مدائن صالح علیہ السلام

قوم ثمود کے بادشاہ کے محل کا شاندار دروازہ جو بذاتِ خود فن سنگ تراشی کا شاہکار ہے۔
یہ ہزاروں سال پہلے کی تعمیرات ہیں جو عبرت کے لیے اب تک جوں کی توں موجود ہیں۔



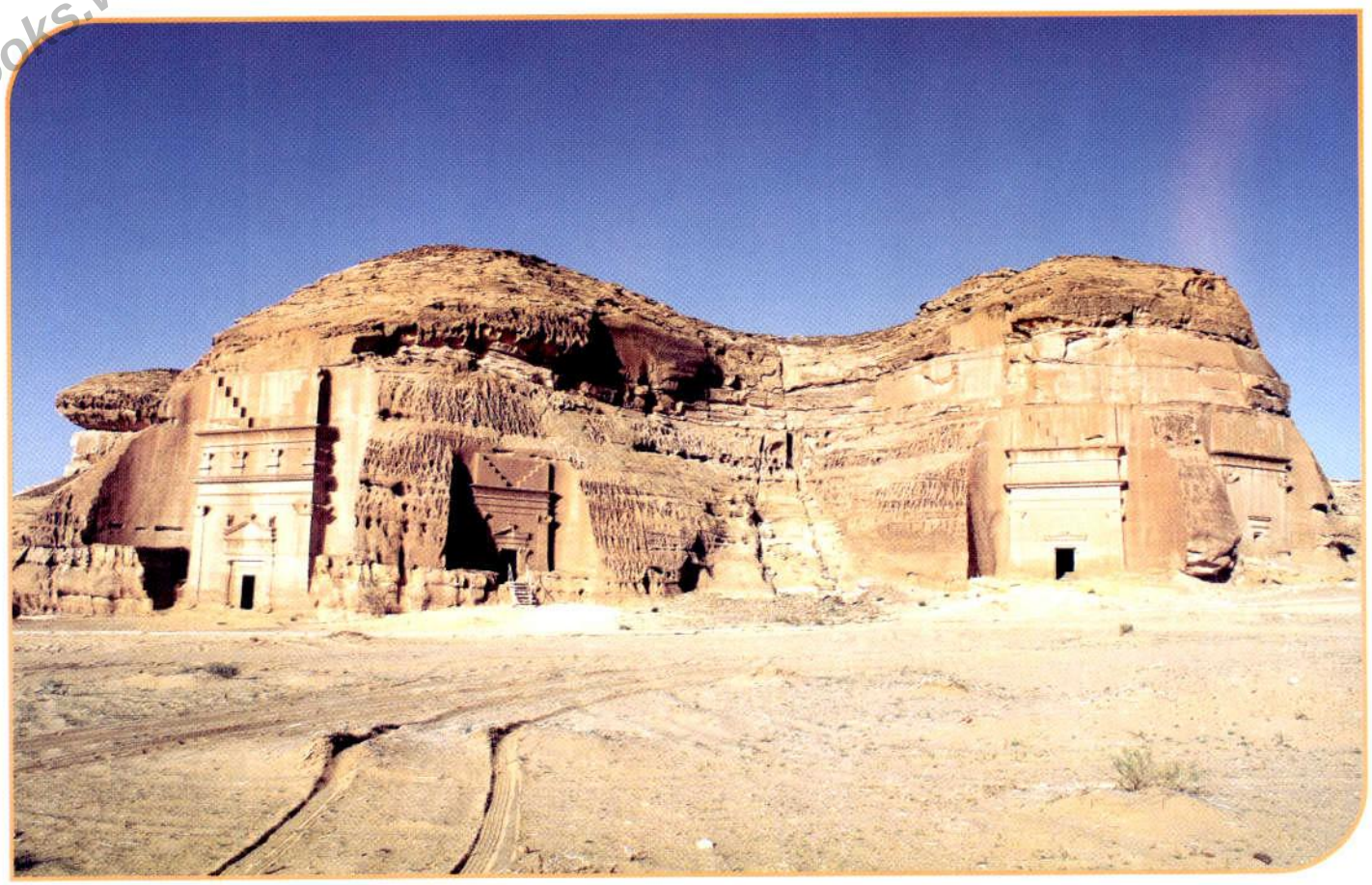


قصر فرید

مدائن صالح میں موجود ایک مشہور عمارت، اس پتھریلے شہر میں عجیب وغریب عمارتیں اور سنگ تراشی کے نمونے ہیں۔
ہاتھوں میں اس قدر اعلیٰ ہنر کے باوجود دل میں ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اس قوم کو آخر کار تباہی کا منہ دیکھنا پڑا

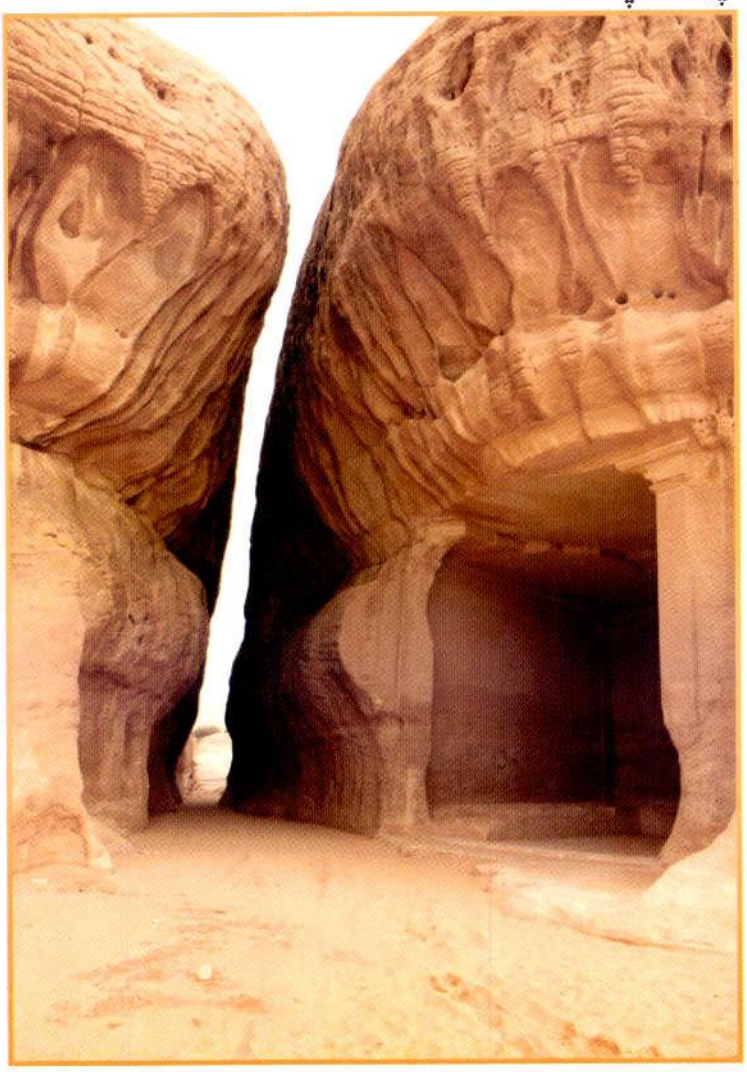
ubooks.wordpress.com

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم سنگ تراشی کے فن میں انتہائی ماہر تھی۔ اس کے تعمیر کردہ پتھروں کے شہر اپنی مثال آپ ہے۔
یہ شہر وسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔



قصر دیوان

بادشاہ کی نشت گاہ جو پہاڑ کو کھود کر مہارت سے تعمیر کی گئی۔ جب برے اعمال کی شامت آئی تو نافرمانی کرنے والے بڑے اور ان کے پیچھے چلنے والے چھوٹے سب اسی کی لپیٹ میں آ گئے ، اللہ تعالیٰ اپنی پکڑ سے بچائے۔



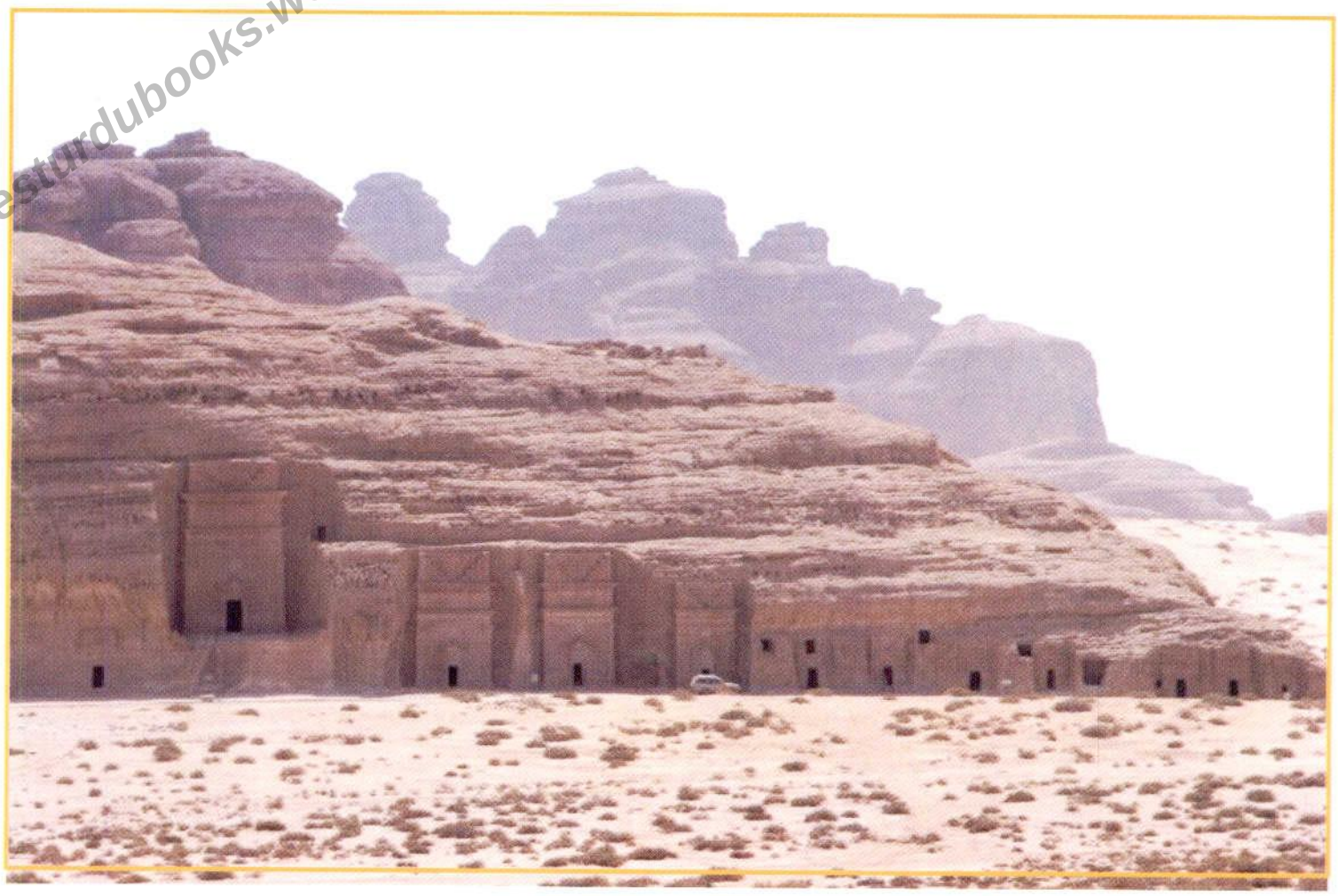
محلات کے اندرونی مناظر



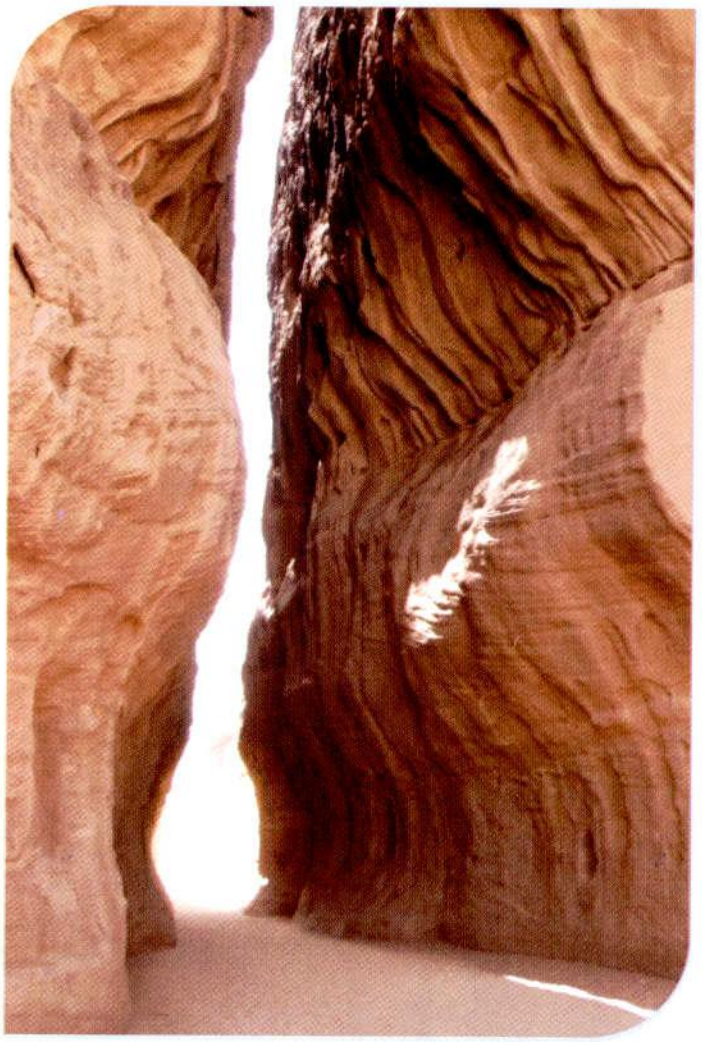


besturdubooks.wordpress.com

سلسلہ در سلسلہ تعمیر کیے گئے مکانات جو آج بھی فنِ تعمیر کے شاہکار ہیں









islamicbooks.wordpress.com

مدائن شعیب علیہ السلام

بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارے اور عرب کے شمال مغرب میں مدائن شعیب ایسی جگہ آباد تھا جو شام سے متصل علاقہ حجاز کا آخری حصہ ہے، یہاں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم آباد تھی





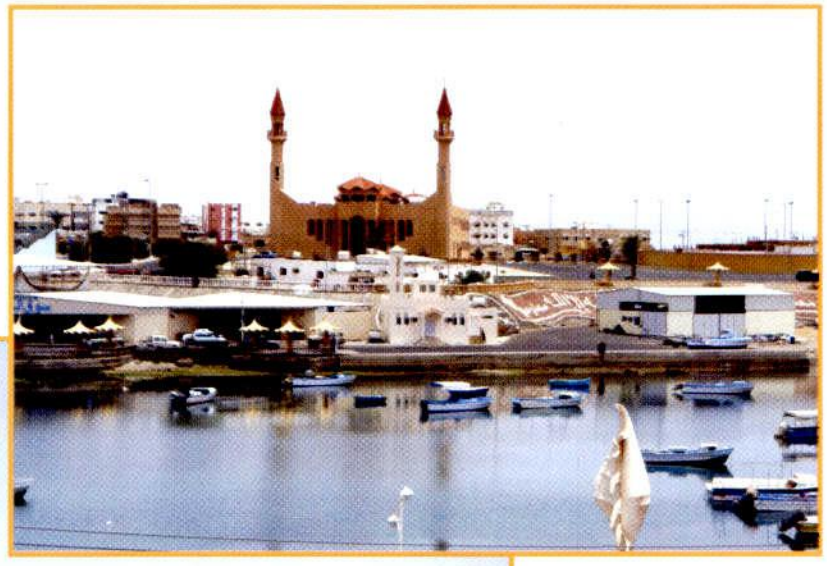


bosturdubooks.wordpress.com

تبوک

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک پہنچے تو وہاں چشمے میں موجود پانی کم تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرۂ مبارک اور ہاتھوں کا دھوون اس چشمے میں ڈالا تو وہ جوش مار کر پھوٹ پڑا اور تیس ہزار کا لشکر اس سے اپنی ضروریات پوری کرتا رہا۔ یہ قلعہ ترکوں نے اسی کے گرد تعمیر کیا ہے۔ پانی کے ذخیرہ کرنے کے لیے تین حوض تعمیر کیے گئے تھے جو آج تک موجود ہیں۔





تبوک میں موجود مسجد اور شہر کے ایک حصے کا ایک خوبصورت منظر



besturdubooks.wordpress.com

درخشندہ ماضی

ایک عرصے سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ جو موجودہ نسل کو اپنی تاریخ سے روشناس کروائے۔ وہ اپنے درخشندہ ماضی کا جاگتی آنکھوں سے نظارہ کرے۔ ایم. آئی. ایس نے یہ کتاب تیار کر کے نہ صرف میری بلکہ بے شمار مسلمانوں کی دلی خواہش پوری کر دی۔

اس کتاب کو دیکھنے سے دیگر باتوں کے علاوہ اس بات کا بھی پتا چلتا ہے کہ جن لوگوں نے اسلام کے لیے قربانیاں دیں، ان کی یادگاریں آج بھی مسلمانوں کی لیے مشعل راہ ہیں۔

اور جو لوگ طاقت اور بادشاہت کے گھمنڈ میں اللہ کی زمین میں فساد برپا کرتے رہے وہ ہر دور میں عبرت کا نشان بنے۔

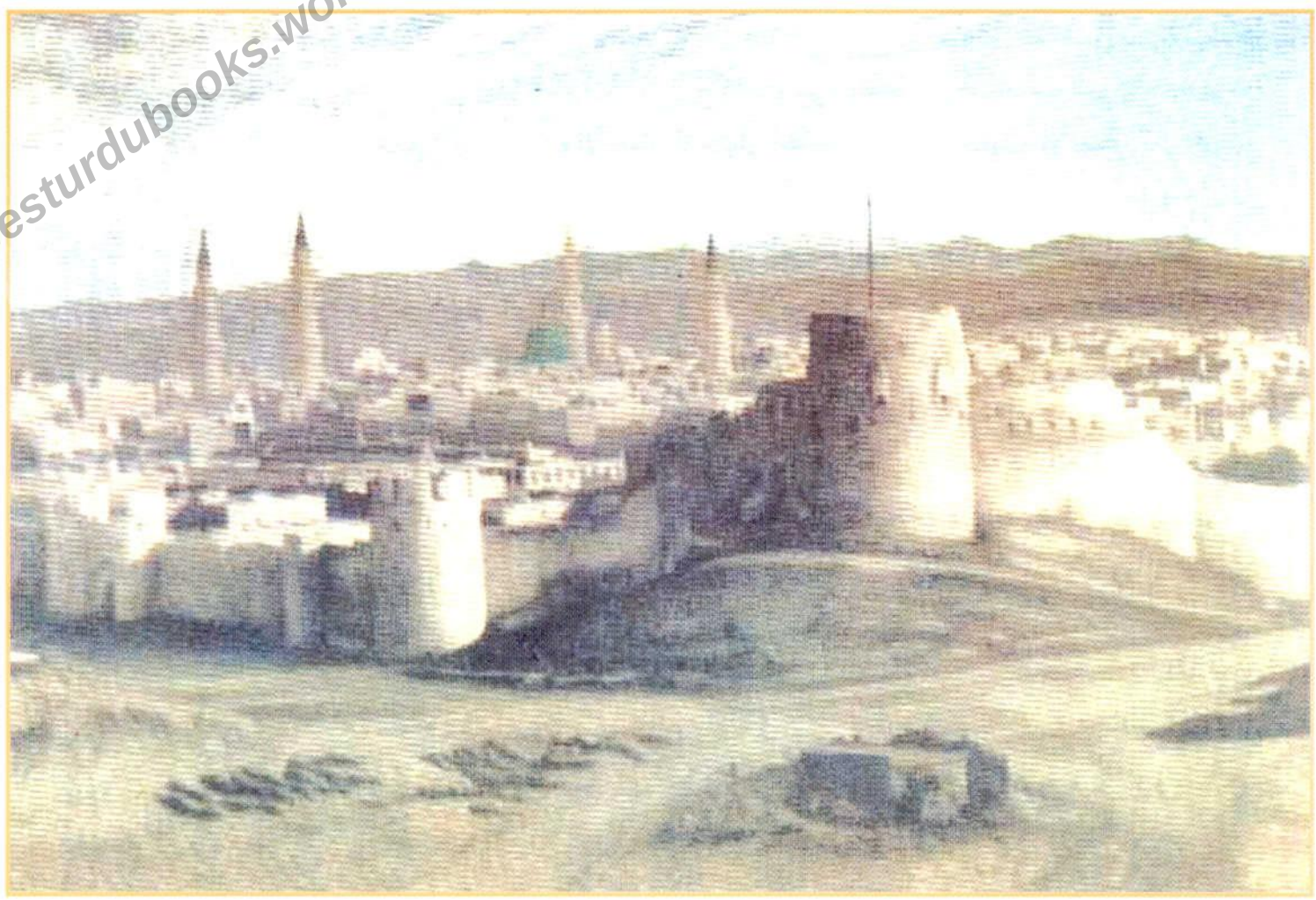
آج بھی مسلمان اگر اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور **حسنِ نیت**، **محنت** اور **دعا** کو اپنا شعار بنالیں تو اقوام عالم کی سیادت وقیادت کے حق دار یہ ہی ہوں گے۔

عبدالرؤف عیسیٰ
چیف ایگزیکٹیو
یونائیٹڈ موبائل

UNITED MOBILE
www.unitedmobile.com.pk

besturdubooks.wordpress.com

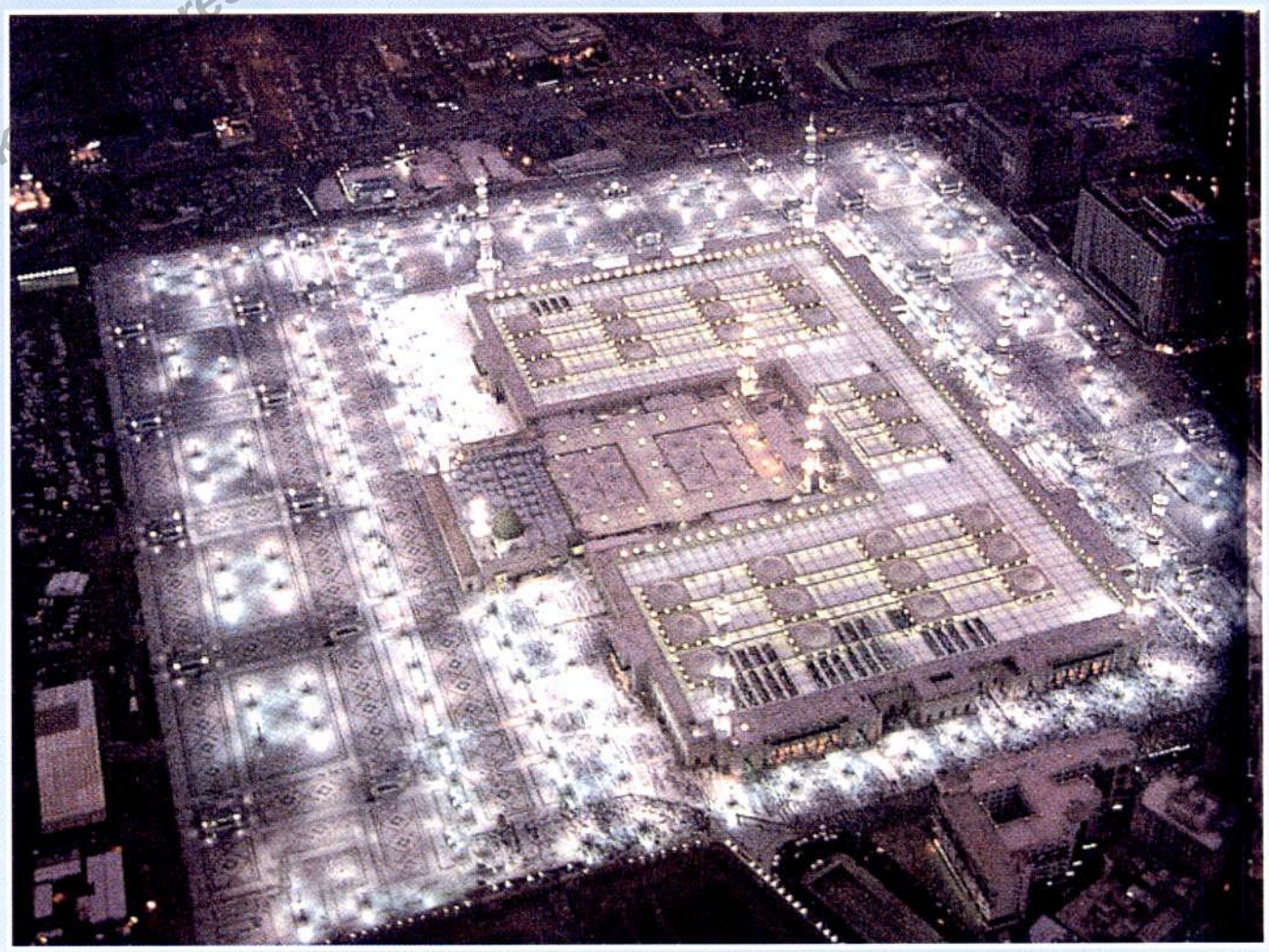
مدینہ منورہ کی تقریباً ایک صدی پرانی تصویر



بناء ڈالی اس کی شاہِ انبیاء نے لگے اس میں ان کے غلام ، اللہ اللہ
ہیں وابستہ مسجد سے کتنی ہی یادیں نہ ہو کیوں یہ خیر المقام ، اللہ اللہ
اُترتی جہاں پہ تھی وحیِ الٰہی وہ در ، وہ دریچہ ، وہ بام ، اللہ اللہ
(ولی)

دوسری سعودی توسیع کے دوران لی گئی تصویر







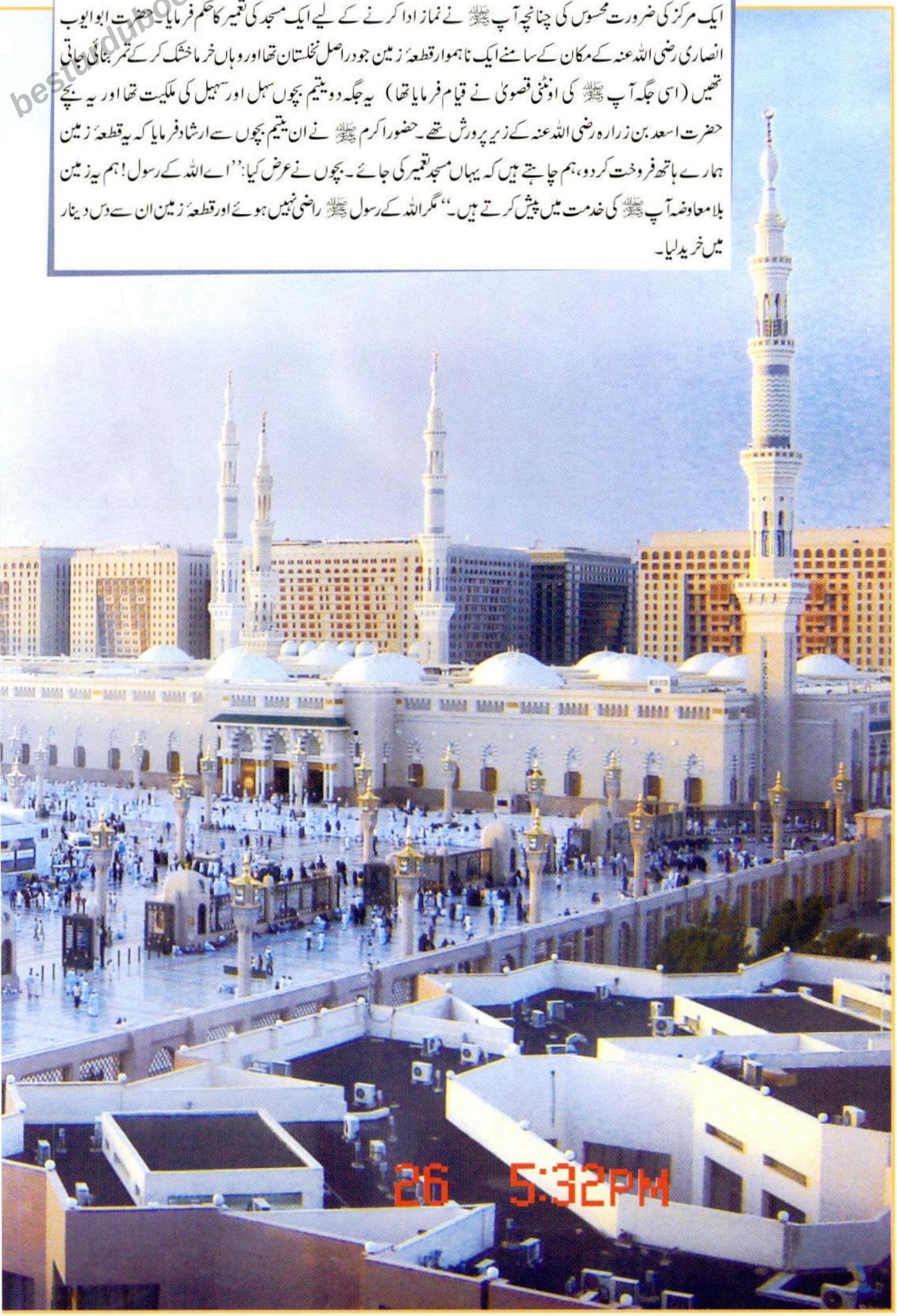
صلی اللہ علیہ وسلم



besturdubooks.wordpress.com

بقیع قبرستان کی جانب سے مسجدِ نبوی کا ایک خوبصورت عکس

سرکار دو عالم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کے لیے ایک مرکز کی ضرورت محسوس کی چنانچہ آپ ﷺ نے نماز ادا کرنے کے لیے ایک مسجد کی تعمیر کا حکم فرمایا۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے سامنے ایک ناہموار قطعۂ زمین جو دراصل نخلستان تھا اور وہاں خرما خشک کر کے تمر بنائی جاتی تھیں (اسی جگہ آپ ﷺ کی اونٹنی قصویٰ نے قیام فرمایا تھا) یہ جگہ دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھا اور یہ بچے حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش تھے۔ حضور اکرم ﷺ نے ان یتیم بچوں سے ارشاد فرمایا کہ یہ قطعۂ زمین ہمارے ہاتھ فروخت کر دو، ہم چاہتے ہیں کہ یہاں مسجد تعمیر کی جائے۔ بچوں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! ہم یہ زمین بلا معاوضہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔'' مگر اللہ کے رسول ﷺ راضی نہیں ہوئے اور قطعۂ زمین ان سے دس دینار میں خرید لیا۔



www.pdfbooks.wordpress.com

وہ ادائے دلبری ہو کہ نوائے عاشقانہ جو دلوں کو کرلے فتح وہی فاتحِ زمانہ

(جگر مرادآبادی)

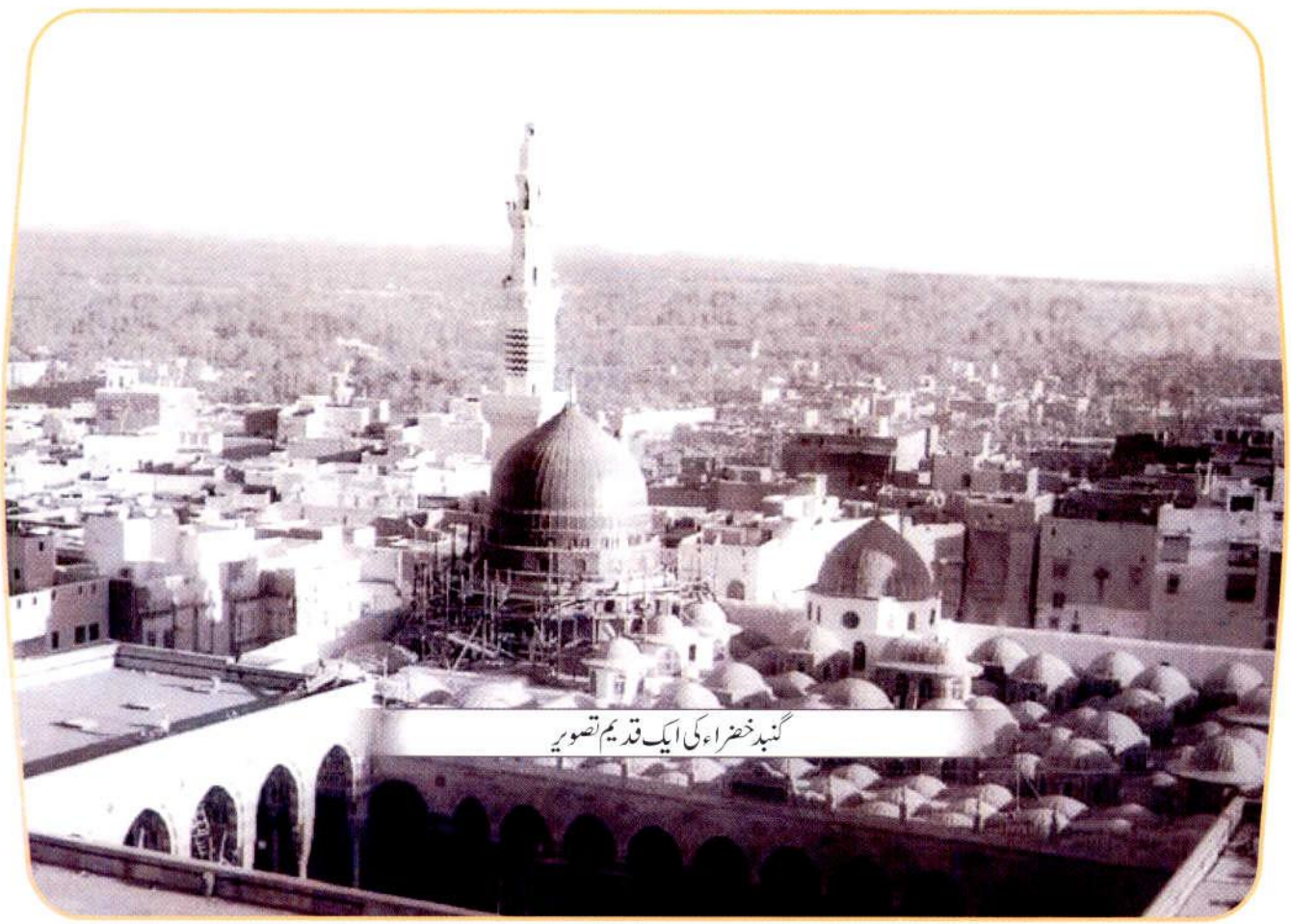


besturdubooks.wordpress.com

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو

ظفر علی خاں





گنبد خضراء کی ایک قدیم تصویر

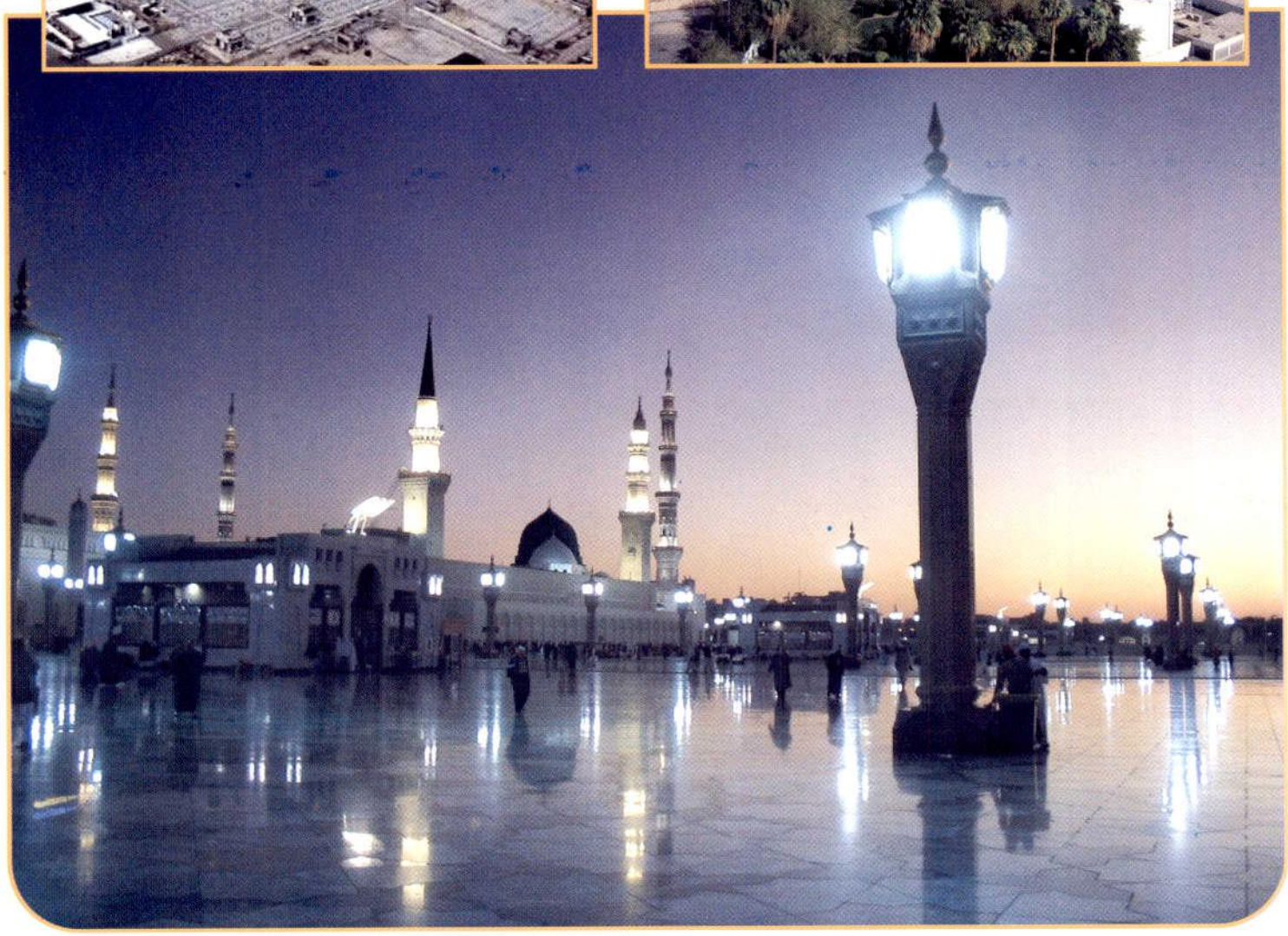
www.freepdfbooks.wordpress.com

مختلف زاویوں سے مسجدِ نبوی کے مناظر







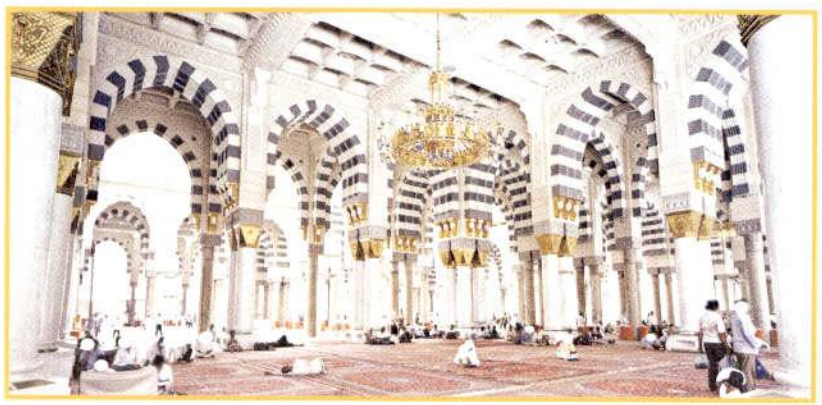


besturdubooks.wordpress.com

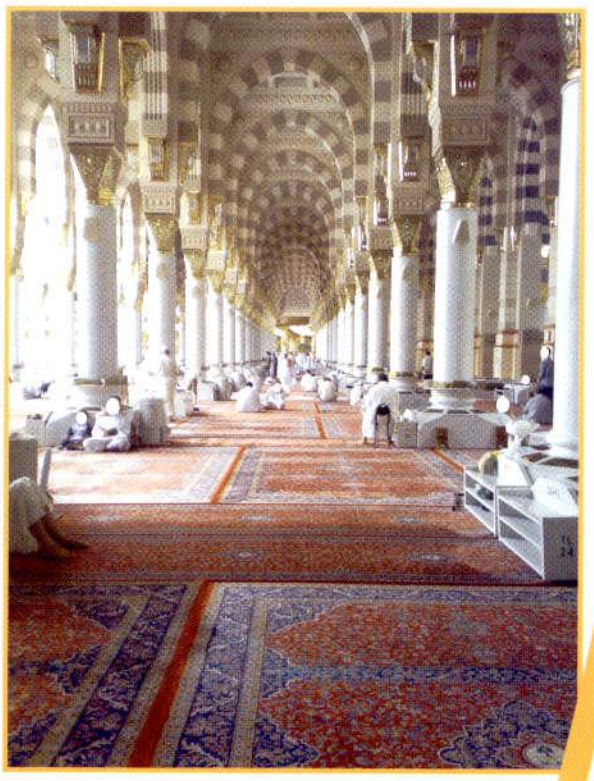
نظر نظر پہ چھا گئی دلوں میں پھر سما گئی
مدینے کی بہار کیا بہار در بہار ہے

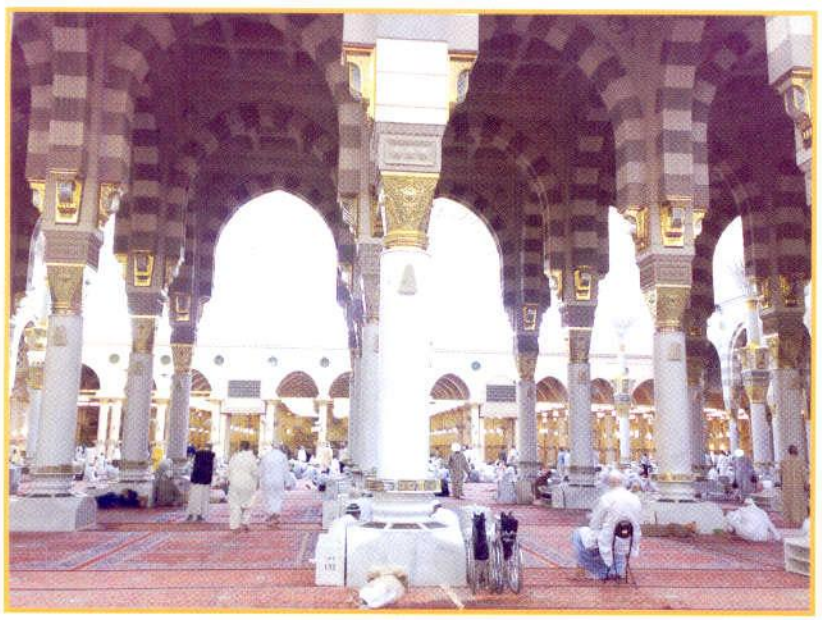
یہیں وہ ارضِ پاک ہے شرف دیا گیا جسے
کہیں پہ سبزہ زار ہے کہیں پہ مرغزار ہے





محمد رسول اللہ





books.wordpress.com

ریاض الجنۃ

مسجد نبوی کا مقدس ترین مقام جسے ایک حدیث شریف میں جنت کا باغ کہا گیا ہے اور جہاں ماتھا ٹیک کر اپنے رب کو سجدہ کرنا ہر مسلمان کی دلی خواہش اور شدید تمنا ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ تشریف فرما کر تعلیم و تبلیغ اور مشورے وغیرہ فرمایا کرتے تھے۔ باہر سے آنے والے وفود سے بھی اسی جگہ ملاقاتیں فرمایا کرتے تھے۔



ریاض الجنہ کی نشاندہی کے لیے اس جگہ سبز رنگ کے قالین بچھائے گئے ہیں









besturdubooks.wordpress.com

یہی وہ گنبدِ خضراء ہے جسے عاشقانِ رسول اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں، اور قسمت والے جب وہاں پہنچ جاتے ہیں
تو اُس کی تجلیاں ان کے دلوں میں ہدایت کا نور، آنکھوں میں ایمان کی روشنی اور روح میں سرور پیدا کر دیتی ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

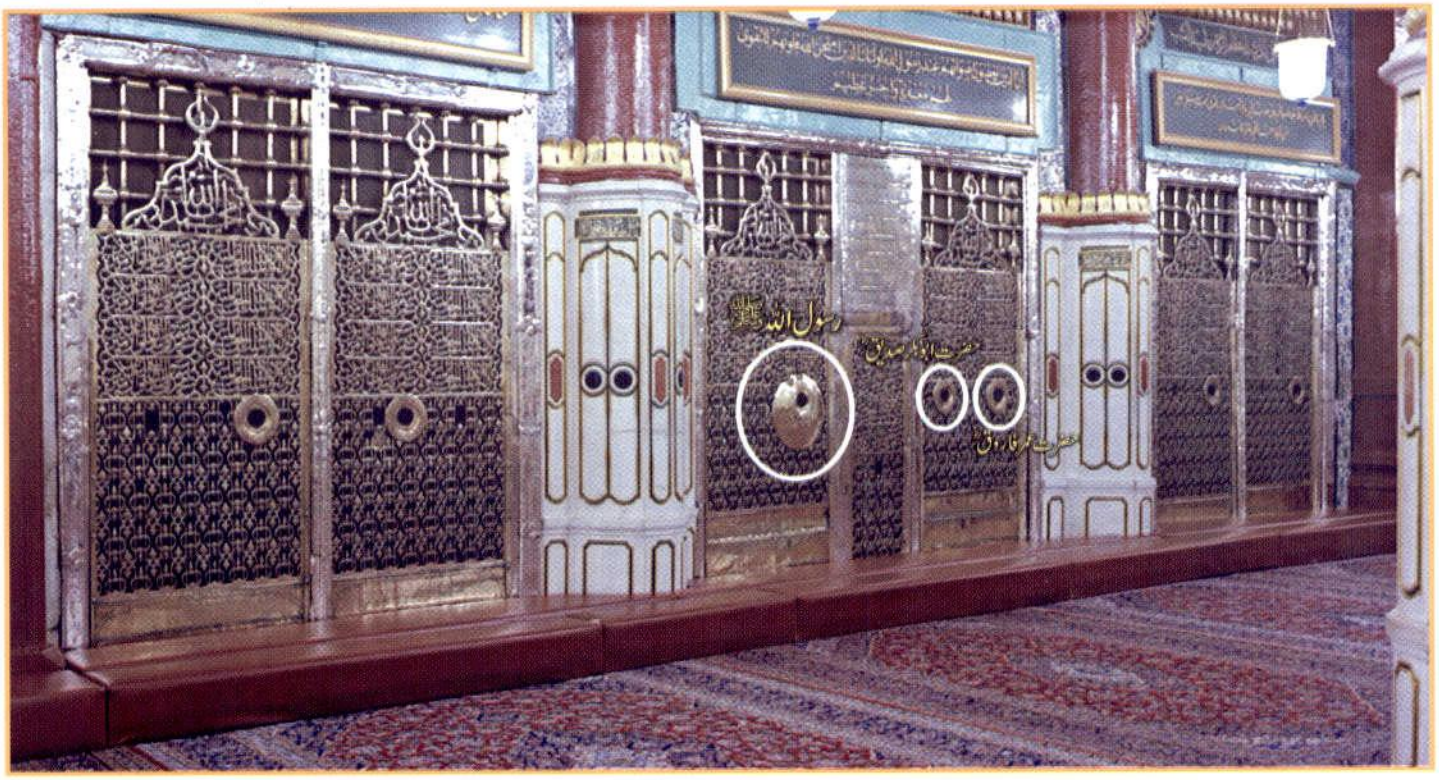


اسی گنبد کے نیچے وہ جگہ ہے جسے مقصورہ شریف کہا جاتا ہے
جس میں اللہ کے پیارے پیغمبر ﷺ اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ آرام فرما ہیں

www.pdfbooks.wordpress.com

مقصورہ شریف (روضہ رسول ﷺ)

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کا یہ حجرہ جس کے چاروں طرف جالیاں لگی ہوئی ہیں، اس حجرہ مبارکہ میں رحمت دو عالم ﷺ اور آپ ﷺ کے دو محبوب صحابی خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ و خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ آرام فرما ہیں۔ وہیں ایک مزید قبر کی جگہ بھی باقی ہے جہاں حضرت عیسیٰؑ دفن ہوں گے۔ روضۂ اقدس کو پیتل کی جالیوں اور دیگر اطراف کو لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کر رکھا ہے۔ مواجہہ شریف کی طرف تینوں مزاراتِ متبرکہ کے مقابل تقریباً ۱۶ انچ قطر کے گول گول خانے ہیں۔ اس عمارت کو مقصورہ شریف کہتے ہیں۔

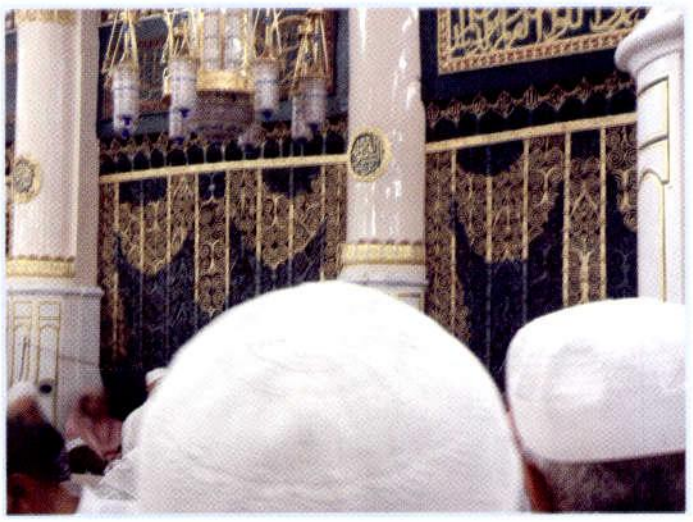


روضہ اقدس کے دیگر اطراف کی دیواریں









besturdubooks.wordpress.com



مسجد نبوی کے ایک گوشے میں چمکتا دمکتا **گنبد خضراء**

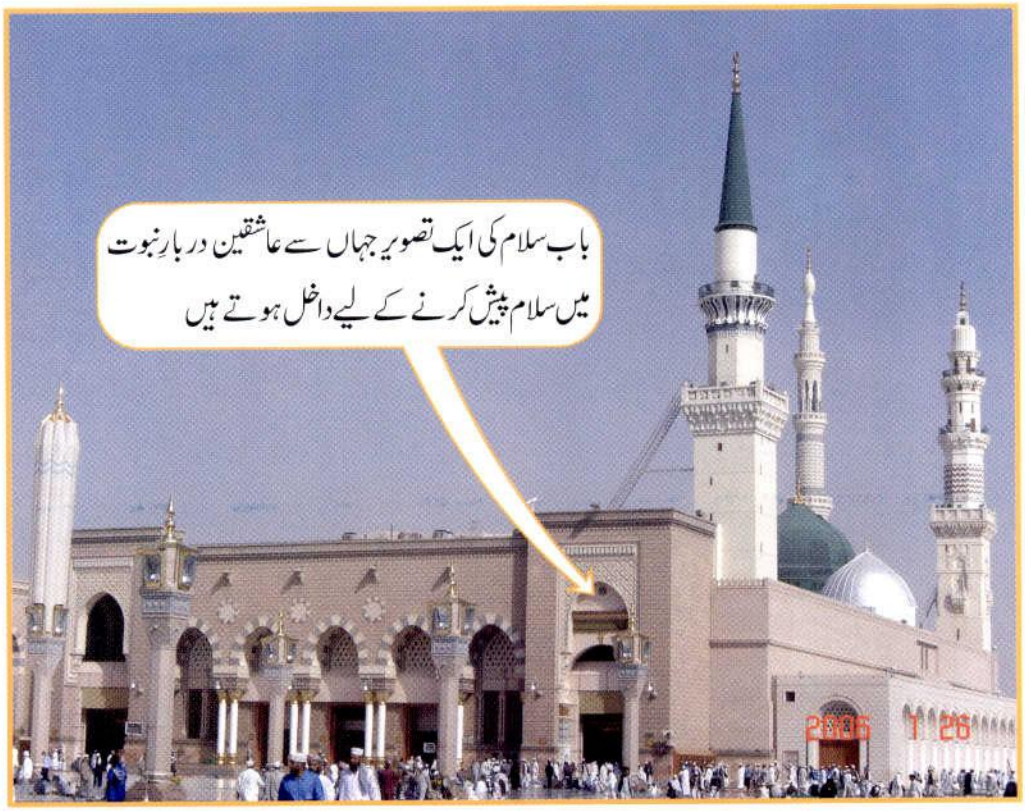
حضور ﷺ کے روضۂ اقدس کے اوپر گنبد خضراء ہے جس کی زیارت کرنے کی سعادت ہر مسلمان کے دل کی تمنا اور آرزو ہے۔ صالحی عہد میں سب سے پہلے ۶۷۸ھ میں الملک المنصور قلدون نے روضۂ اقدس پر ایک گنبد بنایا تھا جو نیچے سے مربع اور اوپر سے آٹھ گوشوں کا تھا اور لکڑی کے تختوں اور سیسے کی پلیٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔





www.freeurdubooks.wordpress.com





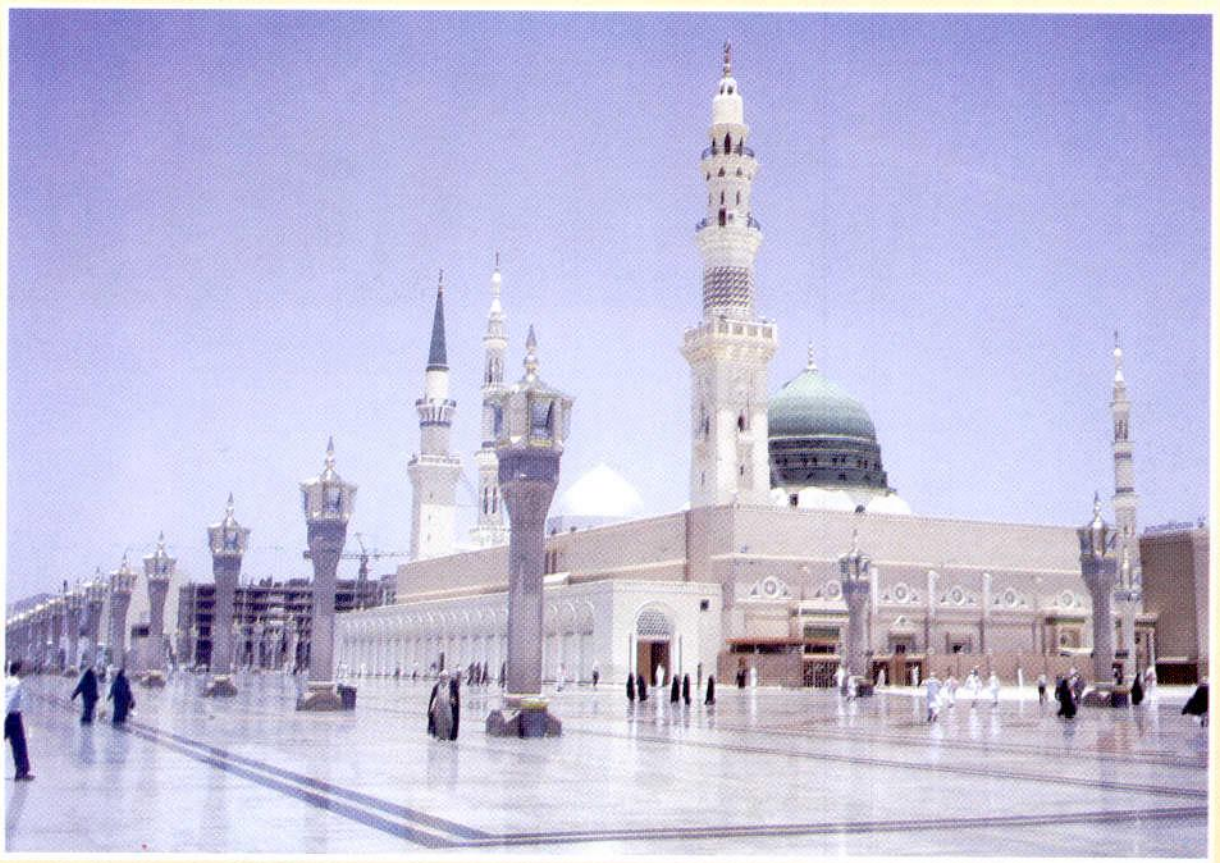


besturdubooks.wordpress.com

۸۸۶ھ میں الملک اشرف قائتبائی نے سنقر جمالی کو مسجد کی تعمیر اور مرمت کی خدمت پر مامور کیا۔ اس تعمیر کے وقت گنبد کا رنگ سفید تھا۔ جسے القبۃ البیضاء کہا جاتا تھا۔ ۸۸۸ھ میں سلطان قائتبائی نے روضۂ اقدس میں پیتل کی نہایت خوبصورت جالیاں بنوائیں اور اس میں قبلہ کی جانب روضۂ اقدس میں ایک جھروکہ، باب فاطمہ اور باب التہجد بھی بنوائے، کچے فرش کو تبرکاً اسی طرح رہنے دیا، لیکن دسویں صدی ہجری کے وسط میں سلطان سلیمان رومی نے روضۂ اقدس کا فرش سنگ مرمر کا بنوایا جو آج تک موجود ہے۔



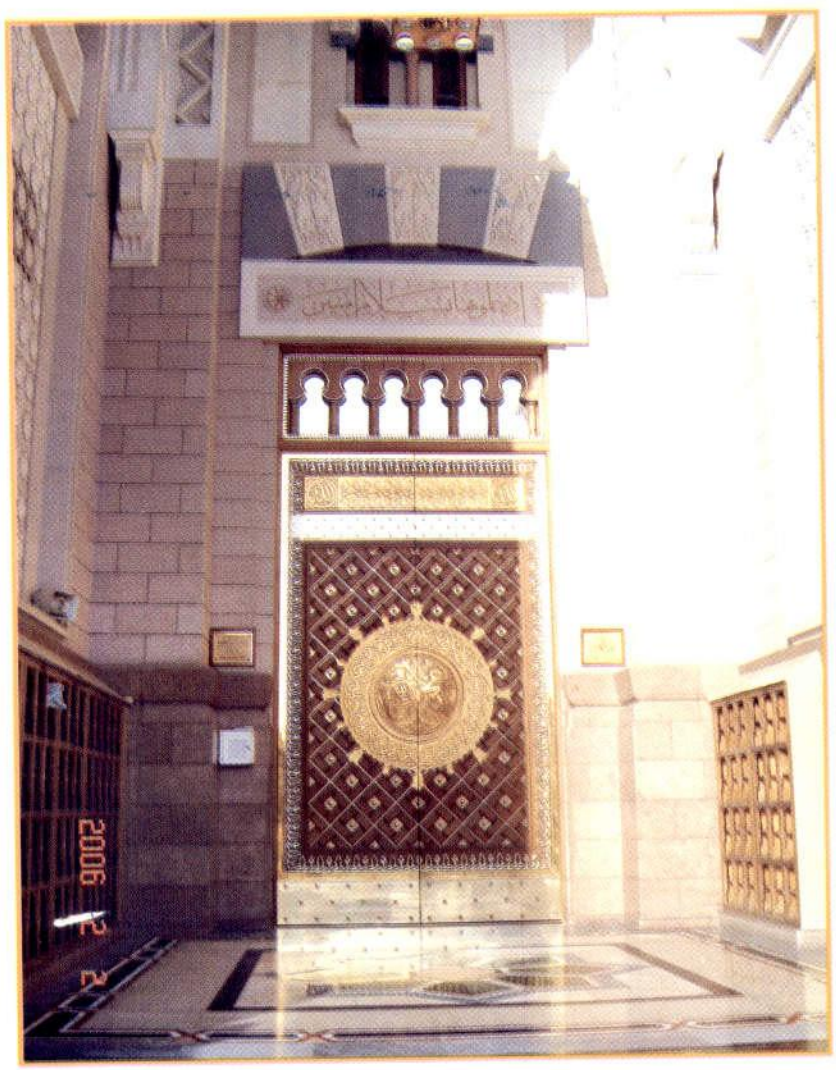
۹۸۰ھ میں سلطان سلیم ثانی نے روضۂ اقدس کا قابل رشک گنبد بنوایا، جسے رنگین پتھروں مزین کیا گیا۔ گنبد کی پشت پر اپنا نام بھی کندہ کرایا۔ ۱۲۳۳ھ میں سلطان محمود نے گنبد نبوی کو از سر نو تعمیر کرایا۔ پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا مگر ۱۲۵۵ھ میں اس گنبد پر سبز رنگ کرایا گیا اور جب ہی سے اسے گنبد خضراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے

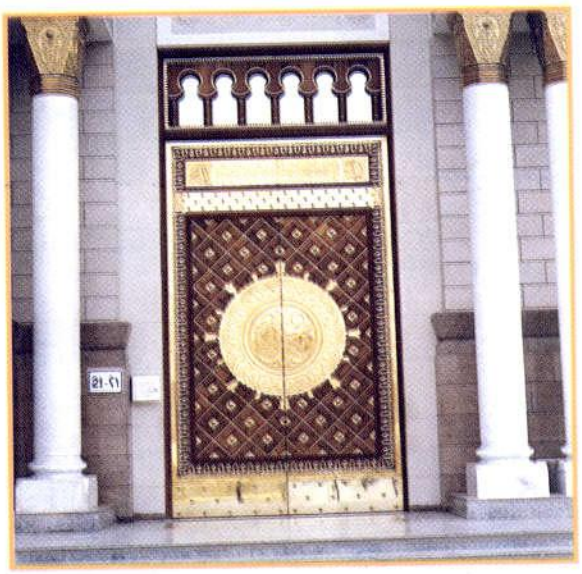


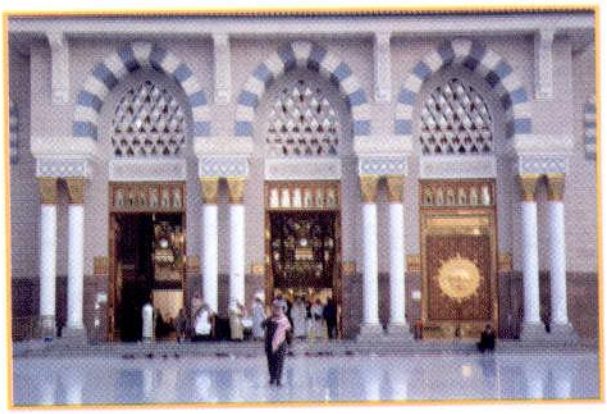
http://urdubooks.wordpress.com

مسجدِ نبوی کے دروازوں کی دیدہ زیب تصاویر مسجدِ نبوی کی ایک ایک جگہ فنِ تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے









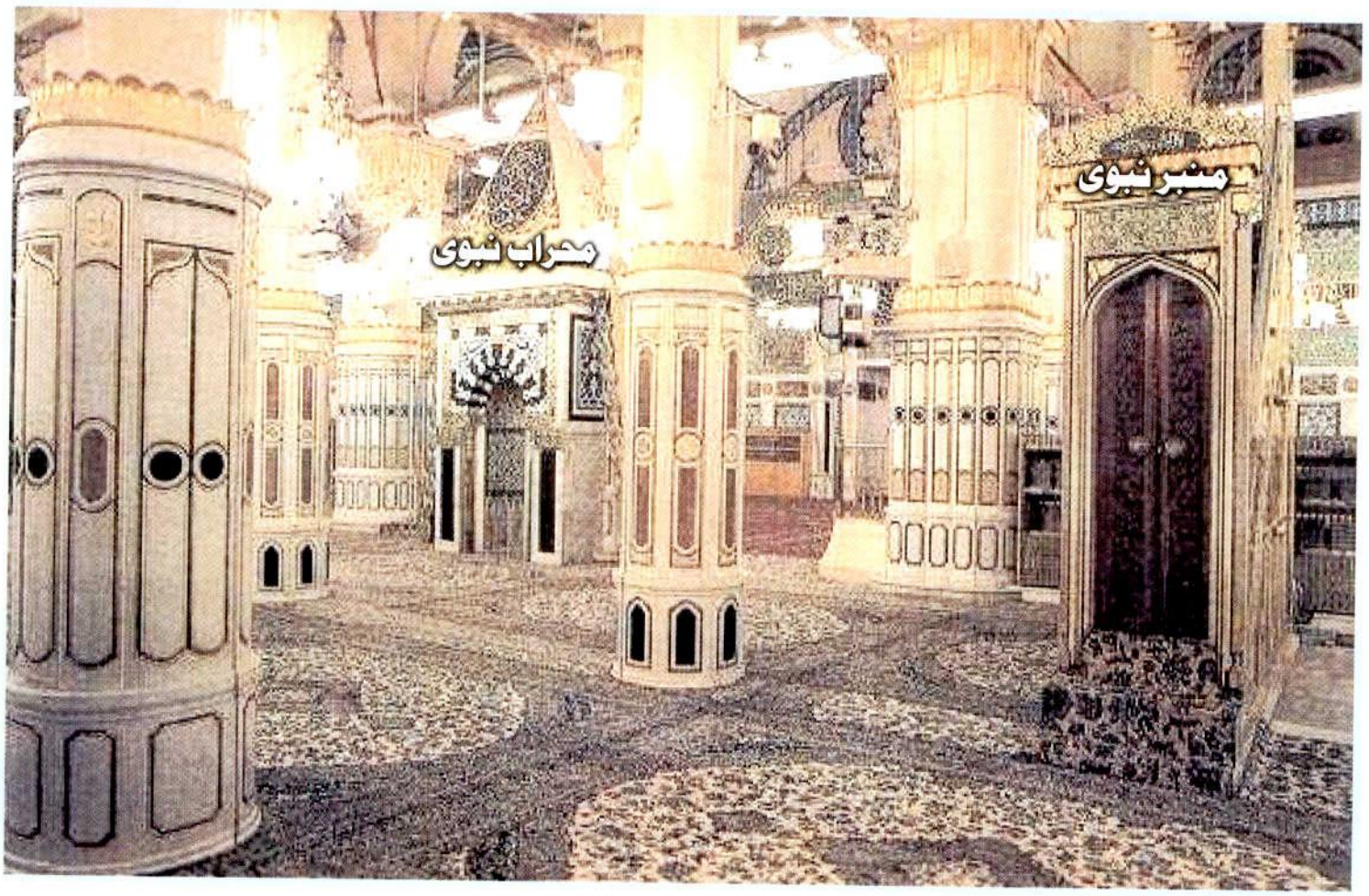
besturdubooks.wordpress.com

منبر نبوی

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کے میرے منبر کے پائے جنت کی سیڑھی ہوں گے ایک دوسری حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ
میرا منبر جنت کے ایک اونچے دروازے کی سیڑھی ہوگا

محراب نبوی

اس وقت جو مقدس محراب بنی ہوئی ہے وہ ۹ فٹ سنگِ مرمر کے ایک ہی ٹکڑے کی ہے جس پر سونے کے پانی سے خوبصورت مینا کاری کی گئی ہے، دونوں جانب سرخ سنگ مرمر کے بے مثال ستون بنے ہوئے ہیں۔ محراب کے اوپر وہ آیت لکھی ہوئی ہے جس میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے





اس تصویر میں تین ستون مقصورہ شریف کی عمارت میں نظر آرہے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

(۱) ستون وفود: اس جگہ نبی کریم ﷺ باہر سے آنیوالے وفود سے ملاقات فرماتے تھے۔

(۲) ستون حرس: اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالم ﷺ کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔

(۳) ستون سریر: اس جگہ نبی کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپ ﷺ کے لیے بستر بچھا دیا جاتا تھا۔

...ubooks.wordpress.com

مسجدِ نبوی کے چند مشہور دروازے

بابِ جبرئیل

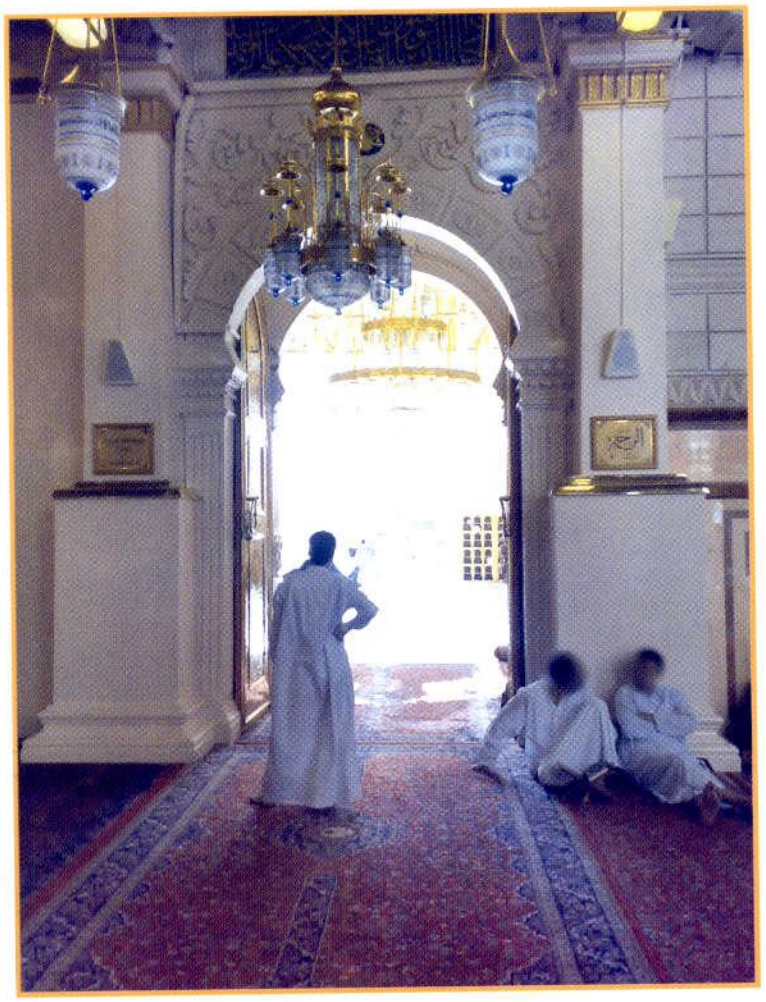
مسجدِ نبوی میں حاضری کے وقت اس دروازے سے داخل ہونا مستحب ہے



بابِ جبرئیل



بابِ رحمت

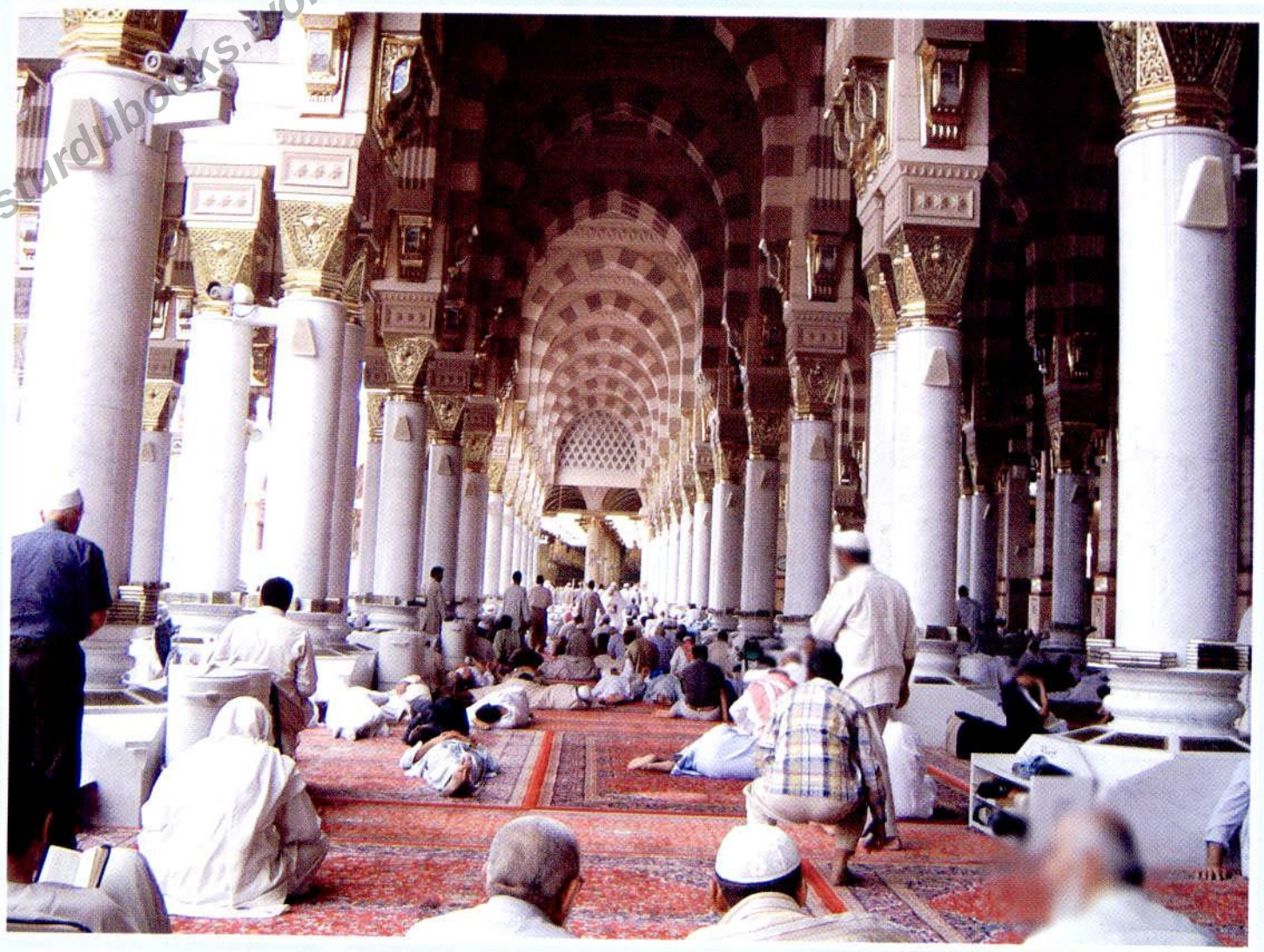


بابِ بقیع



besturdubooks.wordpress.com

مسجدِ نبوی کی جدید عمارت کے چند خوشنما مناظر

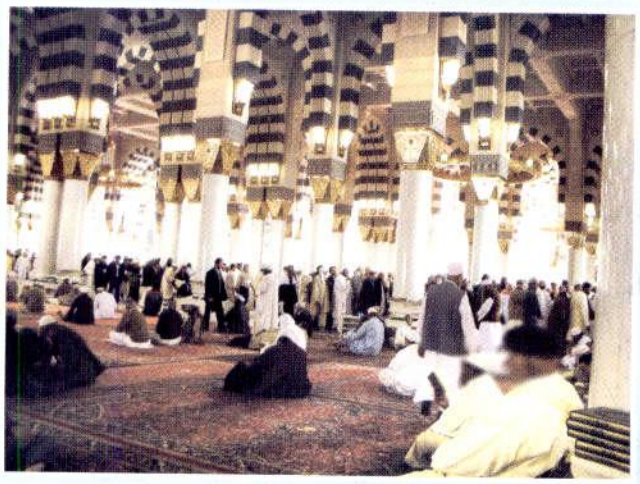






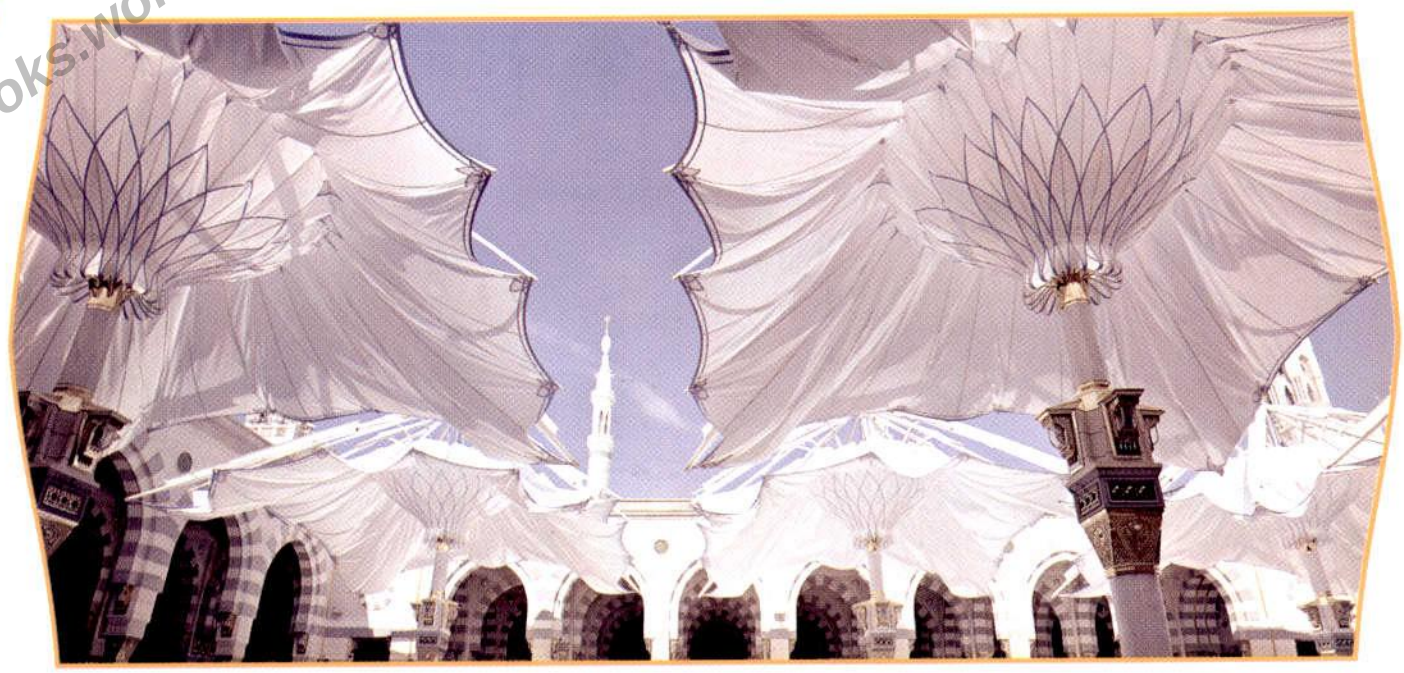
گراؤنڈ فلور کے ستونوں کی تعداد ۲،۱۷۴ ہے، ان ستونوں کی تزیین میں استعمال شدہ پیتل کا وزن ۶۰۰ ٹن ہے





http://islamicurdubooks.wordpress.com

صحنوں میں نصب خودکار چھتریاں









besturdubooks.wordpress.com

پھر پیشِ نظر گنبدِ خضراء ہے حرم ہے
پھر نامِ خدا روضۂ جنت میں قدم ہے



sabooks.wordpress.com

ترا جلال و جمال مردِ خدا کی دلیل
وہ بھی جلیل و جمیل تو بھی جلیل و جمیل (اقبال)

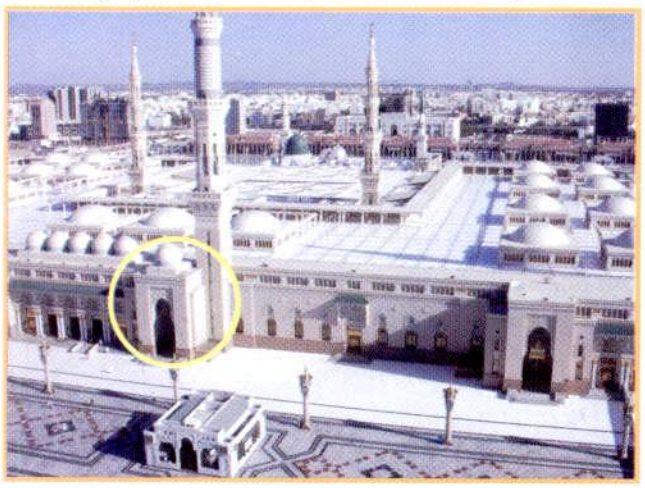


besturdubooks.wordpress.com

باب فہد کا ایک دلکش منظر



پسِ منظر میں گنبدِ خضراء اپنی بہاریں دکھا رہا ہے



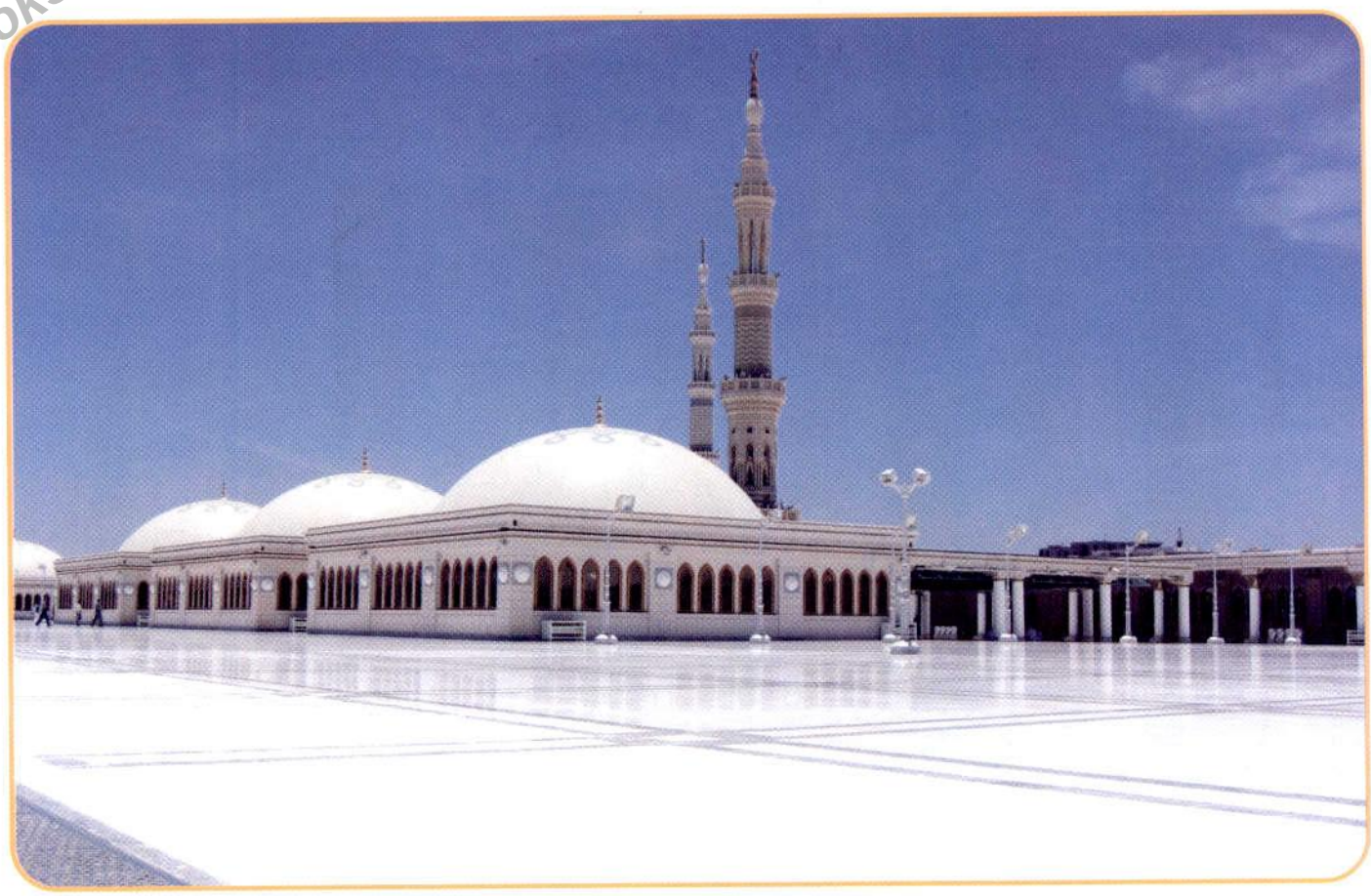




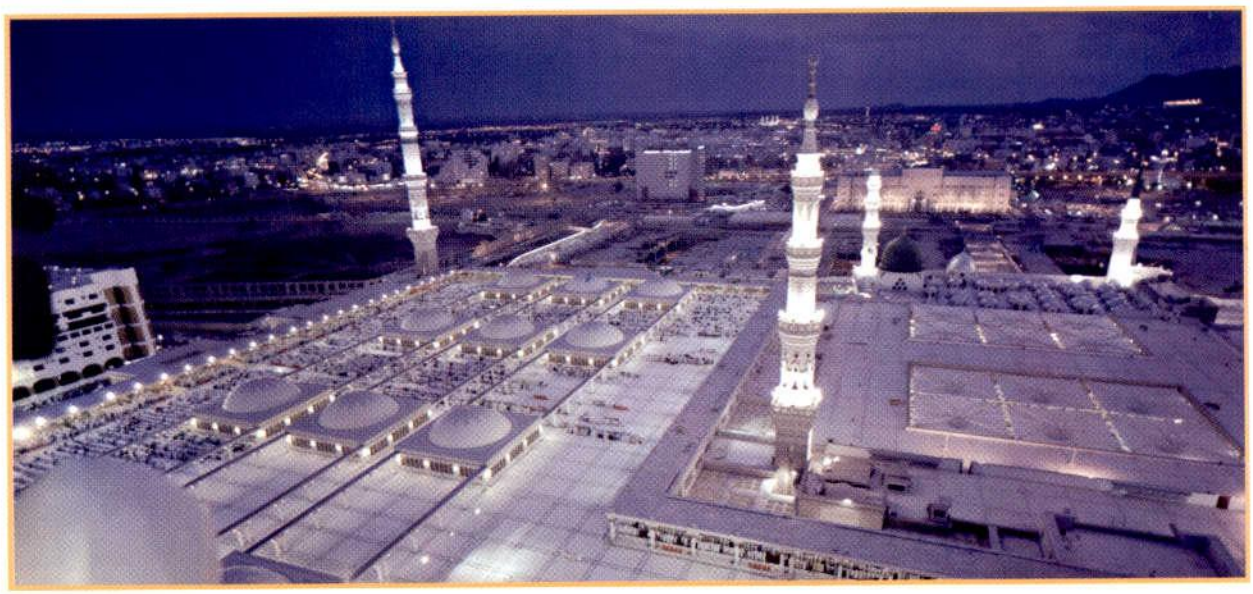
www.pdfbooks.wordpress.com

چھت اور متحرک گنبدوں کے چند مناظر

متحرک گنبدوں کی تعداد ۲۷ ہے اور ان گنبدوں کی تزیین میں سونے کا استعمال کیا گیا ہے جس کا وزن ۶۸ کلوگرام ہے



یہ متحرک گنبد بوقتِ ضرورت مکینکی طور پر بند اور کھل جاتے ہیں

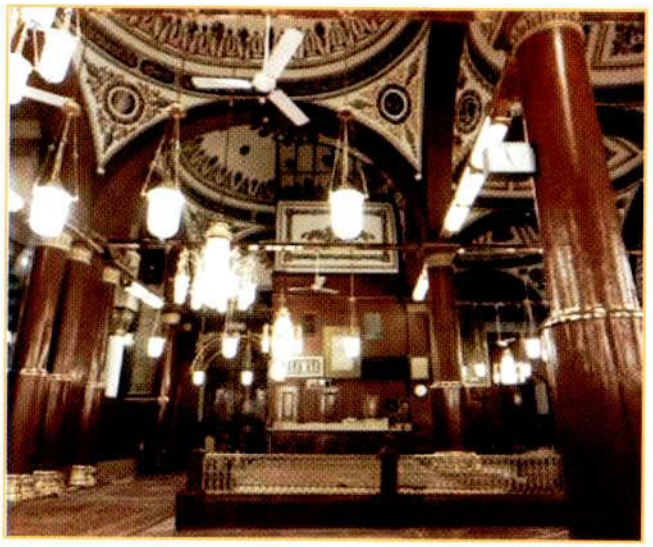




besturdubooks.wordpress.com

صفہ اور اصحاب صفہ

صفہ، سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے۔ قدیم مسجد نبوی کے شمال مشرقی کنارے سے ملا ہوا یہ چبوترہ دنیائے اسلام کا پہلا مدرسہ تھا۔ یہ جگہ اس وقت باب جبریل سے اندر داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ پہ محراب تہجد کے بالکل سامنے ۲ فٹ اونچے پیتل کے کٹہرے میں گھری ہوئی ہے۔ اس کی لمبائی و چوڑائی ۴۰ × ۴۰ فٹ ہے۔ یہاں وہ مسلمان رہتے تھے جن کا کوئی گھر بار نہ تھا، یہ ''اہلِ صفہ'' کہلاتے تھے۔ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے دین و احکامِ شریعت کی تعلیم حاصل کرتے تھے اور وقتاً فوقتاً تبلیغ اسلام کے لیے دوسرے مقامات پر جاتے رہتے تھے۔

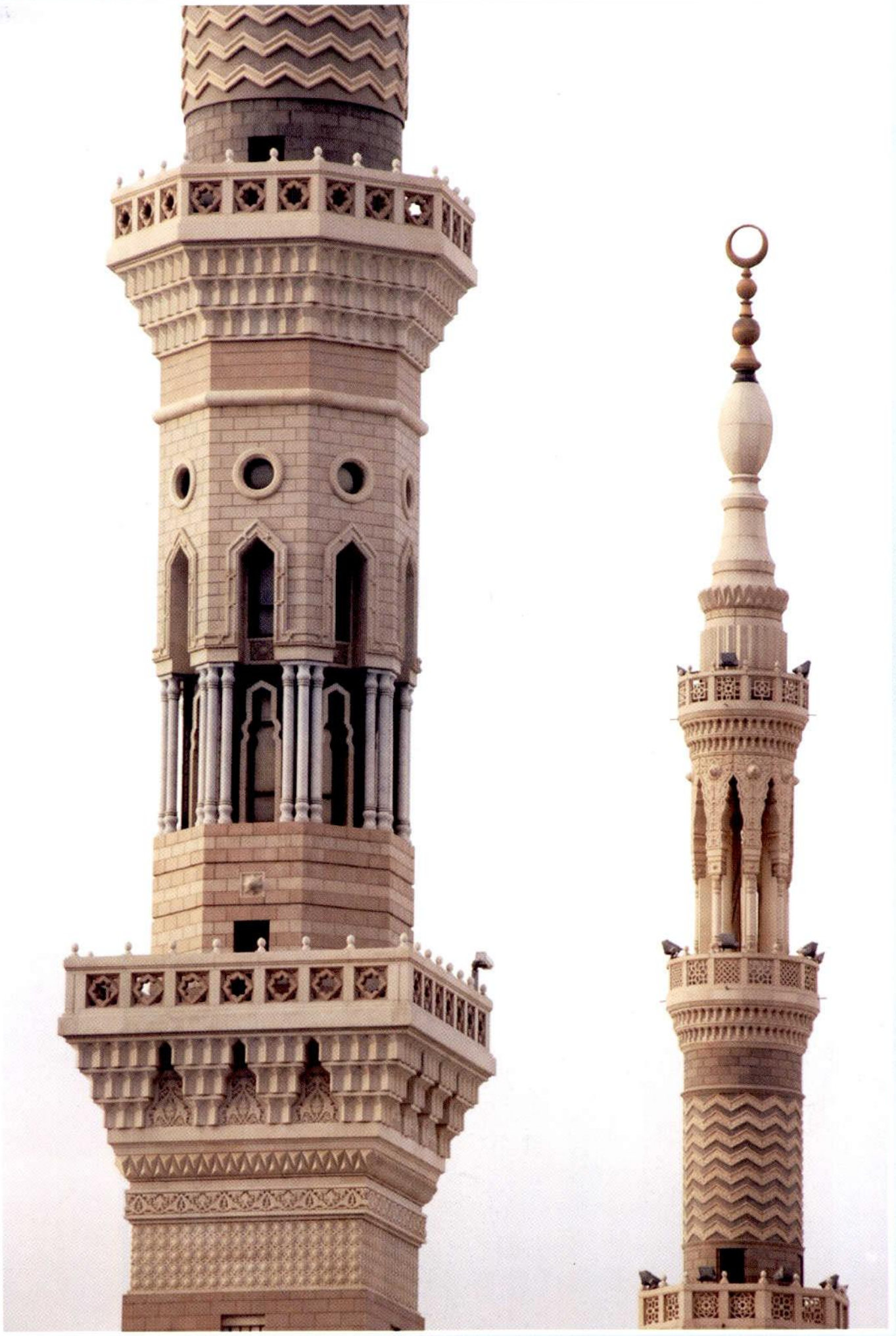


مسجد نبوی کے صحن میں اس طرح کے روشنی کے ۱۵۱ ستون ہیں جن پر بڑے بڑے گلوب لگائے گئے ہیں



islamicurdubooks.wordpress.com

تجلی حسن نو بنو سے کچھ ایسے مدہوش ہورہے ہیں
کہ رنگ و بو کے تمام جلوے نظر سے روپوش ہورہے ہیں



besturdubooks.wordpress.com

جنت البقیع

مسجد نبوی کی مشرقی جانب سطح زمین سے کچھ اونچا ایک قبرستان ہے جسے جنت البقیع کہا جاتا ہے۔ اس میں تقریباً دس ہزار حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں، نیز نبی کریم حضور انور ﷺ کی ازواج مطہرات وآلِ مطہرہ کے افراد بھی آرام فرما ہیں۔









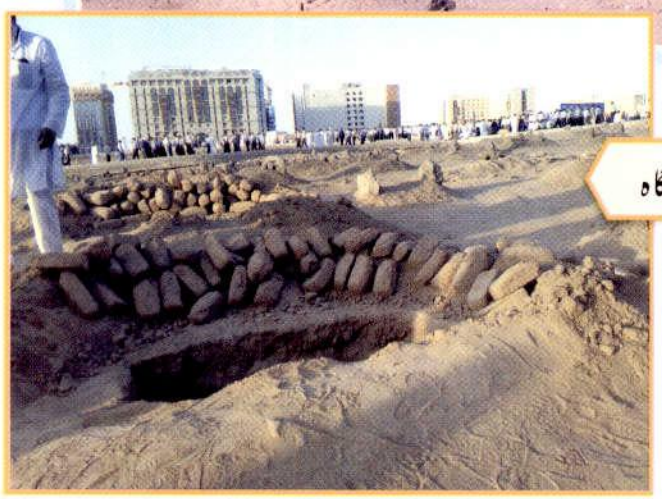
www.freepakistanibooks.wordpress.com

یہ وہ خوش نصیب قطعۂ زمین ہے جس میں بہت سے صحابہ کرامؓ کو خود رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے دفن فرمایا
حدیث مبارکہ میں ہے کہ اس میں دفن ہونے والے مسلمانوں کی رسول اللہ ﷺ سفارش فرمائیں گے



کسی خوش نصیب کے لیے نئی تیار شدہ آرام گاہ





مرکزی دروازے سے داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ کی طرف ایک عمارت ہے جہاں تجہیز و تکفین کا مکمل انتظام ہے

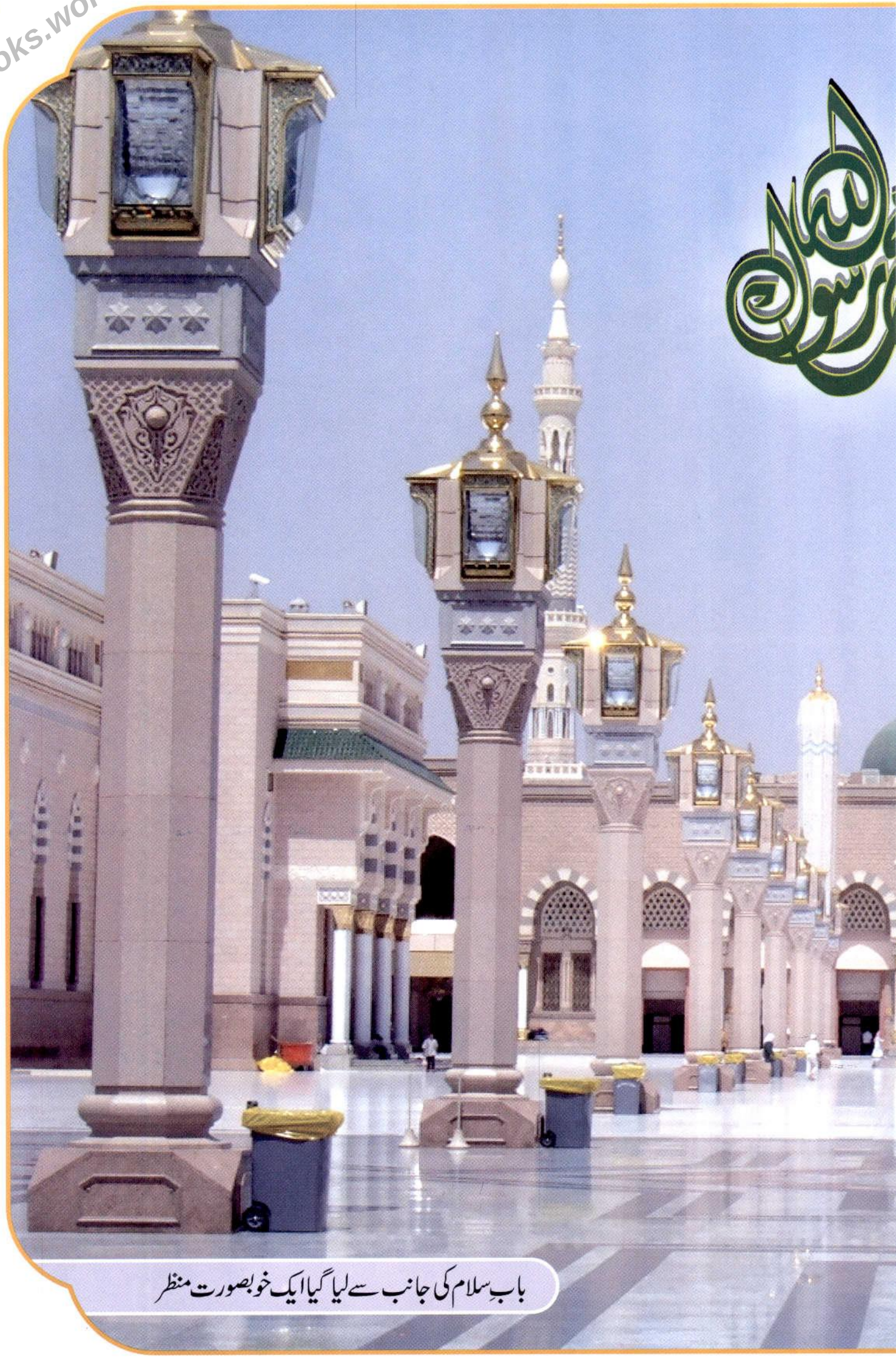


besturdubooks.wordpress.com

لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ ترے وجود میں حباب
اقبال



pdfsiyahbooks.wordpress.com

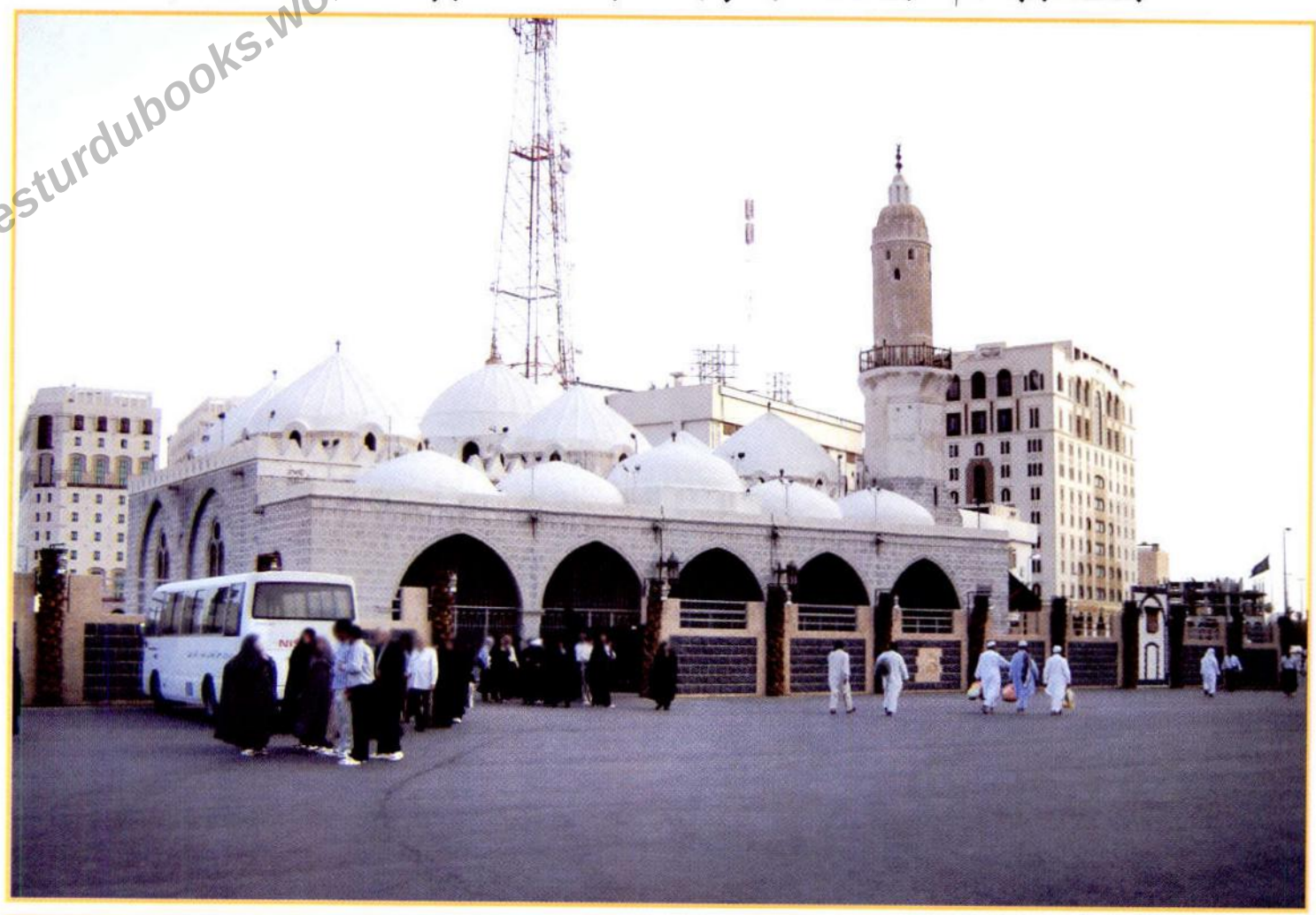


بابِ سلام کی جانب سے لیا گیا ایک خوبصورت منظر

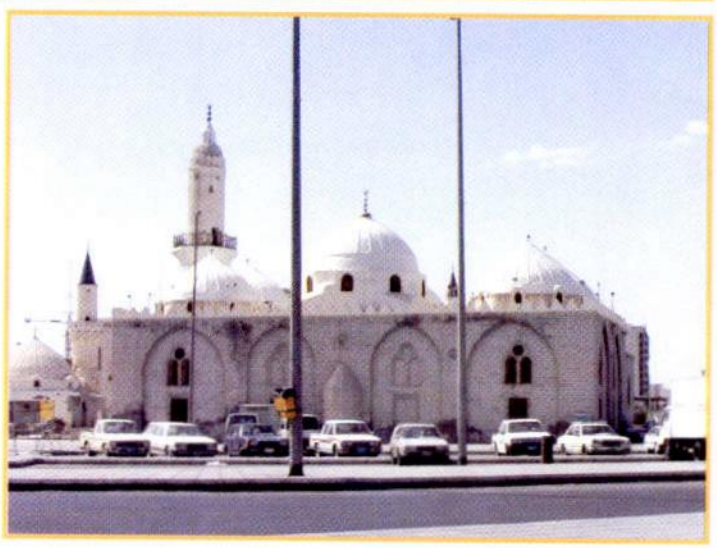
besturdubooks.wordpress.com

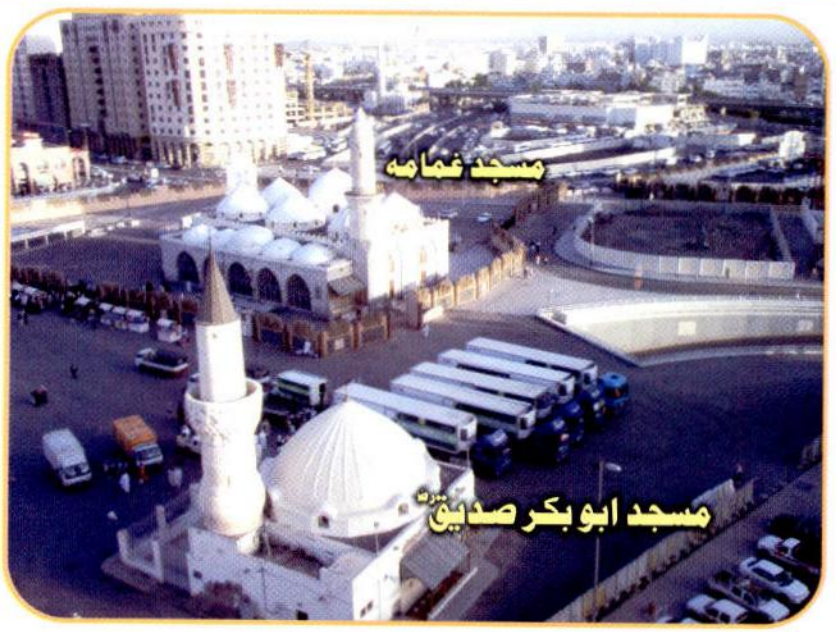
مسجد غمامہ

مسجد نبوی کے باب السلام سے باہر آئیں تو جنوب مغربی جانب تقریباً سوفٹ کے فاصلے پر چار دیواری کے باہر یہ مسجد واقع ہے







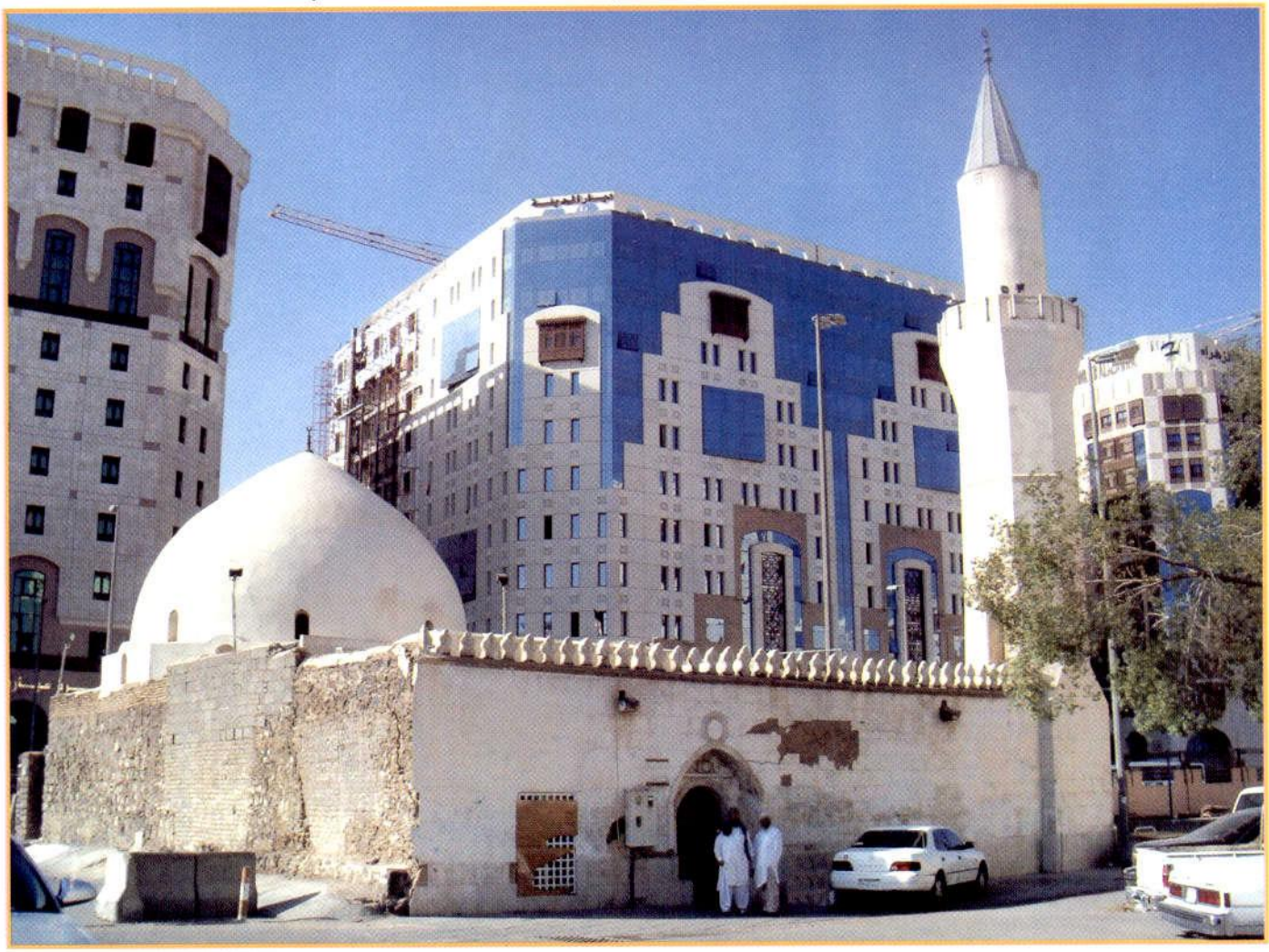


حضور اقدس ﷺ نے یہاں ۲ ھ میں پہلی دفعہ عیدین کی نماز ادا فرمائی۔ اور نویں صدی ہجری تک عیدین کی نمازیں یہاں ہی پڑھی جاتی رہیں۔ اس مسجد کو مسجد مصلیٰ بھی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس جگہ نماز استسقاء بھی پڑھائی تھی، اسی وقت بادل نمودار ہوئے اور بارش شروع ہوگئی، اسی لیے اس کو مسجد غمامہ (بادل) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد اب بند رہتی ہے کیونکہ موجودہ مسجد نبوی کی تعمیر نو کے بعد یہ مسجد نبوی سے بہت قریب ہوگئی ہے اس لیے یہاں نماز نہیں ہوتی۔ اس کو حضور پاک ﷺ کی یادگار کے طور پر محفوظ کرلیا گیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مسجد عمر بن خطابؓ

یہ مسجد مسجد نبوی سے ۴۵۵ میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔نویں صدی ہجری میں اسکی ابتدائی تعمیر ہوئی۔ ۱۴۱۱ھ میں شاہ فہد نے اسکی مرمت کروائی۔اس کا رقبہ ۳۵ مربع میٹر ہے اور گنبد کی اندرونی بلندی ۱۲ میٹر ہے۔



مسجد علیؓ بن ابی طالب

یہ مسجد مسجد نبوی سے ۲۹۰ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اس جگہ بھی رسول اللہ ﷺ نے نماز عید ادا فرمائی تھی ۔شاہ فہد نے ۱۴۱۱ھ میں اسکی تعمیر نو اور توسیع کروائی۔اسکا رقبہ ۸۸۶ مربع میٹر ہے اور مینار کی بلندی ۲۶ میٹر ہے۔



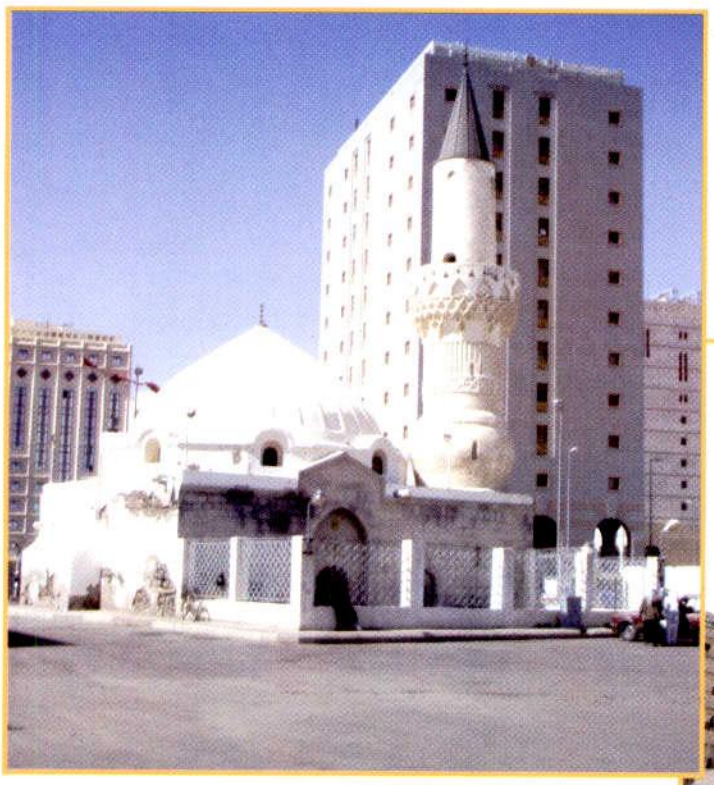
besturdubooks.wordpress.com

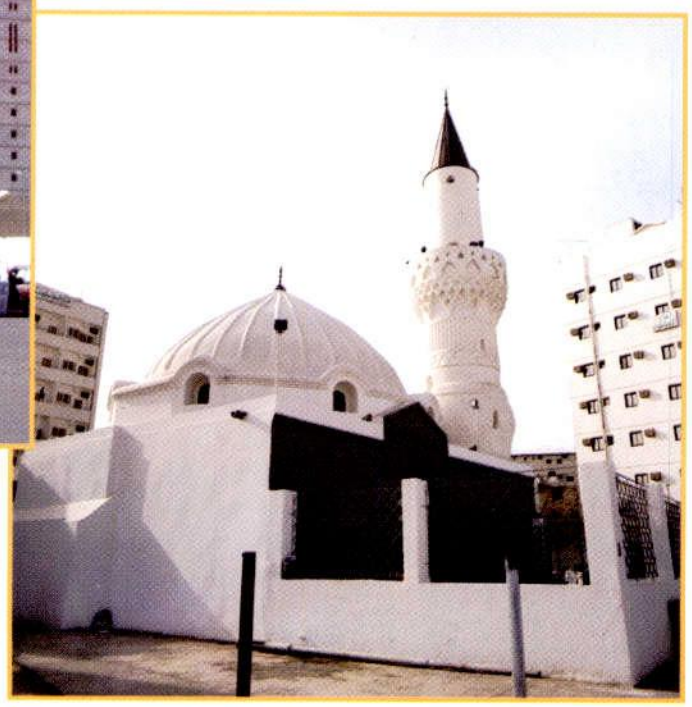
مسجد ابو بکر صدیقؓ

یہ مسجد مسجد غمامہ سے ۴۰ میٹر اور مسجد نبوی سے ۳۳۵ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پس منظر میں مسجد نبوی کے مینار اور مسجد علی بھی نظر آ رہی ہے



خاتم النبیین ﷺ نے بعض اوقات عید کی نماز یہاں ادا فرمائی، پھر آپ ﷺ کے خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیقؓ نے یہاں نمازیں پڑھائیں اسی لیے یہ مسجد ان کی طرف منسوب ہے۔ موجودہ عمارت سلطان محمود خان ترکی نے بنوائی، جس کی مرمت شاہ فہد نے ۱۴۱۱ھ میں کرائی۔ اسکی پیمائش ۲۹۲۵ مربع میٹر ہے۔





www.urdubooks.wordpress.com

ثقیفہ بنو ساعدہ

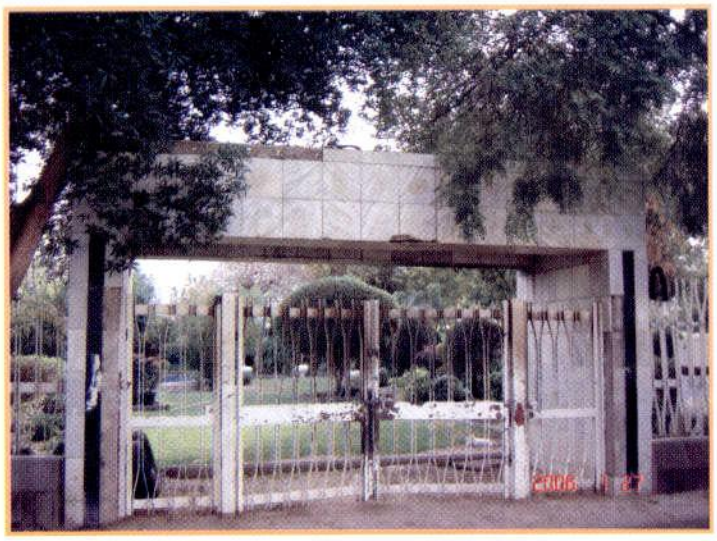
وہ جگہ جہاں رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرامؓ نے مشاورت کر کے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کی۔





رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف بادشاہوں کو لکھے گئے خطوط میں سے ایک کا عکس





besturdubooks.wordpress.com

مدینہ ریلوے اسٹیشن

خلافتِ عثمانیہ کے دور میں ترکوں نے نقل وحرکت کے لیے ترکی سے مدینہ تک ریلوے لائن ڈالی تھی۔
یہ اس دور کا قائم کردہ ریلوے اسٹیشن ہے







مدینہ کی کھجوریں جسے ایک حدیث میں زہر سے بچاؤ کا تریاق بتایا گیا ہے



ریل کا انجن بھی تصویر میں واضح ہے



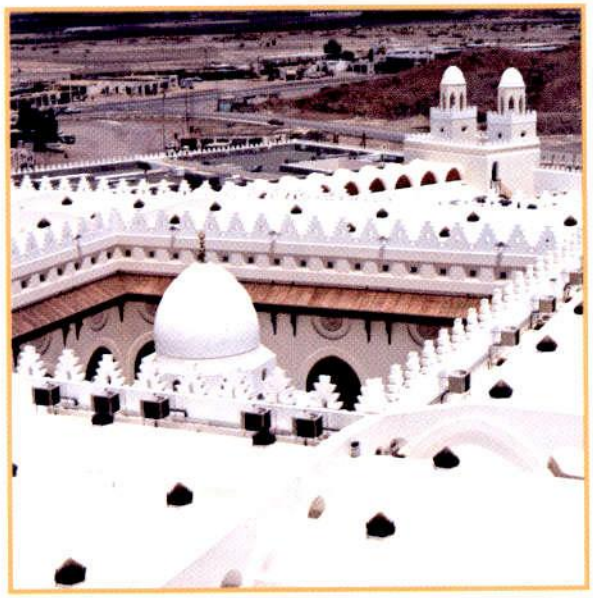
مدینہ منورہ کی جانب سے حدودِ حرم کا بورڈ

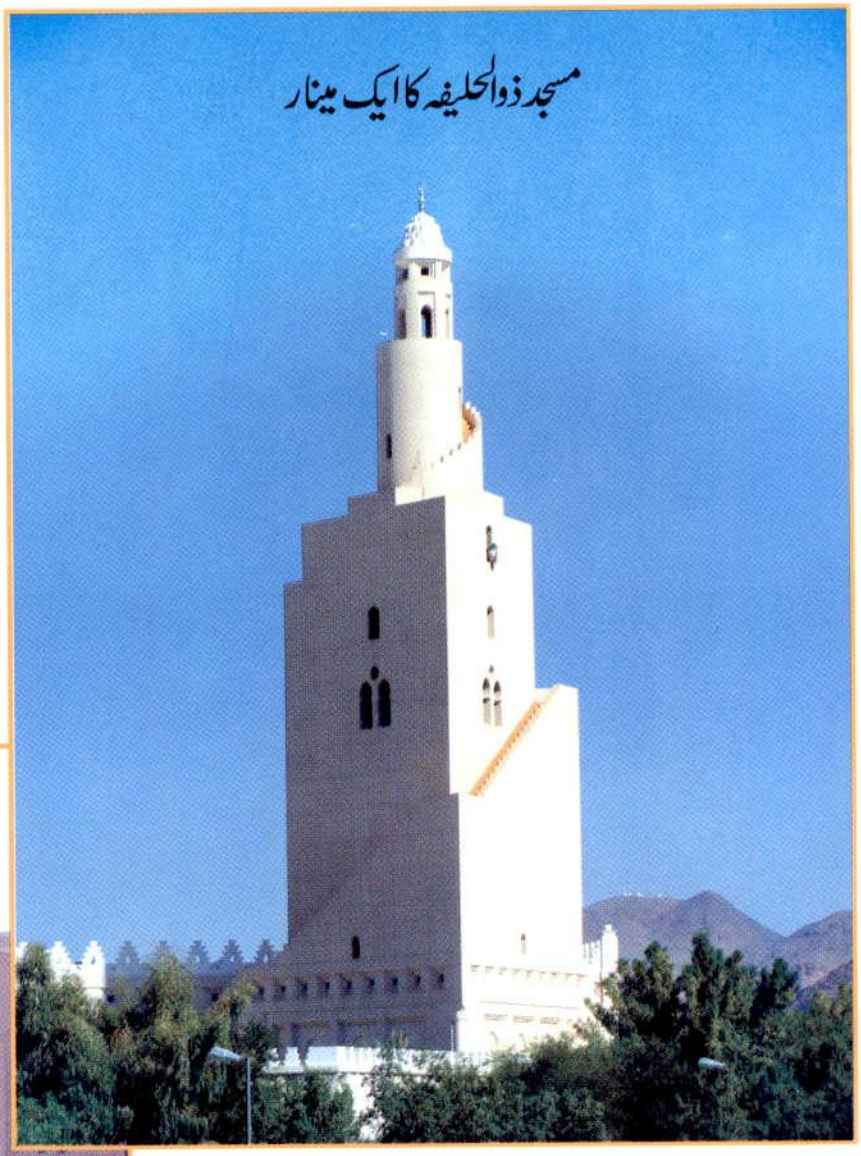
urdubooks.wordpress.com

مسجدِ میقات

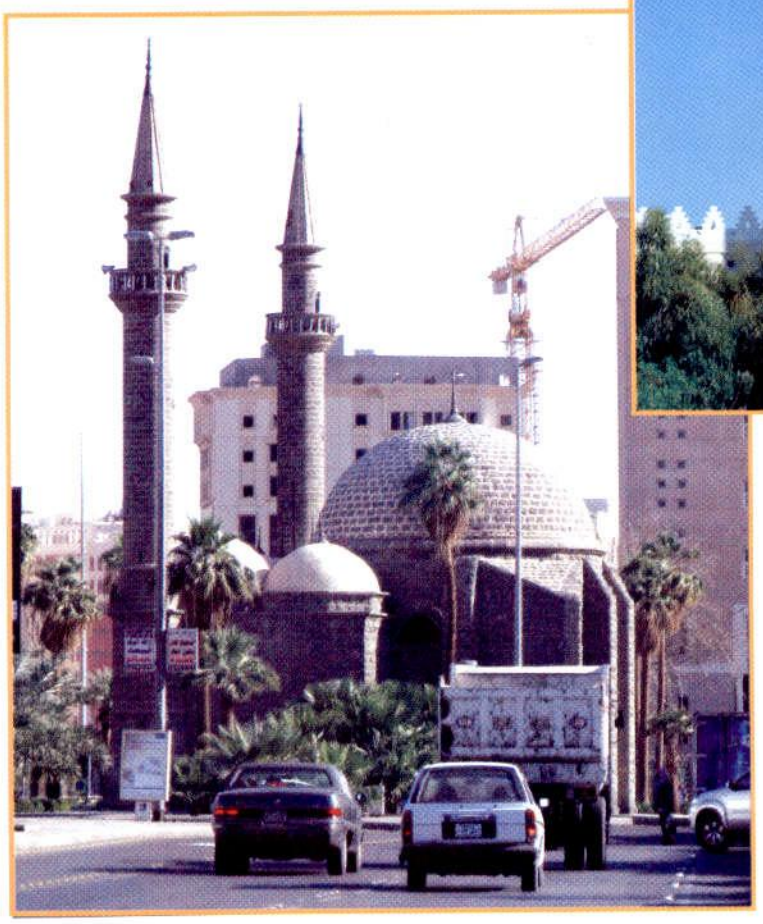
یہ مسجد مدینہ منورہ سے 12 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، یہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جانے والوں کا میقات ہے۔ آنحضرت ﷺ مکہ مکرمہ جاتے اور آتے ہوئے یہاں ٹھہرتے اور نماز ادا فرماتے۔ اس مسجد کو مسجدِ ذوالحلیفہ بھی کہا جاتا ہے







مسجد ذوالحلیفہ کا ایک مینار



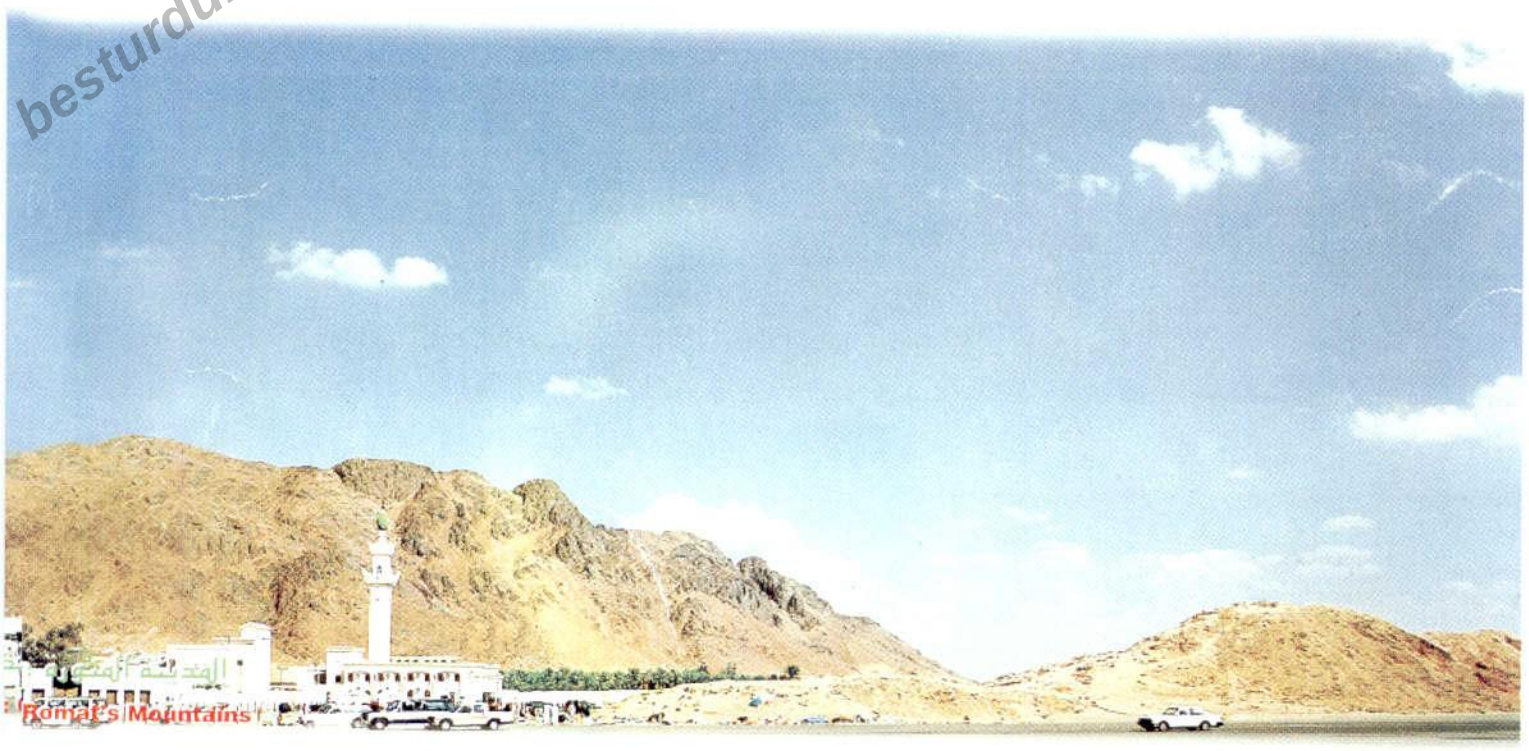
مسجد عنبریہ

ترکی دور کی تعمیر شدہ یہ مسجد قدیم ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے

besturdubooks.wordpress.com

جبل احد

جبل احد مدینہ منورہ کی حدود میں شمالی جانب واقع ہے، مسجد نبوی سے اس کا فاصلہ ۴ کلومیٹر ہے۔ اسکی لمبائی مشرق سے مغرب کی طرف ہے، اس کی لمبائی ۴۴ء۷ کلومیٹر، چوڑائی ۱۴ء۳ کلومیٹر اور سطح زمین سے بلندی ۳۰۰ میٹر ہے۔ اس کی مختلف چوٹیاں ہیں





besturdubooks.wordpress.com



میدان احد

یہ وہ مقام ہے جہاں غزوہ احد کا معرکہ برپا ہوا تھا۔ اس جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے۔ دندان مبارک شہید ہوئے۔ چہرہ انور خون آلود ہوا سات سات صحابہؓ یکے بعد دیگرے آپ کا دفاع کرتے ہوئے پروانہ وار شہید ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب چچا سید الشہداء راہ خدا میں ٹکڑے ہوئے



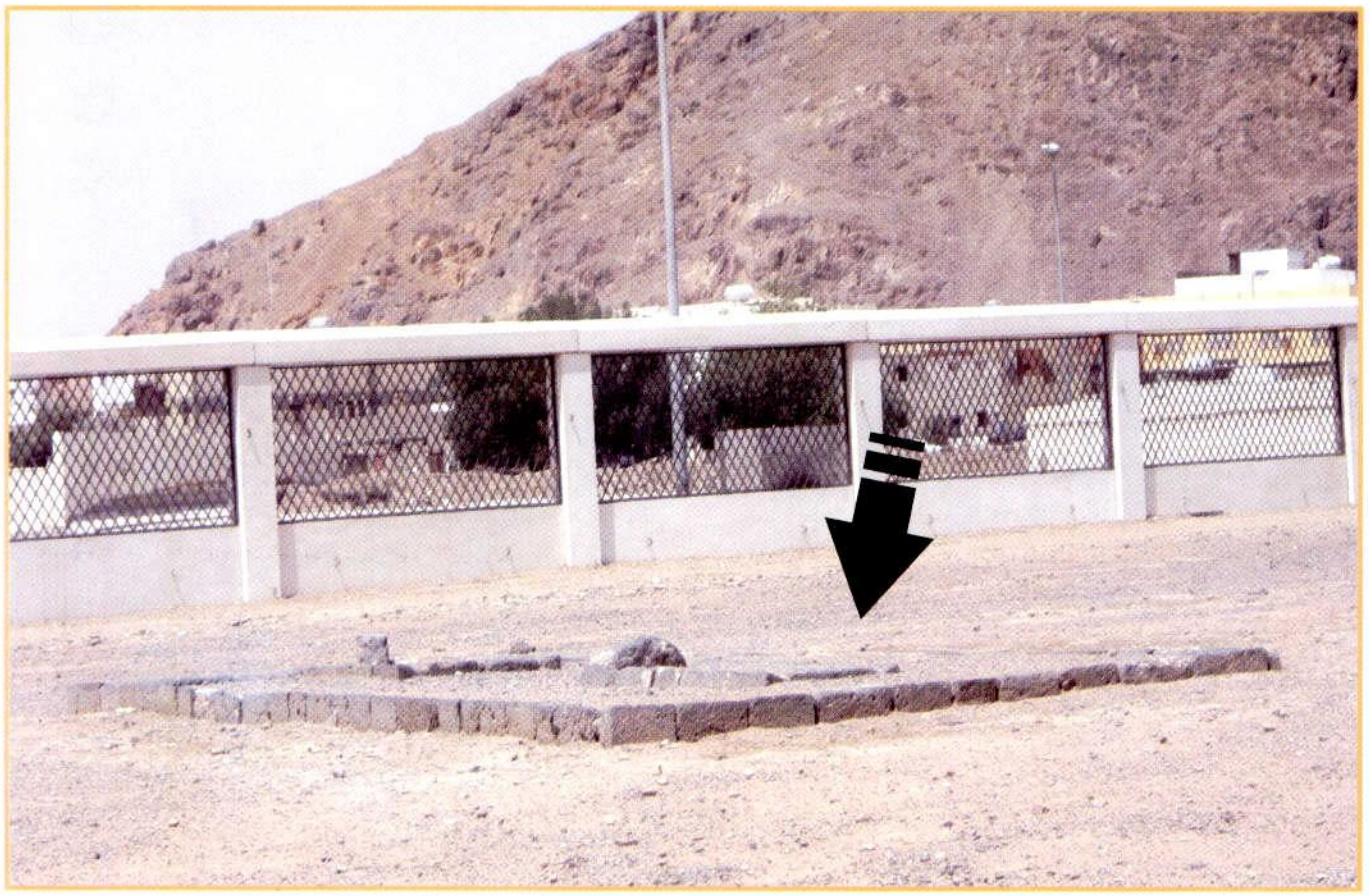
besturdubooks.wordpress.com

قبرستان شہداء احد

جبل احد کے دامن میں اس چار دیواری کے اندر شہداء احد کی قبور ہیں



قبرستان میں موجود اس احاطے کے اندر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر موجود ہے



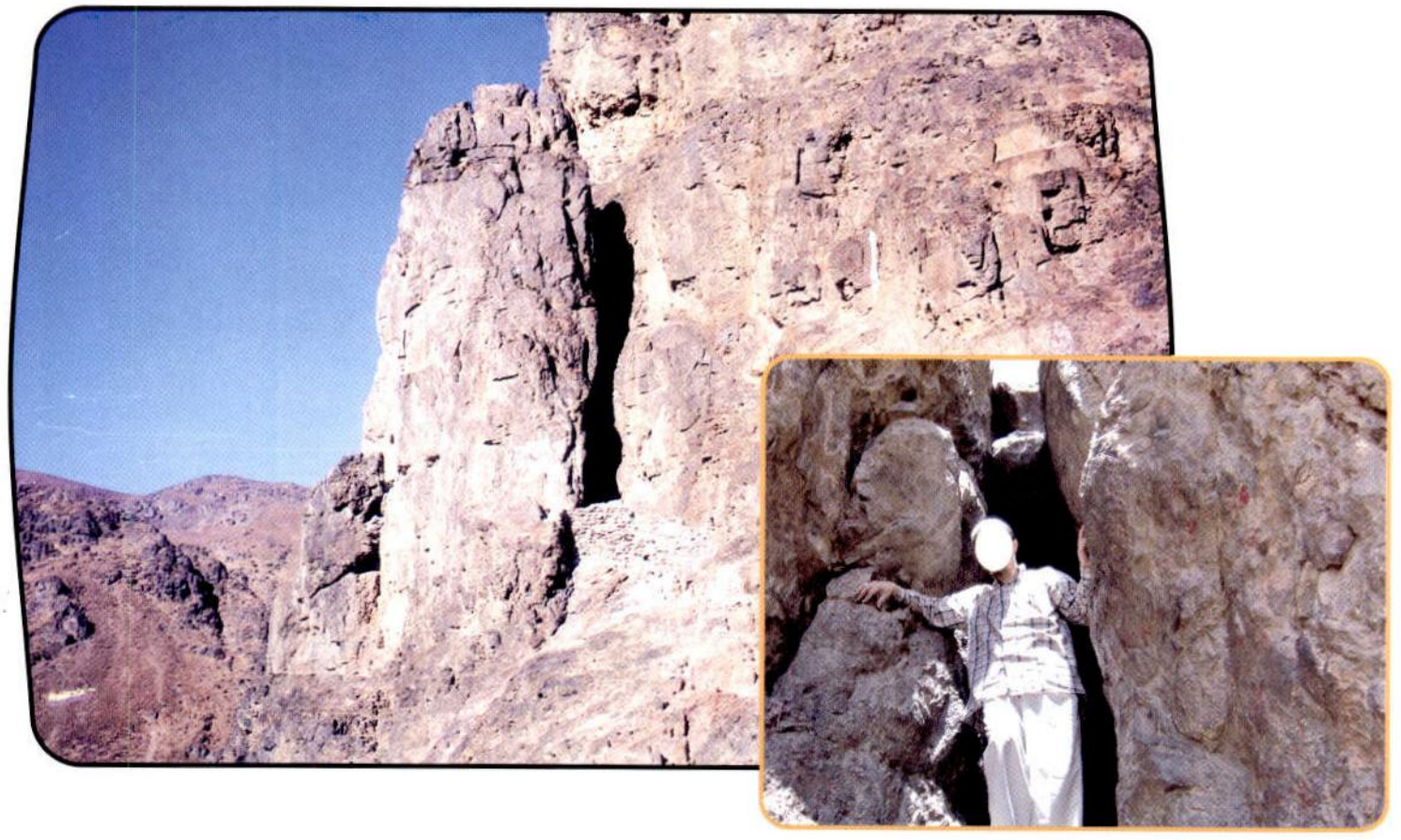
besturdubooks.wordpress.com

جبل رماۃ

وادی قناۃ کے کنارے جبل احد کے قریب ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی قیادت میں پچاس تیراندازوں کو مقرر فرمایا تھا، اس پہاڑ کے عقب سے حضرت خالد بن ولیدؓ نے (قبولِ اسلام سے قبل) اپنے لشکر کے ہمراہ مسلمانوں پر حملہ کیا تھا۔ اسی پہاڑ کے مشرقی دامن میں چھپ کر (قبولِ اسلام سے قبل) حضرت وحشیؓ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا۔ جبل رماۃ کی لمبائی ۱۷۷ میٹر، چوڑائی ۵۵ میٹر اور بلندی ۲۰ میٹر ہے



اس غار کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ وہ غار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں زخمی ہونے کے بعد آرام فرمایا تھا



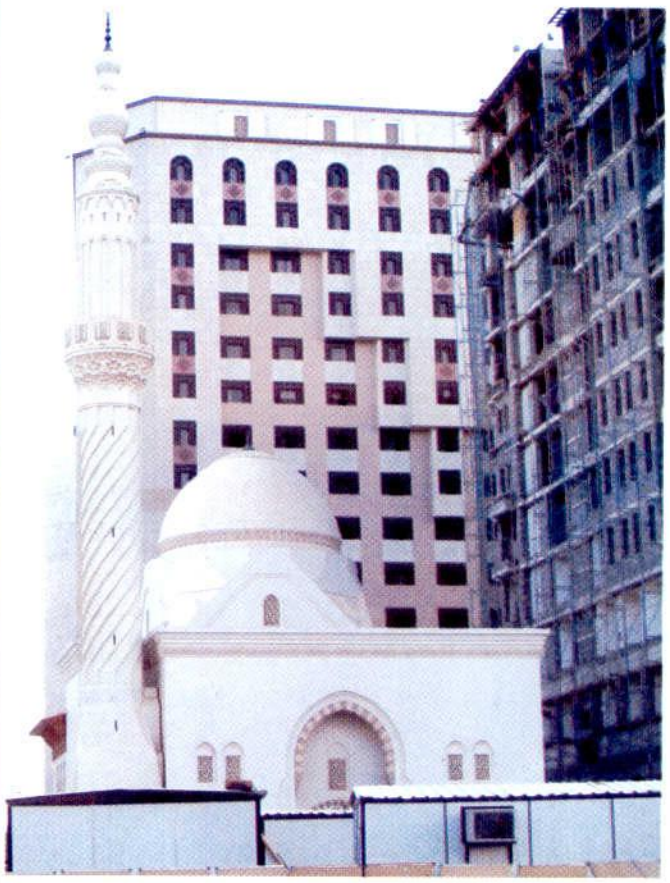
besturdubooks.wordpress.com

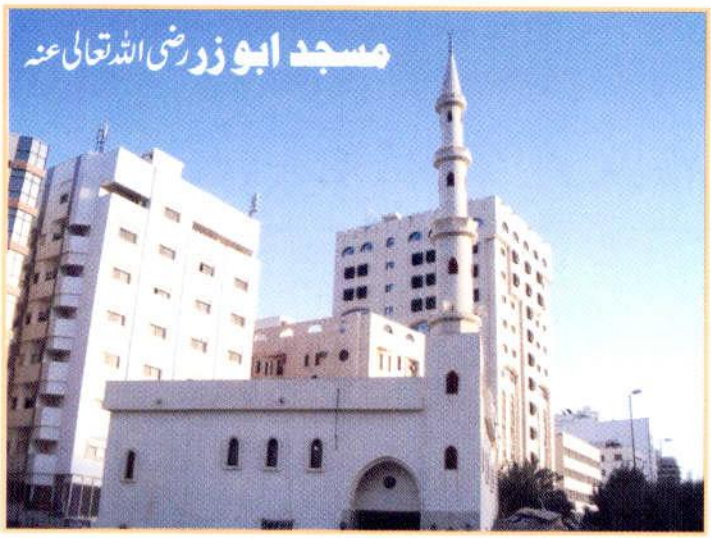
مسجد امیر حمزہ

جبلِ احد کے دامن میں واقع مسجد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام سے موسوم ہے



مسجد امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ







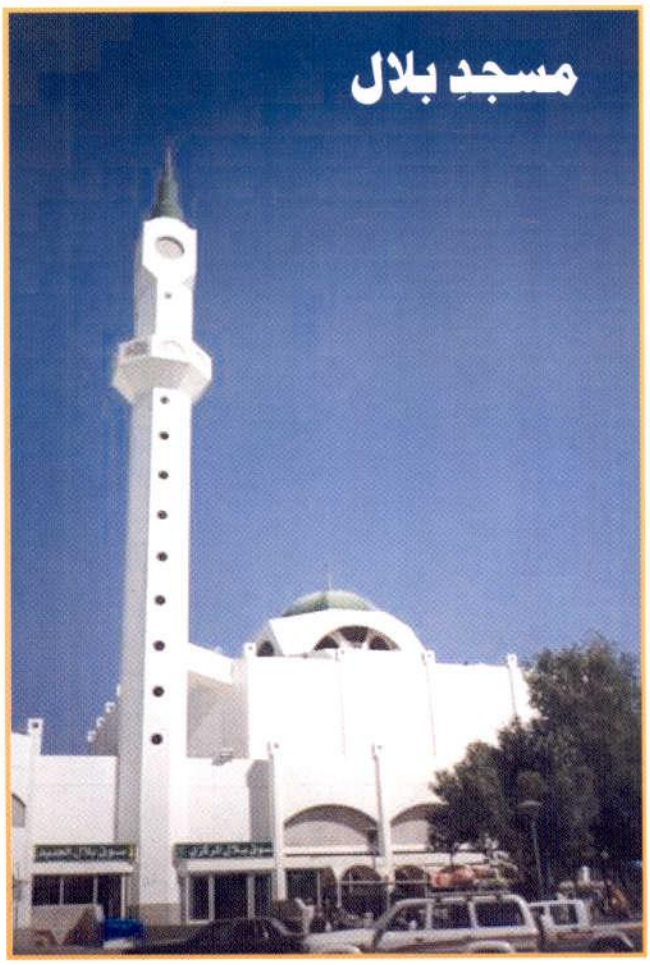
http://islamicurdubooks.wordpress.com

مسجد اجابہ

یہ مسجد جنت البقیع سے ۳۸۵ میٹر دور شارع فیصل (شارع ستین) کے کنارے واقع ہے صحیح مسلم میں ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک دن عوالی سے واپس آتے ہوئے بنومعاویہ کی مسجد سے گزرے تو اس میں دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ حضرات صحابہؓ نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پھر اپنے رب کے حضور طویل دعا کی اور فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگیں جن میں سے دو قبول ہوگئیں، میں نے دعا کی کہ میری امت قحط سالی کی وجہ سے تباہ نہ ہو، نیز میری امت غرق ہو کر تباہ نہ ہو، یہ دونوں دعائیں قبول ہوگئیں۔ تیسری دعا یہ تھی کہ میری امت باہمی لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہے، یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ ان دعاؤں کے بعد بنومعاویہ کی یہ مسجد مسجدِ اجابہ کے نام سے مشہور ہوگئی۔ مسجد کے شمال مشرق میں عورتوں کی نماز گاہ ہے، جس کا رقبہ ۱۰۰ مربع میٹر ہے۔ مسجد کے جنوبی حصہ میں ۱۱٫۷۰ میٹر بلند گنبد ہے جس کا قطر ۹٫۵ میٹر ہے۔ جبکہ جنوب مشرق میں ۳۶ میٹر بلند مینار ہے۔



مسجدِ بلال



مسجد جمعہ

حضور اکرم ﷺ جب ہجرت کے موقع پر قباء کی بستی سے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تھے تو جمعہ کا روز تھا تو راستے میں اسی مقام پر آپ ﷺ نے نماز جمعہ ادا فرمائی۔ مدینہ منورہ میں یہی آپ ﷺ کا سب سے پہلا جمعہ تھا۔ یہ مسجد اسی جگہ ہے۔ مسجد قباء سے مدینہ منورہ کی طرف واپس آتے ہو کچھ ہی فاصلہ پر دائیں ہاتھ کو ایک سڑک مڑتی ہے۔ مڑنے کے بعد سیدھے ہاتھ پہ سڑک کے ساتھ مسجد واقع ہے۔ یہ مسجد اب بہت عالیشان بنادی گئی ہے۔

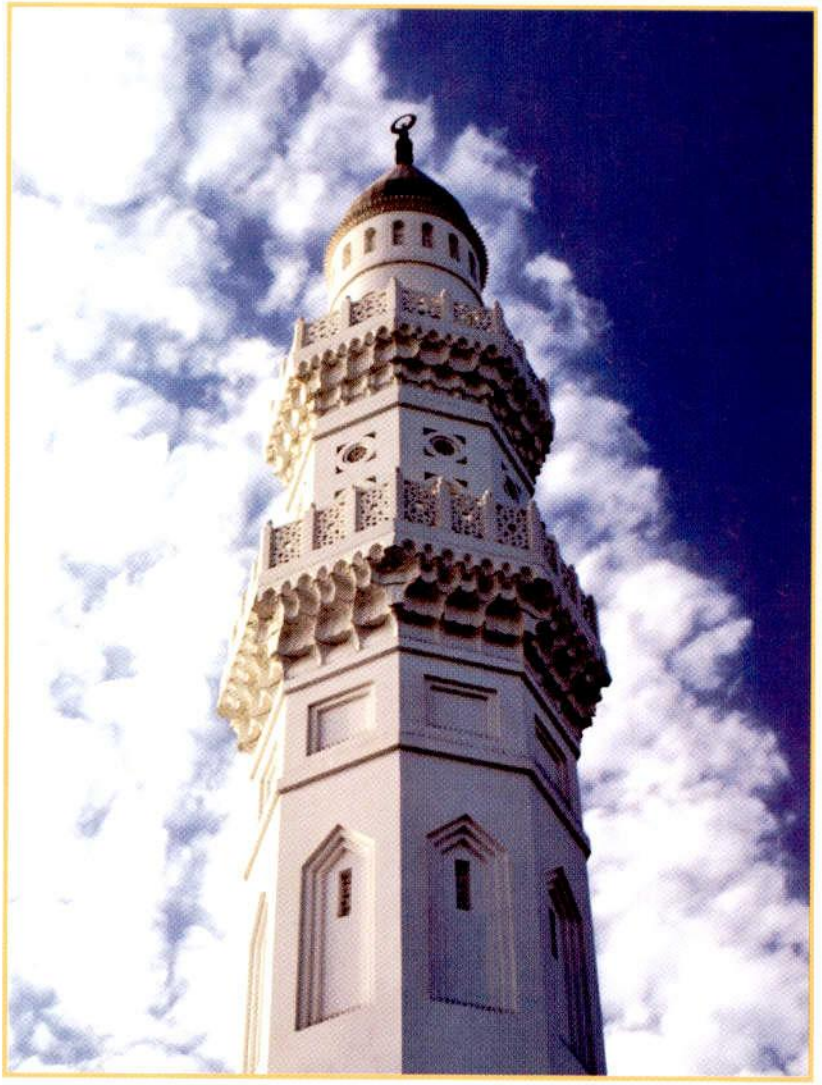


besturdubooks.wordpress.com

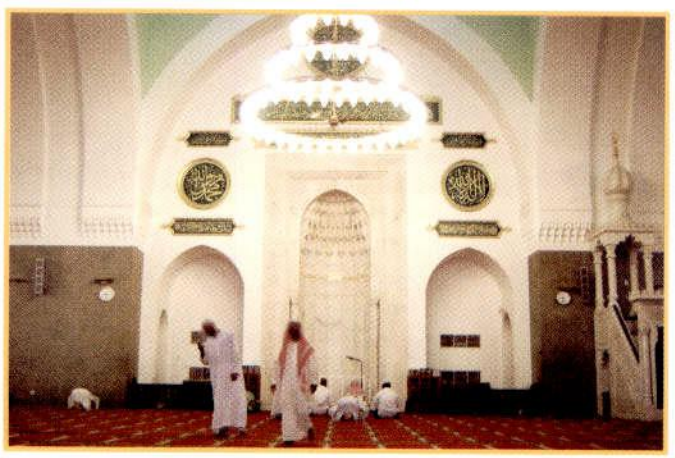
مسجد قباء

مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قباء کہا جاتا ہے۔ ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے۔ اس وقت عمرو بن عوف کے خاندان کے سربراہ حضرت کلثومؓ بن الہدم تھے، حضور ﷺ نے ان ہی کے ہاں چار دن تک قباء میں قیام فرمایا تھا اور وہیں اپنے دست مبارک سے مسجد قباء کی بنیاد رکھی تھی۔ اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی۔ اس مسجد کی فضیلت کا اس واقعہ سے بھی گہرا تعلق ہے



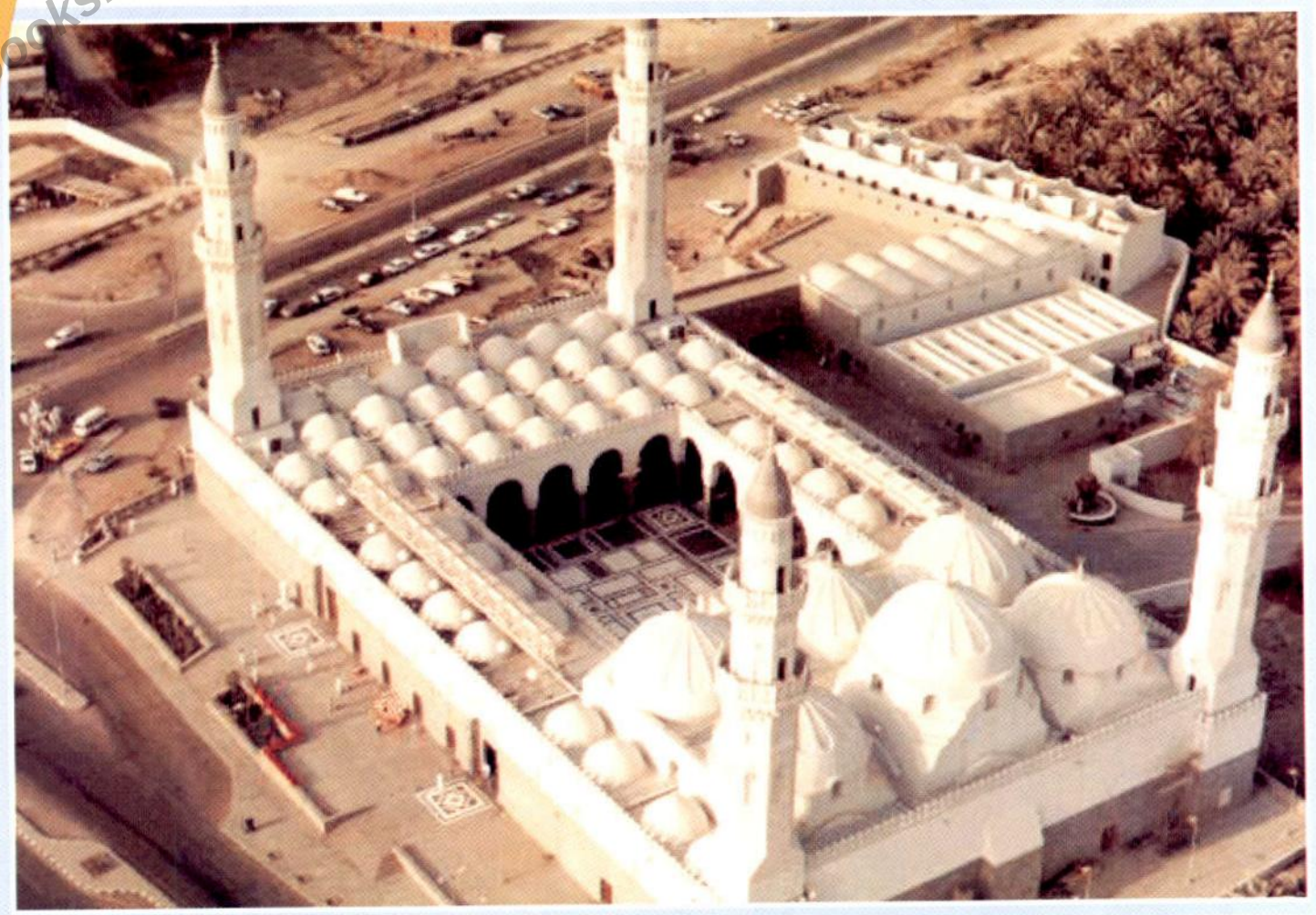


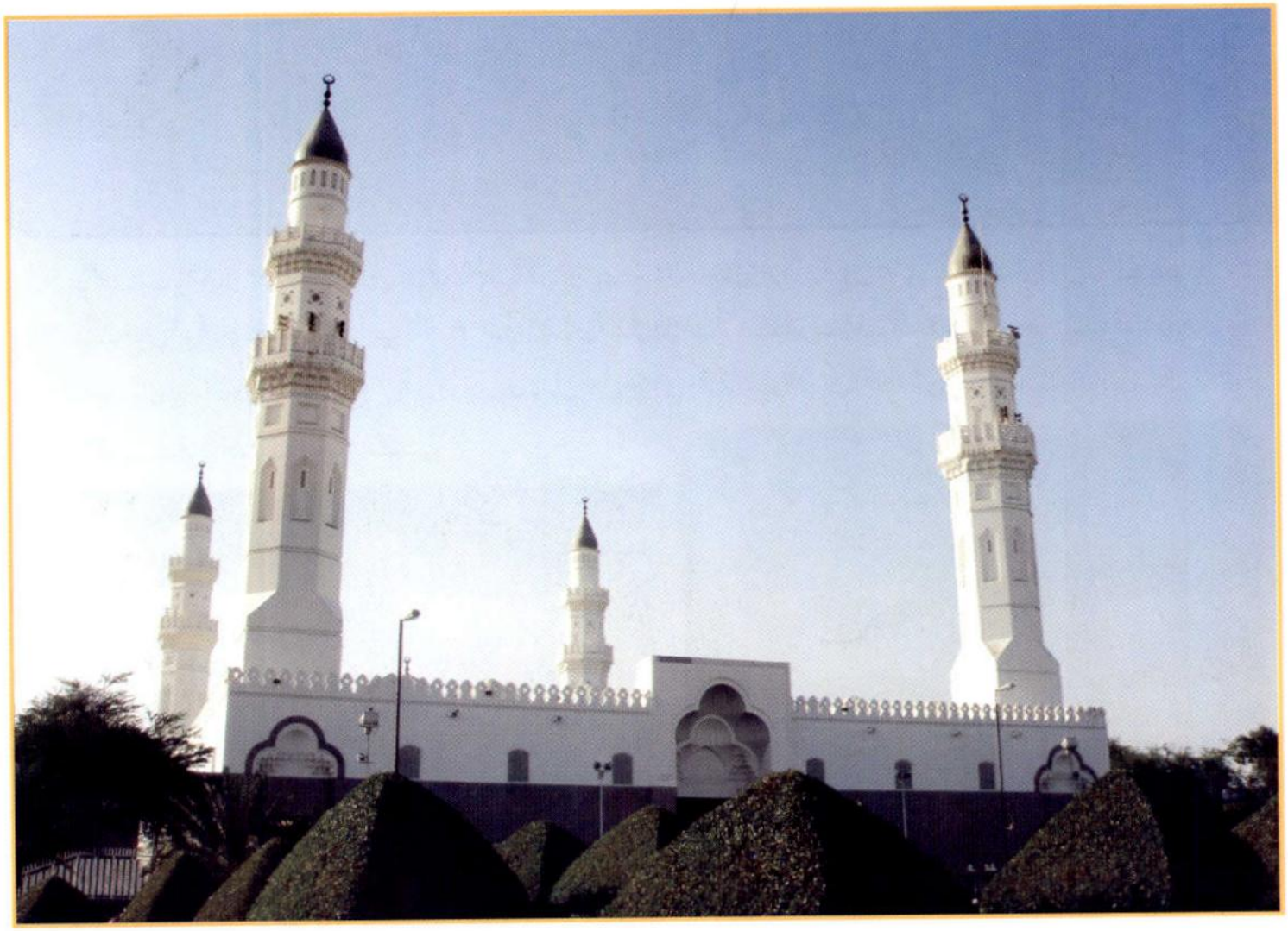




bestpdfbooks.wordpress.com

مسجد قباء میں گھر سے وضوء کر کے دو نفل پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے اور یہی بات مسجد کی محراب کے اوپر عربی میں لکھی ہوئی ہے





besturdubooks.wordpress.com

مسجد قبلتین

یہ مسجد نبوی سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے، یہ مسجد تاریخِ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی علامت ہے۔ ابتدا میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کرتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ جب تک مکہ معظّمہ میں تشریف فرما رہے، یہی دستور رہا مگر آپ ﷺ نمازیں اس رخ سے ادا فرماتے تھے کہ خانہ کعبہ بھی آپ ﷺ کے سامنے رہتا، مگر مدنی زندگی کے ابتدائی ایام میں مکمل طور پر بیت المقدس ہی قبلہ تھا اور تقریباً سولہ سترہ مہینے آپ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں۔ لیکن اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی یہ دلی تمنا رہی کہ مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تعمیر کردہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کریں۔ حضور اکرم ﷺ بار بار اس تمنا میں آسمان کی طرف دیکھتے تھے۔ بالآخر ایک روز عین نماز کی حالت میں تبدیلِ قبلہ والی آیت نازل ہوئی۔



یہ حکم رجب یا شعبان ۲ ہجری میں نازل ہوا تھا۔ حضور ﷺ حضرت بشر بن براء بن معرورؓ کے ہاں بنوسلمہ کے محلے میں تشریف لے گئے تھے۔ وہاں ظہر کی نماز کا وقت ہوا۔ آپ ﷺ بنوسلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے۔ دو رکعتیں پڑھ چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکا یک وحی کے ذریعہ تحویل قبلہ کی یہ آیت نازل ہوئی اور اسی وقت آپ ﷺ کی اقتداء میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے خانۂ کعبہ کے رخ پہ پھر گئے۔





http://islamicurdubooks.wordpress.com





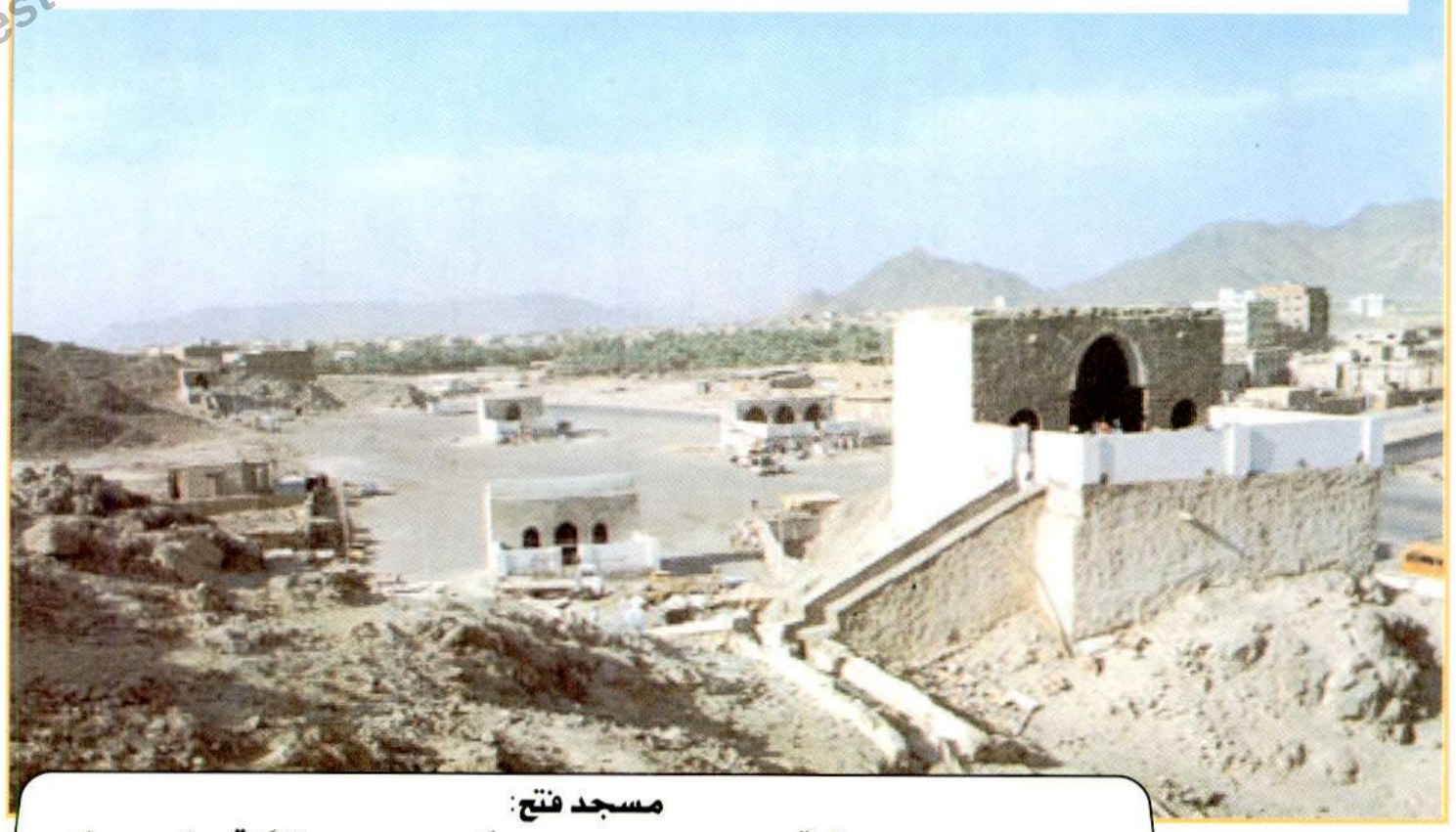
بیت المقدس مدینہ منورہ کے عین شمال میں واقع ہے اور خانہ کعبہ بالکل جنوب میں۔ اس طرح ایک نماز کی دو رکعتیں بیت المقدس کی جانب اور دو رکعتیں خانہ کعبہ کی جانب ادا کی گئیں۔ اسی لیے اس مسجد کو مسجد قبلتین یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا جاتا ہے۔ مسجد کے اندر بیت المقدس کی جانب والی دیوار پر ایک محراب بھی بنی ہوئی ہے جس جانب رخ کر کے آپ ﷺ نے امامت شروع فرمائی تھی



besturdubooks.wordpress.com

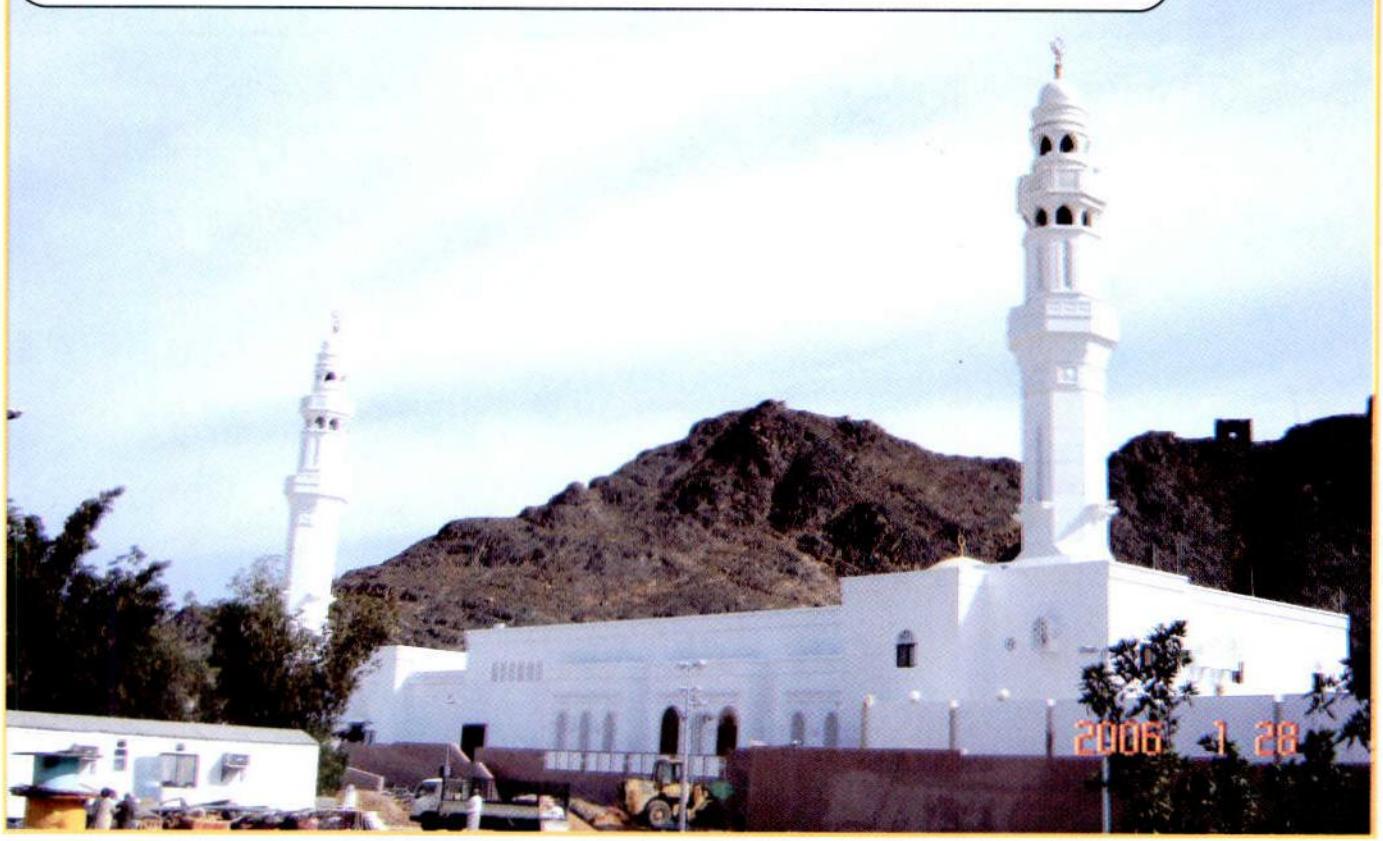
مساجد سبعہ

مسجد فتح، مسجد سلمان فارسیؓ، مسجد علیؓ، مسجد عمرؓ، مسجد سعد بن معاذؓ اور مسجد ابوبکرؓ۔ یہ مساجد اس خندق کے کنارے قائم کی گئی تھیں جہاں غزوۂ خندق میں کفار کے متحد لشکر کے مقابلے میں بعض جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے مورچے تھے۔ ۱۴۲۴ھ میں جبل سلع کے اسی دامن میں مسجد فتح کے نام سے جو بڑی مسجد بنائی گئی ہے، مساجد سبعہ میں سے بعض مساجد اس میں شامل ہوگئی ہیں



مسجد فتح:

اس میدان میں جنگ خندق لڑی گئی تھی۔ جس جنگ میں مسلمانوں پر آزمائش اپنی آخری حد تک پہنچ گئی تھی۔ دشمنوں کا جم غفیر، نفری، اسلحے اور خوراک کی قلت، سخت سردی سے بے سروسامانی کا عالم یہودی حلیفوں کی عہد شکنی، غرض کہ ہر قسم کی مشکلات چاروں طرف سے جمع ہوگئیں، صحابہ کرام نے کئی کئی دن فاقے کئے اور پیٹ پر پتھر باندھ کر مورچوں میں ڈٹے رہے۔ جب ان کے صبر واستقامت نے انسانی طاقت کی آخری حدوں کو چھولیا تو رب تعالیٰ کی قدرت حرکت میں آگئی۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد نے نہ صرف کفار کے لشکر کو اکھاڑ پھینکا بلکہ اہل مدینہ کو یہ مژدہ بھی سنایا گیا کہ اب یہ تم پر حملہ آور نہ ہوں گے۔ اب تم انہیں ادھیڑو گے۔



besturdubooks.wordpress.com

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے محل کے آثار



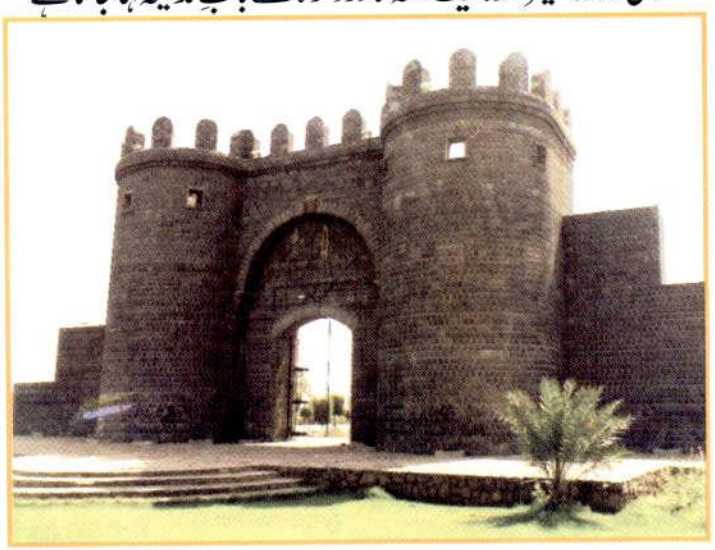


مدینہ کی وادی عاقول میں جاری نہر

مسجد قباء کے قریب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کا باغ



ترکی دور کا تعمیر شدہ ایک قلعہ نما دروازہ جسے بابِ مدینہ کہا جاتا ہے

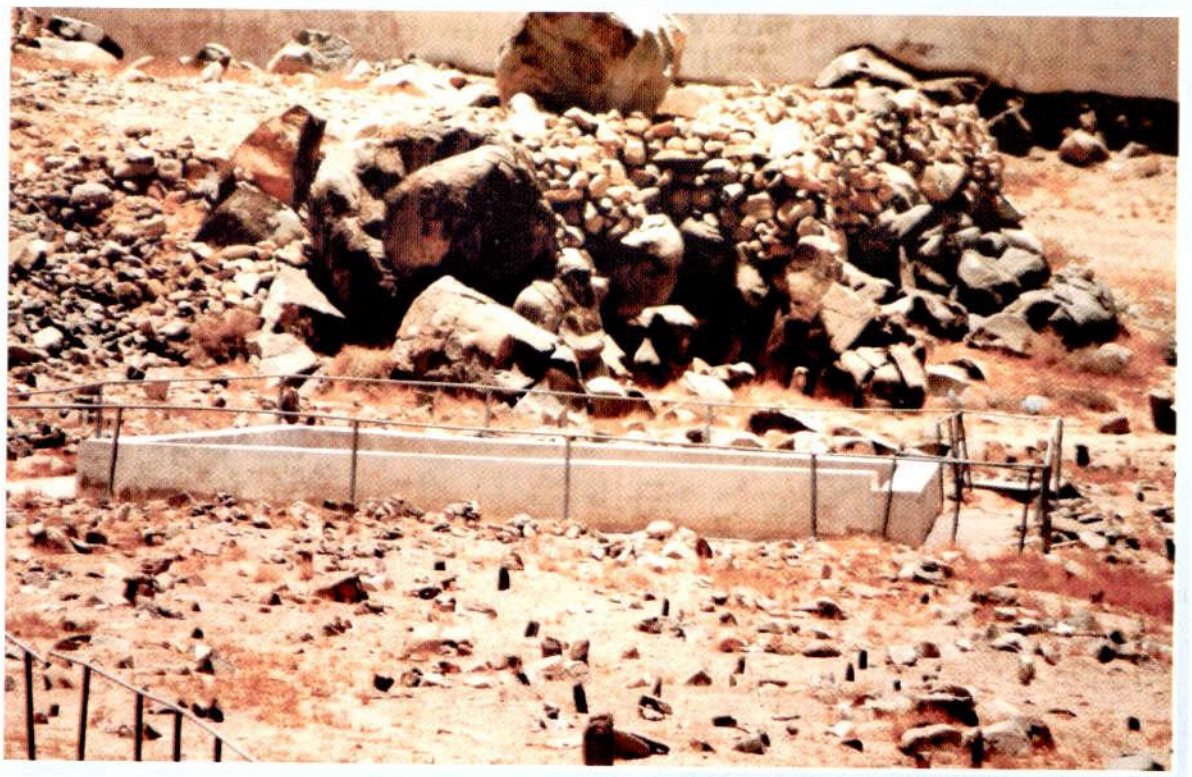


besturdubooks.wordpress.com

مسجد العریش

بدر کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک اونچی جگہ سائبان بنایا گیا تھا۔ جہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجاہدین کی کمان کر رہے تھے۔ مسجد العریش نامی یہ خوبصورت مسجد اسی جگہ بنائی گئی ہے۔





میدانِ بدر میں موجود شہداء بدر کی قبریں

besturdubooks.wordpress.com



فلسطین

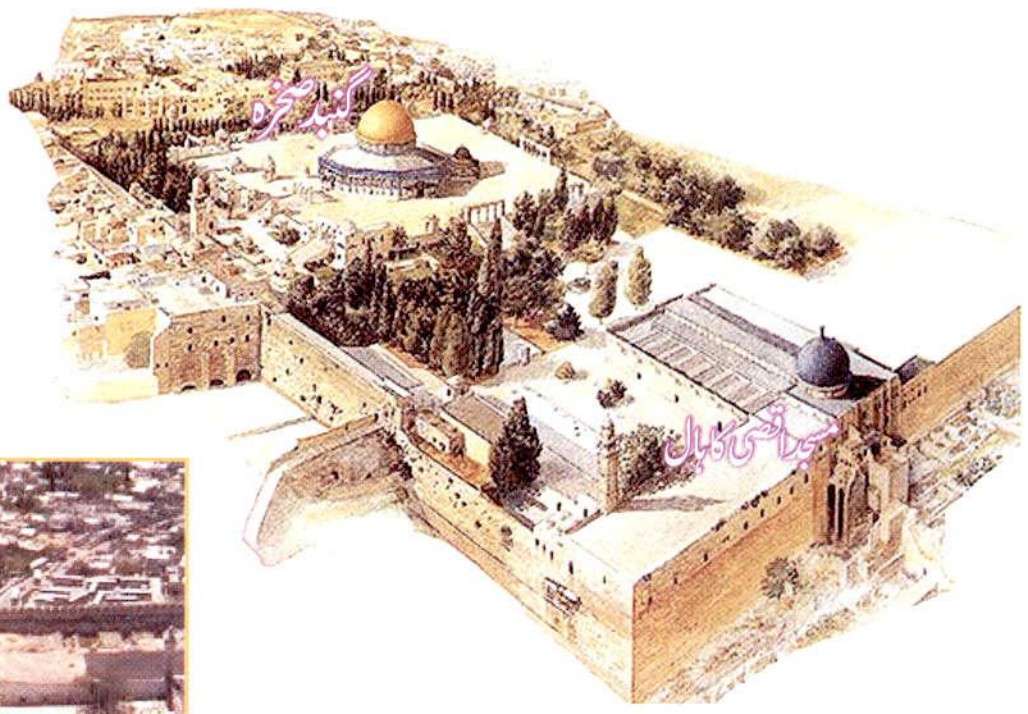
• مسجدِ اقصیٰ • بَیتُ اللّحم • الخلیل (حبرون) • مُتفرّق مُقامات

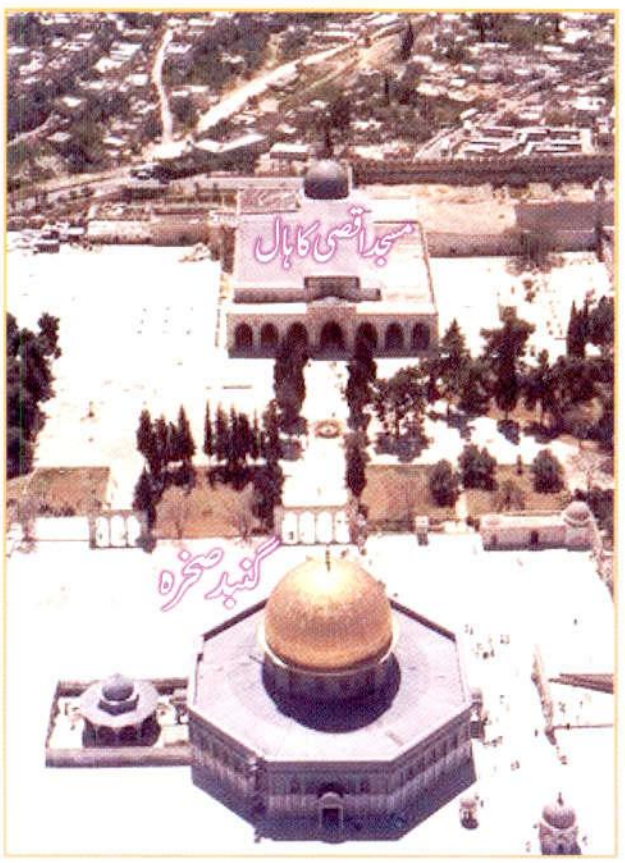


besturdubooks.wordpress.com

اس چار دیواری کے اندر موجود تمام جگہ مسجد اقصیٰ کہلاتی ہے







www.pdfbooks.wordpress.com

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر



1. حرم کی چار دیواری کے ساتھ بنوامیہ کے حکمرانوں کے مکانات جو کھدائی سے دریافت ہوئے
2. دیوار براق (دیوار گریہ): مسجد براق یہاں تھی جسے شہید کر دیا گیا
3. مقبرہ رحمت: قدیم قبرستان جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قبریں بھی موجود ہیں
4. القدس شہر کی قدیم آبادی

besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ: حدودِ حرم میں واقع مسجد اقصیٰ

حرمین شریفین کے بعد روئے زمین کا تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔ یہاں بے شمار انبیاء علیہم السلام، جلیل القدر صحابہ کرام اور اولیاء عظام سجدہ ریز ہوتے رہے۔ اس کی فضاؤں میں وہ انوار و برکات نازل ہوتے ہیں جو خالق السموات والارض کی خصوصی رحمت کا مظہر ہیں



http://islamicurdubooks.wordpress.com

نہیں اب دیکھی جاتی اے خدا امت کی بربادی خدایا پھر عطا کر مسجدِ اقصیٰ کو آزادی

(حفیظ جالندھری)

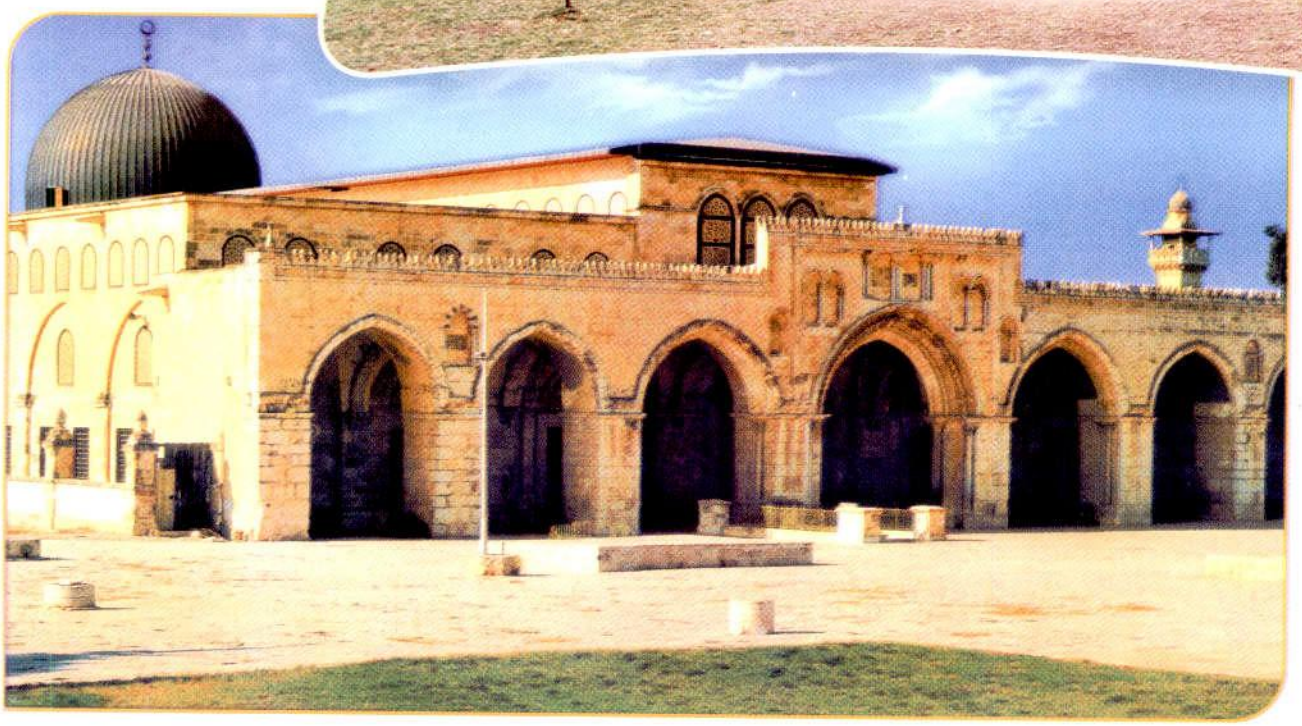


besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کے مختلف مناظر

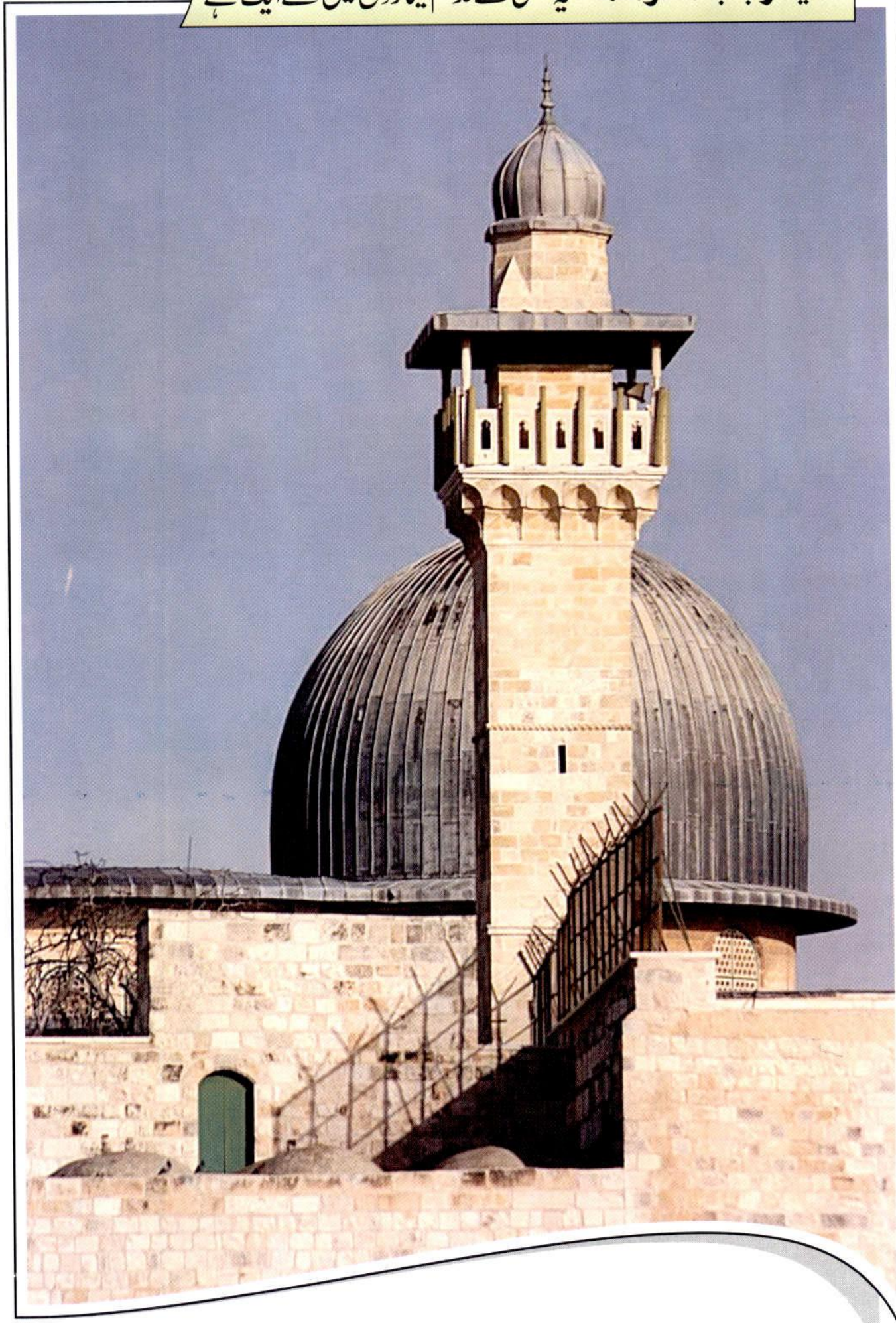






pasthubooks.wordpress.com

مینار باب الغوانمہ: یہ اقصیٰ کے قدیم میناروں میں سے ایک ہے



beautifulpalestine.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کا صحن کی جانب سے منظر۔ قدیم تعمیر شدہ وضو کا حوض بھی نظر آ رہا ہے







pes.urdubooks.wordpress.com

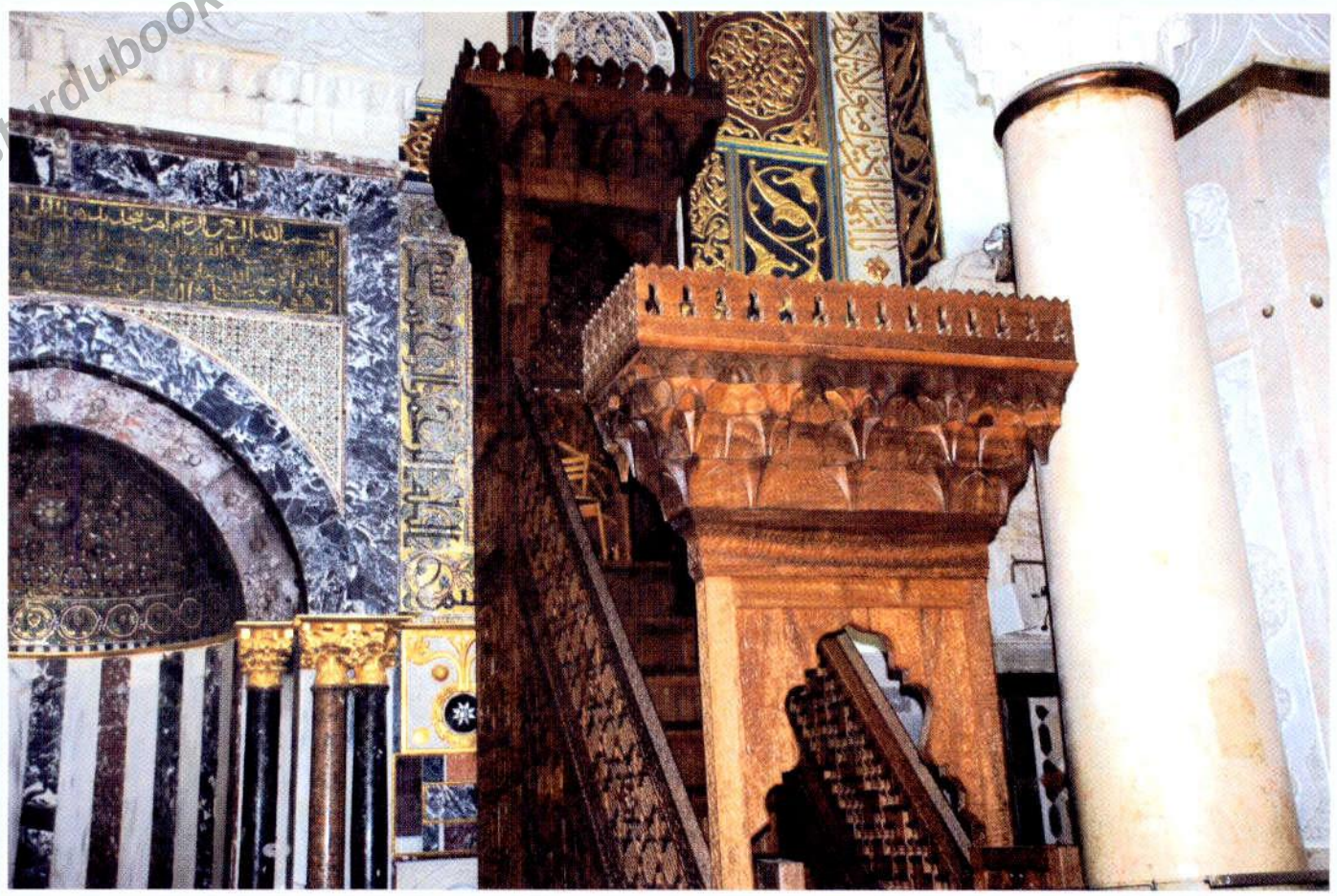
مسجد کے دائیں اور بائیں طرف کے مناظر

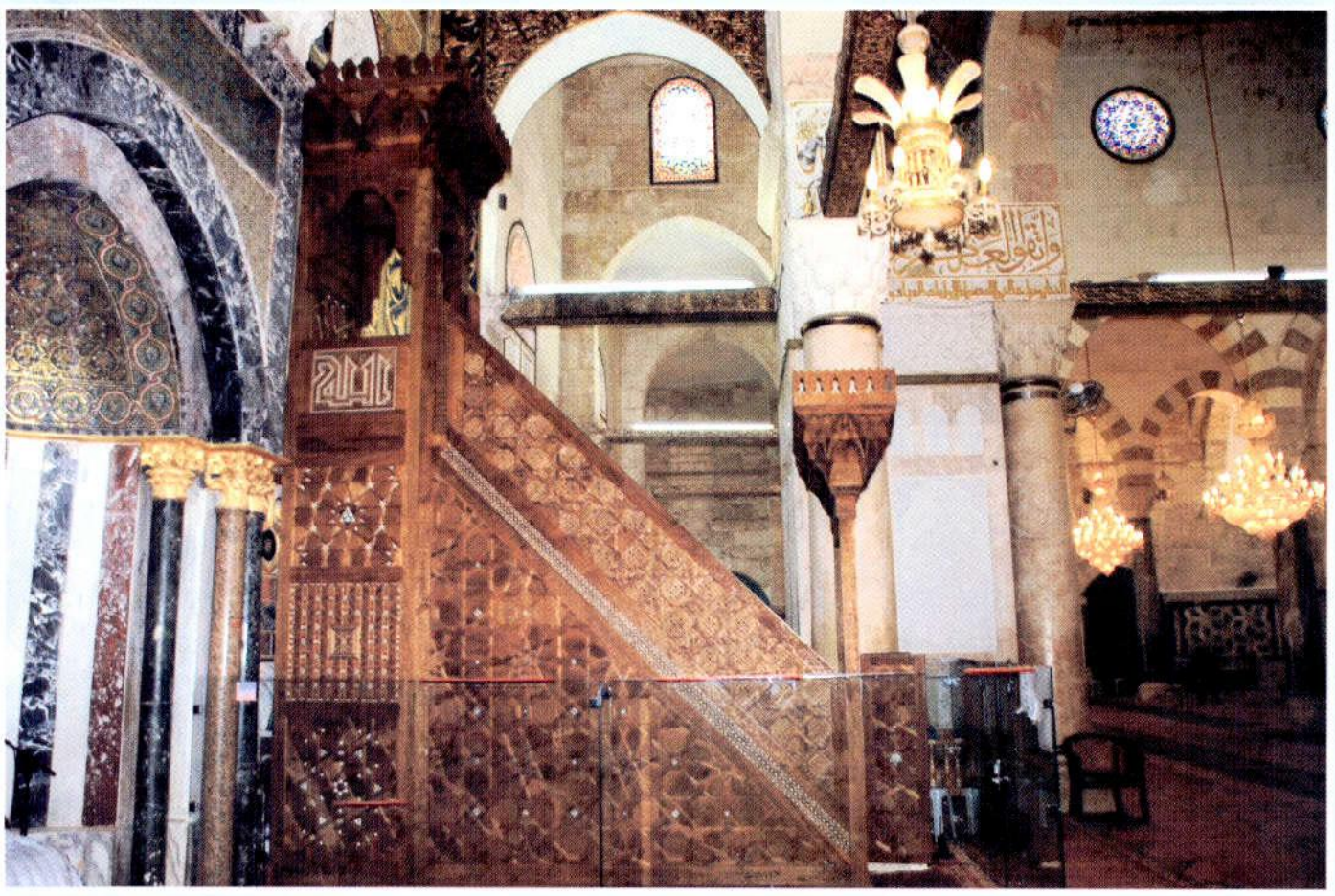




besturdubooks.wordpress.com

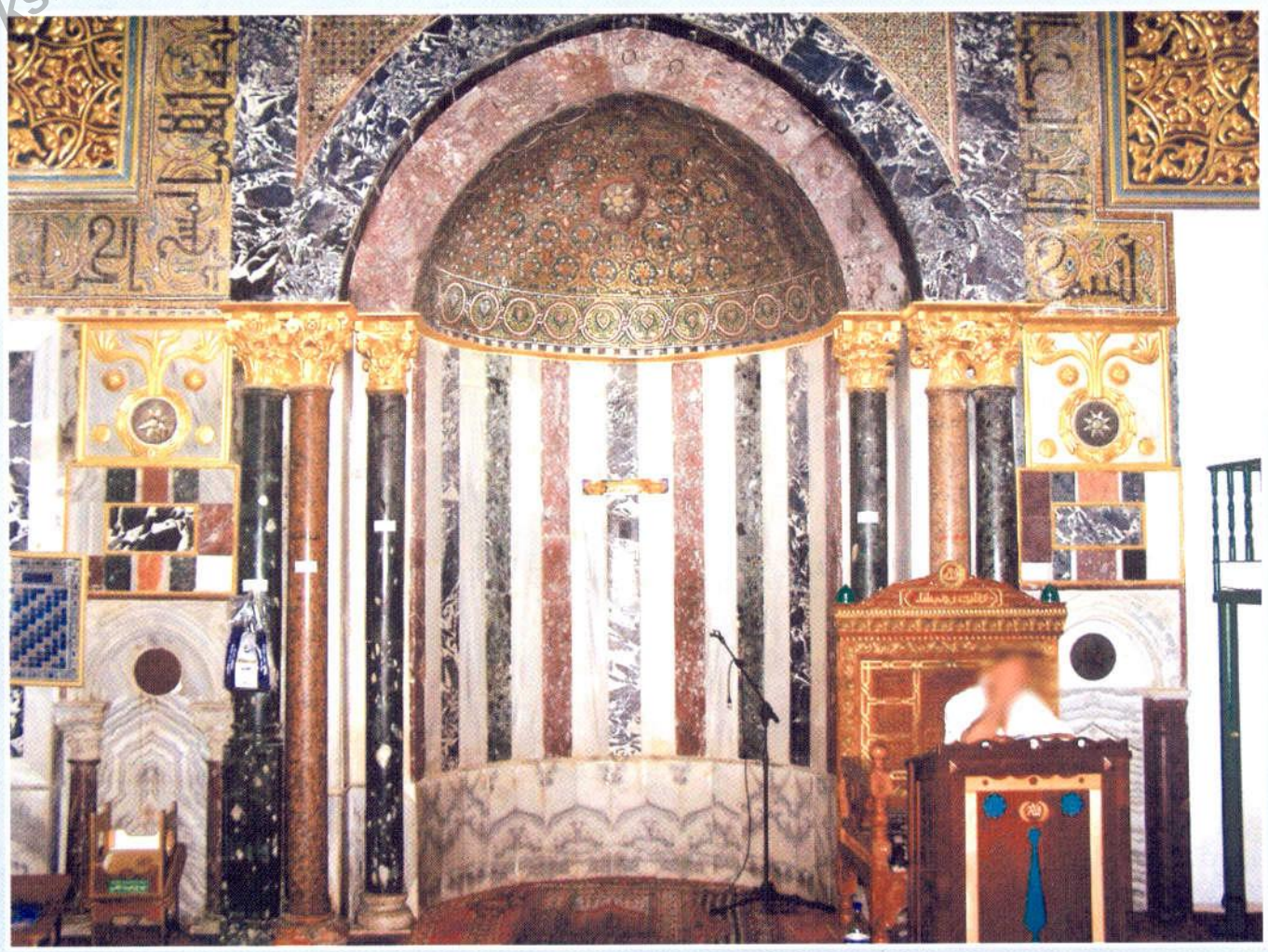
شاہ اردن کی جانب سے سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کے منبر کی طرز پر بنوایا گیا منبر

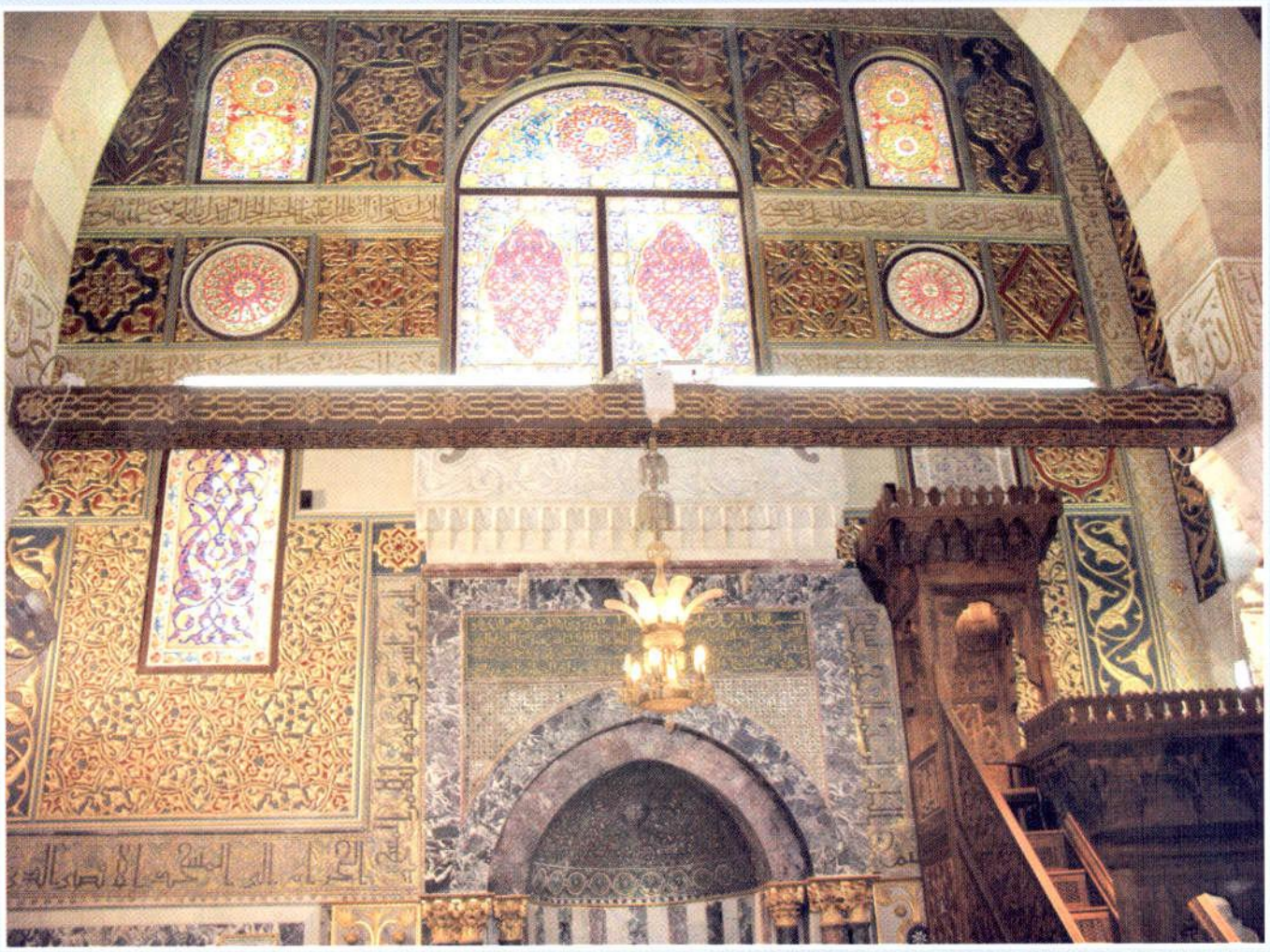




quranurdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کی محراب اور محراب کے اوپر کیے گئے نقش و نگار





besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ:

مسجد اقصیٰ کے اندرونی حصے کا ایک خوبصورت اور دل ربا منظر
اسلامی بادشاہوں نے اس مسجد کو انتہائی عقیدت و محبت سے تعمیر کیا ہے۔



http://islamicbooks.wordpress.com

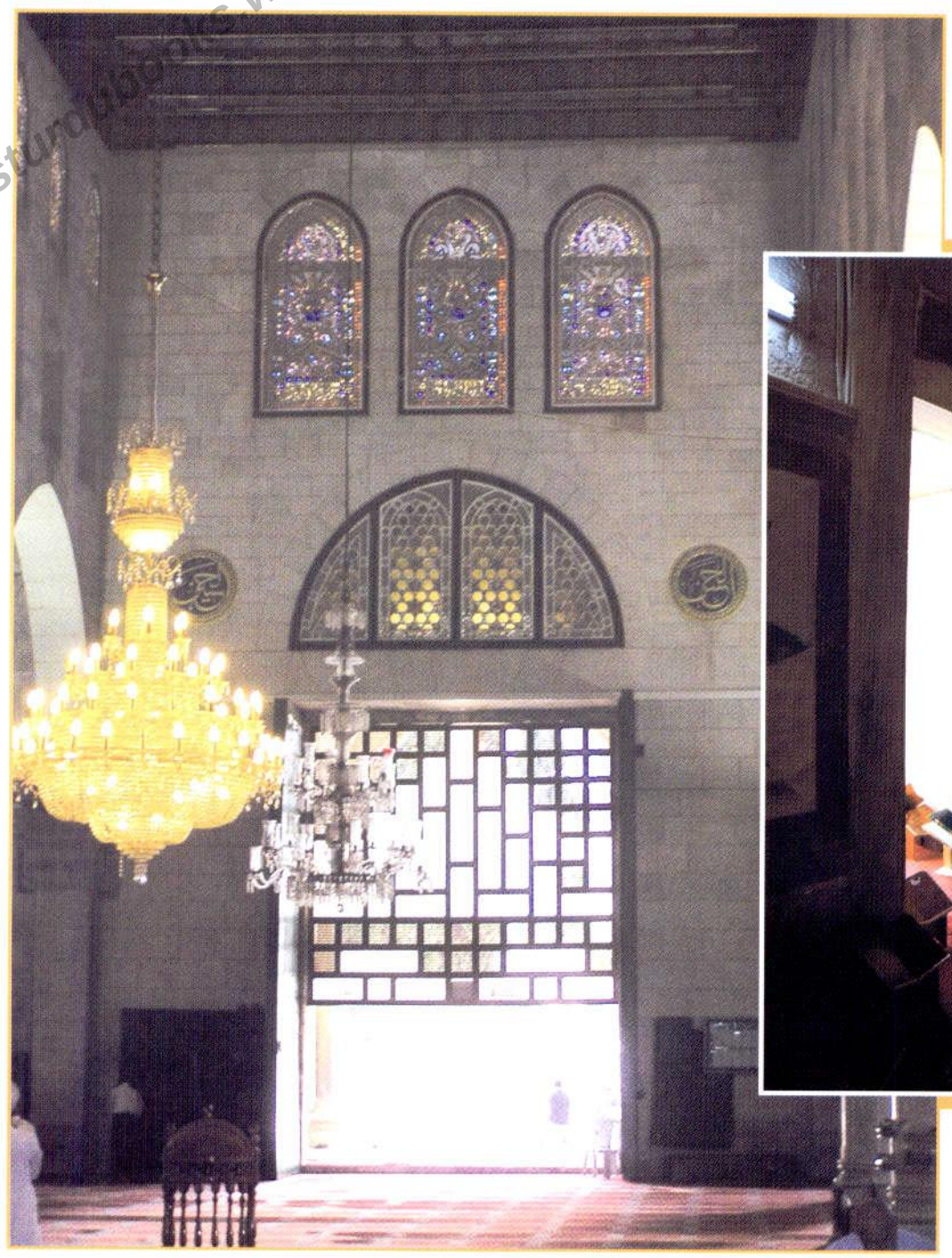
وقتِ فرصت کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

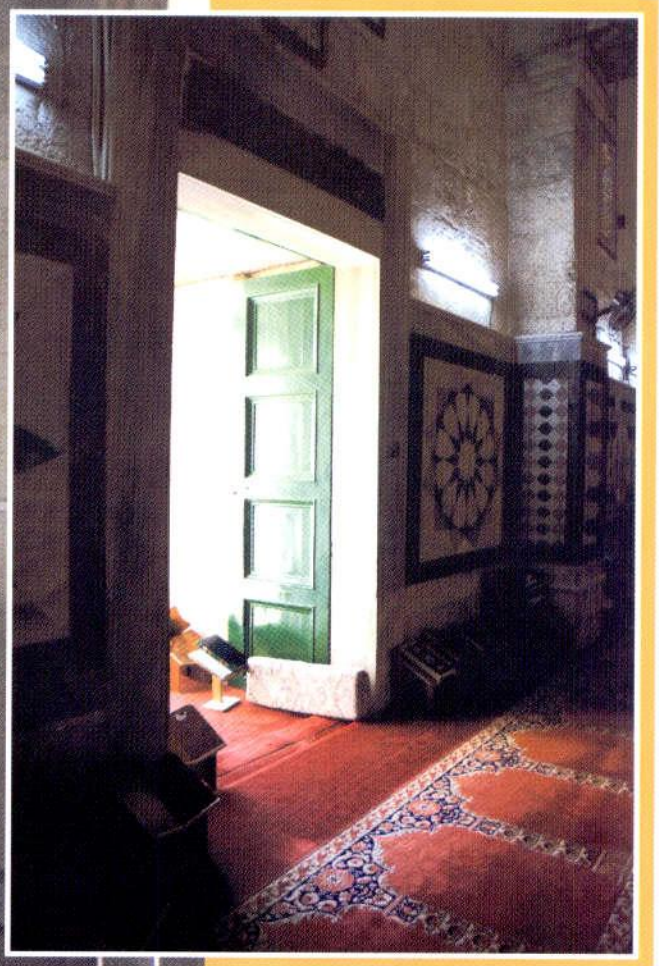
(اقبال)



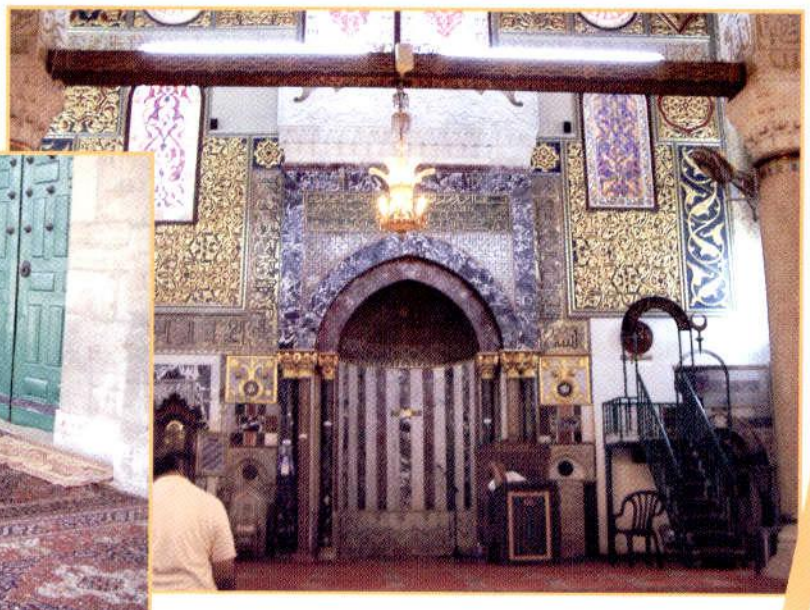
besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کے دروازے، برآمدے اور محراب کی تصاویر









freepalestinebooks.wordpress.com

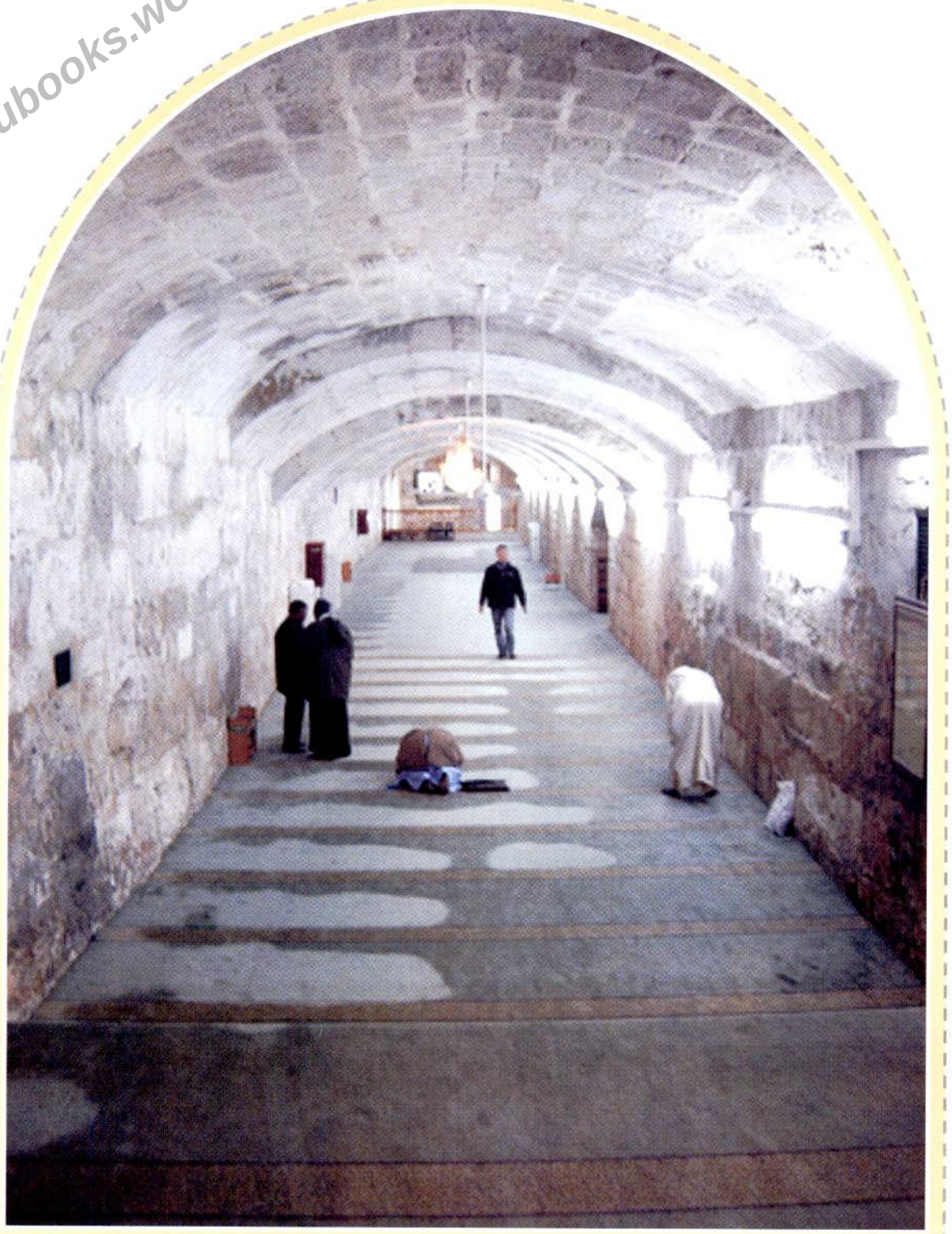
مسجد اقصیٰ کی خوبصورت تعمیر کے دو مناظر





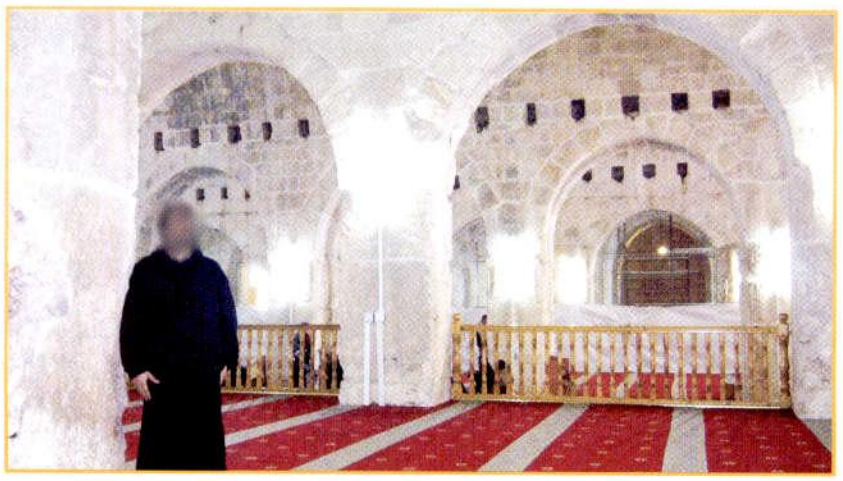
besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کے تہہ خانے کے مناظر



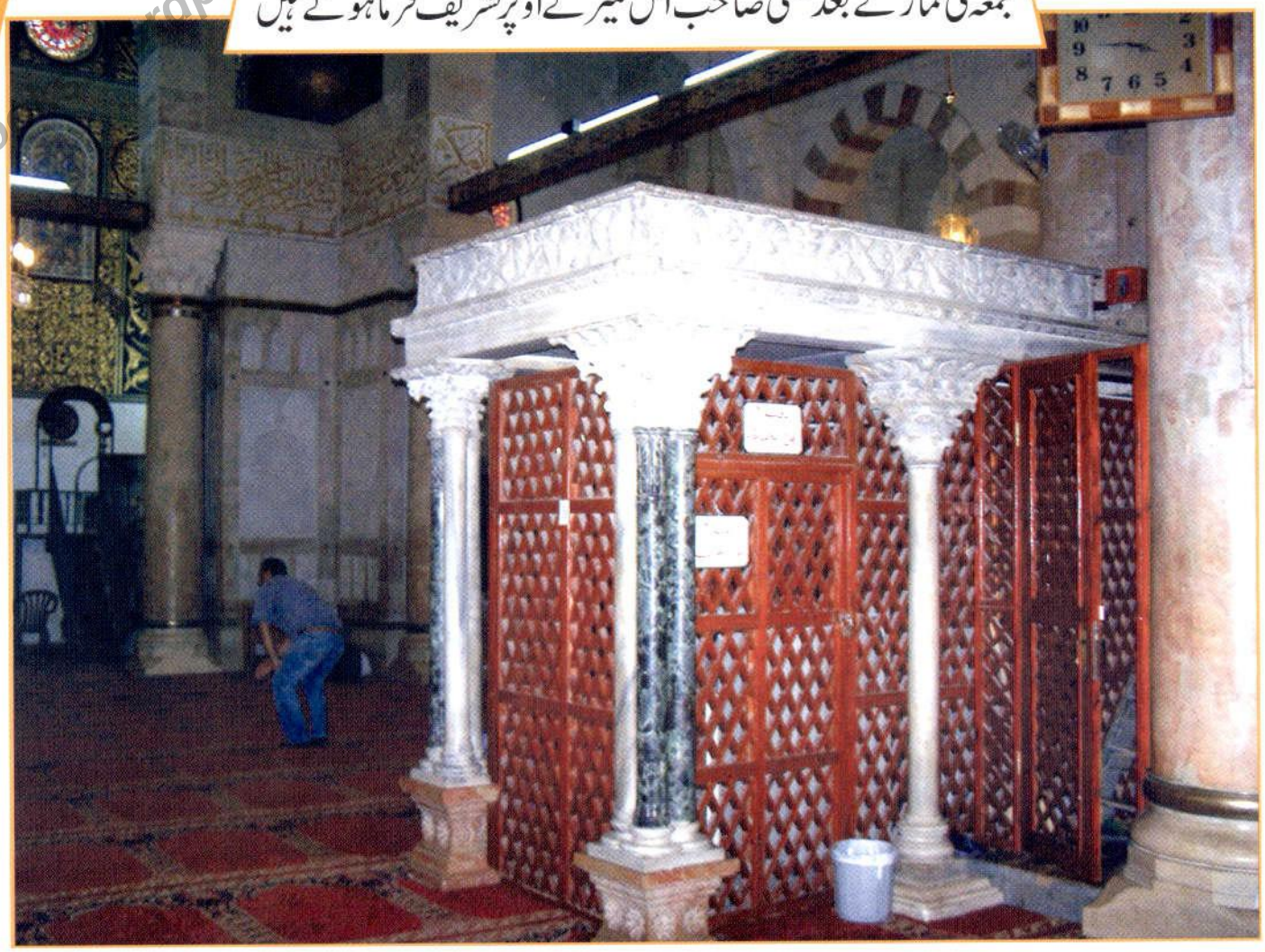
مسجد اقصیٰ کے تہہ خانے میں قائم قدیم ستون



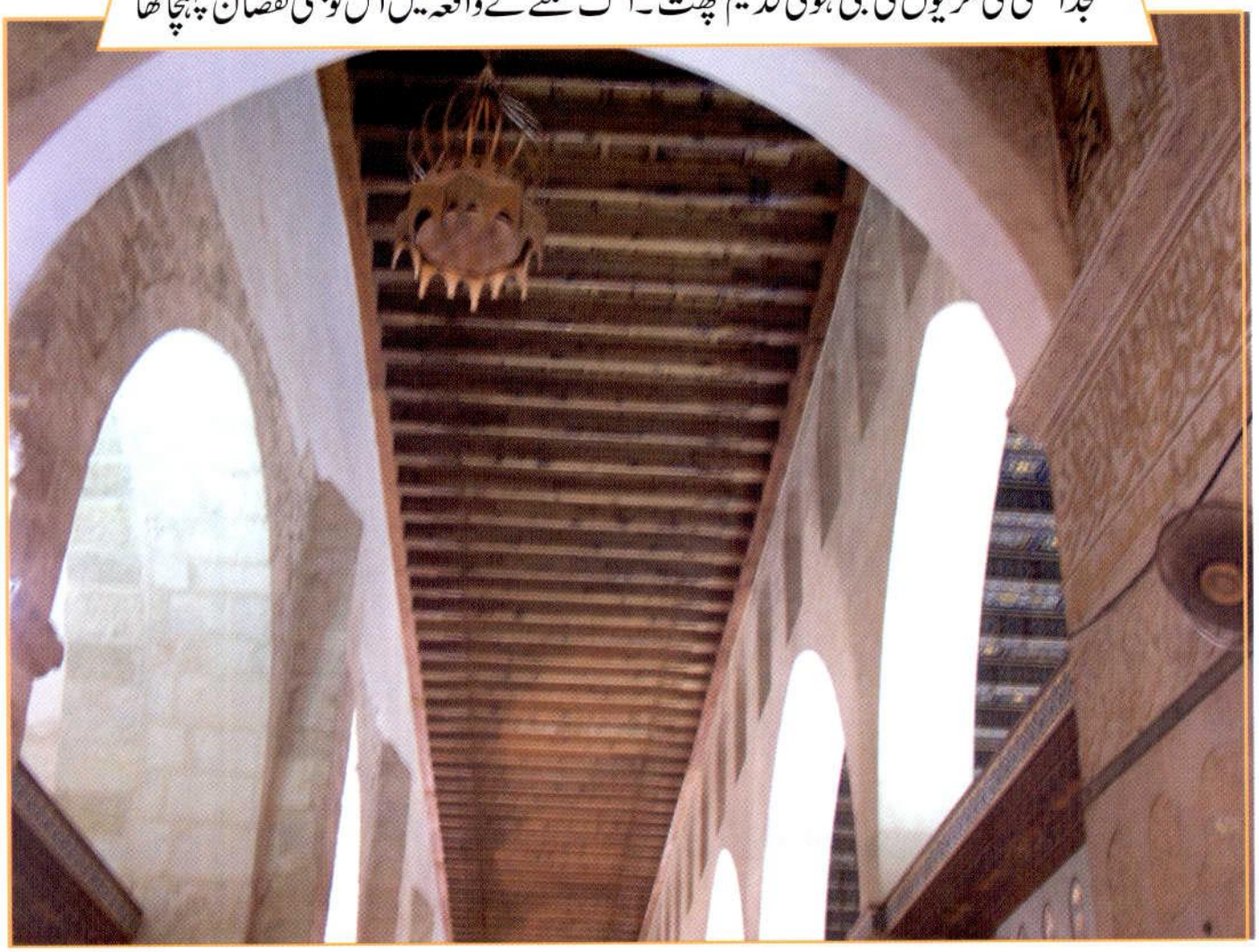


https://tubo...wordpress.com

جمعہ کی نماز کے بعد مفتی صاحب اس تعمیر کے اوپر تشریف فرما ہوتے ہیں



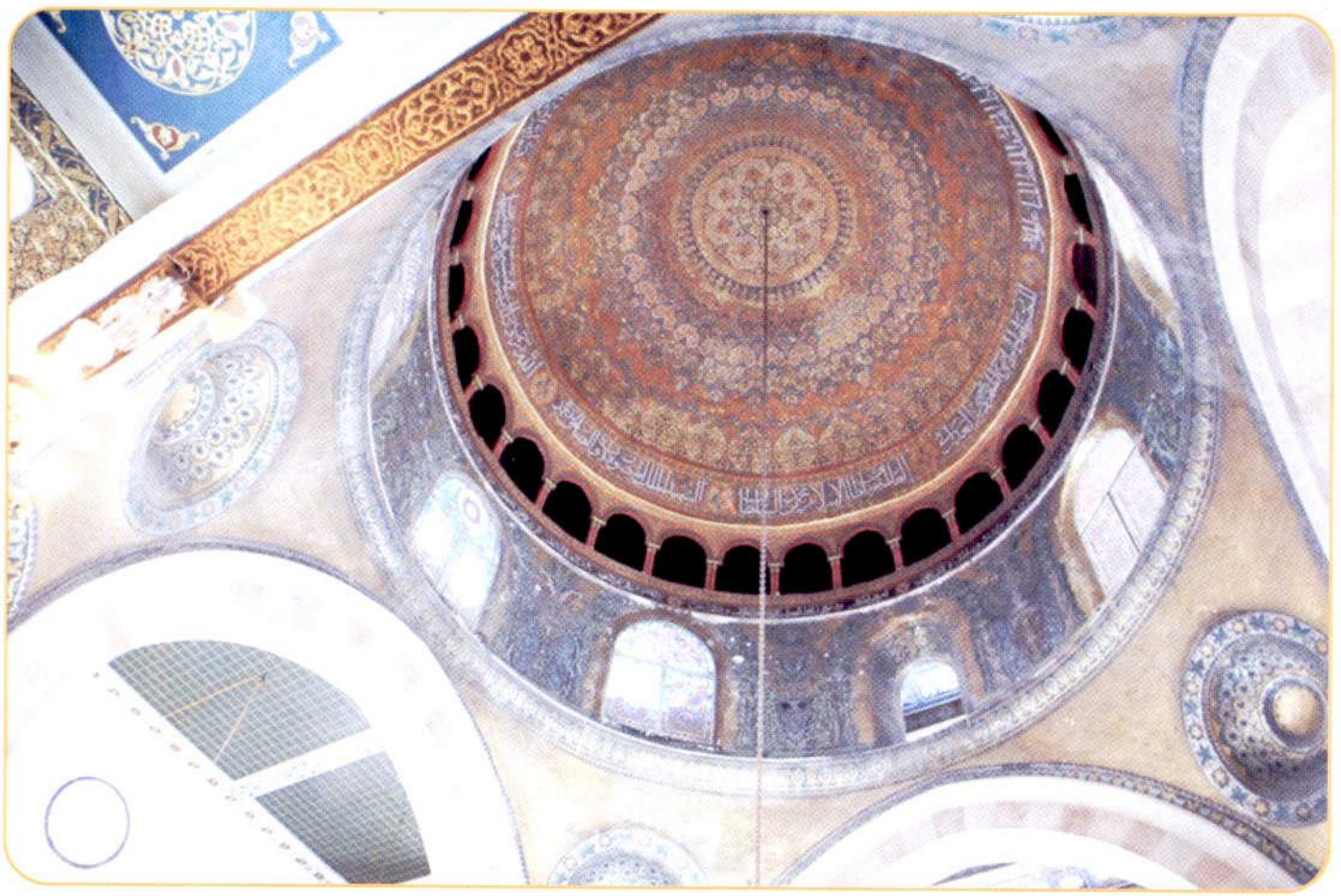
مسجد اقصیٰ کی لکڑیوں کی بنی ہوئی قدیم چھت۔ آگ لگنے کے واقعہ میں اس کو بھی نقصان پہنچا تھا



besturdubooks.wordpress.com

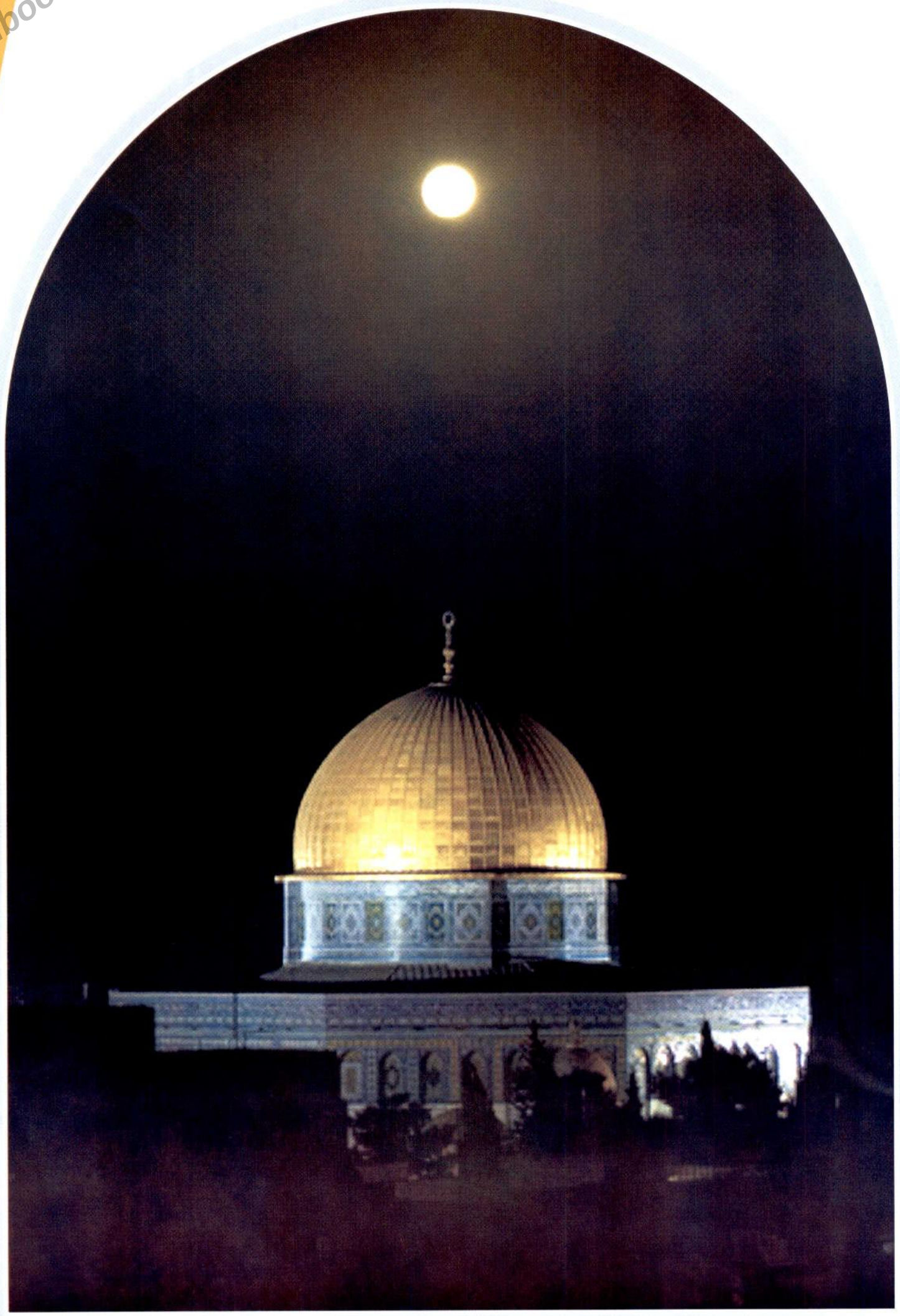
اندرونی جانب سے مسجد اقصیٰ کا گنبد جس کو خوبصورت نقش ونگار سے مزین کیا گیا ہے



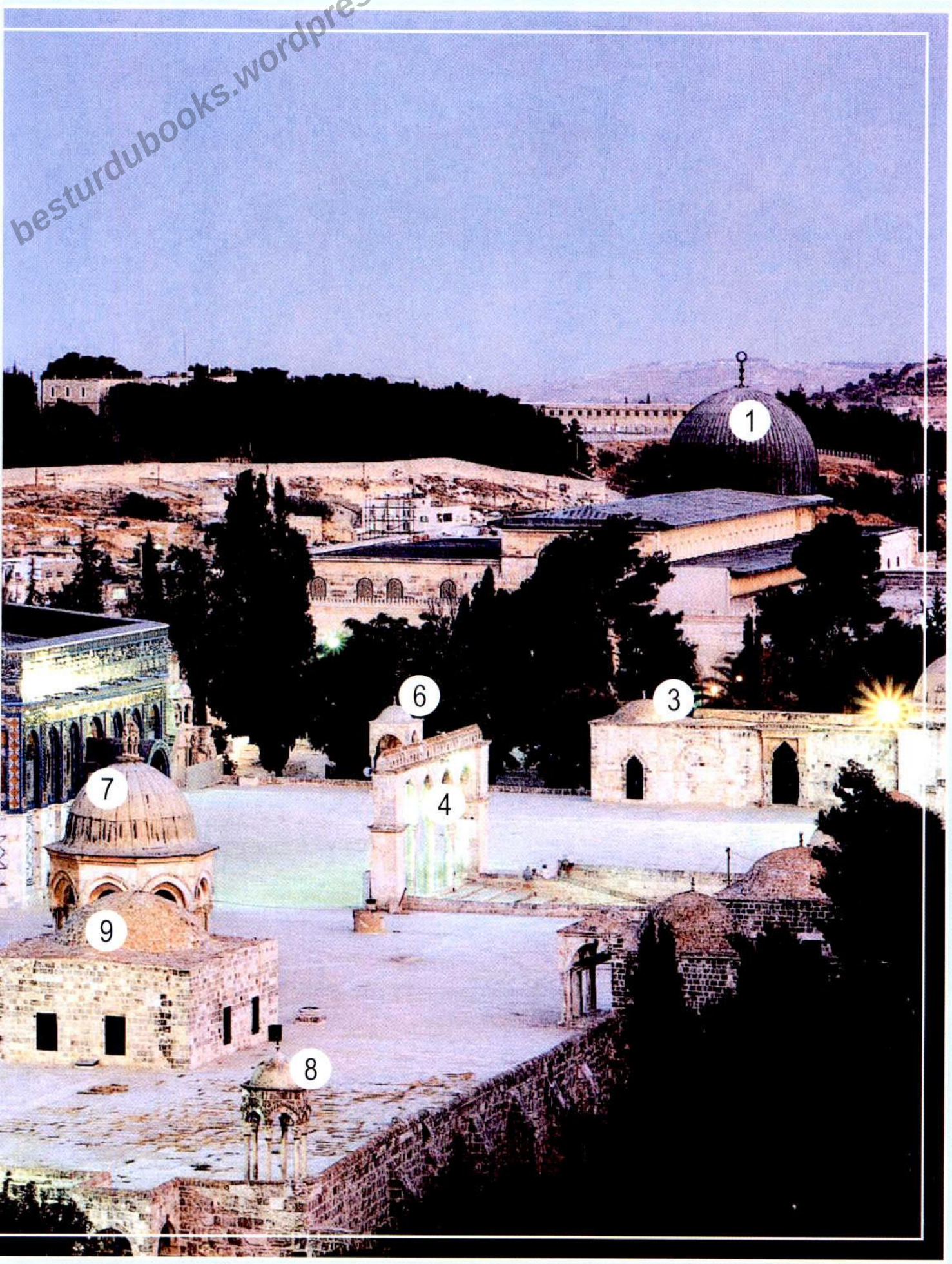


besturdubooks.wordpress.com

روشنیوں میں نہایا ہوا **قبۃ الصخرہ** کا دل گرفتہ منظر

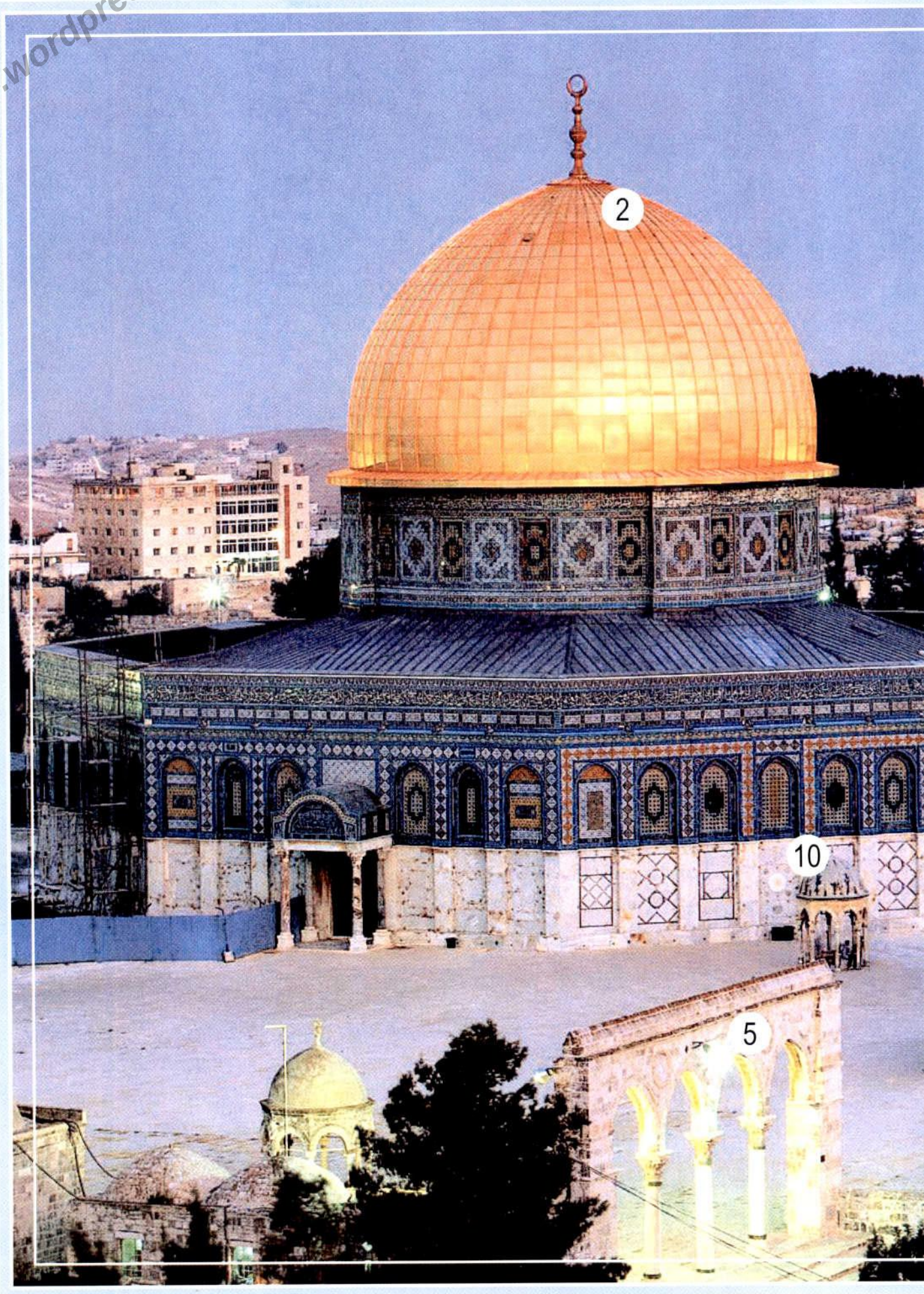


besturdubooks.wordpress.com



حرم قدسی کی ایک یادگار تصویر جس میں حرم شریف مغرب کے وقت روشنیوں میں نہایا ہوا نظر آ رہا ہے۔ (1) پہلی تصویر مسجد اقصیٰ کی مرکزی عمارت کی ہے جہاں شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ (2) دوسری تصویر مسجد اقصیٰ کے صحن میں واقع اس سنہری گنبد کی ہے جو ایک چٹان پر تعمیر کیا گیا۔ (3) قبۃ نحویہ: اسے سلطان معظم عیسیٰ نے 607ء میں علوم عربیہ، نحو وصرف ولغت کی تعلیم کے لیے تعمیر کروایا اس لیے اسے قبہ نحویہ کہتے ہیں۔

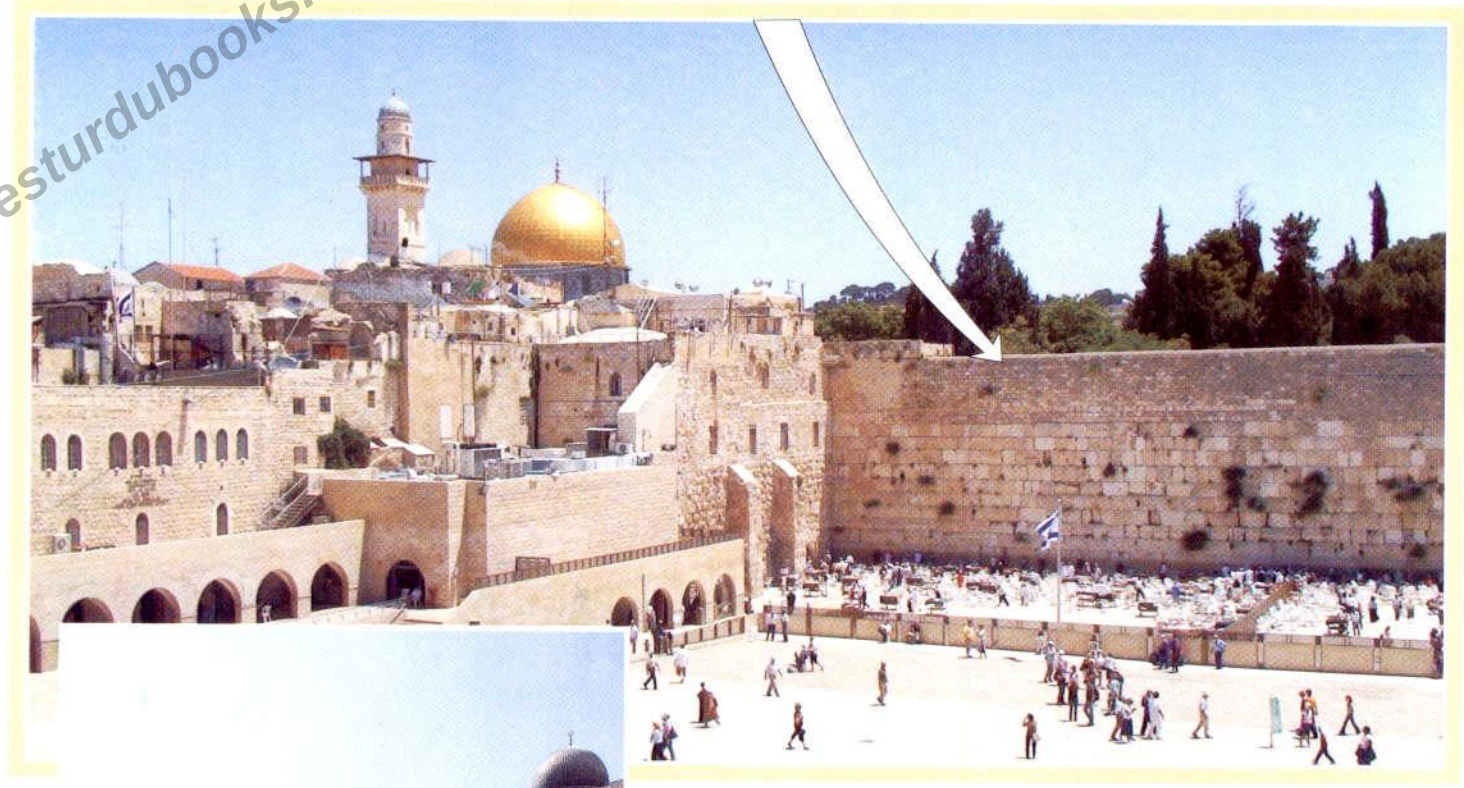
freeurdubooks.wordpress.com

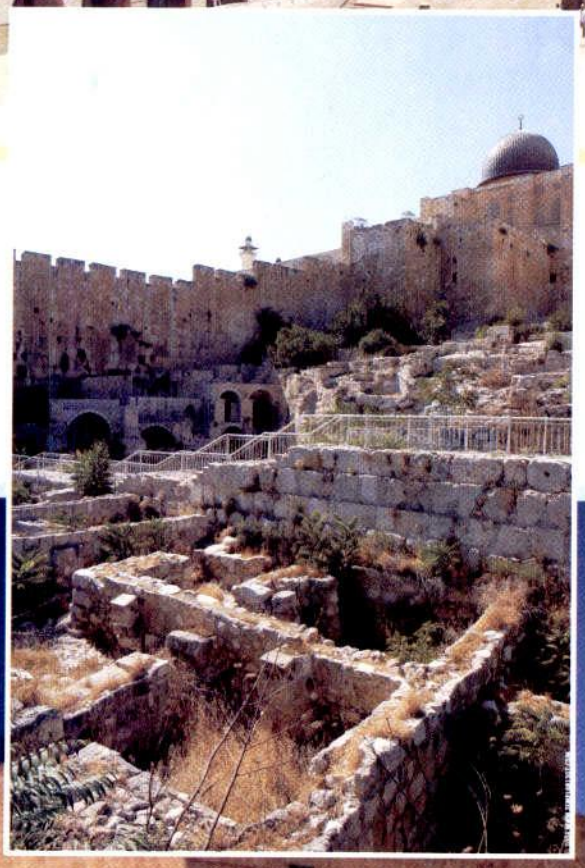


(5،4) چوتھی اور پانچویں تصویر ان محرابی دروازوں کی ہے جن سے گزر کر اس اونچے ہموار حصے میں داخل ہوتے ہیں۔
(6) قبہ یوسف: اسے سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب رحمہ اللہ کی یاد میں 1092ء میں تعمیر کیا گیا۔ (7) قبۃ المعراج: واقعہ معراج کی یاد میں تعمیر ہوا۔ (8) قبۃ الخضر: عثمانی دور میں تعمیر ہوا۔ (9) قبۃ الشیخ خلیلی: ذکر و عبادت اور مراقبے کا مرکز تھا جو شیخ خلیلی نامی ایک بزرگ کے یہاں قیام کی وجہ سے ان کی طرف منسوب ہے۔ (10) قبۃ الارواح: یہ بھی عثمانی سلاطین کے دور میں تعمیر ہوا۔

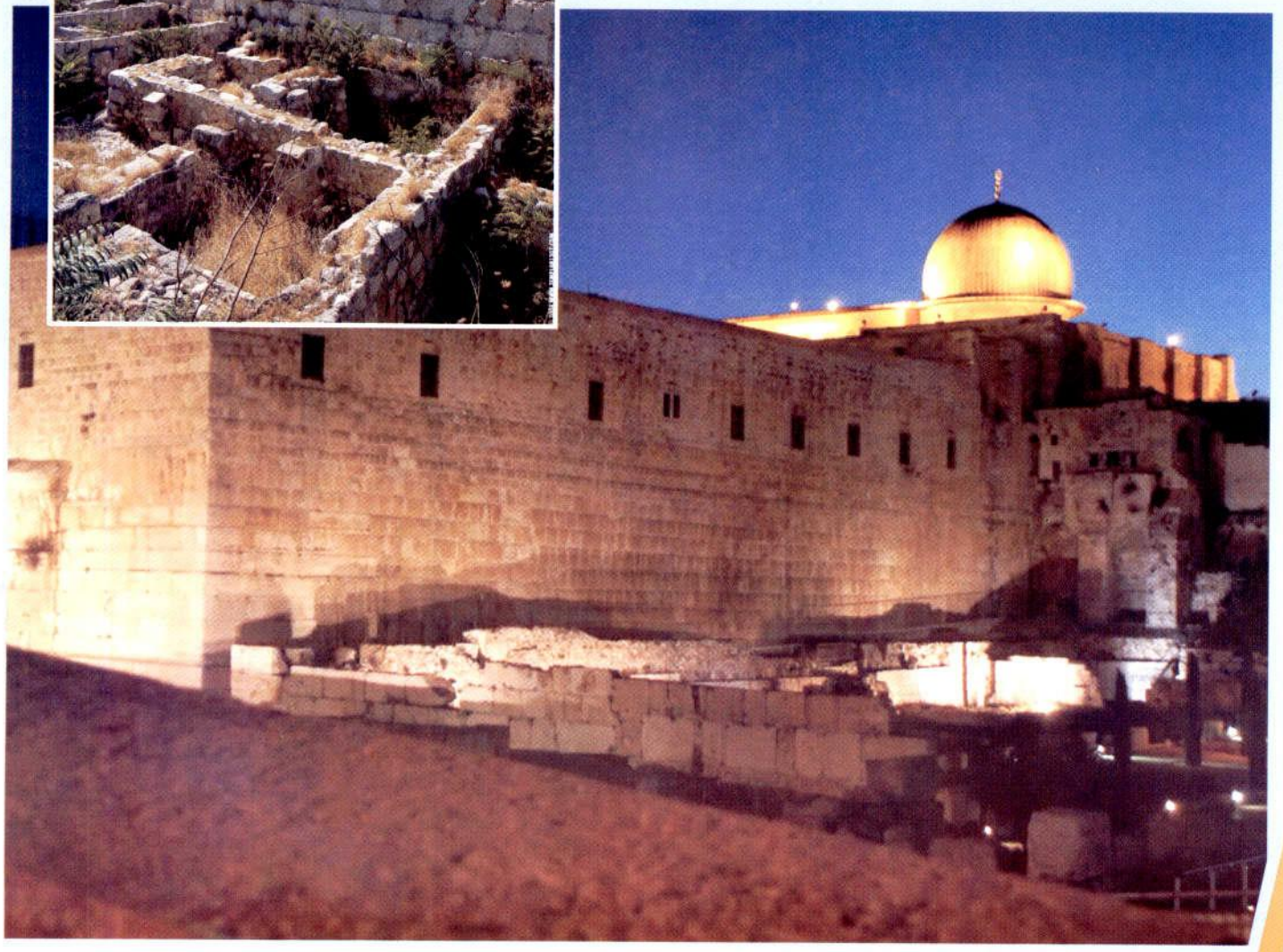
besturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصی کی مغربی دیوار جہاں معراج کی رات حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے براق باندھا تھا۔ اس جگہ مسجد براق بھی تھی جسے شہید کر دیا گیا اور اس دیوار کو دیوار گریہ کا نام دے دیا گیا



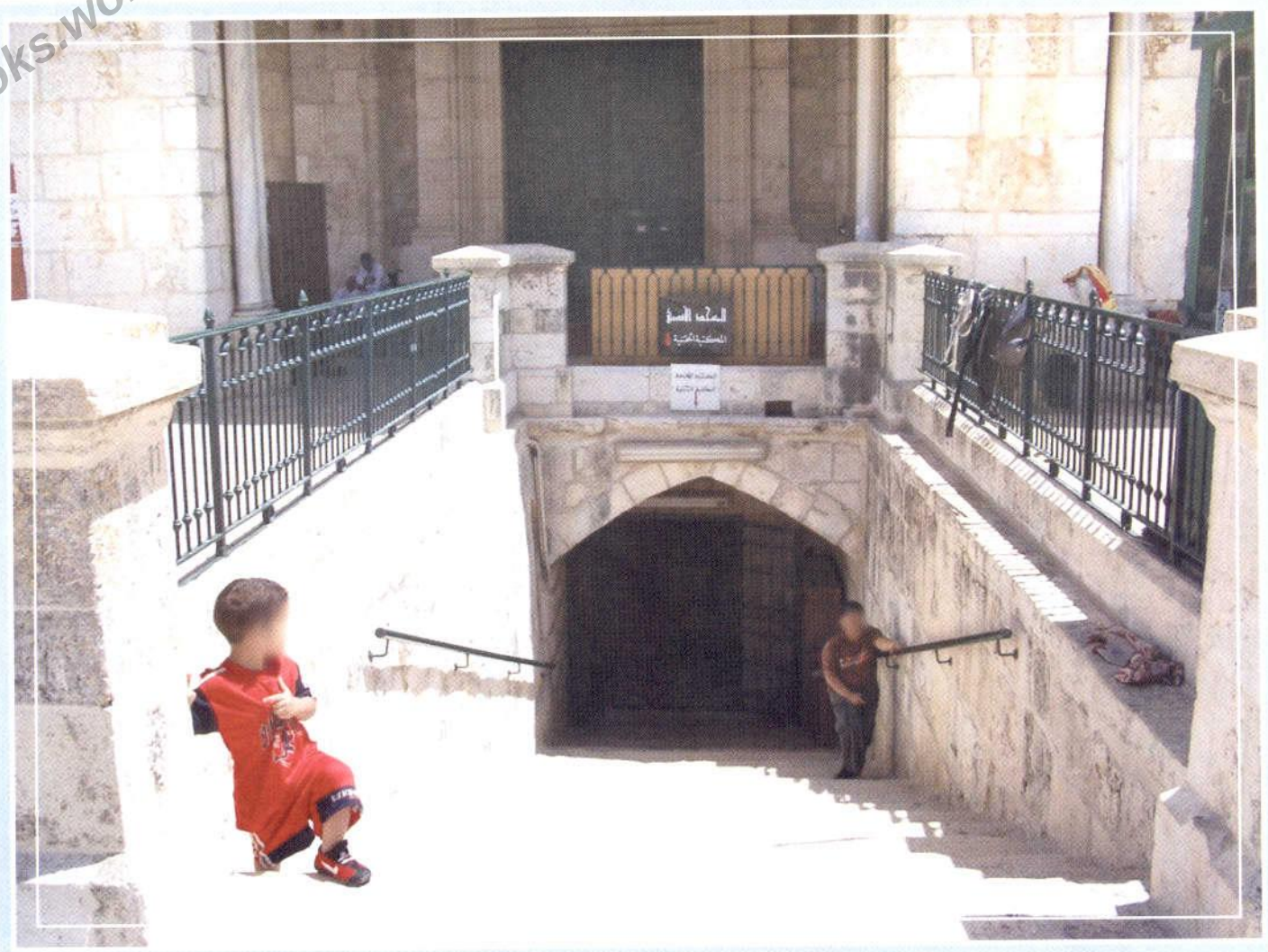


مسجد اقصیٰ کی قبلے کی جانب دائیں طرف چار دیواری کے باہر کی طرف اموی خلفاء کے آثار قدیمہ جہاں ان کے رہائشی مکانات تعمیر تھے

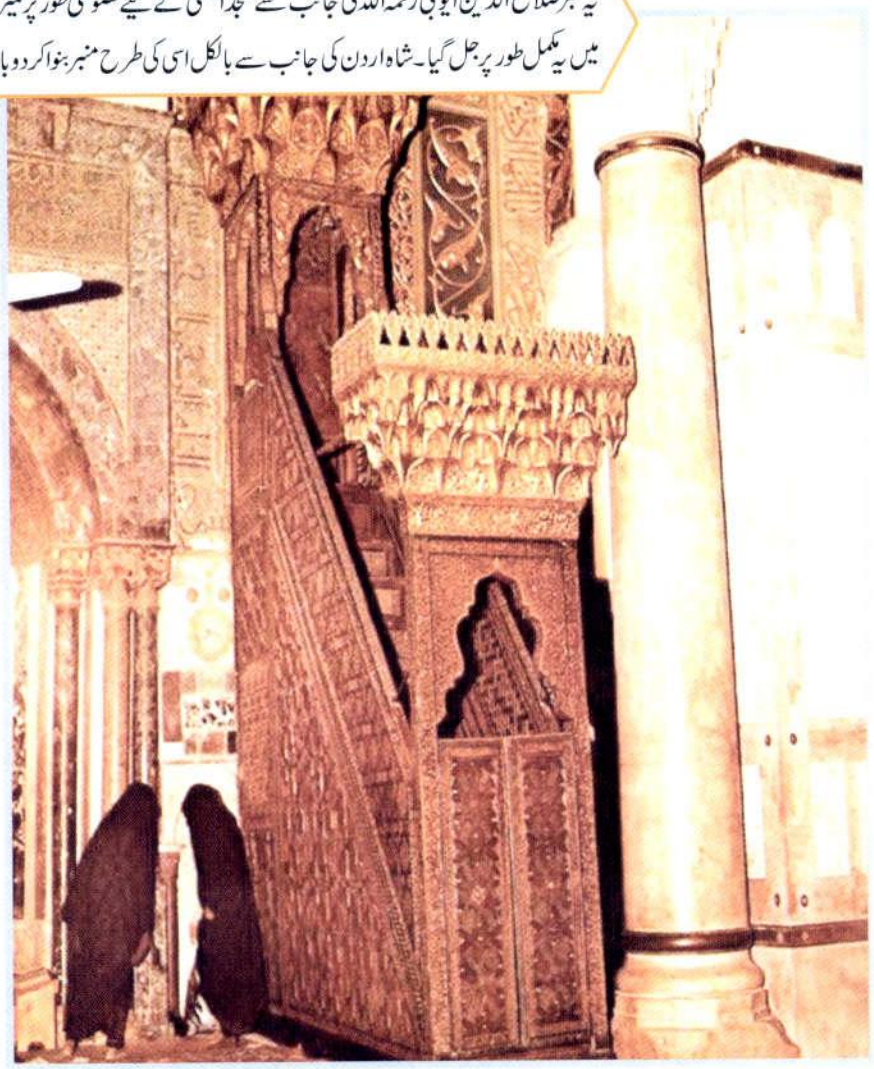


beasturdubooks.wordpress.com

مسجد اقصیٰ کے تہہ خانہ کی طرف جانے والی سیڑھیاں، آج کل یہاں اقصیٰ لائبریری قائم کر دی گئی ہے



یہ منبر صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے لیے خصوصی طور پر تعمیر کروایا گیا تھا۔ کچھ عرصہ پہلے آگ لگنے کے واقعہ میں یہ مکمل طور پر جل گیا۔ شاہ اردن کی جانب سے بالکل اسی کی طرح منبر بنوا کر دوبارہ مسجد اقصیٰ میں رکھوا دیا گیا

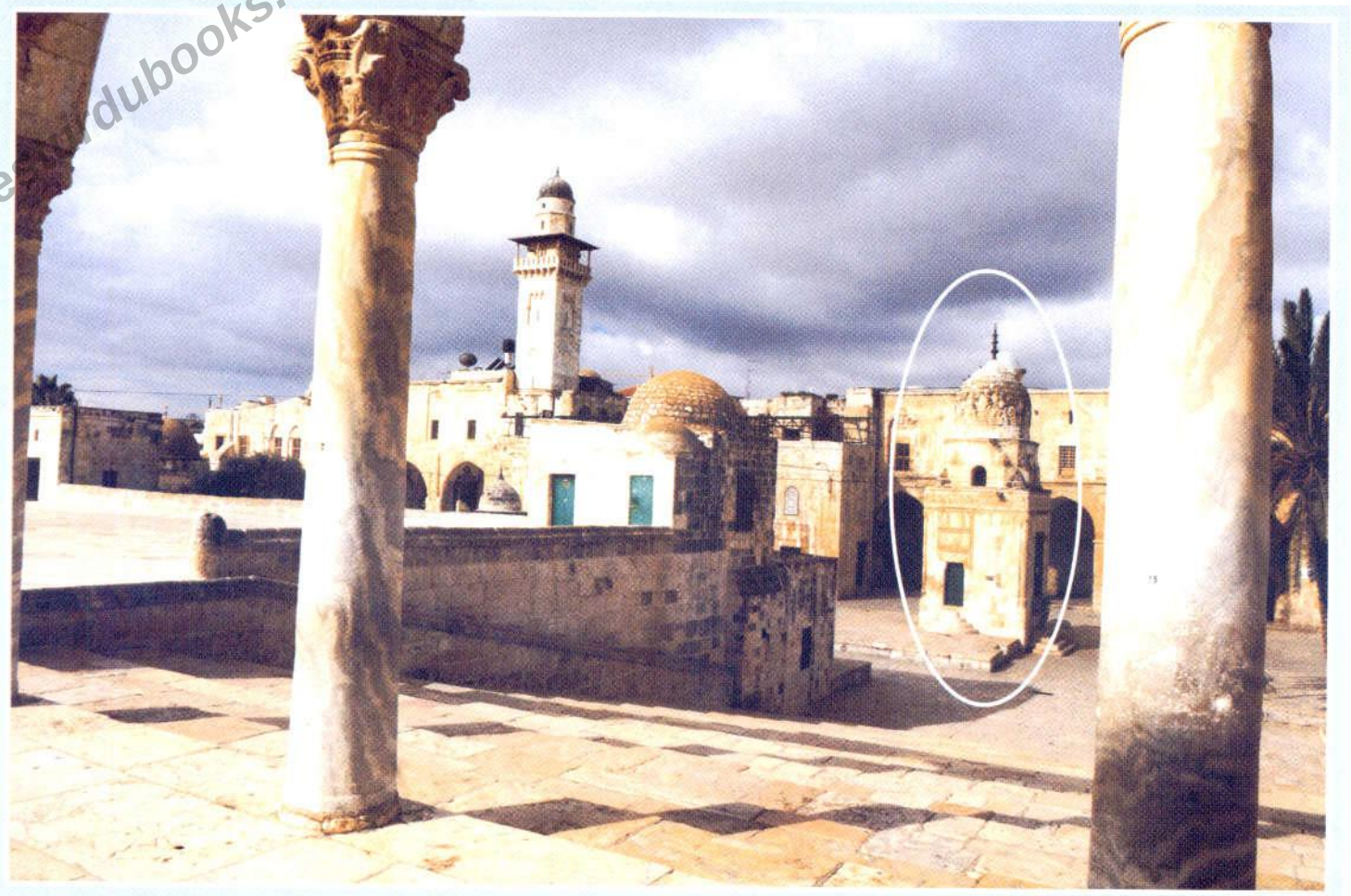




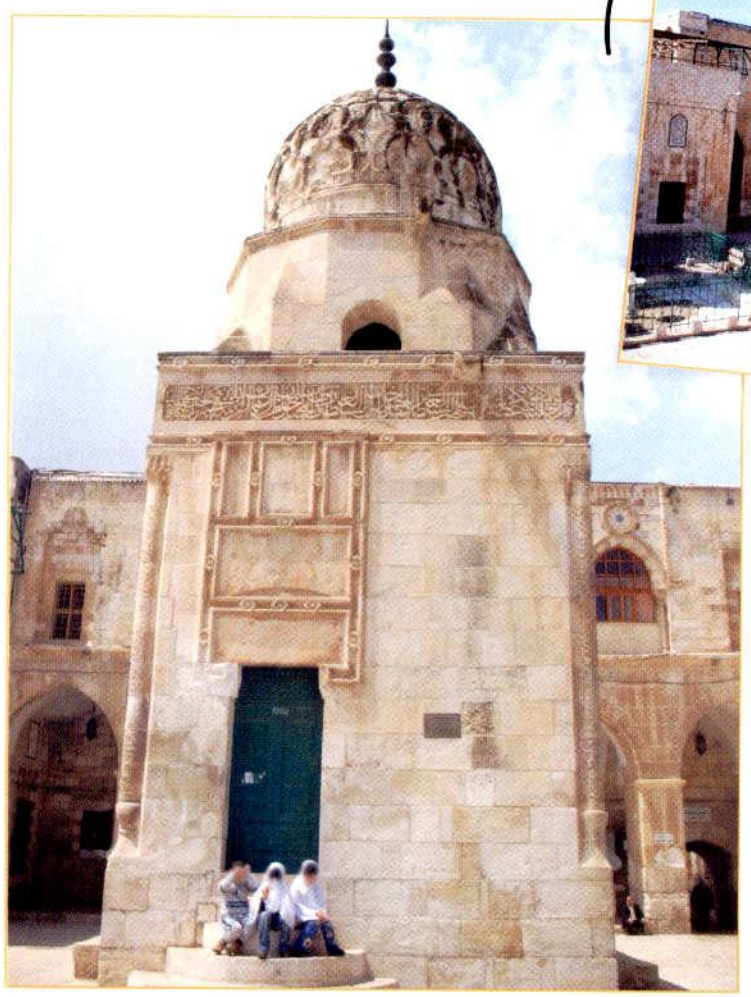
beststudubooks.wordpress.com

محرابی دروازوں سے سبیل قایتبائی کا ایک خوبصورت منظر۔

پس منظر میں اقصیٰ کا مینار بھی نظر آ رہا ہے جسے **باب المغاربہ کا مینار** کہا جاتا ہے۔ اس مینار پر چڑھ کر اذان دی جاتی تھی۔







سبیل قایتبائی

اس سبیل کو سلطان قایتبائی نے 887ھ میں تعمیر کروایا۔ یہ حرم قدسی کی سب سے اہم ترین سبیل شمار ہوتی ہے اور آج تک آباد ہے۔ یہ جب تعمیر ہوئی تو پورے فلسطین و شام میں اپنی نوعیت کی منفرد چیز سمجھی جاتی تھی۔

freelibrarybooks.wordpress.com



قبة الخضر: عثمانی دور میں تعمیر ہوا۔



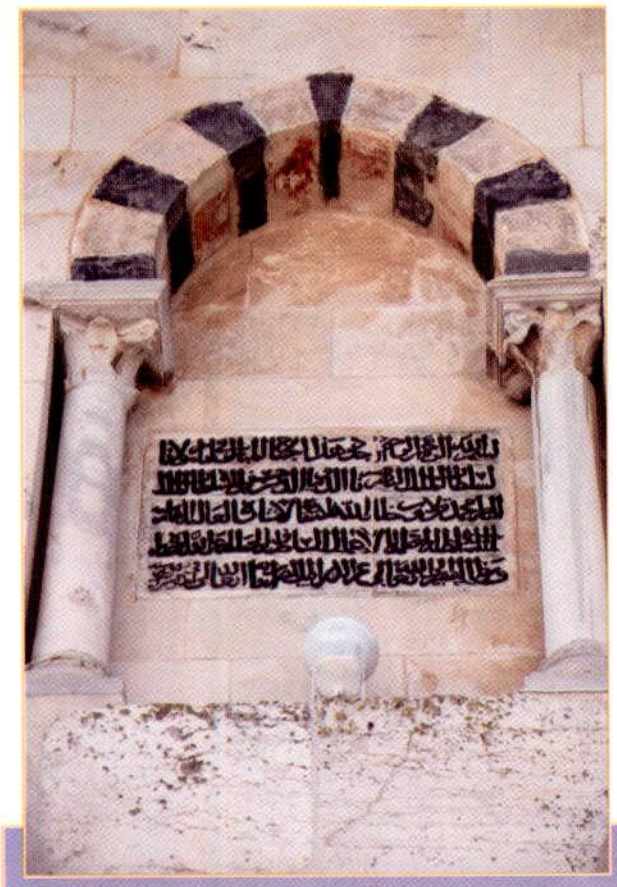
قبہ یوسف :

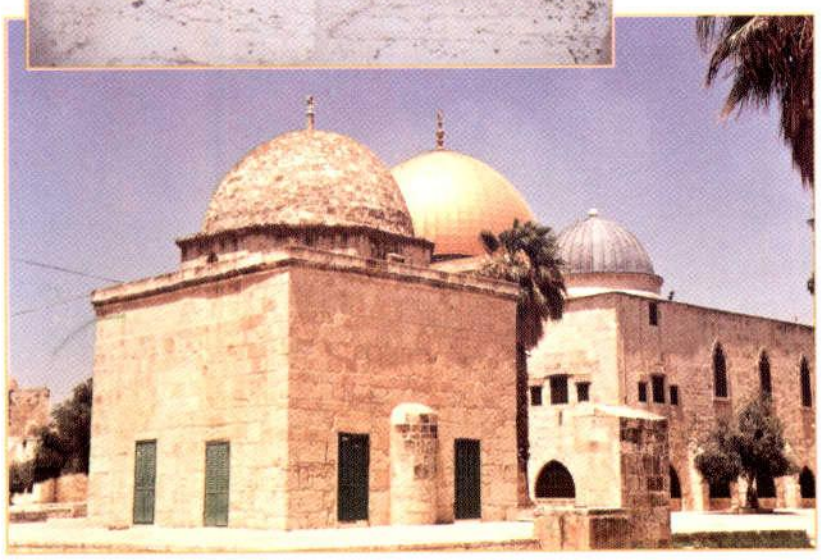
یہ قبہ قبلہ اول کی صحنوں میں موجود درجنوں قبوں کی طرح ایک قبہ ہے جسے قبہ یوسف کہا جاتا ہے، اس قبے کو 1092ھ میں سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب رحمہ اللہ کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔

مسجد اقصیٰ کا ایک قدیم دروازہ



مسجد اقصیٰ کی مختلف تعمیرات کے نمونے







besturdubooks.wordpress.com

یہ قبرستان قدیم قبرستانوں میں سے ایک ہے، جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قبریں بھی موجود ہیں
اور نظر آنے والا دروازہ باب رحمت (Golden Gate) کہلاتا ہے





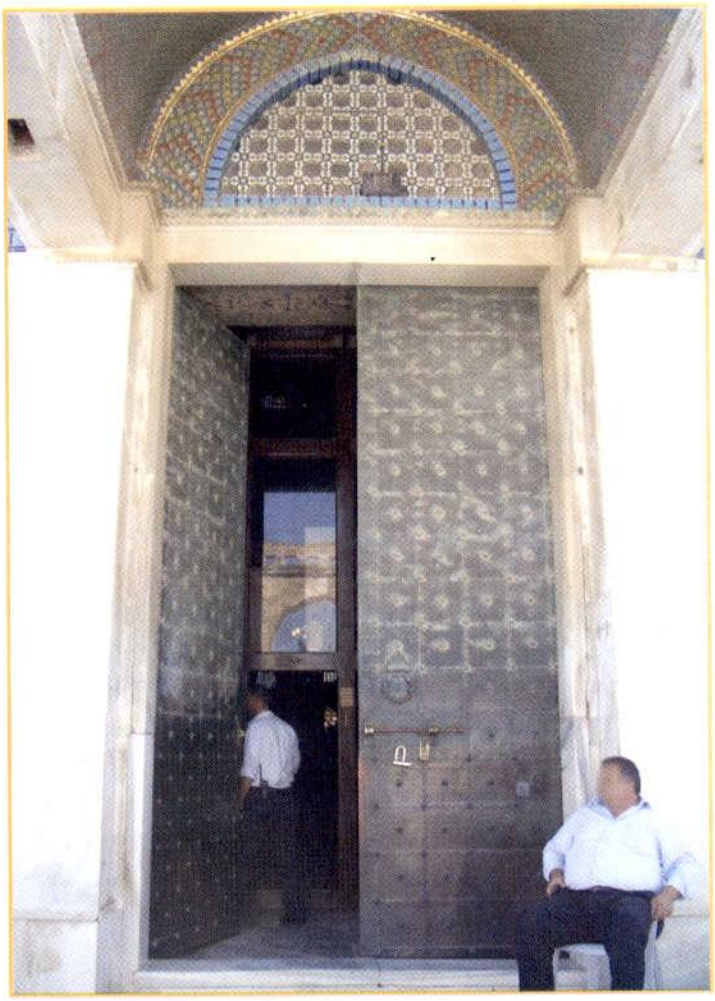
مقبرہ رحمت کی جانب سے قبلہ اول مسجد اقصیٰ کا عمومی منظر





basurdubooks.wordpress.com

قبۃ الصخرۃ کا داخلی دروازہ



مسجد عمر بن الخطاب

مسجد اقصیٰ کے قدیم حصہ کا داخلی دروازہ جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فتح بیت المقدس کے بعد اس جگہ تعمیر کیا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام کی امامت فرمائی۔

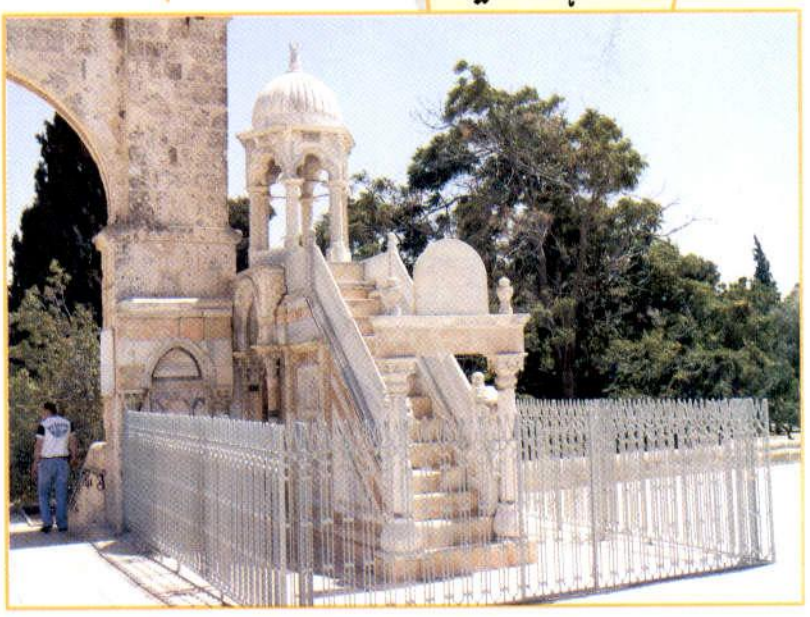


باب المغاربہ کا مینار

اس مینار پر چڑھ کر اذان دی جاتی تھی



منبر برہان الدین



besturdubooks.wordpress.com

قبة الصخرہ : اس کی تعمیر کا آغاز 66ھ مطابق 685ء میں اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان اوران کے بیٹے ولید بن عبدالملک نے کیا۔ 6 سال بعد 72ھ مطابق 691ء میں تعمیر مکمل ہوئی۔ اسے دو ماہرین فن معماروں رجاء بن حیوۃ اور یزید بن سلام کی نگرانی میں تعمیر کیا گیا۔ رجاء بن حیوۃ فلسطین کے ایک مقام بلیسان اور یزید بن سلام القدس کے رہنے والے تھے۔ اس کی تعمیر پر مصر کے خراج سے حاصل ہونے والی سات سال کی آمدنی خرچ ہوئی۔

موجودہ عمارت ترک سلاطین سلطان عبدالحمید اور سلطان عبدالعزیز کے عہد کی مرمت کردہ ہے۔ دیواروں کی بیرونی مینا کاری، خوبصورت رنگین شیشوں کی 38 کھڑکیاں اور انداز تزئین سب کا سب مخصوص ترکی طرز کا ہے۔ عمارت کے باہر چاروں طرف خوبصورت پتھروں پر سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ یٰسین کی آیات خط طغرا میں دلفریب انداز میں تحریر کی گئی ہیں۔ کھڑکیوں کی بناوٹ میں اعلیٰ درجے کی حسن ترتیب اور بہترین جالی دار کام کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔



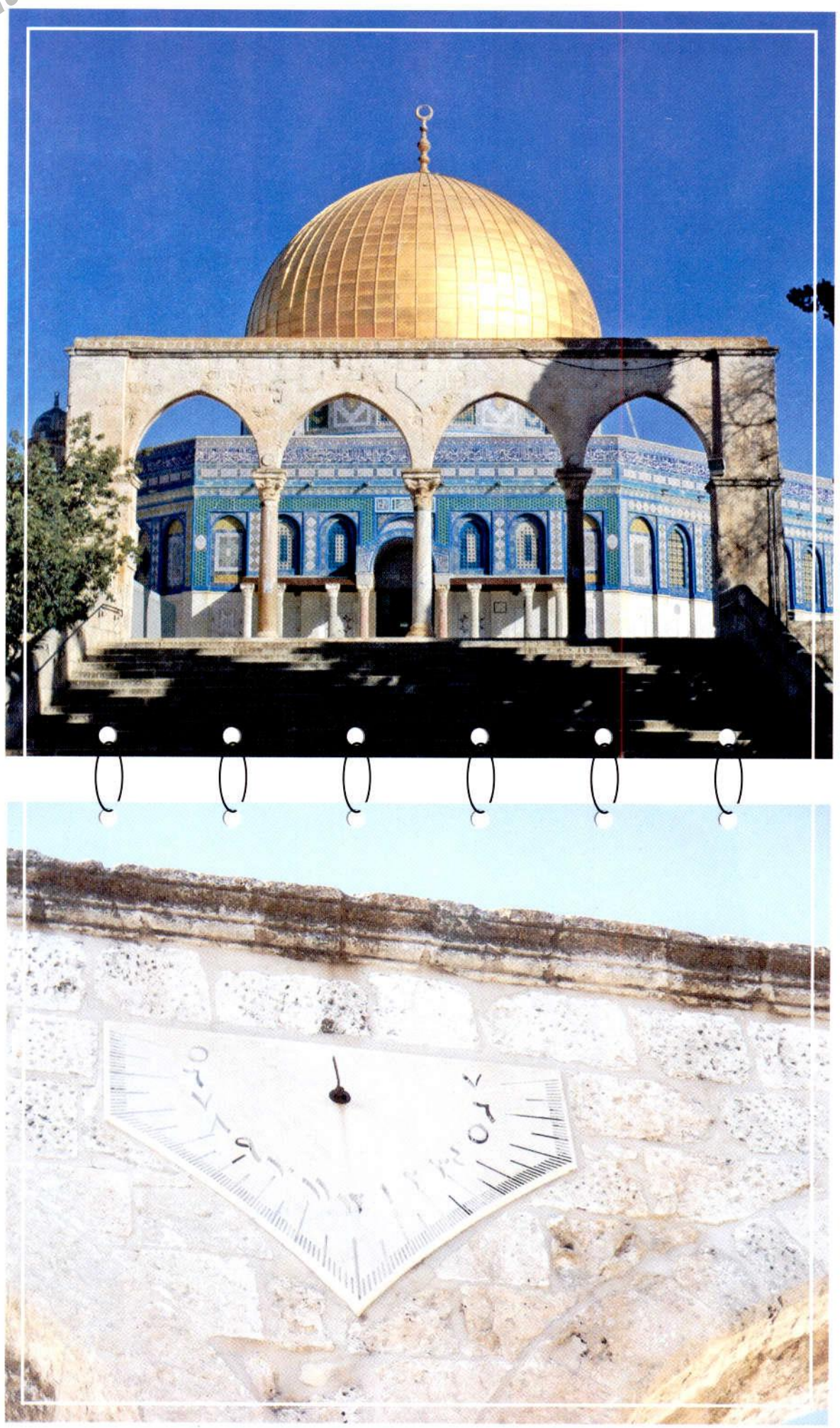
besturdubooks.wordpress.com

ہم سے تہذیب و تمدن کا بھرم قائم ہے ہم تو تاریخ بناتے ہیں جدھر جاتے ہیں



besturdubooks.wordpress.com

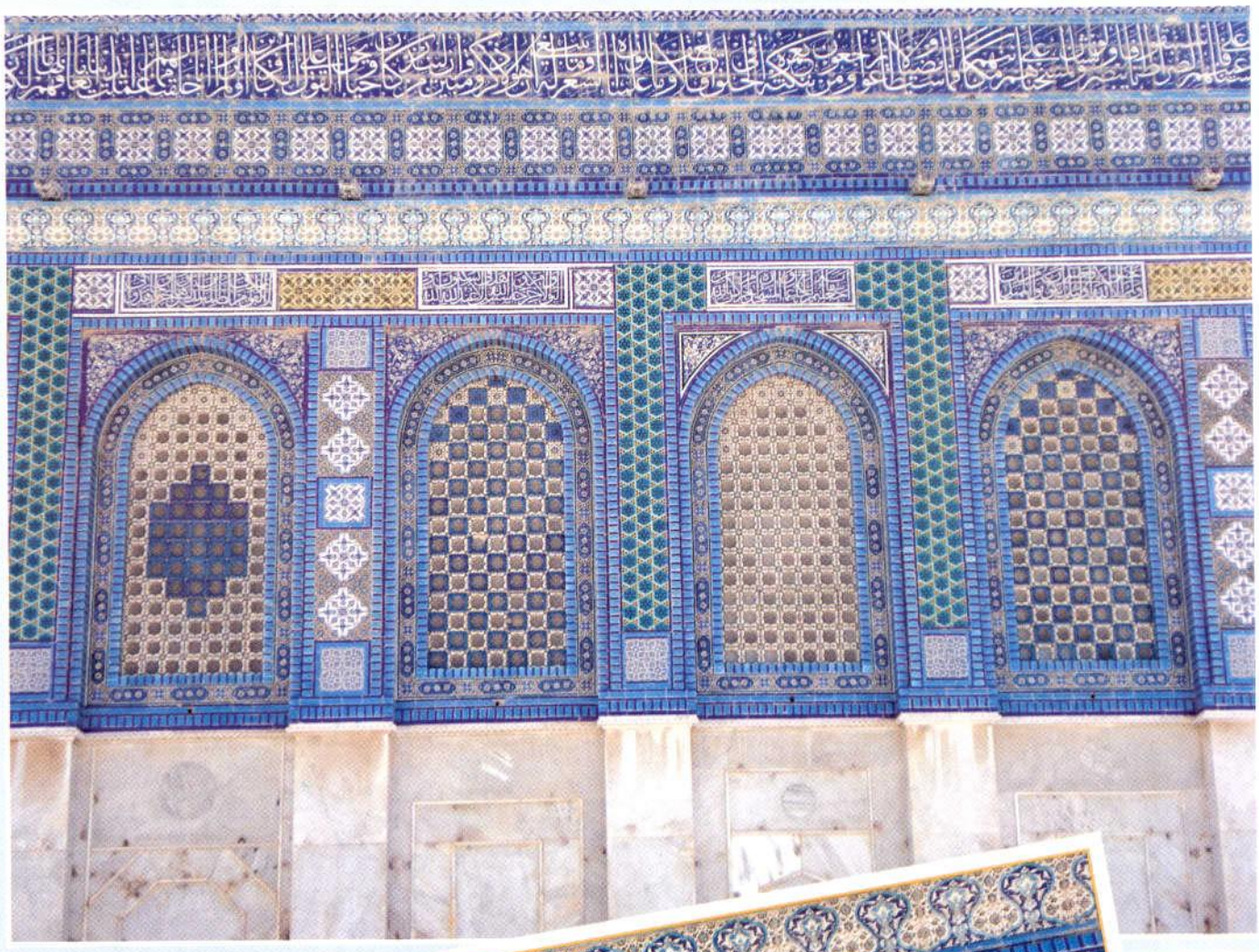
دھوپ کی گھڑیاں: مسجد اقصیٰ میں اس طرح کی دو دھوپ کی گھڑیاں ہیں ان میں سے ایک مسجد کی مرکزی عمارت کے سامنے مفتی الشافعہ علامہ ابوسعود محمد طاہر نے بنائی دوسری سنہری گنبد کے قریب مقدسی نامی ایک انجینئر نے بنائی۔



palestinebooks.wordpress.com

قبة الصخرہ

اسلامی طرز تعمیر کا ایک بے مثال شاہکار



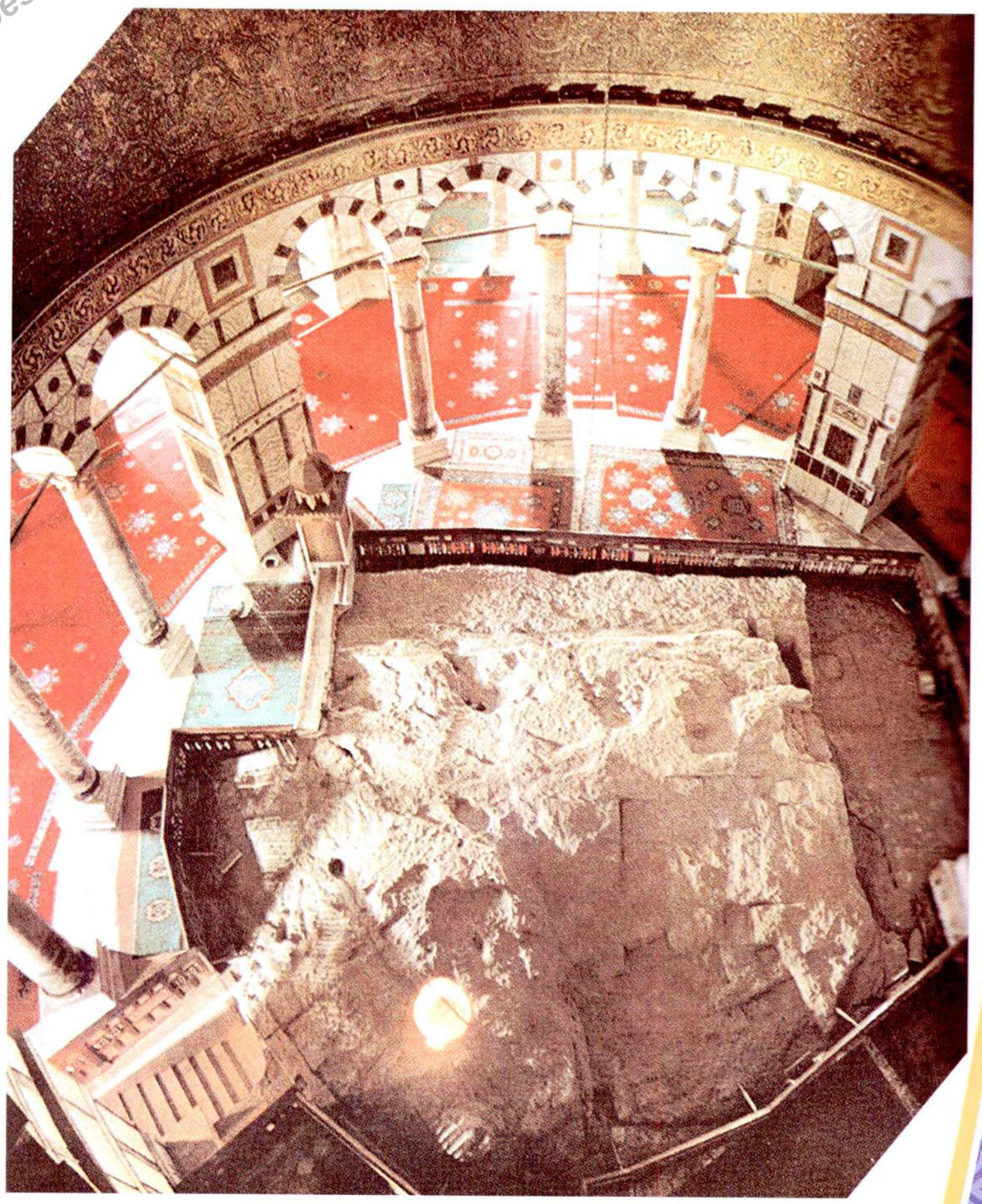


besturdubooks.wordpress.com

مقدس چٹان

سنہری گنبد کا اندرونی منظر:

چھت پر خوبصورت نقش ونگار اور نیچے ستونوں کے درمیان وہ چٹان نظر آ رہی ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اول تھی



https://sabooks.wordpress.com

یہ چٹان سینے کے برابر اونچی، ۵۶ فٹ لمبی، ۴۲ فٹ چوڑی اور تقریباً نیم دائرے کی غیر منظم شکل میں ہے۔ گیارہویں صدی عیسوی میں جب القدس پر عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا تو عیسائی پادریوں نے یہاں آنے والے عیسائی زائرین کو چٹان کے ٹکڑے ہم وزن سونے کے عوض فروخت کرنا شروع کر دیے تو موجودہ حکمرانوں نے اس چٹان کو سنگ مرمر کی سلوں سے ڈھانپ دیا۔

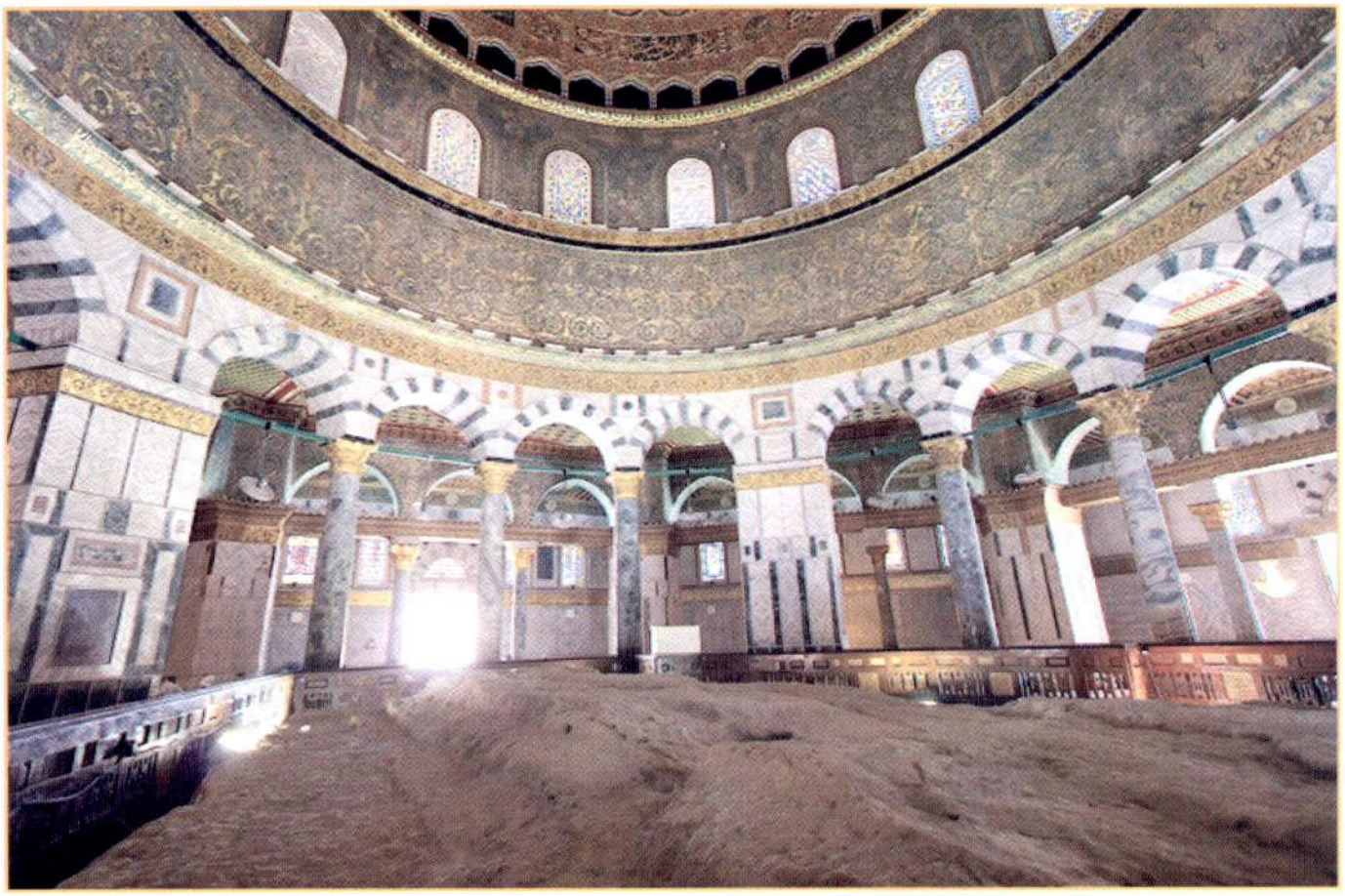
80 سال کے وقفے کے بعد جب سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے بیت المقدس فتح کیا تو قبے کے گنبد سے صلیب اتارنے اور عیسائیوں کے دیگر نشانات مٹانے کے ساتھ ان سلوں کو بھی ہٹا دیا۔





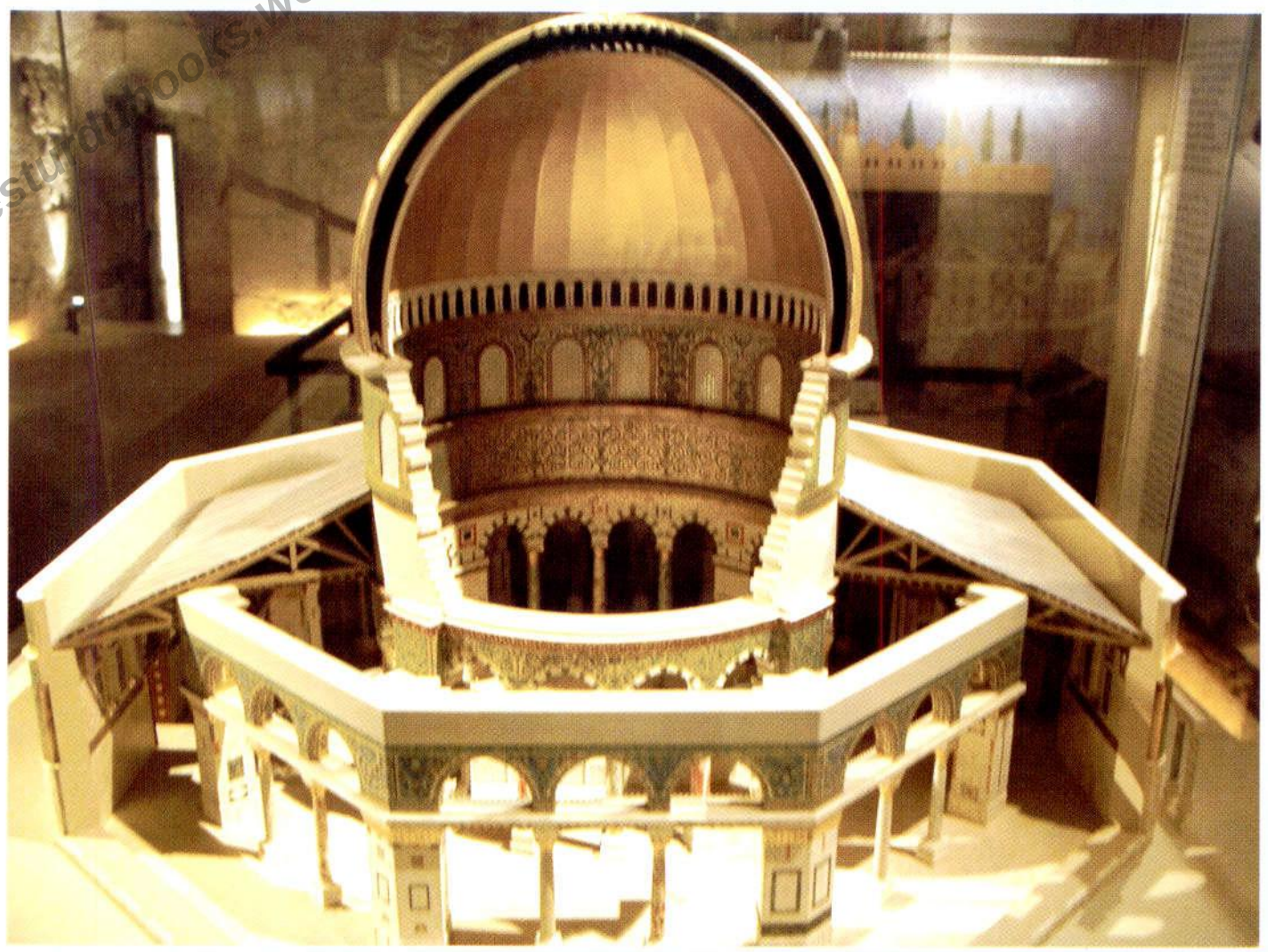


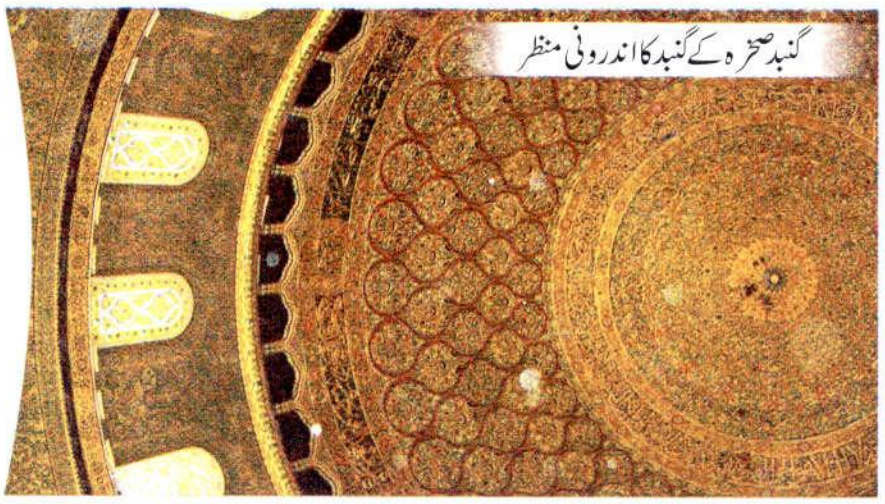




besturdubooks.wordpress.com

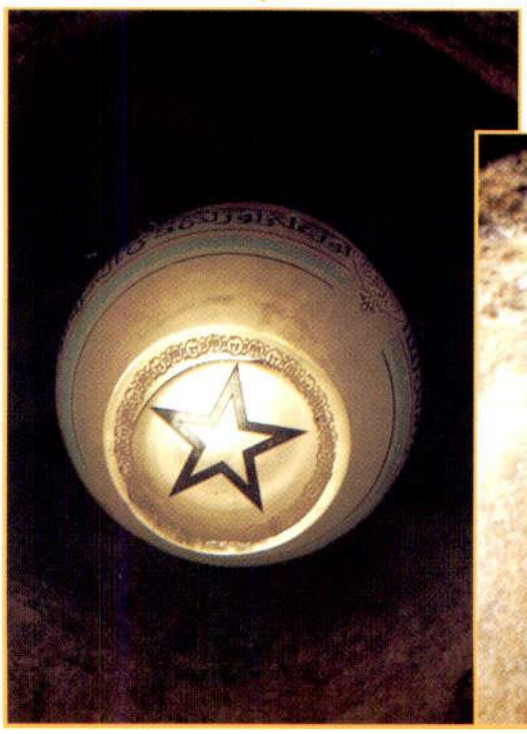
گنبد صخرہ (DOME OF THE ROCK) کا ماڈل

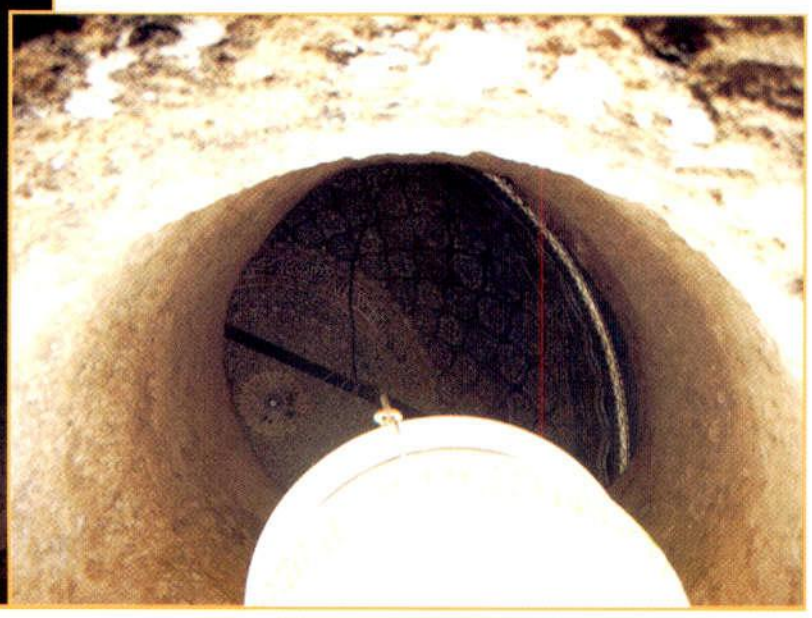




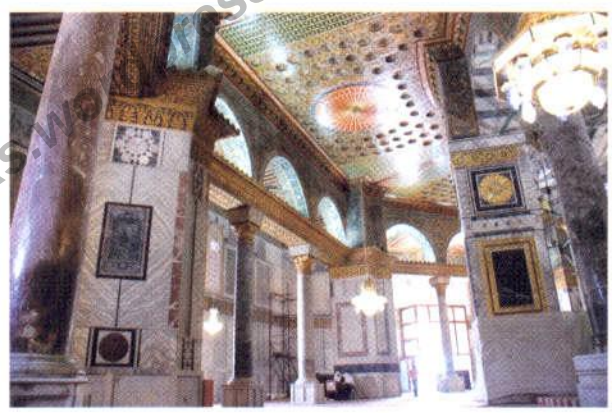
گنبد صخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر

مقدس چٹان کے نیچے موجود قدرتی غار کی لائٹ
جو چٹان میں موجود سوراخ میں نصب ہے



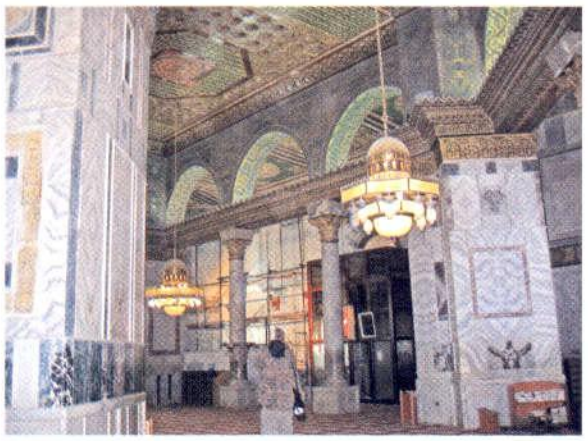


besturdubooks.wordpress.com

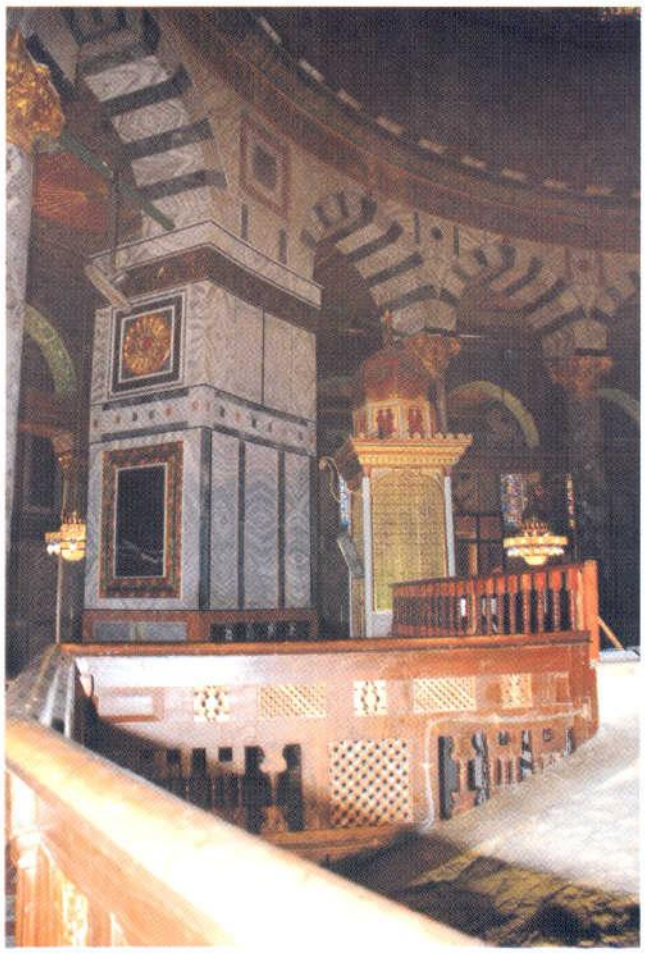


یہ قبہ ایک اونچے چبوترے پر ہے۔ جس تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں چڑھنی پڑتی ہیں۔ ان سیڑھیوں کے اختتام پر محرابی دروازے ہیں۔ اس کے آگے وسیع چبوترہ ہے۔ جس کے بیچوں بیچ قبہ قائم ہے۔ قبے میں اندر کی طرف ستون کی دو قطاریں ہیں، پہلی قطار چٹان کے اردگرد ہے اس میں چار نہایت ضخیم اور چوڑے اور بارہ گول چھوٹے ستون ہیں۔ دوسری قطار ذرا فاصلے پر ہے۔ اس میں آٹھ بڑے اور سولہ چھوٹے ستون ہیں۔ اس طرح اندرونی حصہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے میں چٹان رکھی ہے جبکہ درمیان کا حصہ ستونوں سے گھرا ہے اور تیسرا حصہ دروازے سے متصل ہے۔ آج کل دروازے کے ساتھ متصل حصے میں سبز اور درمیان والے حصے میں سرخ قالین بچھی ہوئی ہیں۔ مسلمان یہاں بیٹھ کر تلاوت کرتے ہیں اور قبلہ کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھتے ہیں یہ باقاعدہ مسجد نہیں ہے، ایک طرح کی جائے نماز ہے جسے مسلمان یہاں آنے کے بعد لہولعب میں مشغول ہونے کی بجائے۔ نماز و تلاوت سے آباد رکھتے ہیں۔





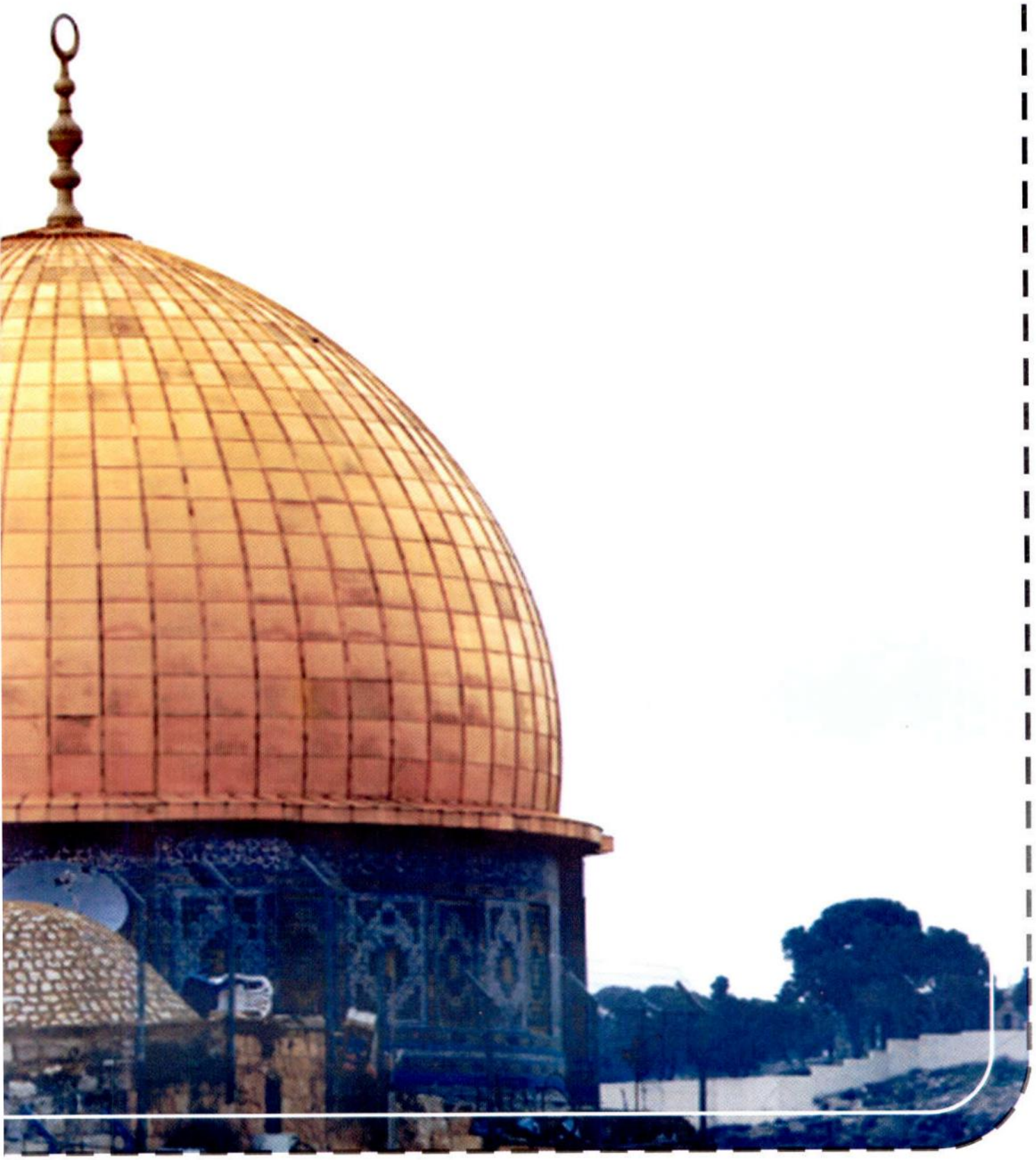




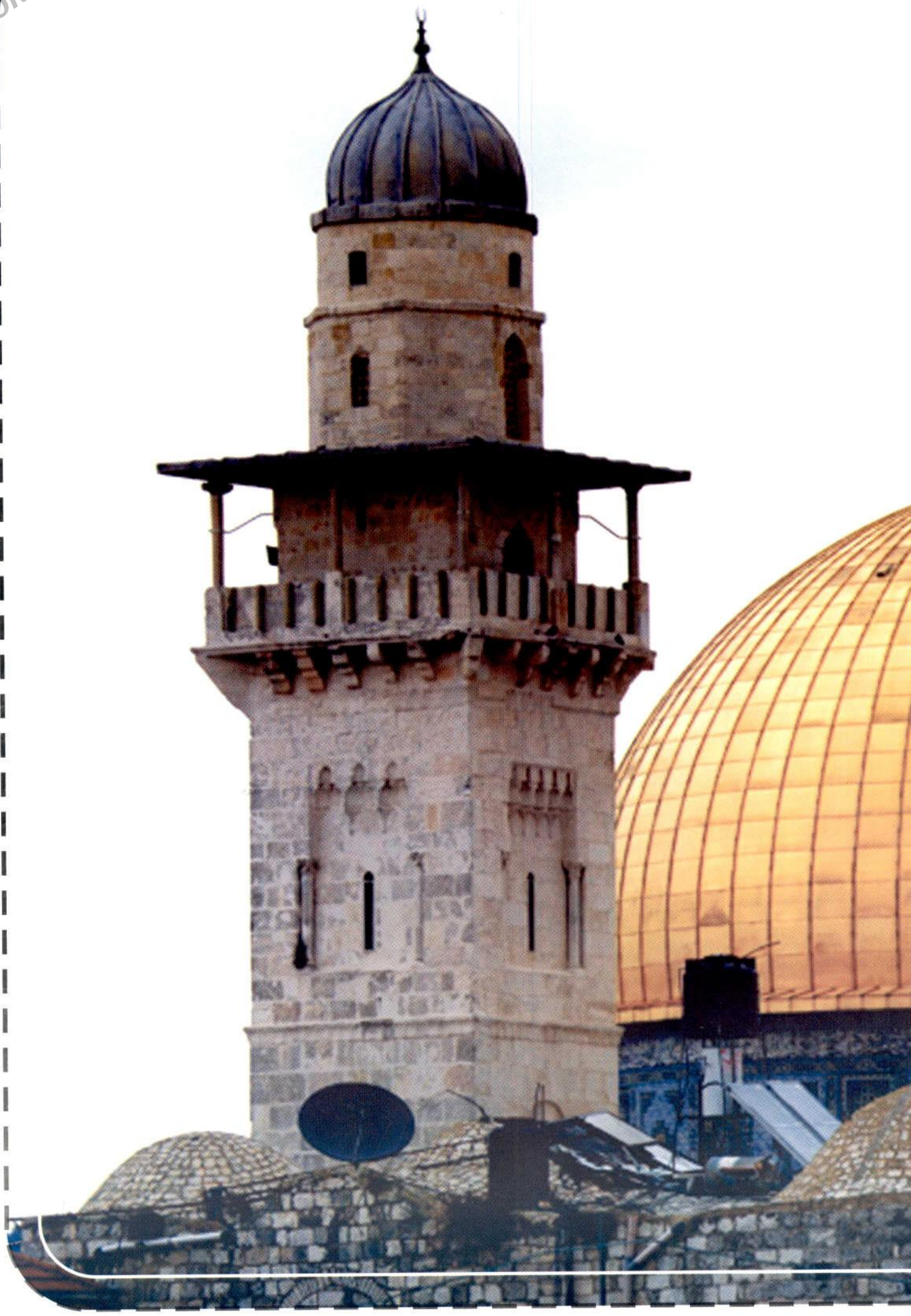


besturdubooks.wordpress.com

مینار باب المغاربہ: یہ اقصیٰ کے قدیم میناروں میں سے ایک ہے۔



http://qubooks.wordpress.com



besturdubooks.wordpress.com

چٹان کے نیچے موجود غار میں جانے کا محرابی دروازہ

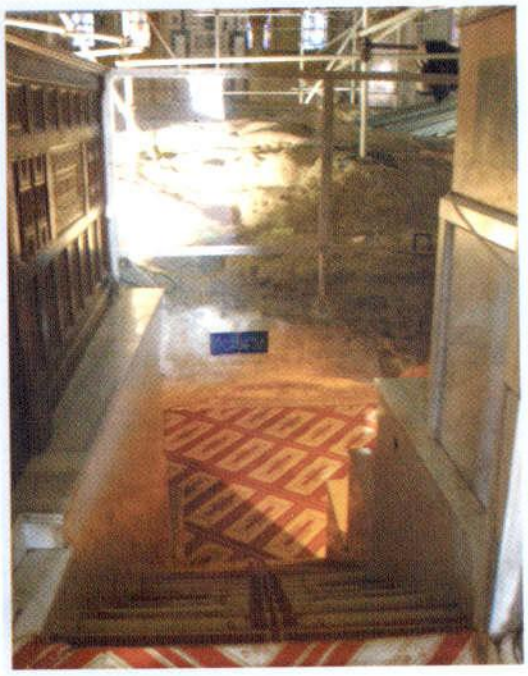


besturdubooks.wordpress.com

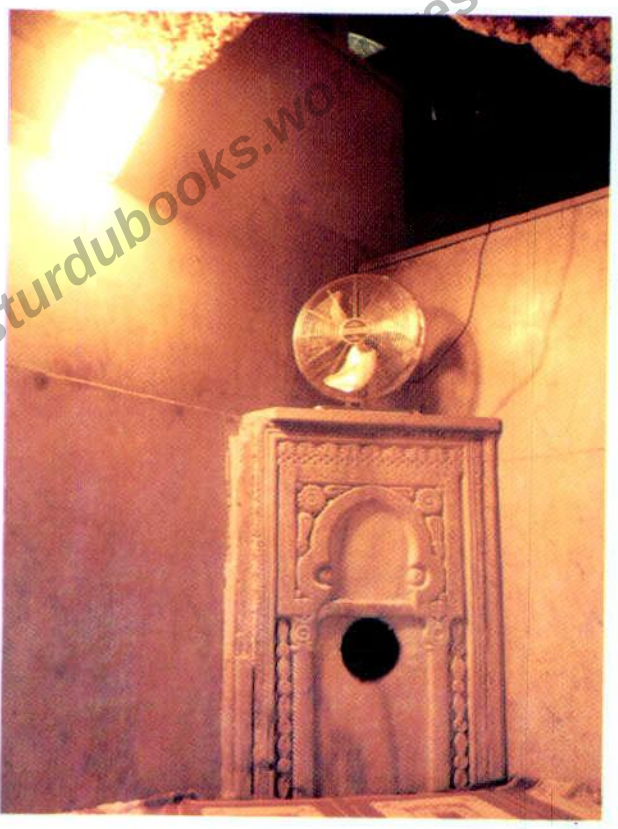


اس چٹان کے نیچے ایک قدرتی غار ہے، جس میں تقریباً ستر آدمی سما سکتے ہیں۔ یہ غار مربع شکل کا ہے۔ اس غار میں گیارہ سیڑھیاں اترنے کے بعد ایک محرابی دروازے کے ذریعے غار میں داخل ہوا جاتا ہے۔ یہ محرابی دروازہ سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ غار کے فرش پر بھی سنگ مرمر بچھا ہوا ہے۔ اس غار میں دو محراب ہیں۔ دائیں طرف والے محراب کے سامنے ایک چبوترہ ہے جسے عوام مقام خضر کہتے ہیں اور شمال کے چبوترے کو باب الخلیل کہا جاتا ہے۔



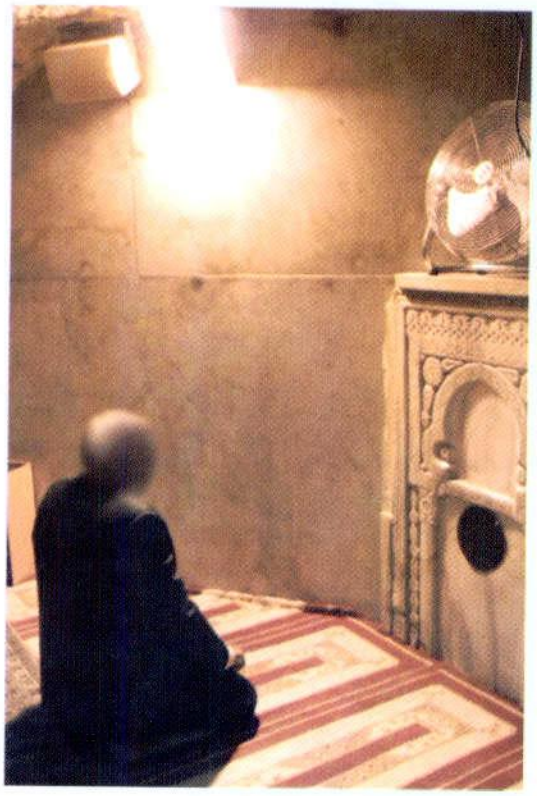


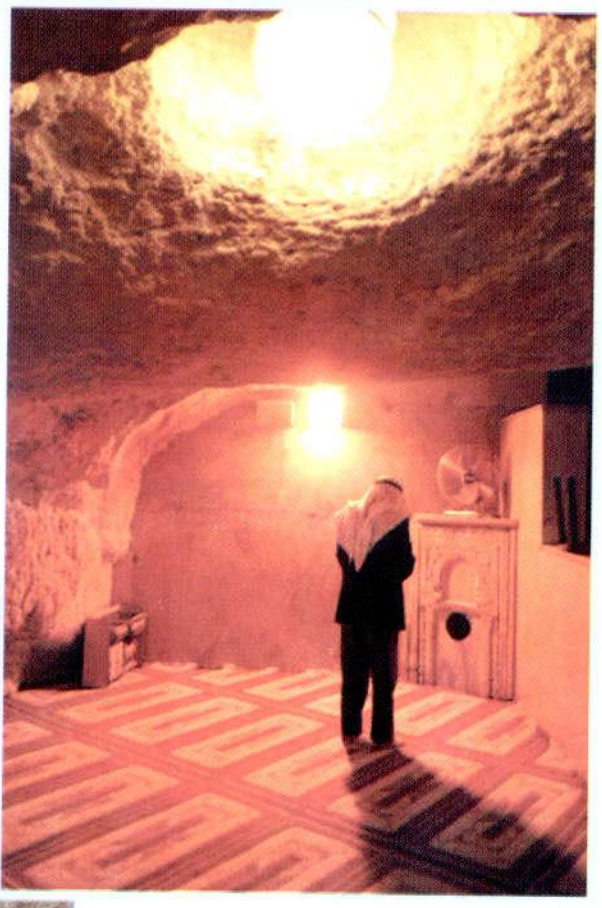
besturdubooks.wordpress.com

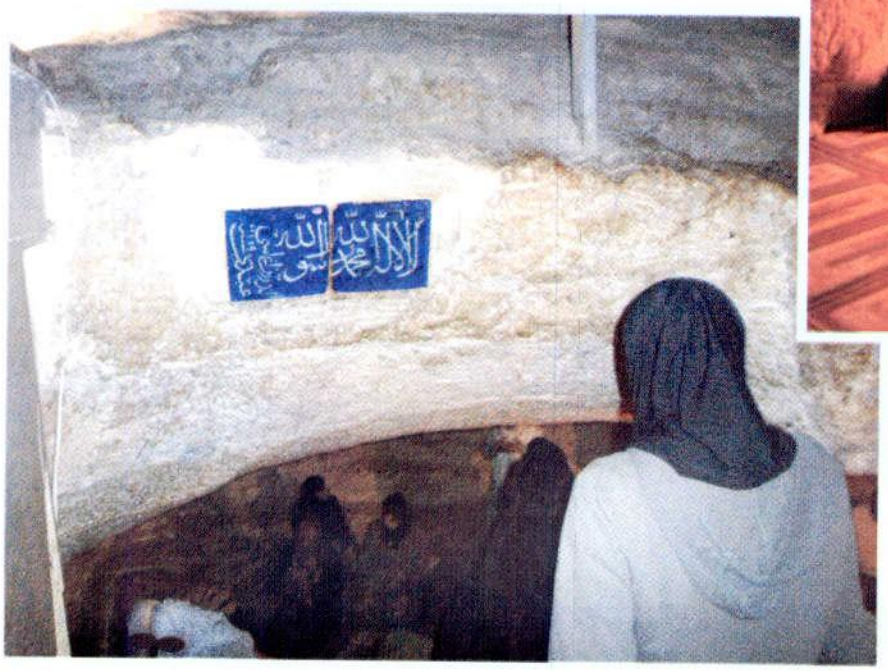




چٹان کے نیچے موجود غار کے مختلف مناظر



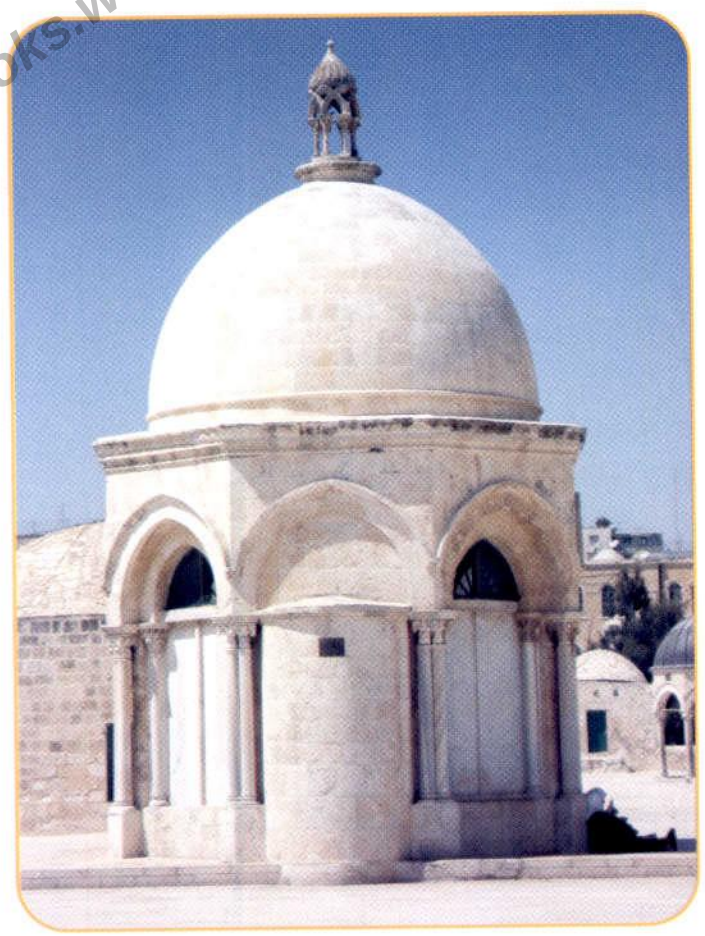




http://islamicurdubooks.wordpress.com

حرم قدسی مسجد اقصیٰ کی چار دیواری کے اندر موجود چند قدیم تعمیرات













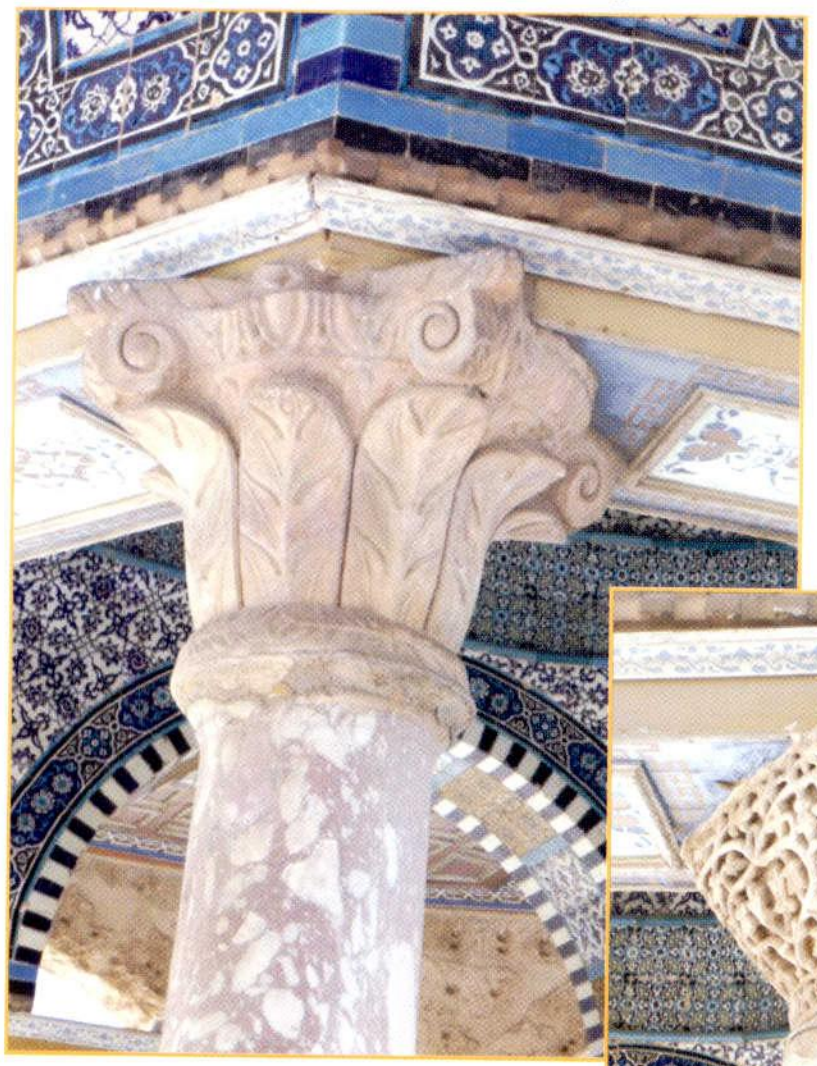
besturdubooks.wordpress.com

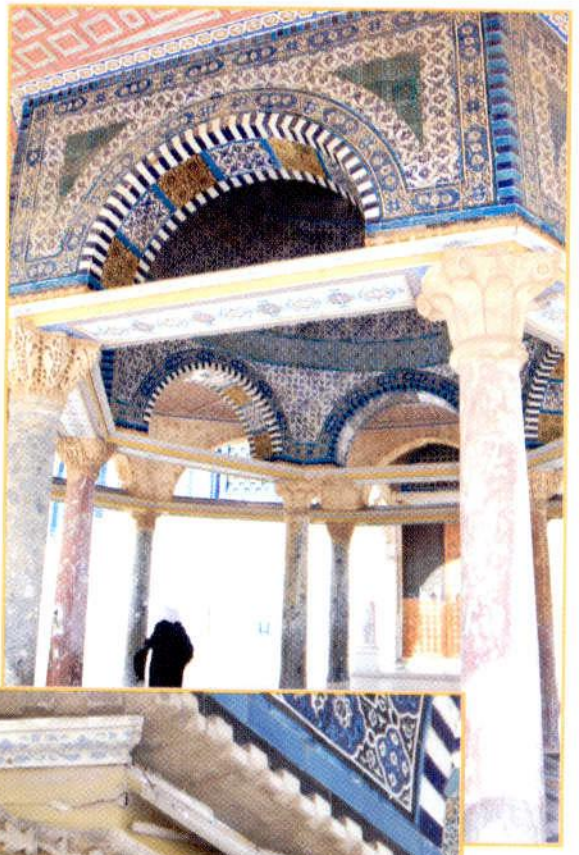


قبة السلسلة:

قبۃ الصخرہ Dome of the Rock کے بالکل ساتھ
یہ قبۃ جسے قبۃ السلسلہ کہا جاتا ہے

قبة السلسلة کا اندرونی خوبصورت منظر

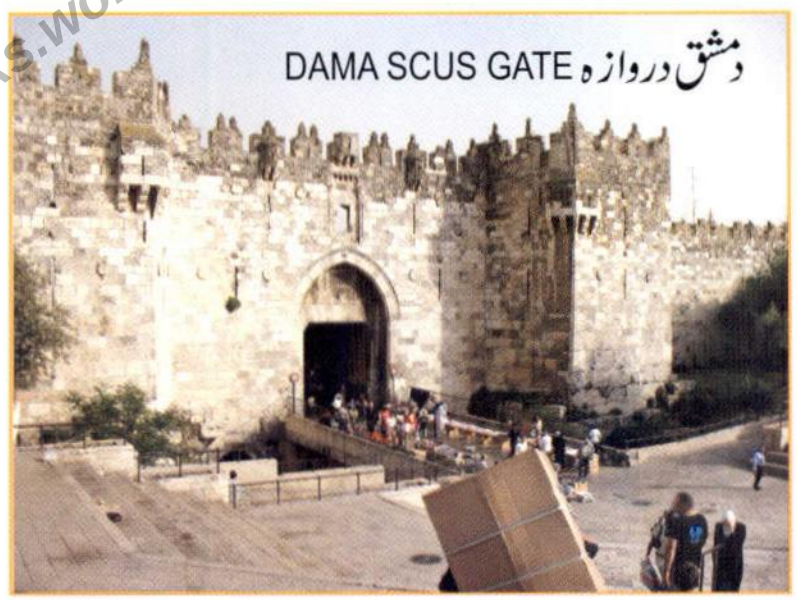


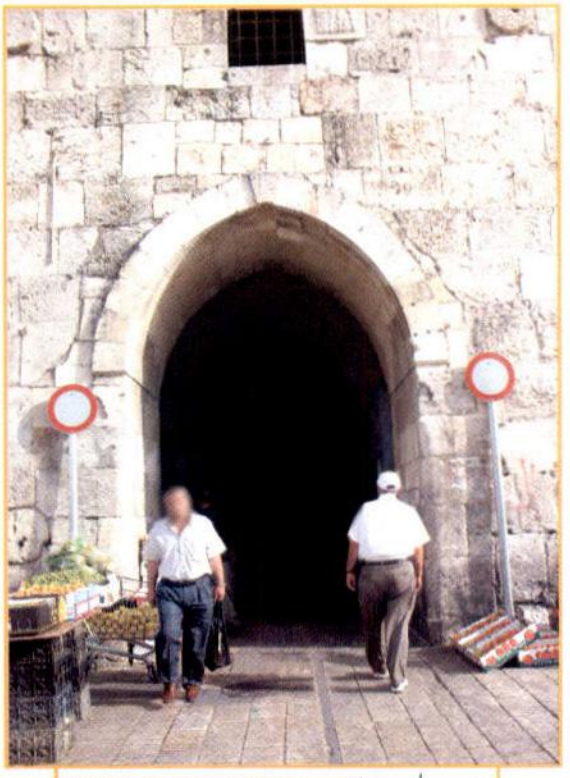




besturdubooks.wordpress.com

بیت المقدس کے گرد قائم فصیلوں کے مختلف دروازے۔ مؤرخین کے مطابق یہ فصیل دنیا کی قدیم ترین فصیل ہے





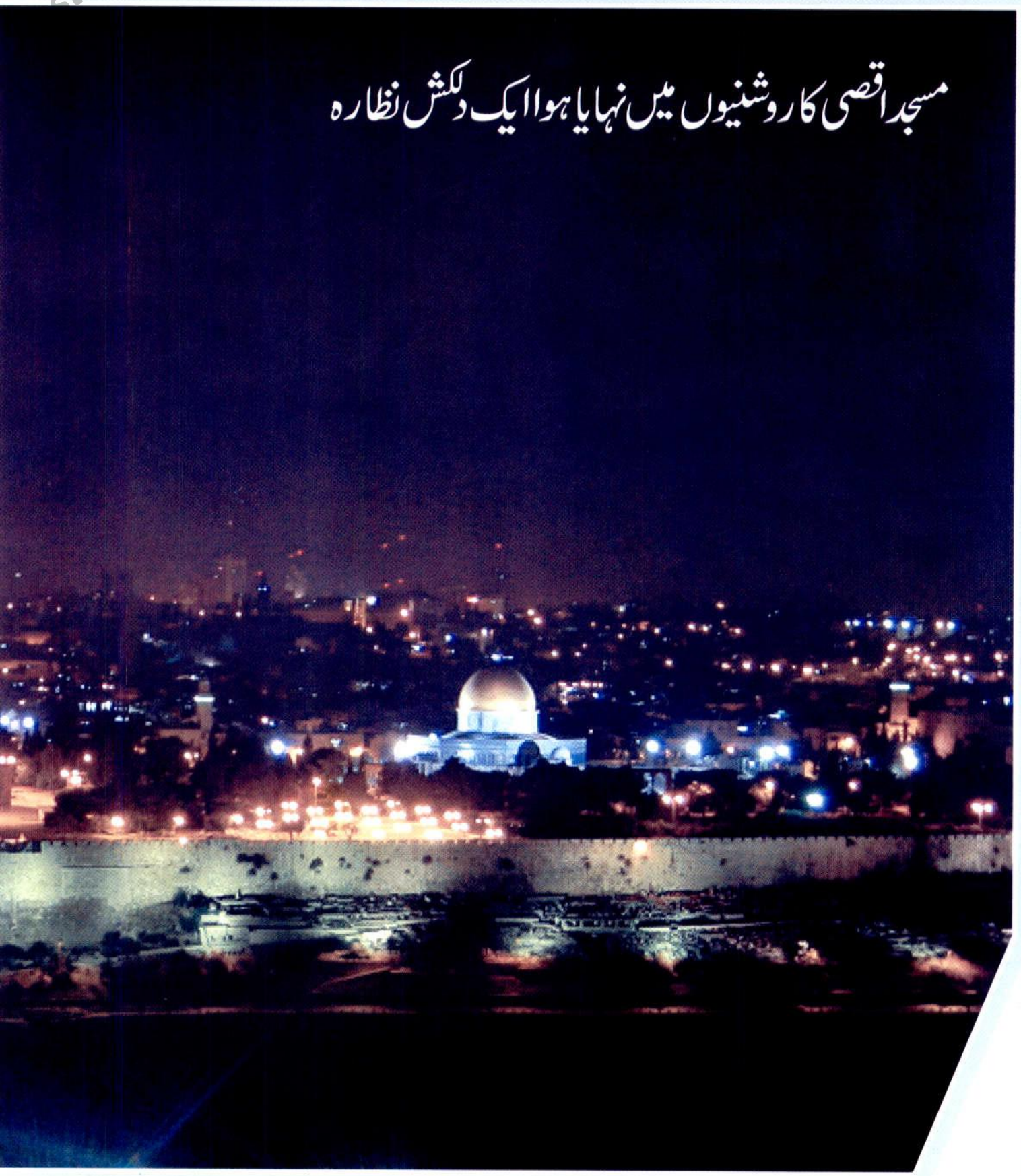
ہیروڈ دروازہ HEROD GATE



صیہون دروازہ ZION GATE



sturdubooks.wordpress.com



مسجد اقصیٰ کا روشنیوں میں نہایا ہوا ایک دلکش نظارہ

http://freebooks.wordpress.com



besturdubooks.wordpress.com

بیت المقدس کے قدیم قبرستان میں دو صحابی رسول حضرت عبادہ بن صامت
اور حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مقبرے







بیت المقدس میں صدیوں پرانے زیتون کے درخت۔
مفسرین کے مطابق سورۃ التین میں زیتون سے مراد
بیت المقدس ہے

besturdubooks.wordpress.com

فلسطین کے شہر بیت اللحم میں موجود وہ جگہ جو حضرت عیسیٰؑ کی جائے پیدائش کے طور پر مشہور ہے







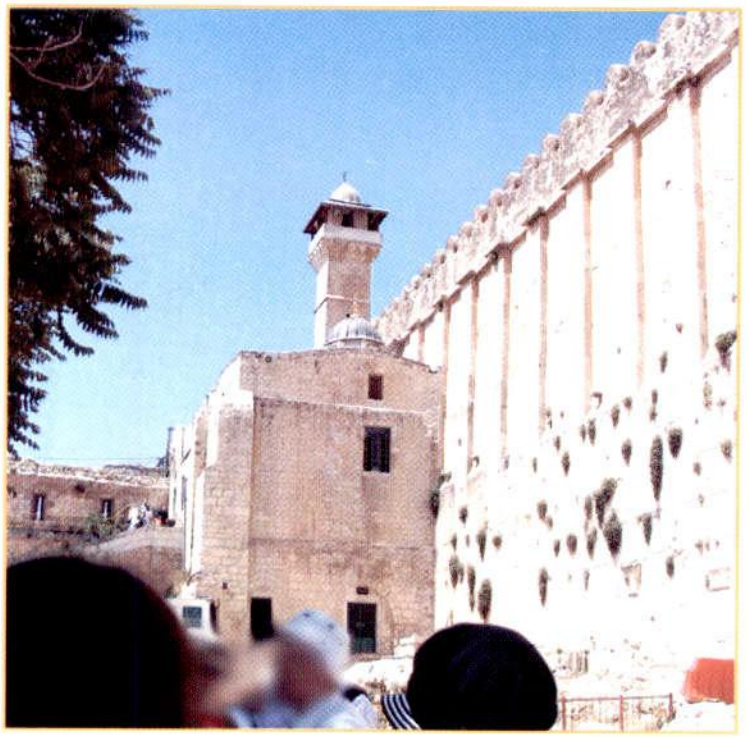


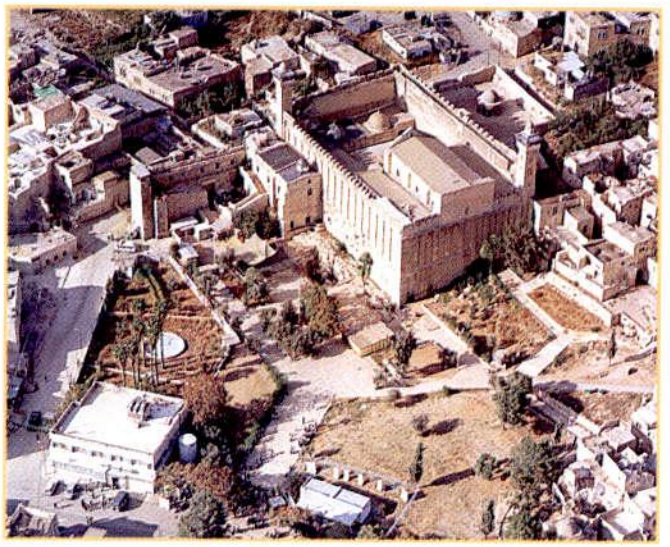
besturdubooks.wordpress.com

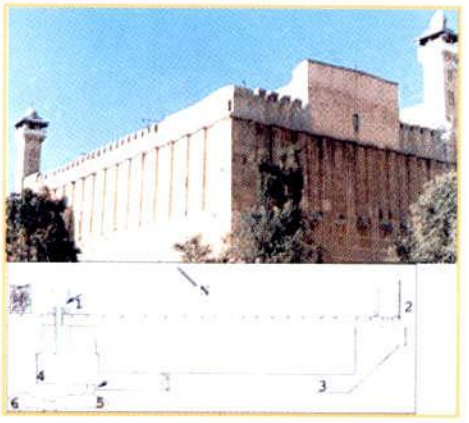
حبرون (الخلیل) مسجد ابراھیمی

القدس سے 22 میل پر حبرون HEBRON (الخلیل)، یہ دنیا کے چند قدیم آباد شہروں میں سے ایک ہے۔ یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان کی قبریں ہیں۔ اصل قبریں ایک غار کے اندر ہیں، غار پر سلطان صلاح الدین ایوبی نے ایک عالی شان عمارت اور ایک حصہ میں مسجد بنوائی اور شہر کا نام الخلیل رکھا یہ تصویر اسی مسجد کی ہے۔









beesanbooks.wordpress.com

مسجد ابراھیمی:

الخلیل میں مسجد ابراہیمی، جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت سارہ زوجہ حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور ان کی زوجات مدفون ہیں









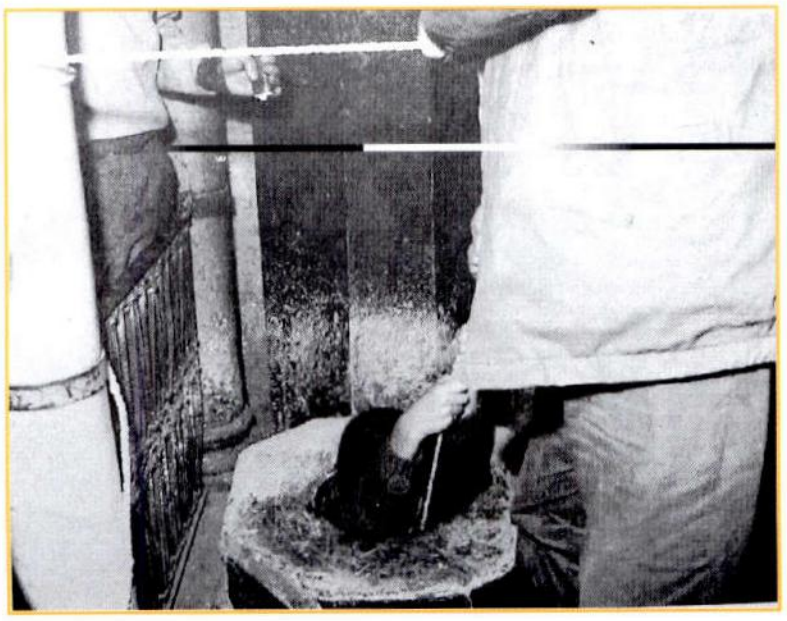
besturdubooks.wordpress.com

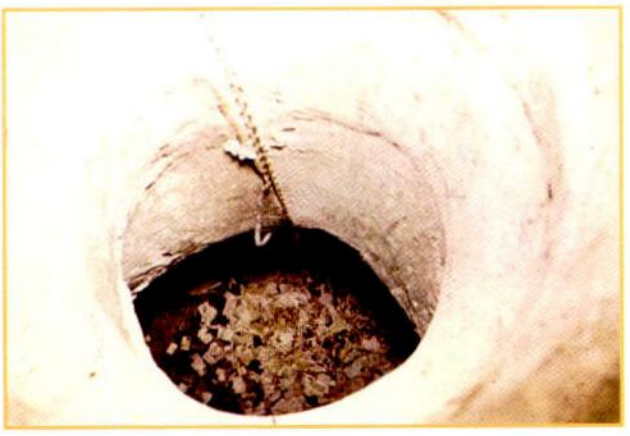
غار کی طرف جانے والی سیڑھیاں







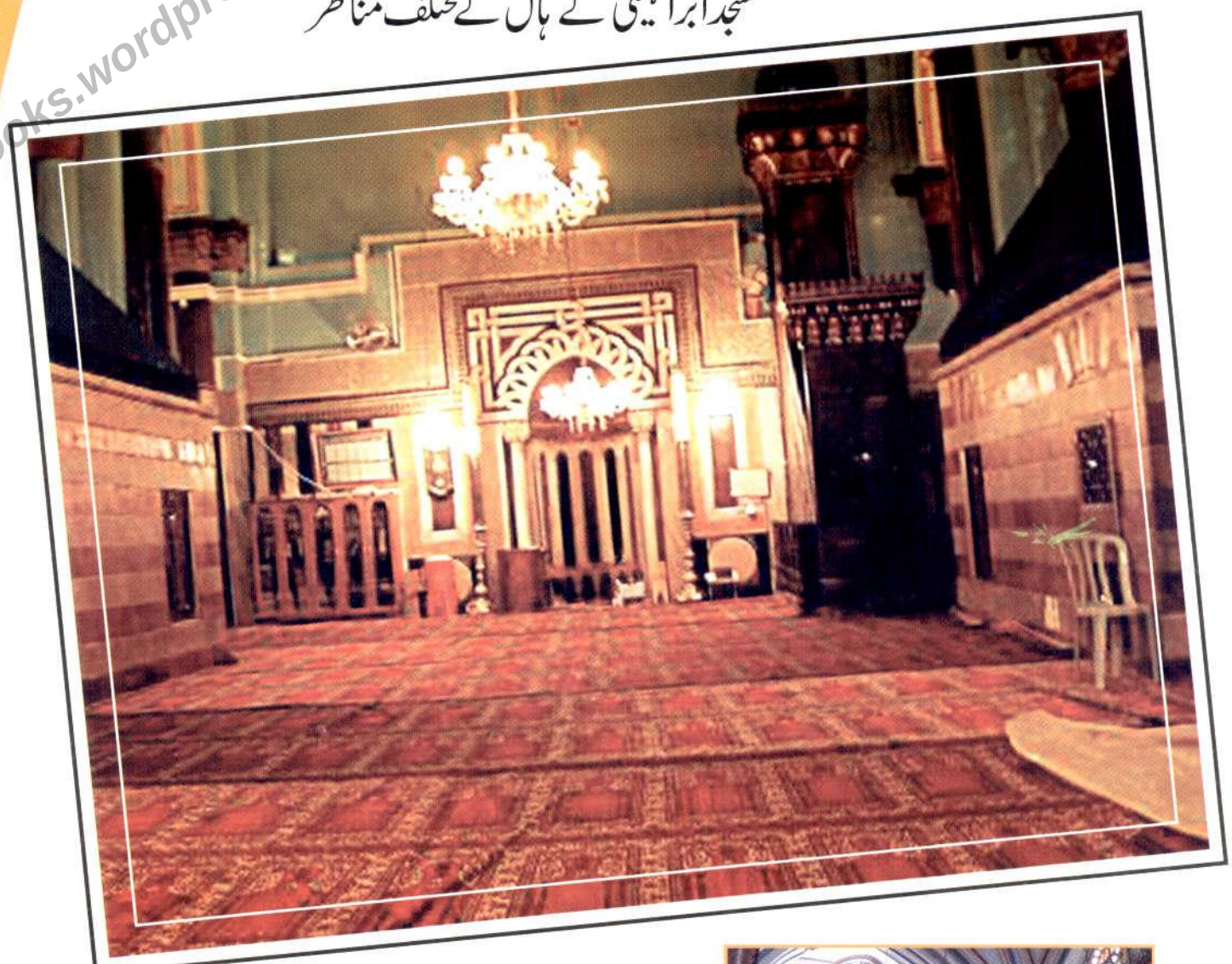




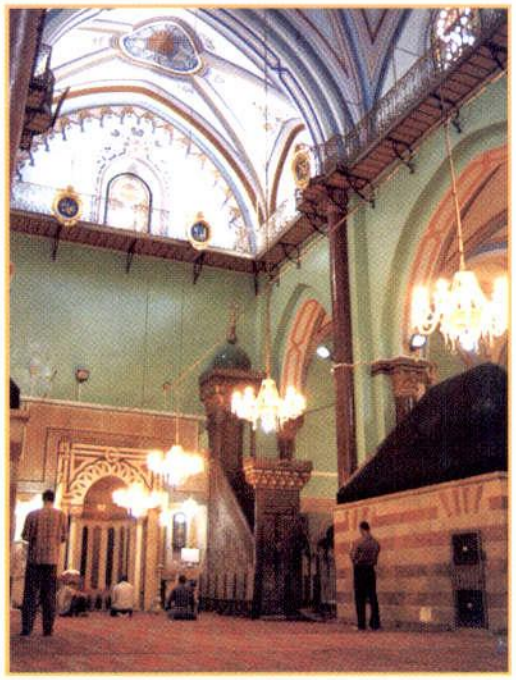
مسجد میں موجود غار کا دہانہ جسے بند کر دیا گیا ہے

http://islamicurdubooks.wordpress.com

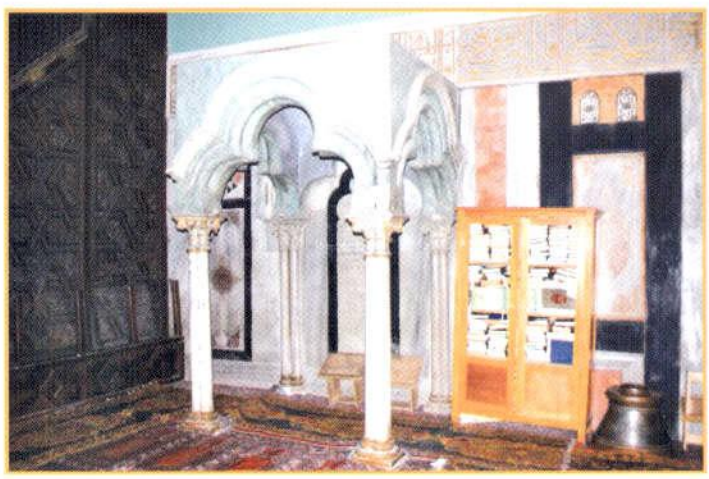
مسجد ابراہیمی کے ہال کے مختلف مناظر





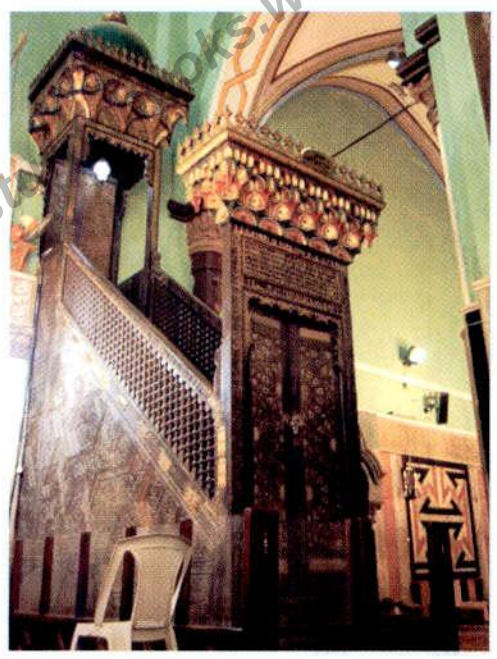




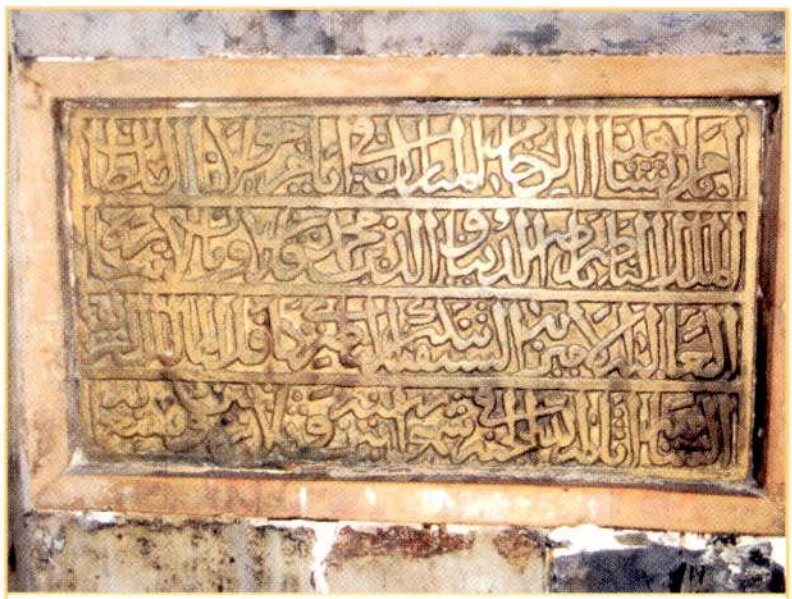


besturdubooks.wordpress.com

مسجد ابراہیمی میں نصب وہ منبر جو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالی نے بنوایا تھا







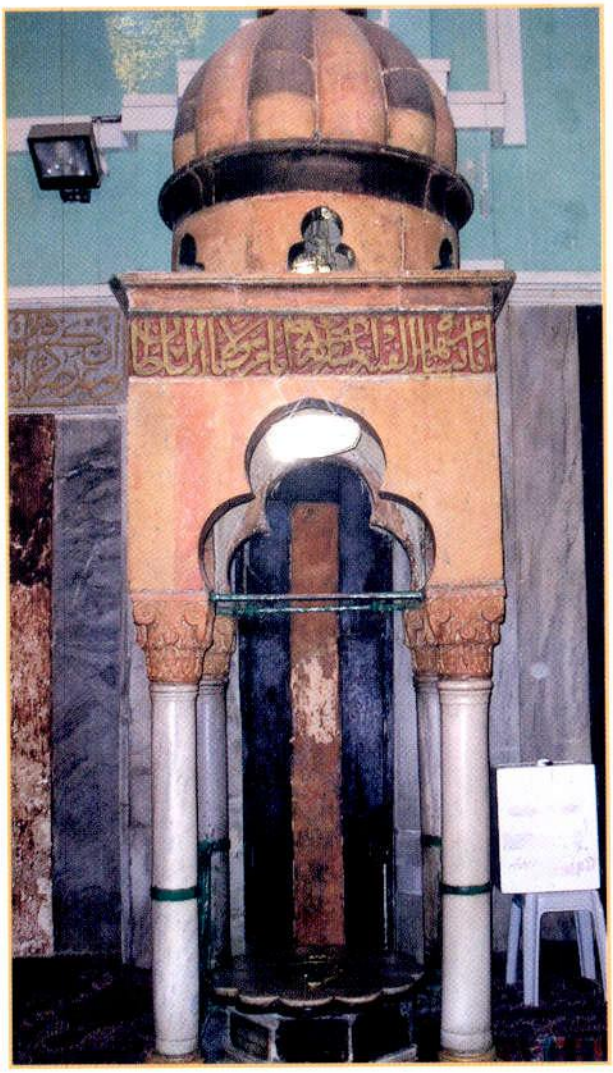
سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالی کی نصب کی گئی تختی



pastwebbooks.wordpress.com

مسجد ابراہیمی کے مختلف گوشوں کے مناظر

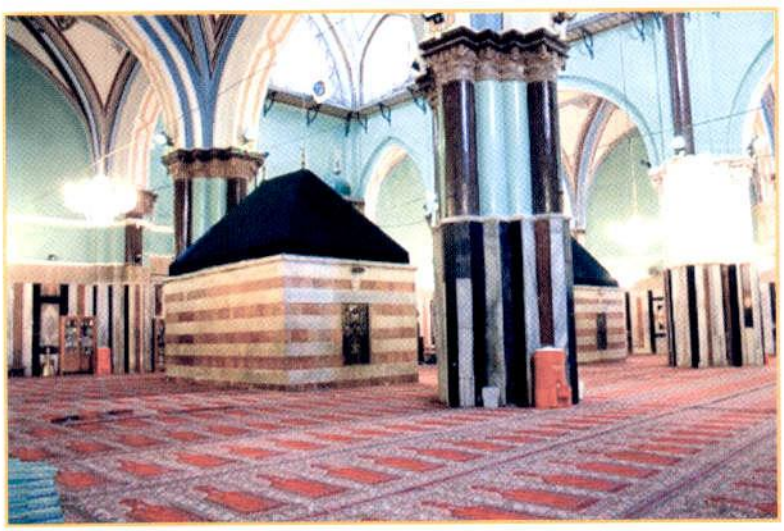






مسجد ابراہیمی کا خوبصورت منقش گنبد





besturdubooks.wordpress.com

مینار داؤدی:

بیت المقدس کے قریب وہ مینار جو حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے
اسی مقام پر حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک بھی موجود ہے۔





quranurdubooks.wordpress.com

بحرمیت: یہ چھوٹا سا سمندر کل ۵۰ میل لمبا اور ۱۱ میل چوڑا ہے، زیادہ سے زیادہ گہرائی ۱۳۰۰ فٹ ہے، نصف جنوبی حصہ اردن اور فلسطین (اسرائیل) کے درمیان بٹا ہوا ہے۔ اس کا کسی بڑے سمندر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے پانی میں نمکیات کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ عام سمندروں میں چار سے چھ فیصد تک نمکیات ہوتے ہیں لیکن بحرمیت میں نمکیات کا تناسب ۲۳ سے ۲۵ فیصد ہے۔ اسی وجہ سے اس میں مچھلی سمیت کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا ہے نہ کوئی پودا اگ سکتا ہے۔ بحرمیت کا علاقہ دنیا کا سب سے پست علاقہ ہے۔ اس کی سطح عام سطح سمندر سے ۱۳۰۰ فیٹ نیچے ہے۔ ان تمام عجیب خصوصیات کی بنیاد پر محققین کی رائے ہے کہ یہ سمندر قوم لوط علیہ السلام پر عذاب کی وجہ سے وجود میں آیا۔



بحرمیت: آجکل یہ جگہ عبرت حاصل کرنے کے بجائے عیش وعشرت اور تفریح گاہ میں تبدیل کردی گئی ہے



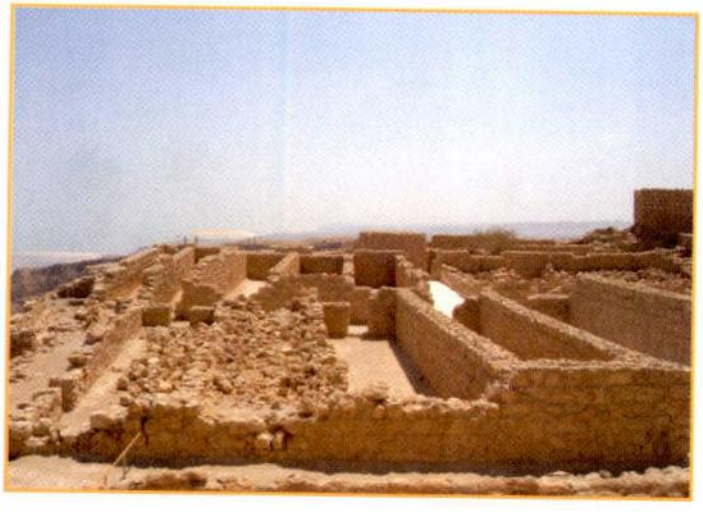


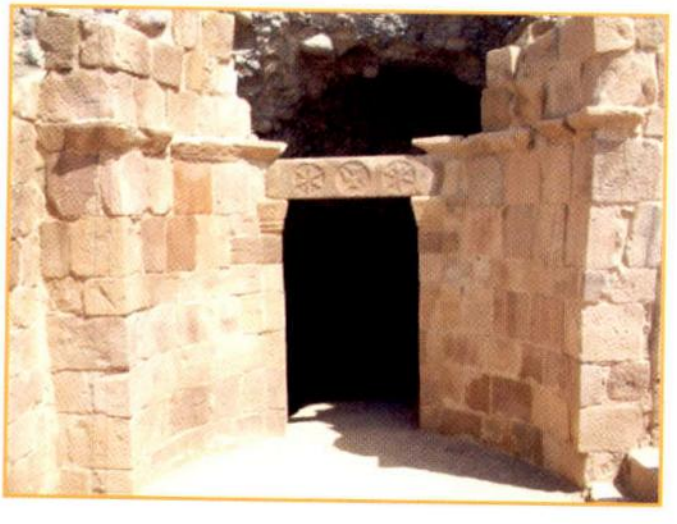
بحرمیت: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اس کے آس پاس ہی آباد تھی جس کے آثار کھدائی کے بعد ظاہر ہوئے ہیں





یہ ایک غار کا دہانہ ہے جسے حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے





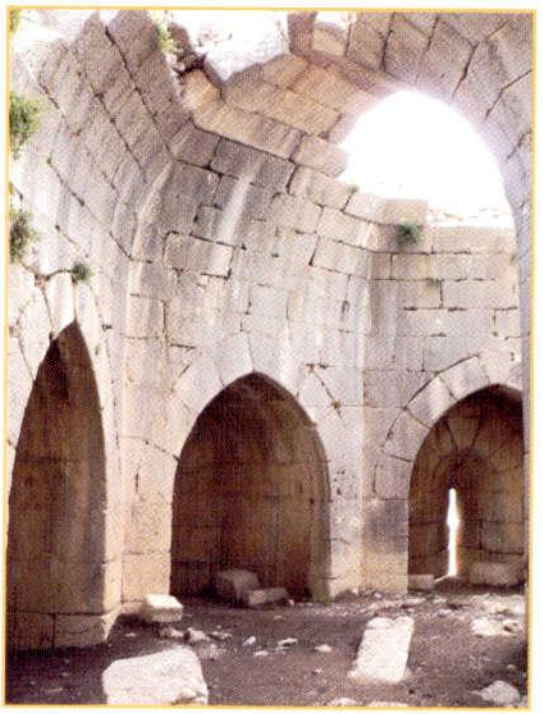
besturdubooks.wordpress.com

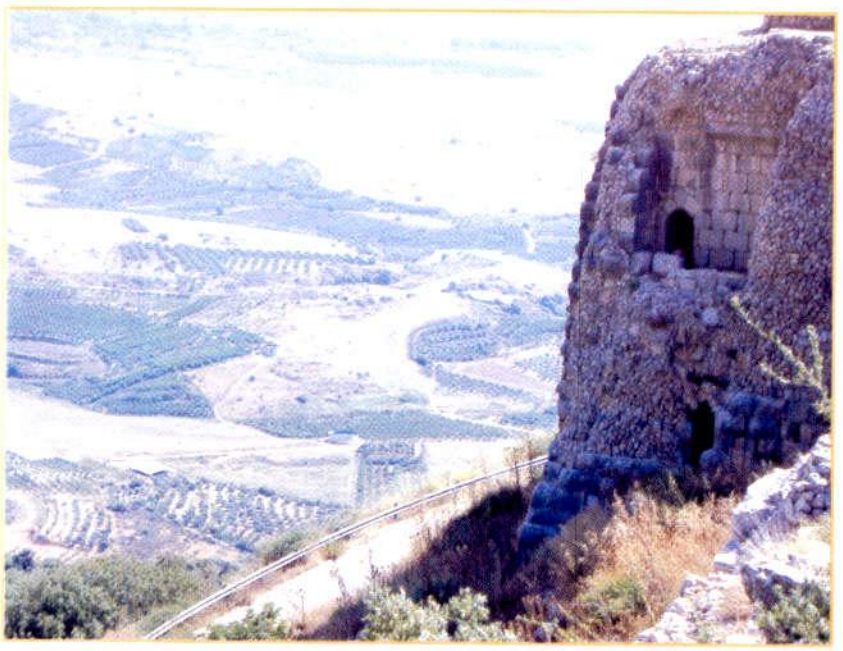
فلسطین کے شمال میں موجود وہ قلعہ جو نمرود کی طرف منسوب ہے

Nimrood Castle









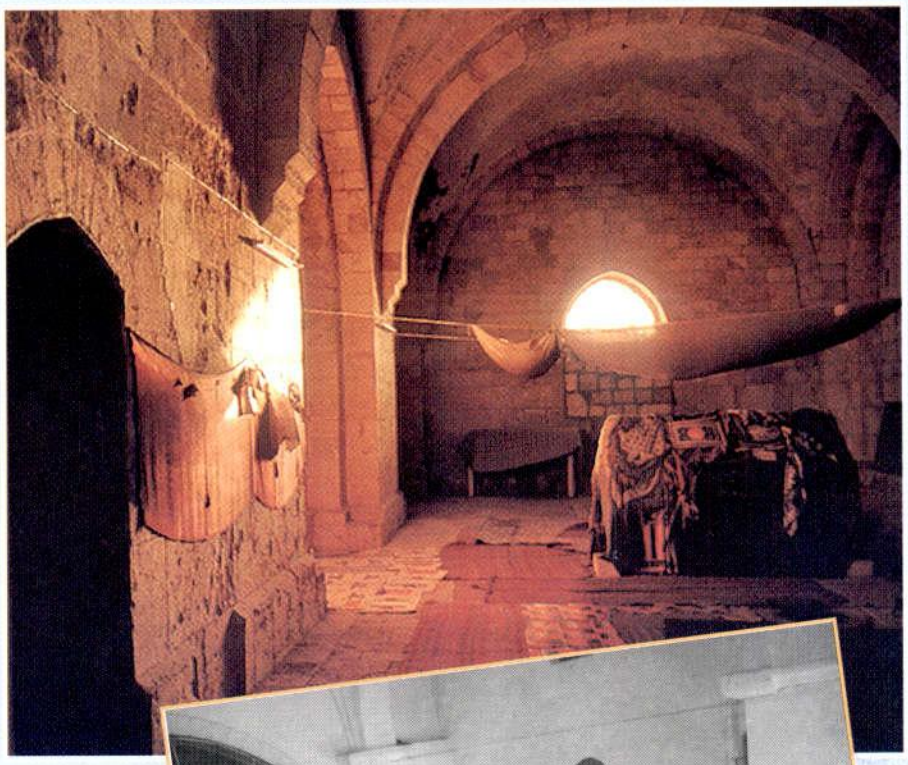


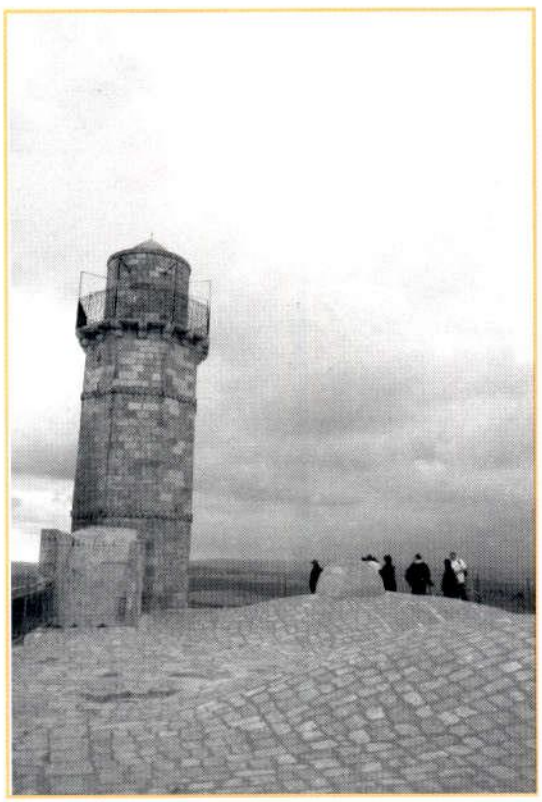
besturdubooks.wordpress.com

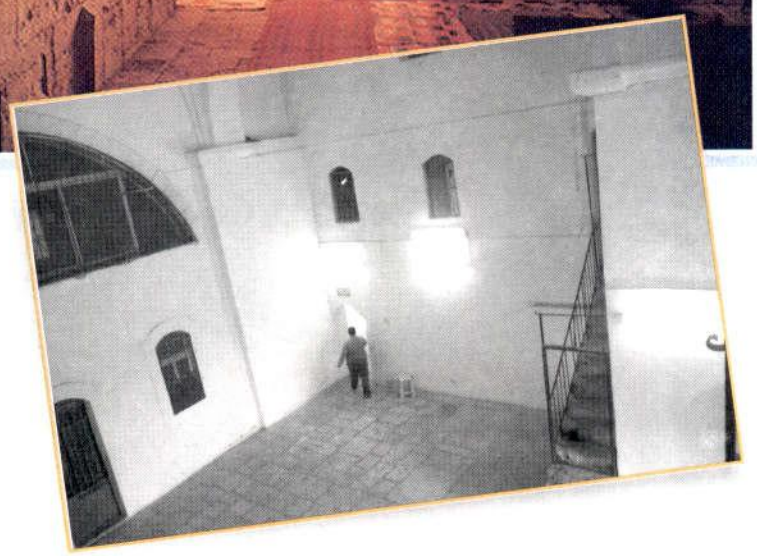
فلسطین کے ایک علاقے میں حضرت شمویل علیہ السلام کی بستی اور ان کے نام سے موسوم مسجد



حضرت شمویل علیہ السلام کا مقبرہ







rdubooks.wordpr

نہ کرو غم، جو وارنٹی کے دن رہ گئے کم ...

3+ پیکج سے بڑھائیں وارنٹی فوراً

چاہے آپ کے موبائل کی وارنٹی میں 12 مہینے باقی ہوں یا وارنٹی ختم ہونے میں ایک ہی دن رہ گیا ہو۔
اب یونائیٹڈ موبائل نے کیا وارنٹی کا نیا انتظام۔ مناسب دام میں 3+ پیکج سے تین ماہ کی اضافی وارنٹی
حاصل کریں اور اپنے موبائل کی ویلیو بڑھائیں۔

- موبائل خراب ہوگیا تو ڈر نہیں • ری سیل ویلیو کم ہونے کی فکر نہیں
- 3+ پیکج کا مطلب لائف میں ٹینشن کا ذکر نہیں

تین مہینوں کی زائد وارنٹی حاصل کرنے کی یہ سہولیت پاکستان بھر میں یونائیٹڈ موبائل کے
16 کسٹمر کیئر سینٹرز اور 150 سے زیادہ کلیکشن پوائنٹس پر موجود ہے۔
پائیے یونائیٹڈ موبائل کی اعلیٰ معیار سروس اور وسیع وارنٹی کا حقیقی اعتماد۔

رابطے کے لیئے رجوع کریں قریبی یونائیٹڈ موبائل ڈیلر یا سروس سینٹر
UAN: 021-111 70 80 90; www.unitedmobile.com.pk

UNITED™ MOBILE

Online Shopping

وارنٹی بمعہ ڈھیروں ڈسکاؤنٹس

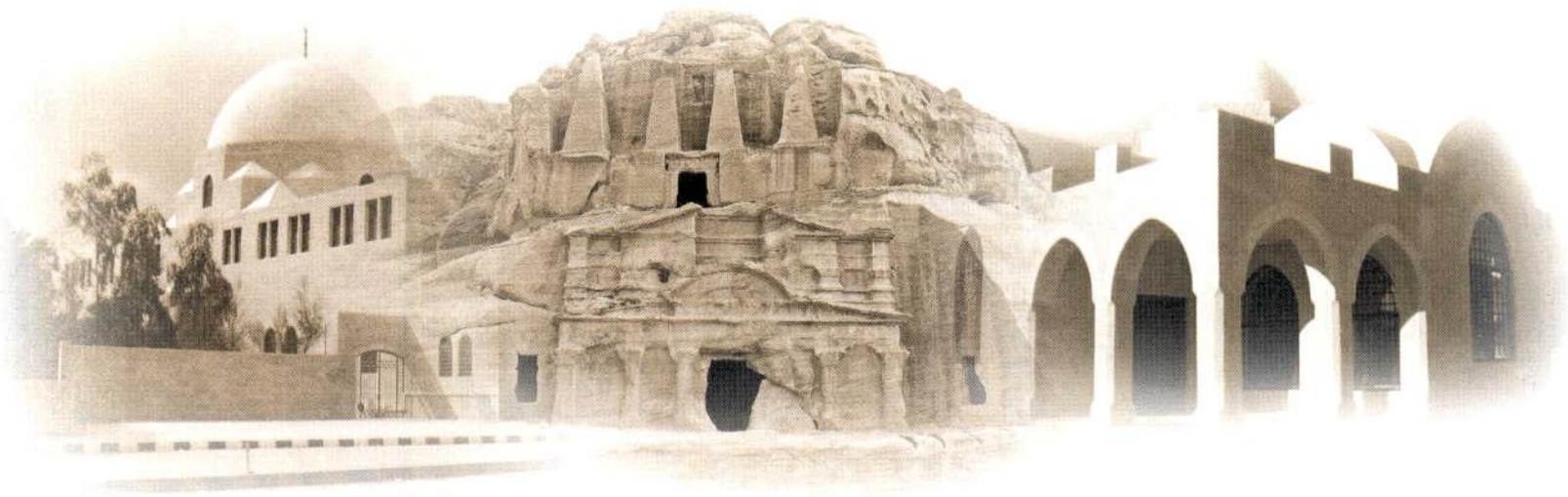
UM Outlet
ملک گیر رٹیل آؤٹ لیٹس

awan brand.com

besturdubooks.wordpress.com



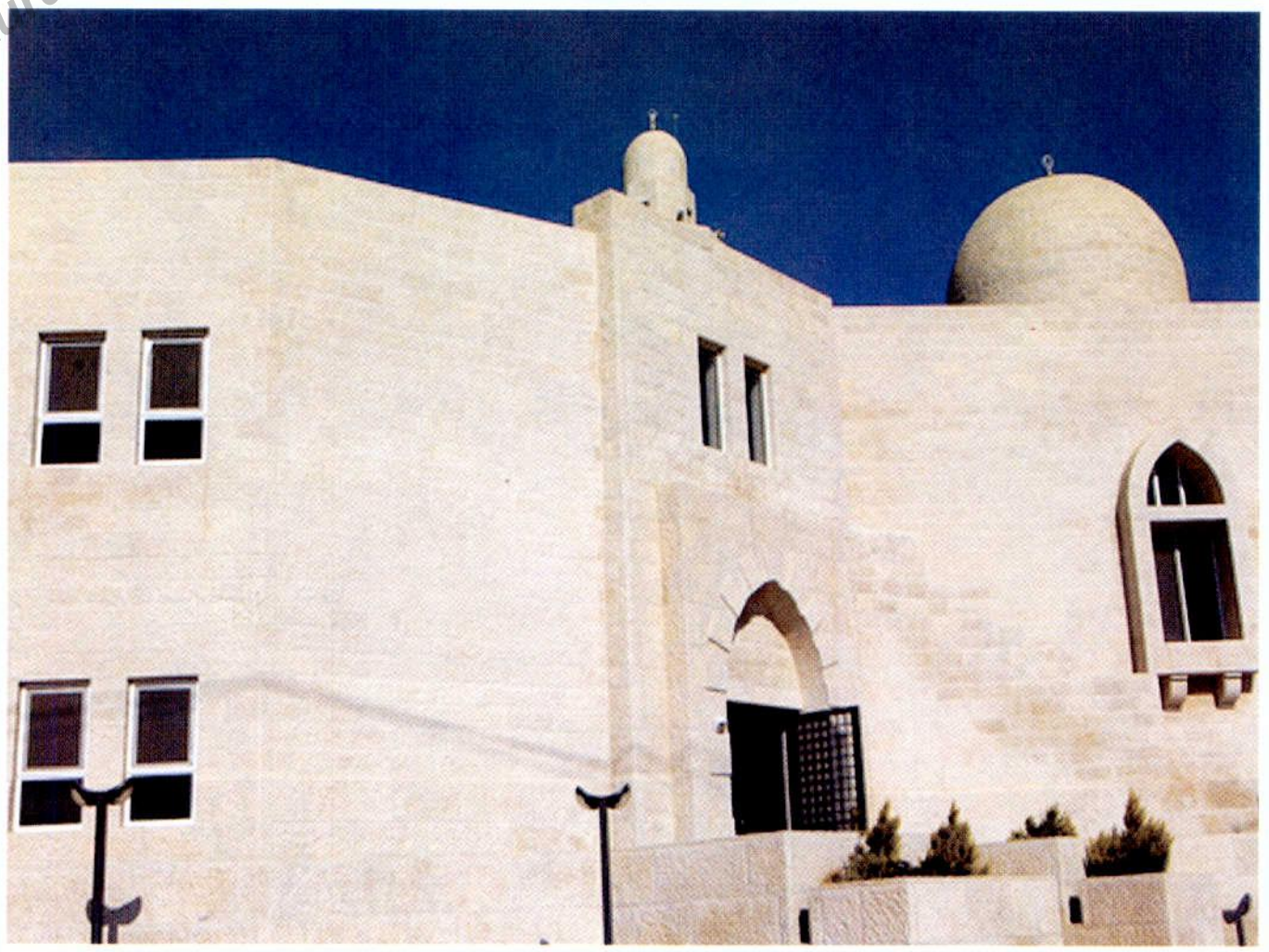
اُردن

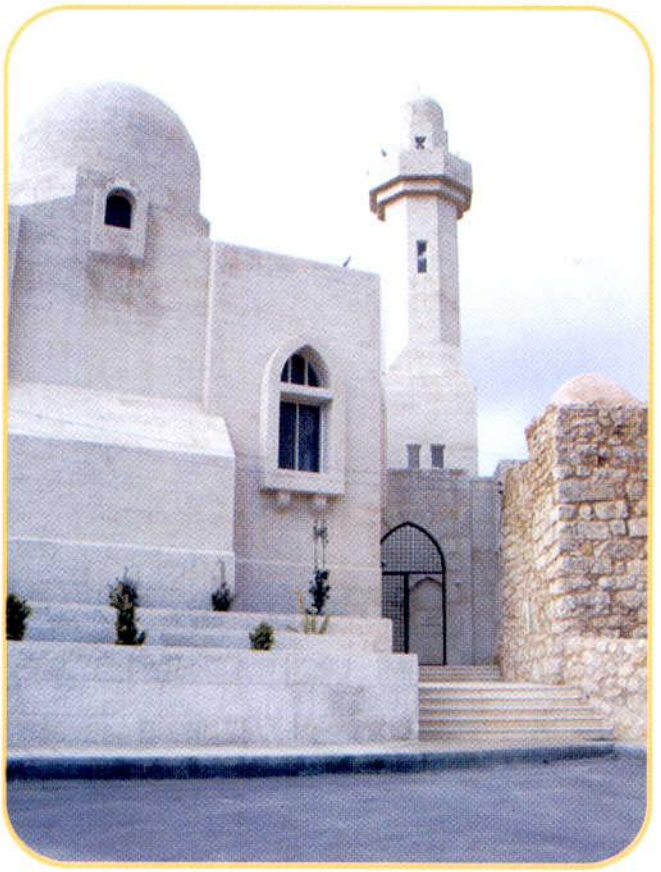


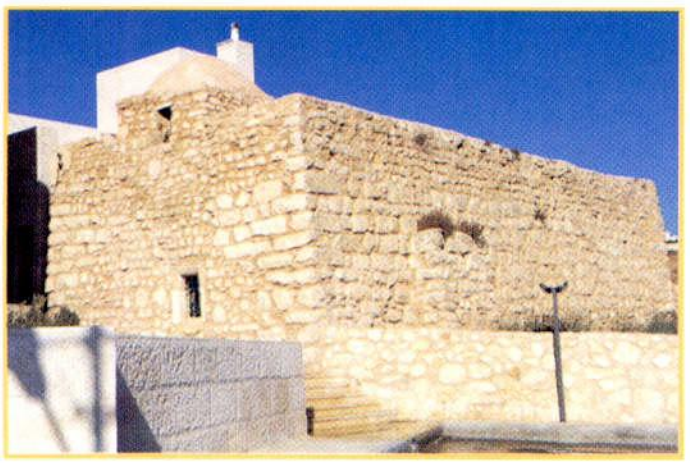
besturdubooks.wordpress.com

مقبرہ ومسجد حضرت یوشع علیہ السلام

عمان کے قریب نمام کے میں علاقے پہاڑ پر موجود حضرت یوشع علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت یوشع علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ان کے خادم تھے اور حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کے خلیفہ اور نبوت کے وارث بنے۔ جب بنی اسرائیل نے جہاد سے انکار کیا تو یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے بنی اسرائیل کو جرأت و ہمت دلانے کی کوشش کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان ہی کی قیادت میں چالیس سال بعد بنی اسرائیل کی نسل ارضِ مقدس میں داخل ہوئی۔





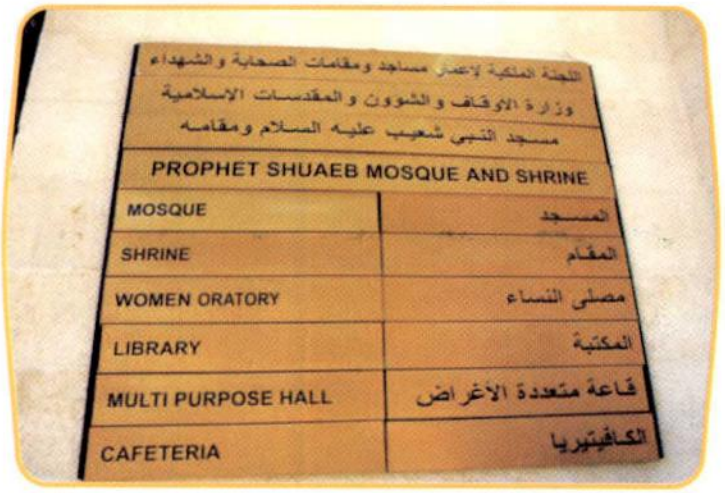


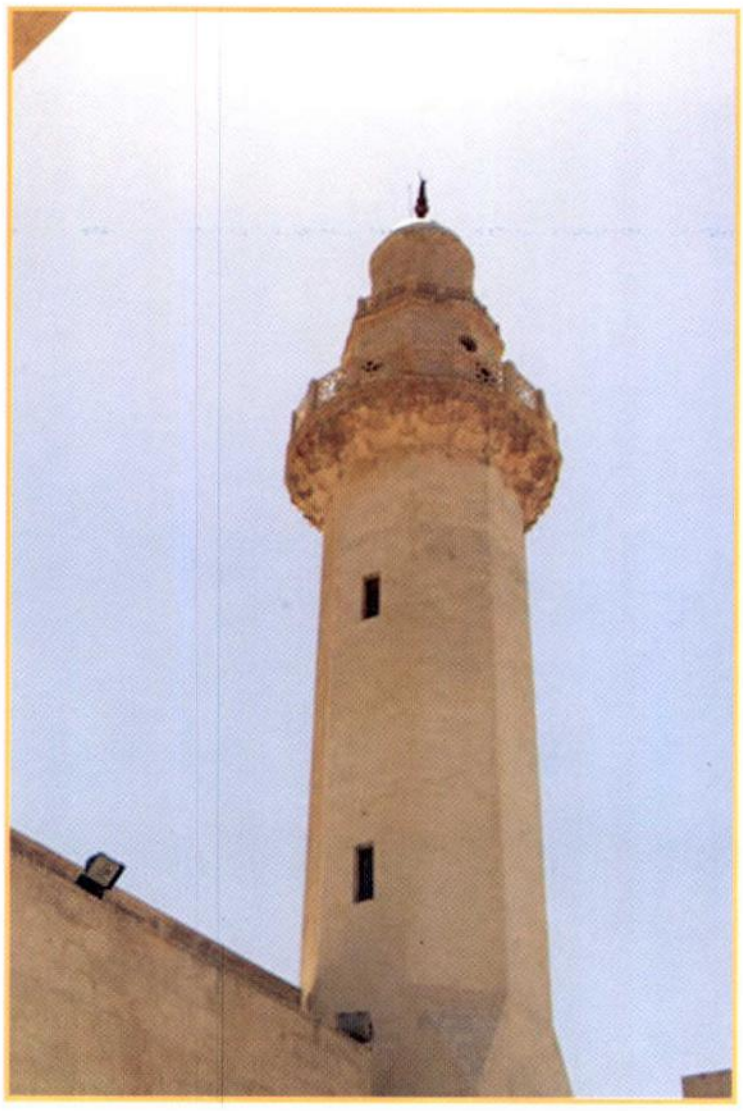
besturdubooks.wordpress.com

مقبرہ و مسجد حضرت شعیب علیہ السلام

اردن کے علاقے وادی شعیب میں موجود حضرت شعیب علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت شعیب علیہ السلام قوم مدین (اصحاب الایکہ) کی طرف مبعوث ہوئے اور آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خسر تھے۔



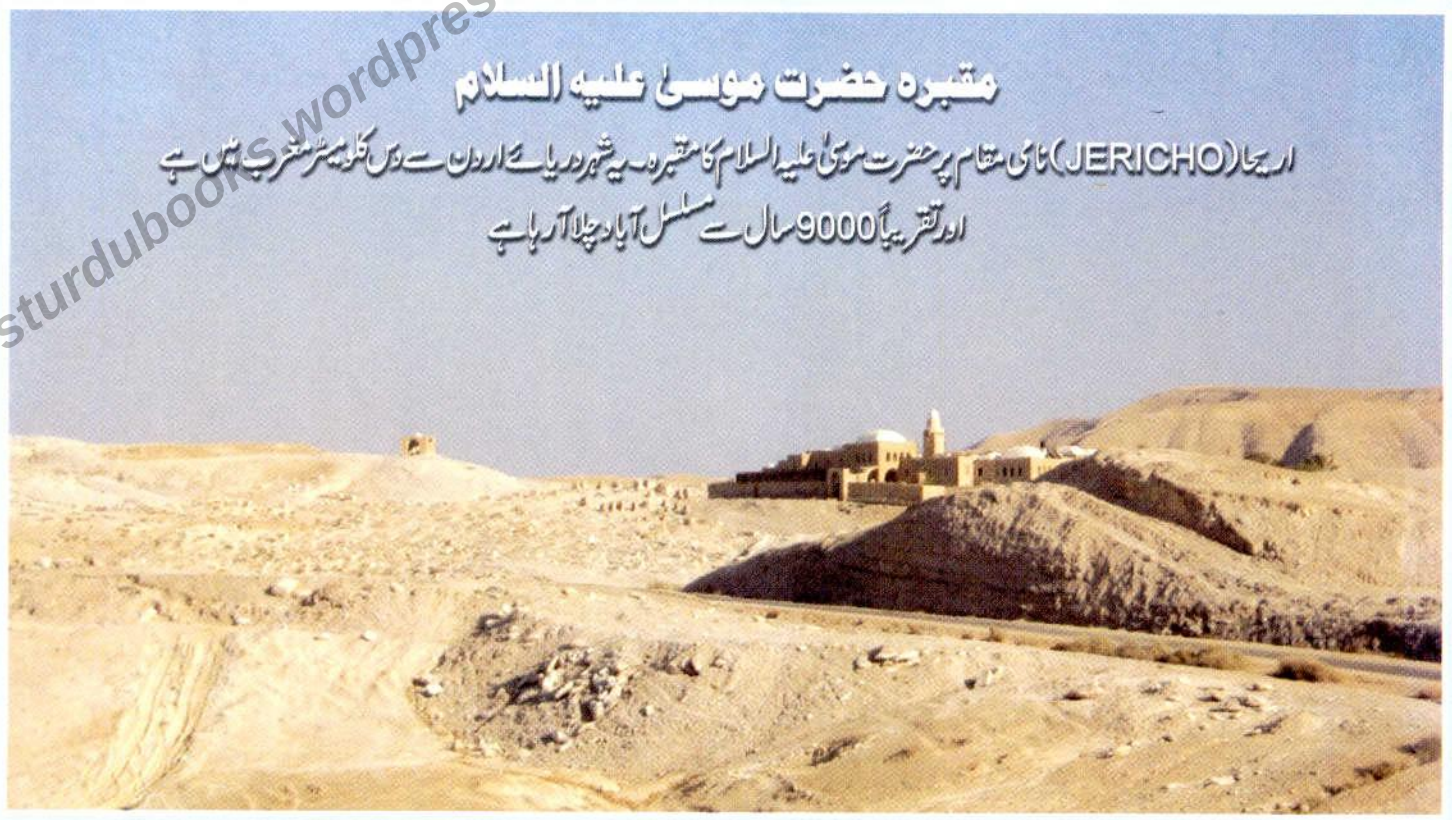




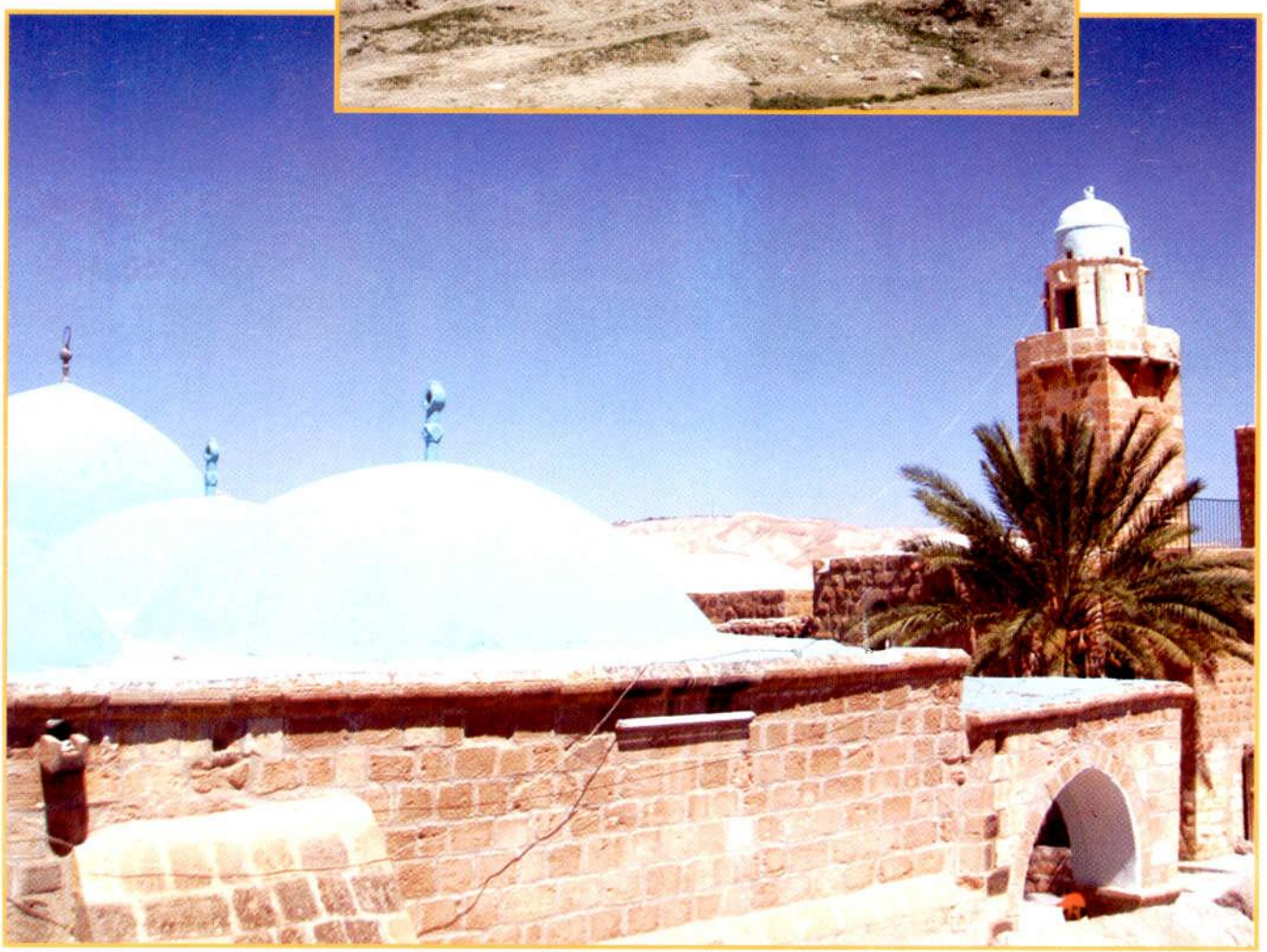
besturdubooks.wordpress.com

مقبرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

اریحا (JERICHO) نامی مقام پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقبرہ۔ یہ شہر دریائے اردن سے دس کلومیٹر مغرب میں ہے
اور تقریباً 9000 سال سے مسلسل آباد چلا آرہا ہے





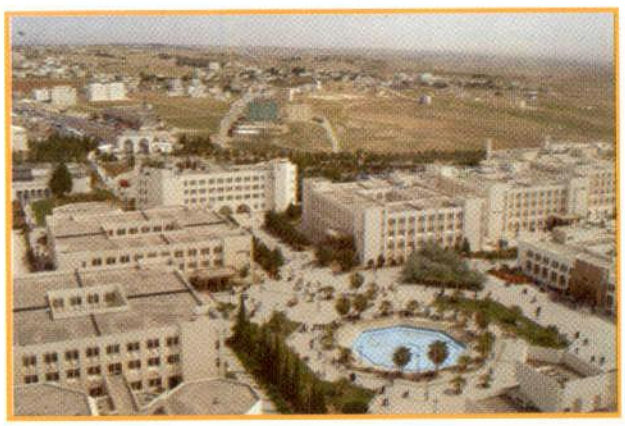


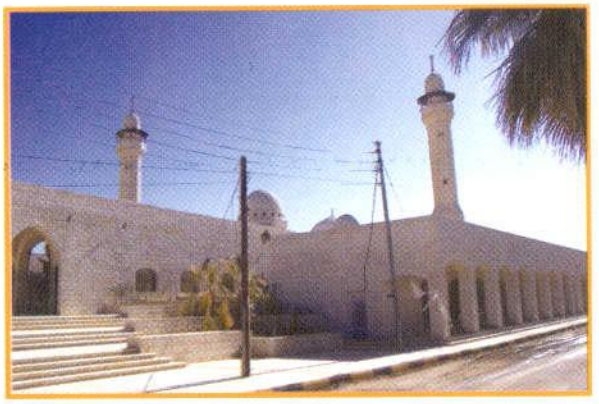
besturdubooks.wordpress.com

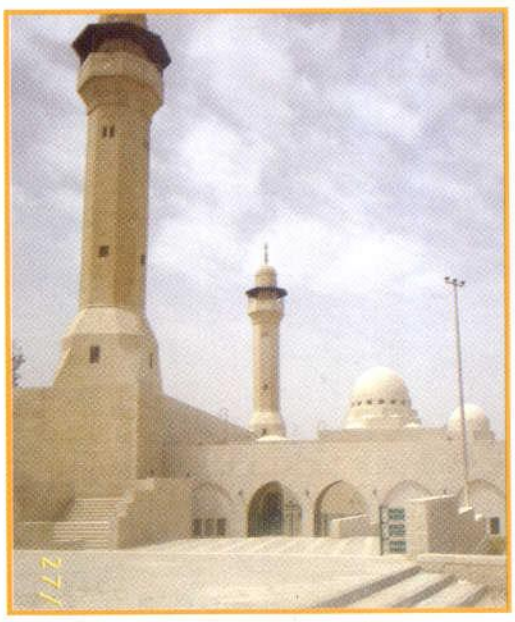
مقامِ حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موتہ کے میدان سے کچھ فاصلے پر حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہما وغیرہ کے مزارات ہیں۔ یہ مزار حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بڑے بھائی تھے۔ ان کی شکل و شباہت رسول اللہ ﷺ سے ملتی تھی۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر آپ ہی نے نجاشی کے دربار میں وہ پُر اثر تاریخی تقریر فرمائی تھی جس سے نجاشی رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے تھے جب آپ حبشہ سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا آپ نے اس جنگ میں بہادری کے بڑے جوہر دکھائے تھے جب علم آپ کے پاس آیا تو اس پر کسی نے وار کیا تو دایاں ہاتھ کٹ گیا علم بائیں ہاتھ میں تھاما تو وہ بھی کسی نے کاٹ دیا تو آپ نے نے دونوں کٹے ہوئے بازوؤں میں تھام لیا تیسرے وار میں آپ شہید ہو گئے۔









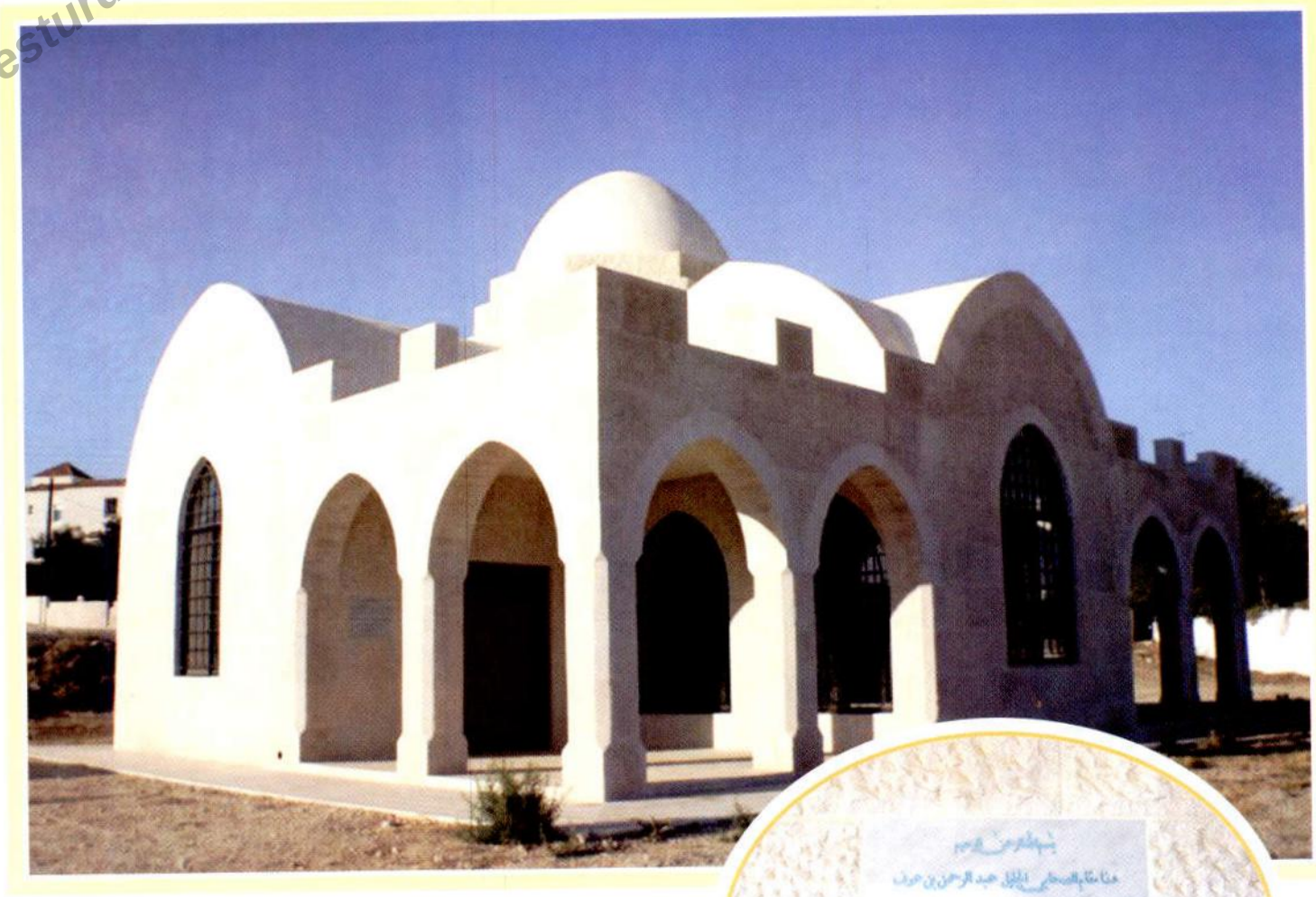
موتہ

عمان سے ڈیڑھ سو کلو میٹر کے فاصلے پر یہ شہر واقع ہے اس جگہ غزوہ موتہ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ موتہ کے میدانِ جنگ کے شمال میں ایک شاندار یونیورسٹی ''جامعہ موتہ'' بنی ہوئی ہے۔ یہ میدان معرکہ موتہ کے وقت سے آج تک ایک ہی حالت میں ہے۔ غزوہ موتہ ۸ھ میں پیش آیا۔ واقعہ یہ ہوا کہ آنحضرت ﷺ نے ایک صحابی حضرت حارث بن عمیر ازدی کو بصریٰ (شام) کے بادشاہ کے پاس دعوتِ اسلام کے لیے ایک مکتوبِ گرامی دے کر بھیجا تھا لیکن اس نے آپ کو قتل کر دیا چنانچہ آپ ﷺ نے تین ہزار صحابہ کرام پر مشتمل حضرت زید بن حارثہؓ کی امارت میں ایک لشکر اُس کی سرکوبی کے لیے روانہ فرمایا۔ اس غزوہ میں مدمقابل دشمن ایک لاکھ کی تعداد میں موجود تھا اور ایک لاکھ کی کمک دشمن کی آنے والی تھی۔ گھمسان کا رَن پڑا، مسلمانوں کے یکے بعد دیگرے تین امیر شہید ہوئے اس کے بعد جنگ کی کمان حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں میں آئی تو اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی۔ اس جنگ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مقام حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اردن میں صحابی رسول حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقبرہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں اور ابتداء اسلام میں ایمان قبول کرنے والوں میں سے آٹھویں نمبر پر آپ نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معتمد ساتھیوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔





besturdubooks.wordpress.com

مقامِ حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اغوار (اردن) میں صحابی رسول حضرت ابوعبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد ومقبرہ، عشرہ مبشرہ میں شامل حضرت ابوعبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابتدائی دور میں اسلام قبول کرنے والوں میں سے ہیں۔ غزوہ احد میں جب رسول اللہ ﷺ کے رخسارِ مبارک میں جنگی ٹوپی کے دو کڑے گھس گئے تھے تو حضرت ابوعبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اپنے دونوں دانتوں سے نکالا۔ نکالنے کی کوشش کے دوران حضرت ابوعبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے کے دو دانت گر گئے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ آپ کو یمن کی طرف معلّم بنا کر بھیج رہے تھے تو آپ کے دونوں ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''یہ اس امت کے امین ہیں''۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے مقرب صحابہ میں سے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں اردن اور شام آپ ہی کے ہاتھوں فتح ہوا تھا۔
وبا (بیماری) طاعونِ امواس جس میں بہت سے صحابہ کرام شہید ہوئے اس میں آپ نے بھی وفات پائی۔







besturdubooks.wordpress.com

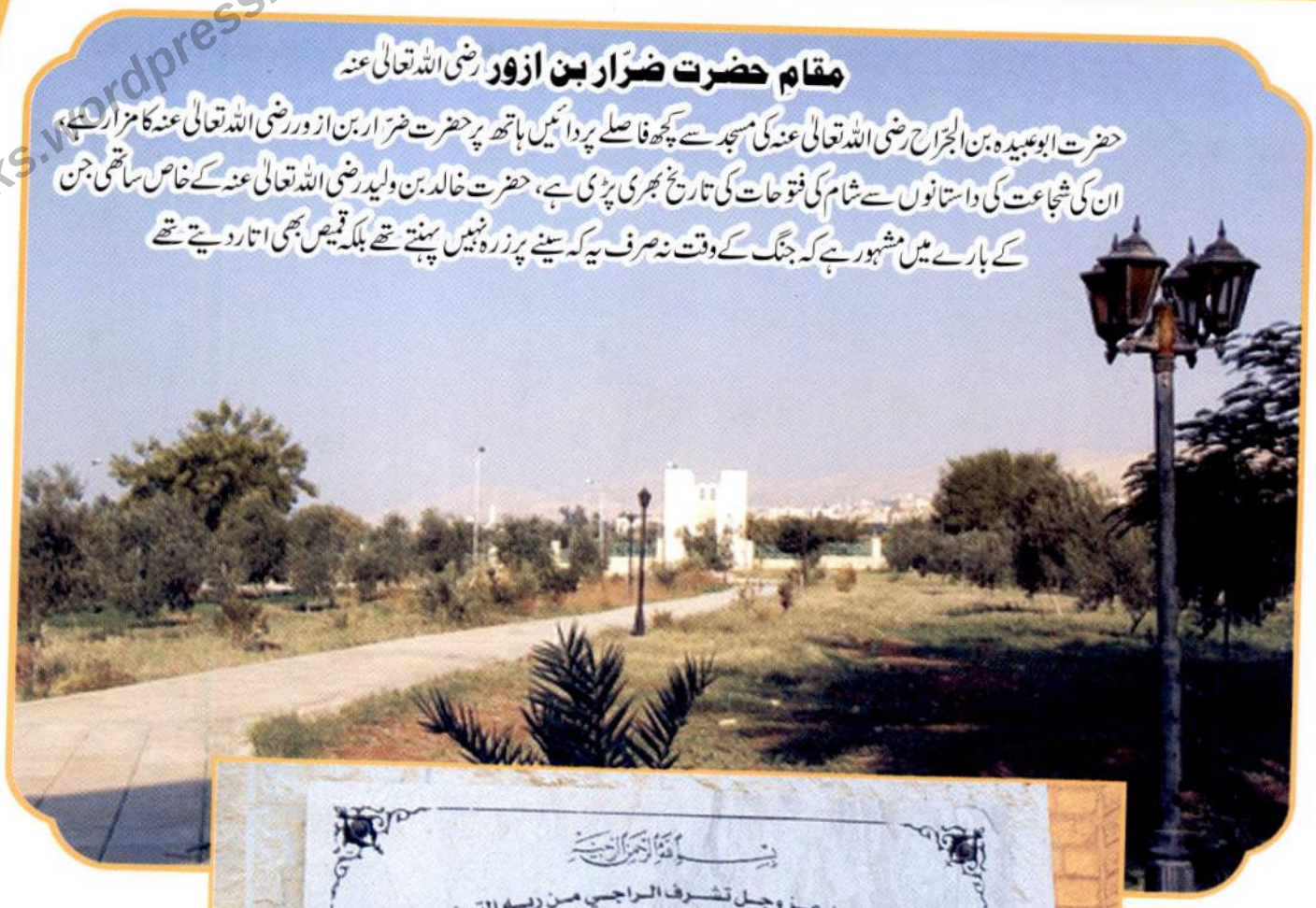
عمان میں رومی دور کی بنی ہوئی اسٹیڈیم طرز کی عمارت جس میں سیڑھیوں کے انداز میں تماشائیوں کے لیے نشست گاہیں بنی ہوئی ہیں اس میں اس دور کے بادشاہ اپنی تفریح طبع کے لیے مختلف قسم کے مقابلے کروایا کرتے تھے۔ بعض مقابلے خونی بھی ہوا کرتے تھے جس میں کسی ایک مدمقابل کی ہلاکت لازمی ہوا کرتی تھی۔



besturdubooks.wordpress.com

مقام حضرت ضرّار بن ازور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد سے کچھ فاصلے پر دائیں ہاتھ پر حضرت ضرّار بن ازور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار ہے، ان کی شجاعت کی داستانوں سے شام کی فتوحات کی تاریخ بھری پڑی ہے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاص ساتھی جن کے بارے میں مشہور ہے کہ جنگ کے وقت نہ صرف یہ کہ سینے پر زرہ نہیں پہنتے تھے بلکہ قمیص بھی اتار دیتے تھے

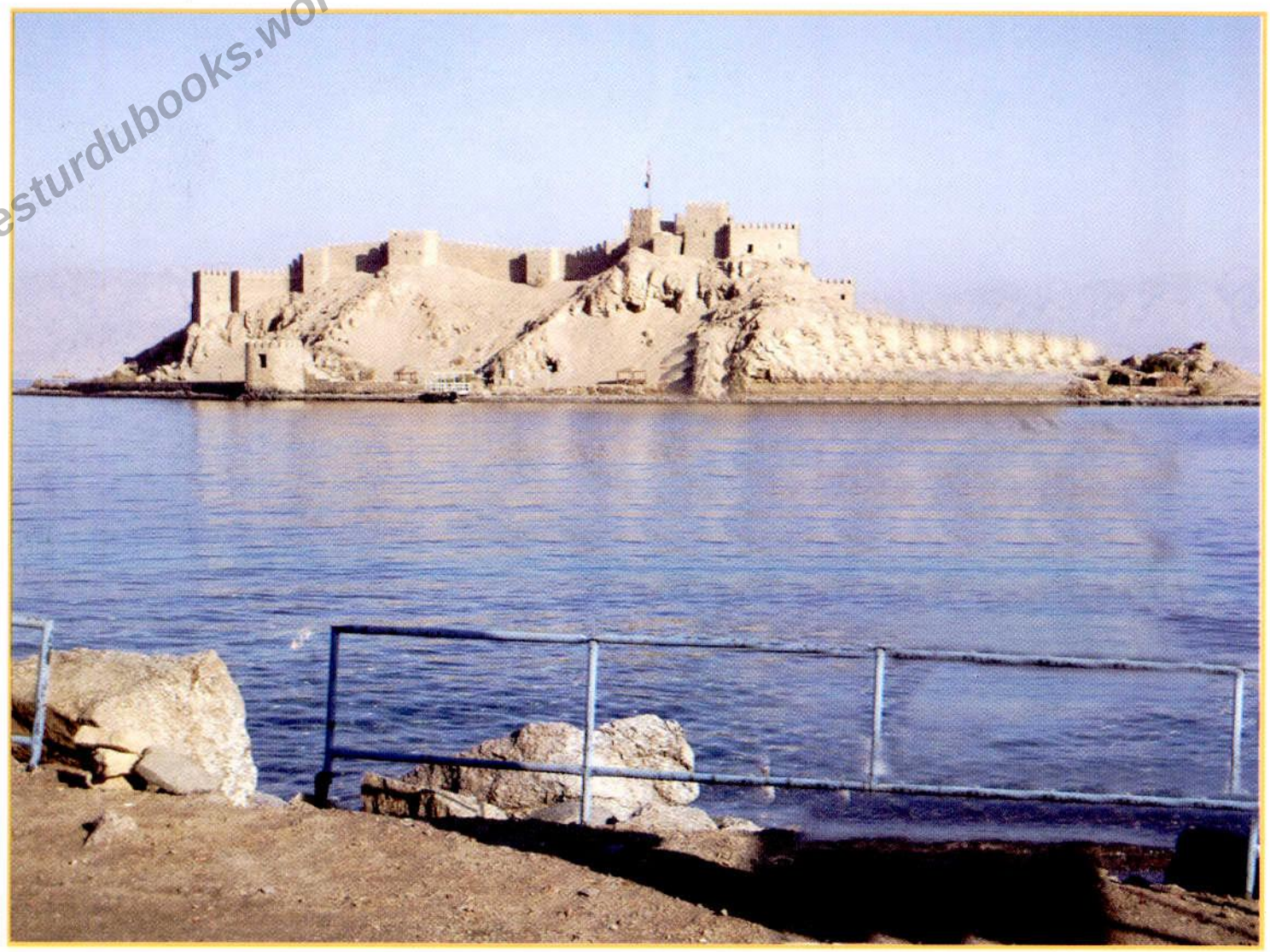


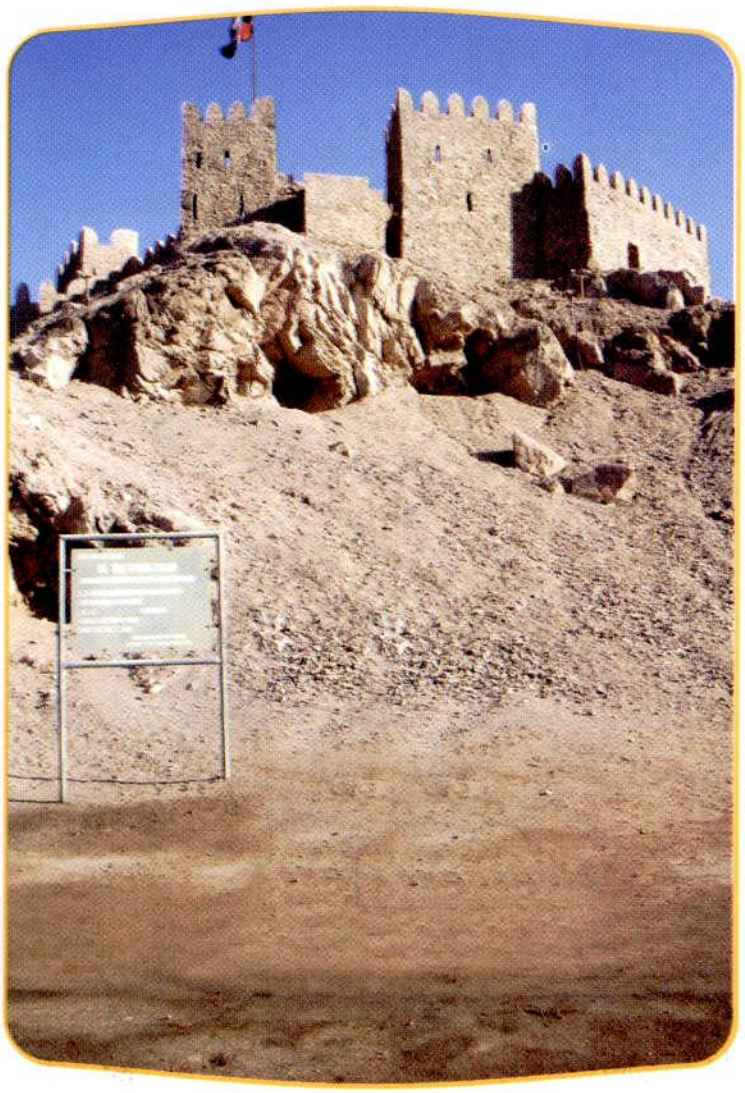




besturdubooks.wordpress.com

دریائے اردن کے ساحل پر موجود قلعہ ''الربض'' جو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس علاقے کے بلند ترین پہاڑ پر تعمیر کروایا





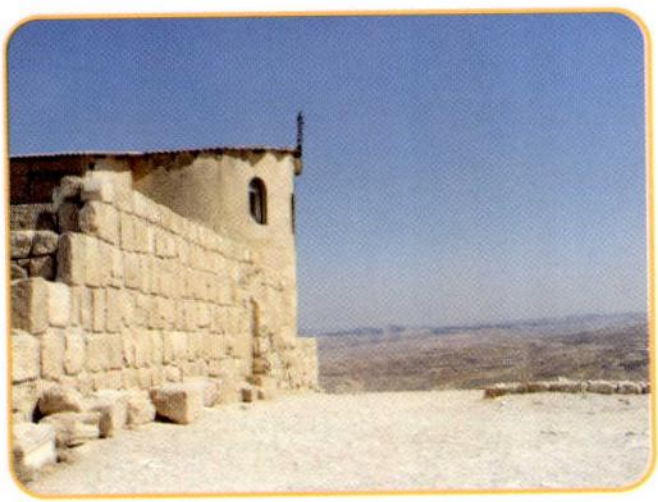
besturdubooks.wordpress.com

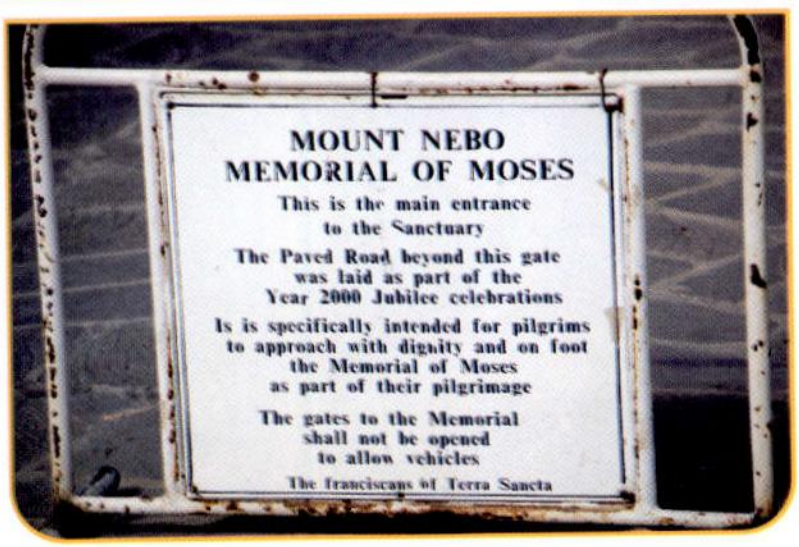
جبلِ نیبو ضیاغہ

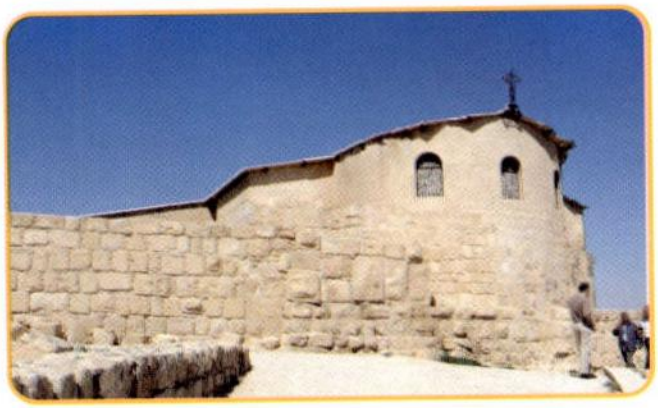
اردن میں واقع یہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قیام کیا تھا، اس پر یادگاری عمارت تعمیر کر دی گئی ہے







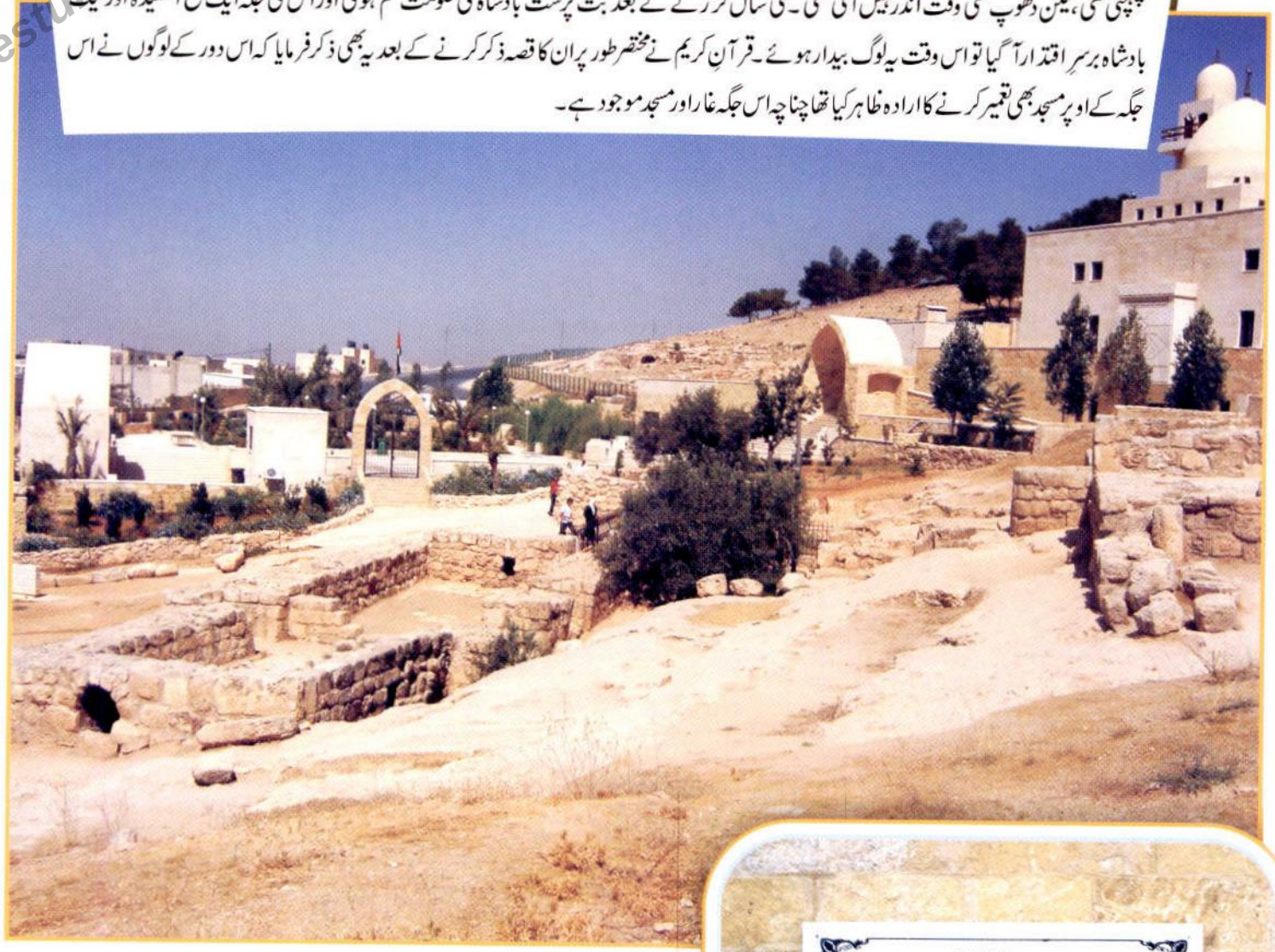




besturdubooks.wordpress.com

مقام اہلِ کہف

اردن کے شہر عمان میں اصحابِ کہف کا غار جن کے نام پر قرآنِ کریم کی ایک پوری سورت ہے۔ ان کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بت پرست بادشاہ کے دور میں چند نوجوان دینِ توحید پر ایمان لے آئے تو بت پرست بادشاہ اور اس کے کارندوں نے ان پر ظلم وستم شروع کر دیا لہٰذا یہ لوگ فرار ہو کر ایک غار میں مقیم ہو گئے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان پر گہری نیند مسلط فرما دی اور یہ کئی سال تک پڑے سوتے رہے۔ غار کا محلِ وقوع ایسا تھا کہ سورج کی روشنی اور ہوا تو بقدرِ ضرورت اندر پہنچتی تھی، لیکن دھوپ کسی وقت اندر نہیں آتی تھی۔ کئی سال گزرنے کے بعد بت پرست بادشاہ کی حکومت ختم ہو گئی اور اس کی جگہ ایک صحیح العقیدہ اور نیک بادشاہ برسرِ اقتدار آ گیا تو اس وقت یہ لوگ بیدار ہوئے۔ قرآنِ کریم نے مختصر طور پر ان کا قصہ ذکر کرنے کے بعد یہ بھی ذکر فرمایا کہ اس دور کے لوگوں نے اس جگہ کے اوپر مسجد بھی تعمیر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا چنانچہ اس جگہ غار اور مسجد موجود ہے۔



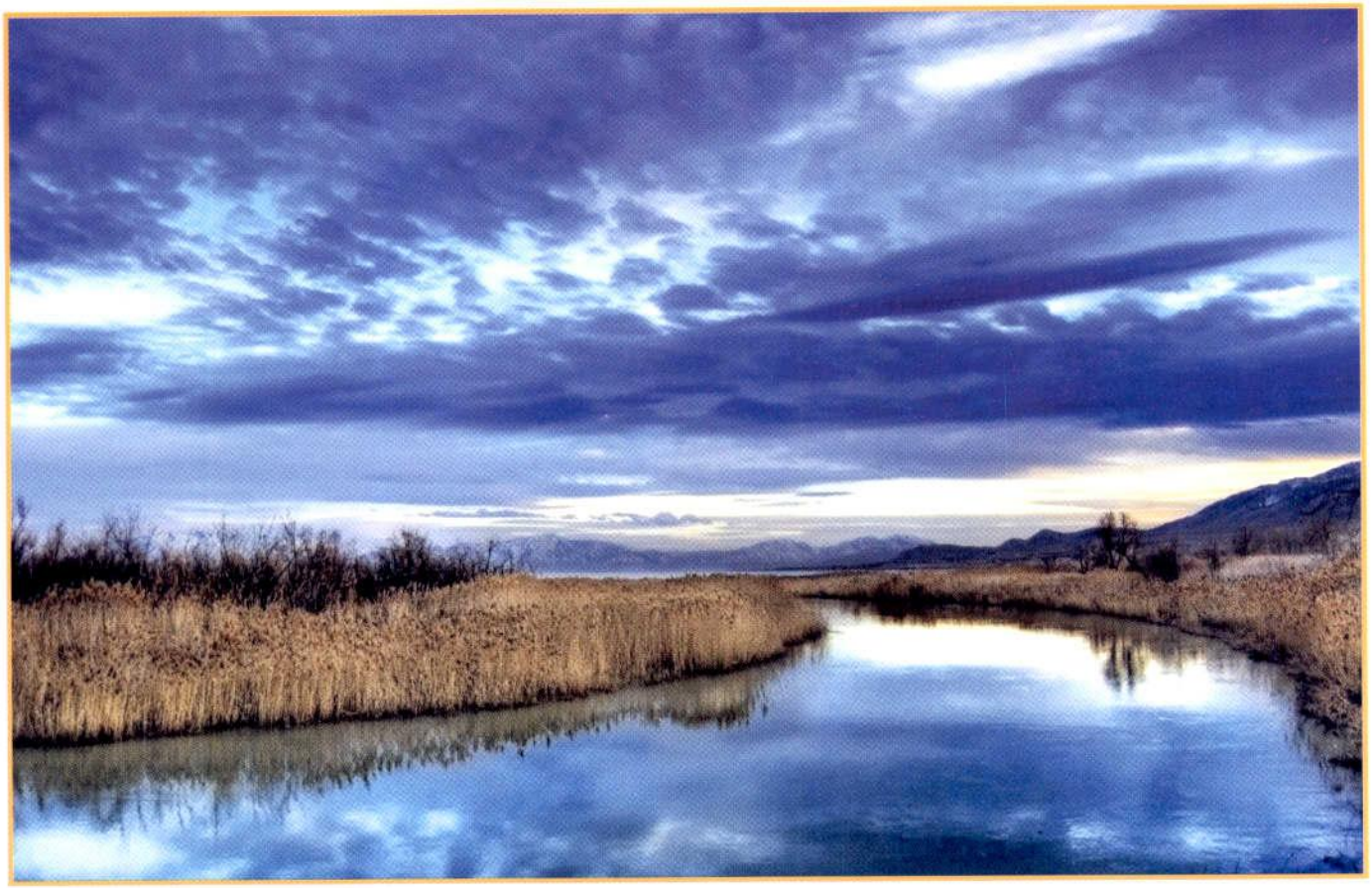


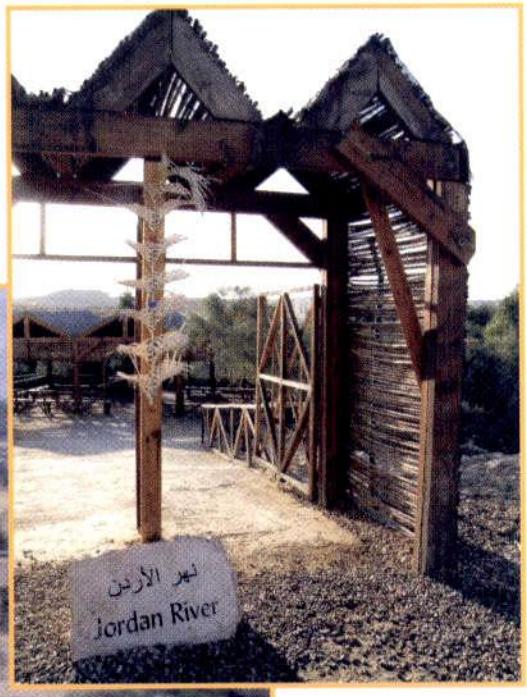


picturedubooks.wordpress.com

دریائے اردن

دریائے اردن بڑا قدیم دریا ہے۔ یہ لمبائی میں 319 کلومیٹر لمبا ہے، اس کا کچھ حصہ کنعان، فلسطین اور سوریا میں بھی ہے۔ قدیم کتابوں میں اس کا تذکرہ جابجا موجود ہے۔ قرآنِ کریم میں بھی دو مقامات پر اس دریا کا نام لیے بغیر تذکرہ کیا گیا ہے۔ دریائے اردن کی وادی مختلف اقوام اور تہذیبوں کا گہوارہ رہی ہے اسی کے کناروں پر سینکڑوں انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے۔







besturdubooks.wordpress.com

30 سال سے موٹر سائیکل کی دنیا میں جانا پہچانا نام

خولہ ٹریڈرز



نقد کی قیمت پر قسطوں میں!

ASIA HERO
MOTORCYCLE

GUANGTA
SITARA

WINNER

From the house of
MoonStar

تاریخی ورثہ

نقوش تاریخ اسلامی کتاب کے چند اوراق دیکھے۔اپنے تاریخی ورثے کو دیکھتے ہوئے موجودہ حالات پر غور کیا تو بے اختیار آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

اُن کے ایمان کی مضبوطی انہیں کامیابی کی بلندیوں پر لے گئی۔

اور ہمارے ایمان کی حالت.....

اُن کے جذبوں کی صداقت نے انہیں قوموں کی قیادت دی۔

اور ہمارے سمندر کے جھاگ کی طرح جذبے.....

اُن کے دن رات کی سوچوں کا محور اسلام تھا۔

اور ہمارے دن رات.....

اللہ جزائے خیر دے ایم۔آئی۔ایس کی انتظامیہ اور کتاب کے نوجوان مؤلف کو جنہوں نے اہل حق کے تاریخی ورثے اور اہل باطل کے نشاناتِ عبرت کو تصویری صورت میں دنیا کے سامنے پیش کر کے اسلامی تاریخی مواد میں قابل قدر اضافہ کیا۔

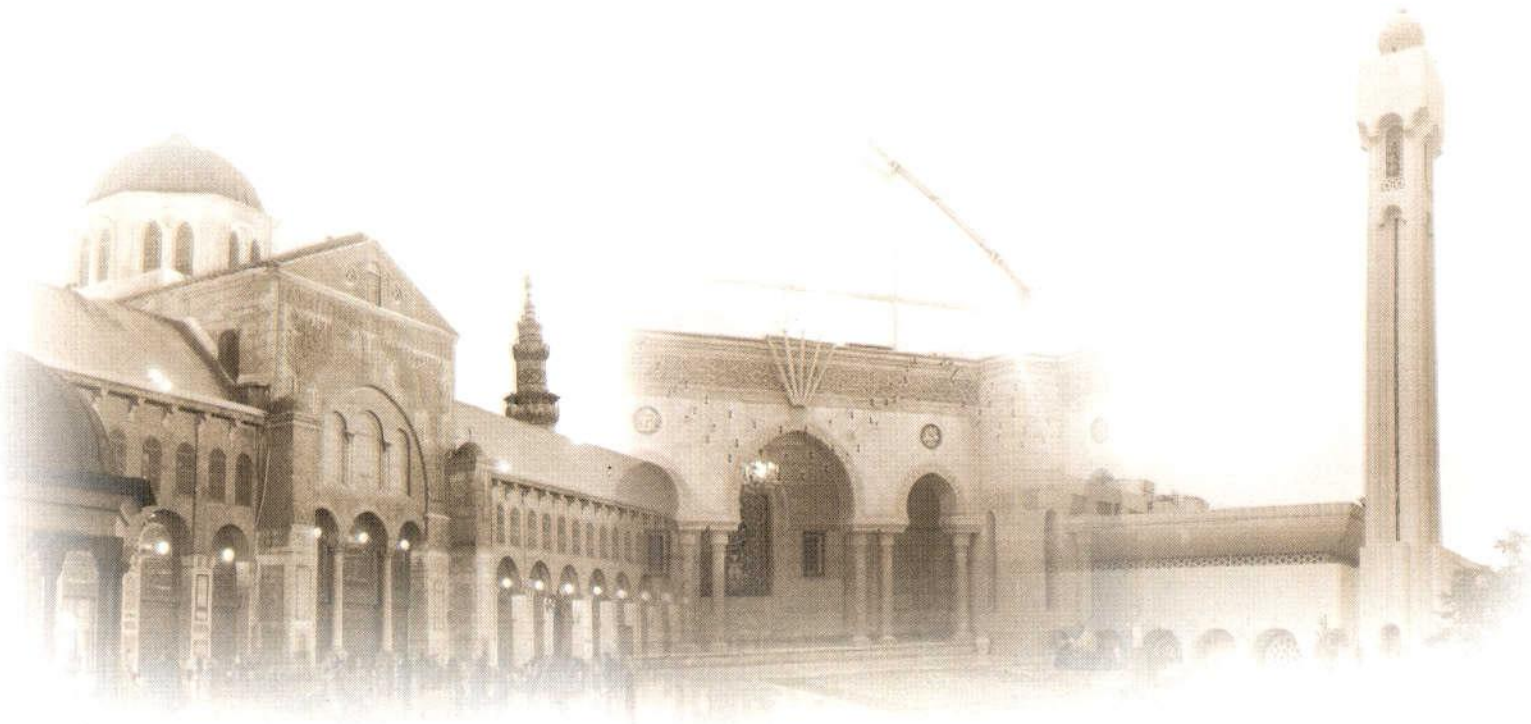
واسلام
محمد اسلم شیخ
خولہ ٹریڈرز

Rabia Manzil, Akbar Road, Karachi, Ph: 021-2778695 Cell: 0321-2381004

besturdubooks.wordpress.com



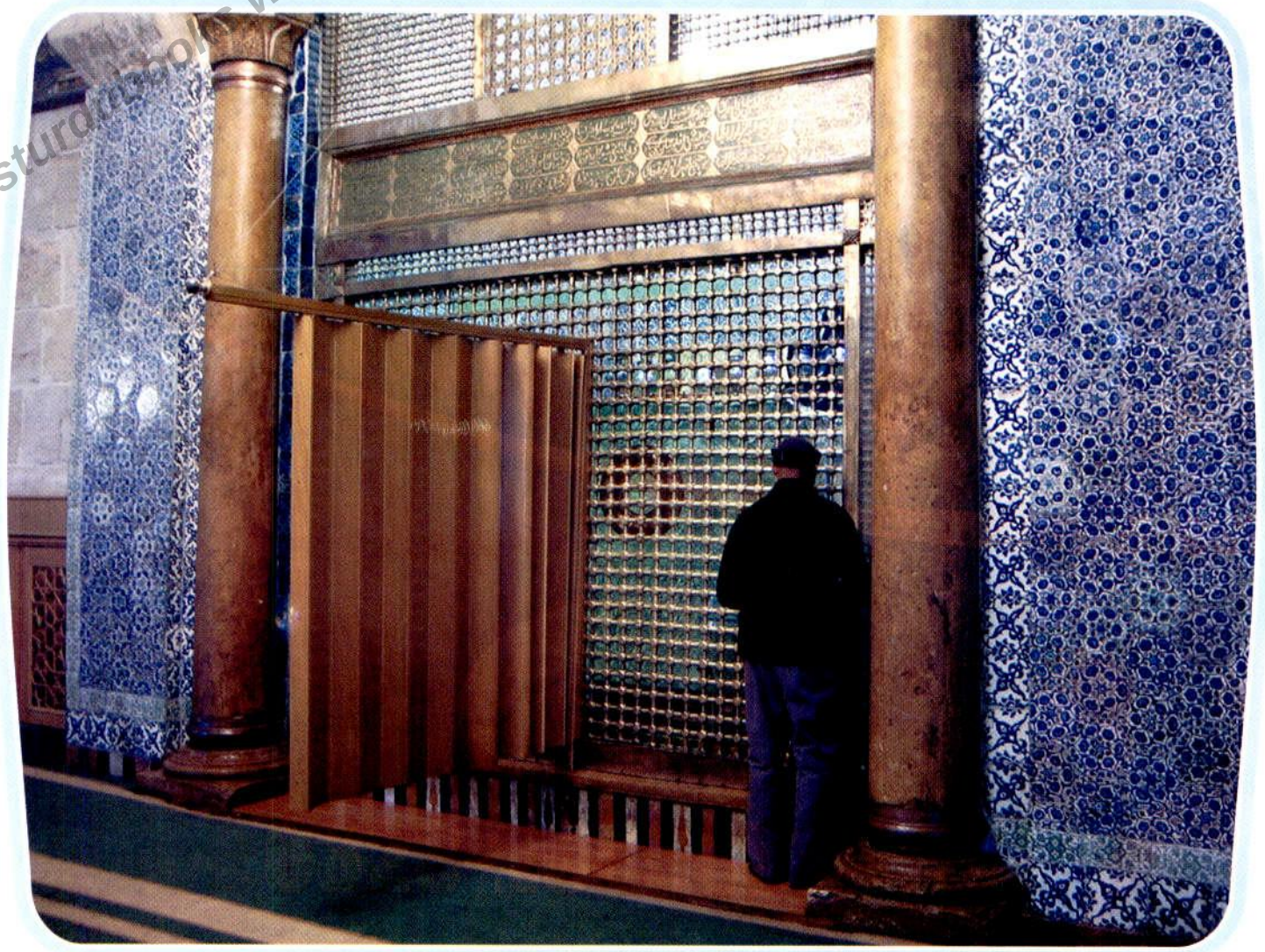
شام



besturdubooks.wordpress.com

حلب (شام)

جامع مسجد زکریا میں حضرت زکریا علیہ السلام کا مزار



قلعہ صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ

دمشق میں موجود یہ قلعہ سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا تعمیر کردہ ہے۔ مسلمانوں اور امارتِ اسلامیہ کی حفاظت کے لیے سلطان ایوبی نے ایسے مضبوط قلعے تعمیر کیے جو آج تک کئی صدیاں گزرنے کے باوجود صحیح سلامت موجود ہیں۔





www.pdfbooks.wordpress.com

حصنِ سلیمان

دمشق میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی جانب منسوب قلعہ جواب انتہائی بوسیدہ ہو چکا ہے





besturdubooks.wordpress.com

جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

جبلِ قاسیون سے جامع مسجد اموی کا ایک دلنشیں منظر



besturdubooks.wordpress.com

جامع مسجد اموی:

دمشق کی مشہور زمانہ جامع مسجد جو اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک نے کثیر قم خرچ کر کے تعمیر کروائی۔ اس مسجد کی تعمیر پر ایک کروڑ بارہ لاکھ دینار خرچ ہوئے۔ یہ تاریخی مسجد عجائبات زمانہ میں شمار ہوتی ہے۔ ولید بن عبدالملک کو تعمیرات کا بہت شوق تھا، انہوں نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی توسیع کے علاوہ مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود قدرتی چٹان پر سنہرے گنبد والی عمارت بھی تعمیر کروائی۔

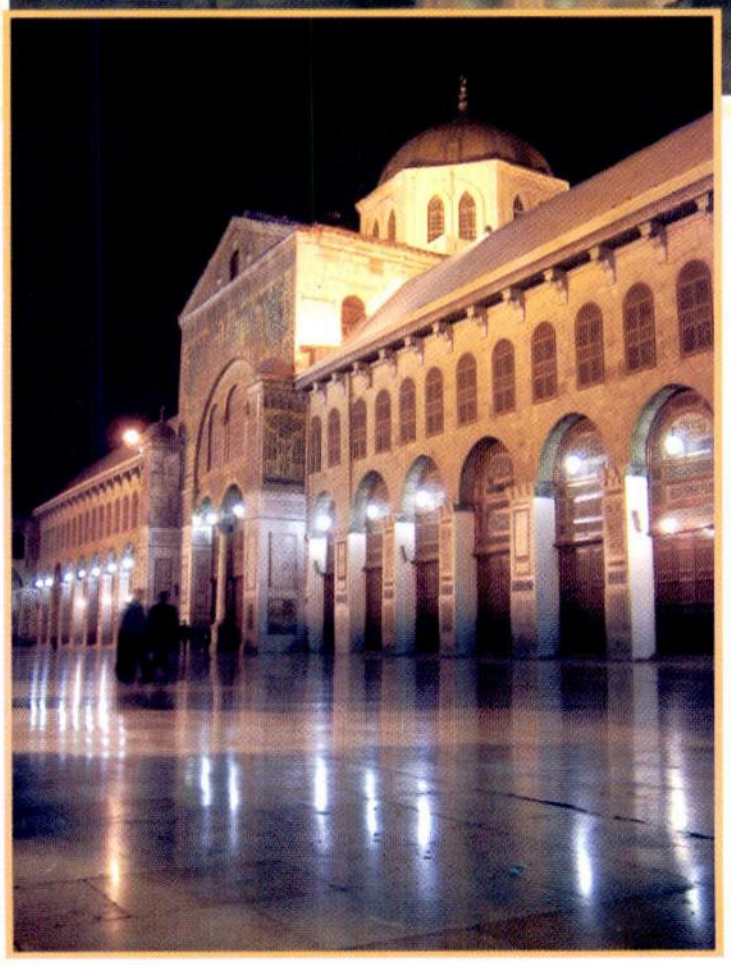


besturdubooks.wordpress.com

جامع مسجد اموی

یہ عظیم الشان مسجد دمشق کے پرانے شہر کے بالکل درمیان میں واقع ہے۔ رومیوں کے عہدِ حکومت میں یہاں عیسائیوں کا ایک کلیسا تھا جو ''کنیسہ یوحنا'' کہلاتا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں مسلمانوں نے دمشق پر حملہ کیا تو آدھا شہر لڑائی کے ذریعے فتح ہوا اور باقی آدھا حصہ صلح کے ذریعہ فتح ہوا۔ اتفاق سے اس کلیسا کا نصف حصہ لڑائی سے اور باقی نصف حصہ مصالحت سے فتح ہوا، لہذا آدھے حصے میں مسلمانوں نے مسجد بنالی اور باقی کو معاہدے کی شرائط پر عمل کرتے ہوئے کلیسا ہی برقرار رکھا۔ سالہا سال تک یہاں مسجد اور کلیسا برابر برابر قائم رہے۔ ولید بن عبدالملک نے اپنے دورِ حکومت میں عیسائیوں کو راضی کر کے کلیسا ان سے خرید کر ایک عظیم الشان مسجد کی بنیاد رکھی۔





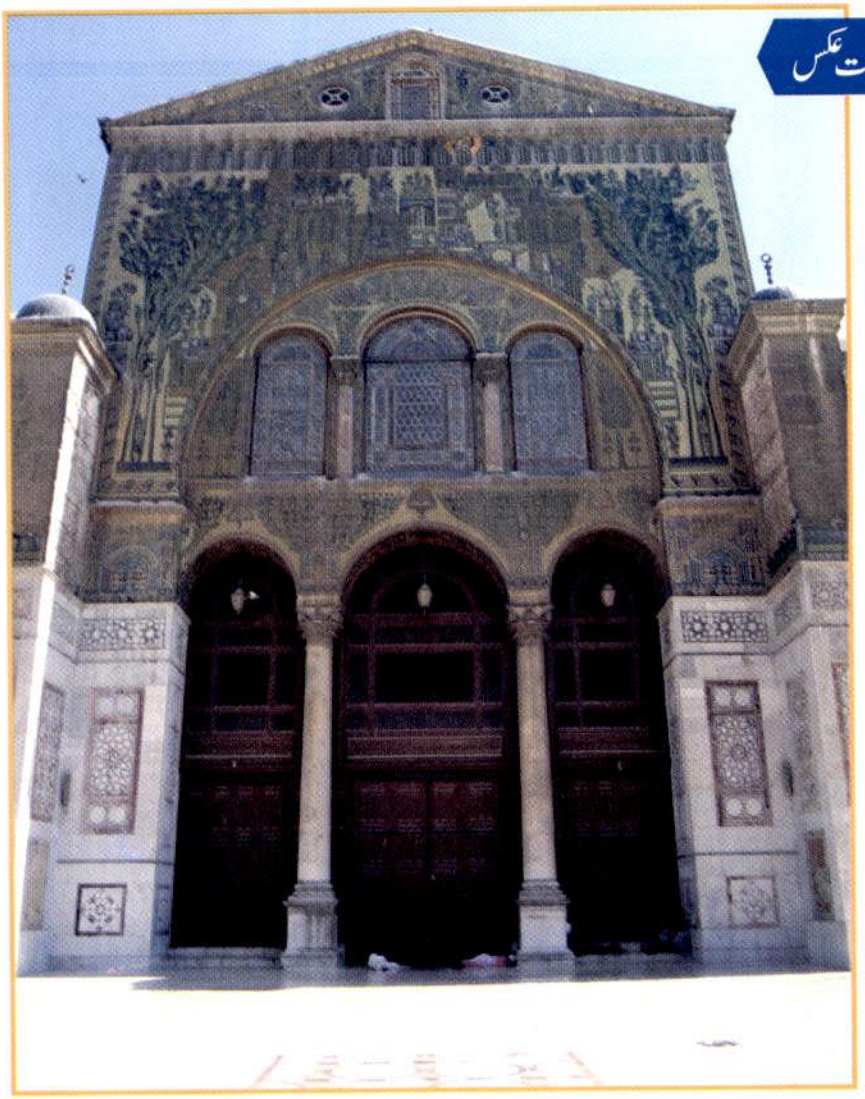


pasbanehubooks.wordpress.com

یہی وہ مسجد ہے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہونگے اور مسلمانوں کی قیادت فرمائیں گے



جامع مسجد اموی کے داخلی دروازے کا خوبصورت عکس



سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

besturdubooks.wordpress.com

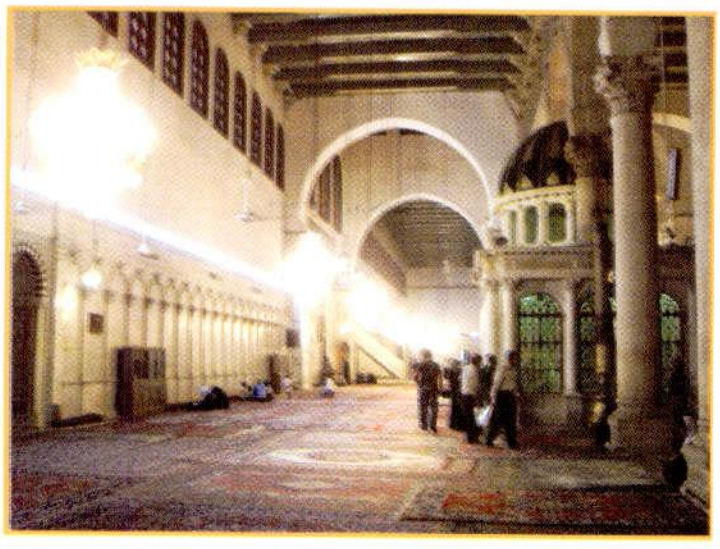
جامع مسجد اموی کا اندرونی منظر

یہ مسجد سینکڑوں برس علماء وفقہاء، محدثین، مفسرین اور اہل سکوک کا مرکز رہی۔ اس مسجد میں فقہی مجالس قائم ہوتی تھیں اور امت کے قابل فخر علماء یہاں بیٹھ کر فقہ کی تدوین کرتے۔ امت ان فقہاء ومحدثین کے عظیم علمی کارناموں کا احسان کبھی نہیں چکا سکتی۔









besturdubooks.wordpress.com

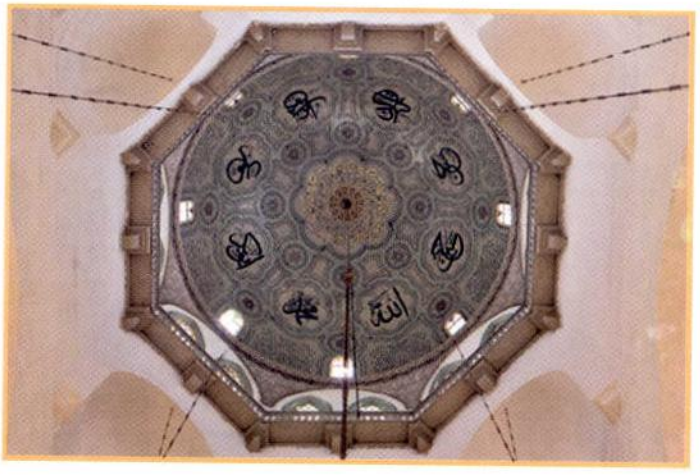
منجنیق (توپ)

مسجد اموی کے صحن میں موجود وہ گاڑی جسے منجنیق کہا جاتا ہے جو پرانے وقتوں میں توپ کا کام دیتی تھی۔ یہ منجنیق سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے جو انہوں نے بہت سی جنگوں میں استعمال کی۔ اب اسے بطورِ یادگار یہاں رکھ دیا گیا ہے۔





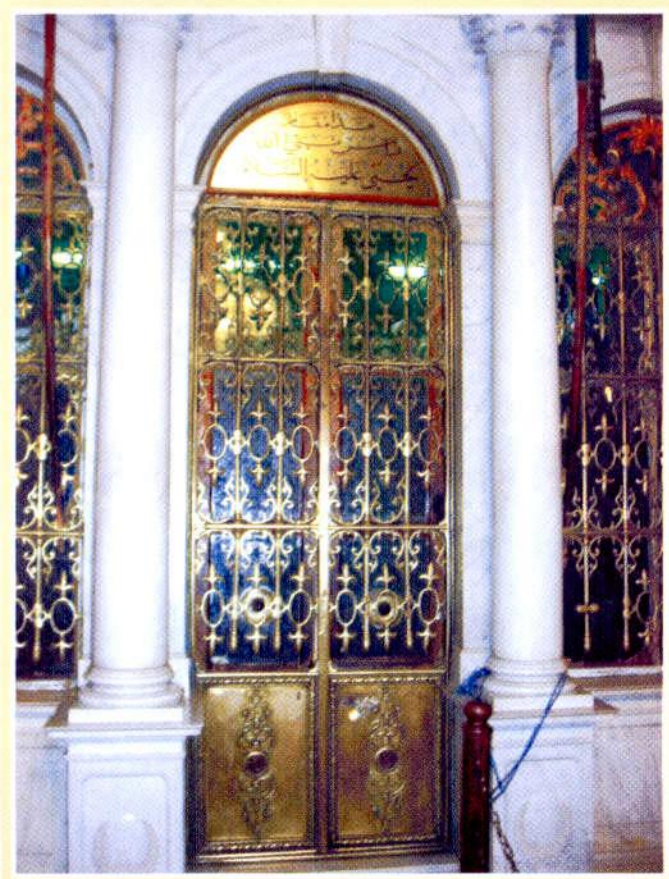
مسجد کے گنبد جسے ''بقۃ - النسر'' کہا جاتا ہے، کا اندرونی منظر
مسجد اموی کے گنبدوں کی یہ خاصیت مشہور ہے کہ ان میں نہ مکڑی جالے بن سکتی ہے
اور نہ چمگادڑیں ان کو اپنا مسکن بنا سکتی ہیں



bestbooks.wordpress.com

یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک مدفون ہے۔ جامع مسجد اموی کی تعمیر کے دوران ایک غار دریافت ہوا، خبر ملنے پر ولید بن عبدالملک خود اس غار میں داخل ہوئے تو ایک صندوق میں انسانی سر رکھا ہوا تھا، صندوق پر لکھا ہوا تھا کہ ' یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر ہے۔ اس وقت تک ان کے چہرے، بشرے اور بالوں میں ذرہ برابر بھی تغیر نہیں آیا تھا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے سر مبارک کو مسجد اموی کے ہال میں اس جگہ دفن کر دیا گیا۔

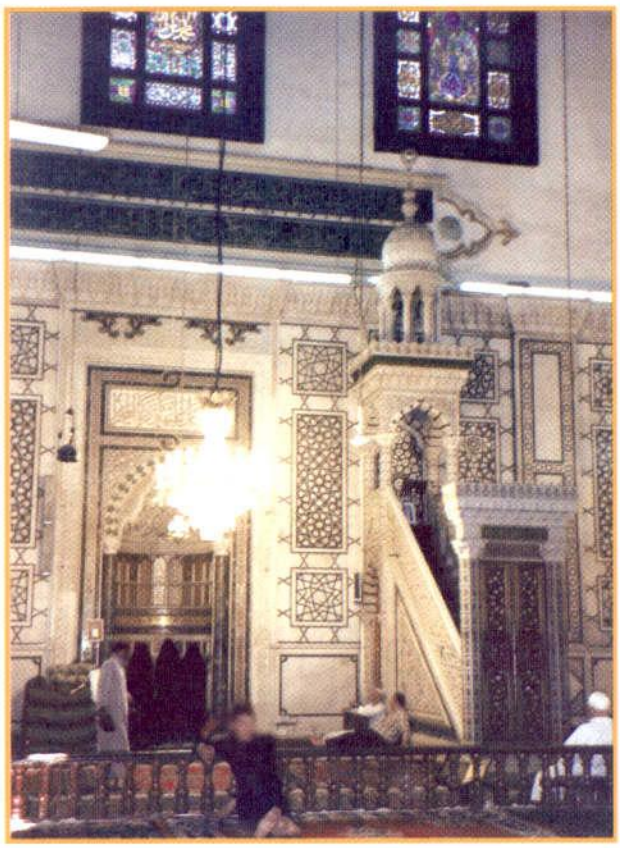


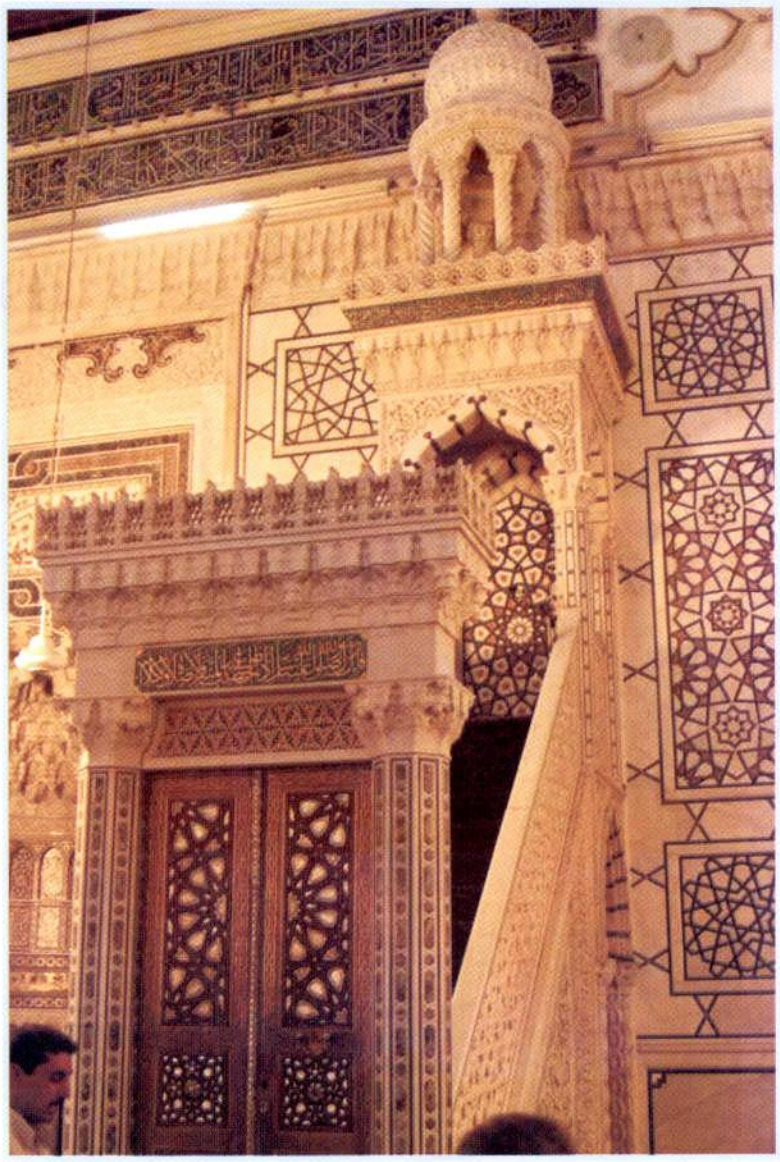


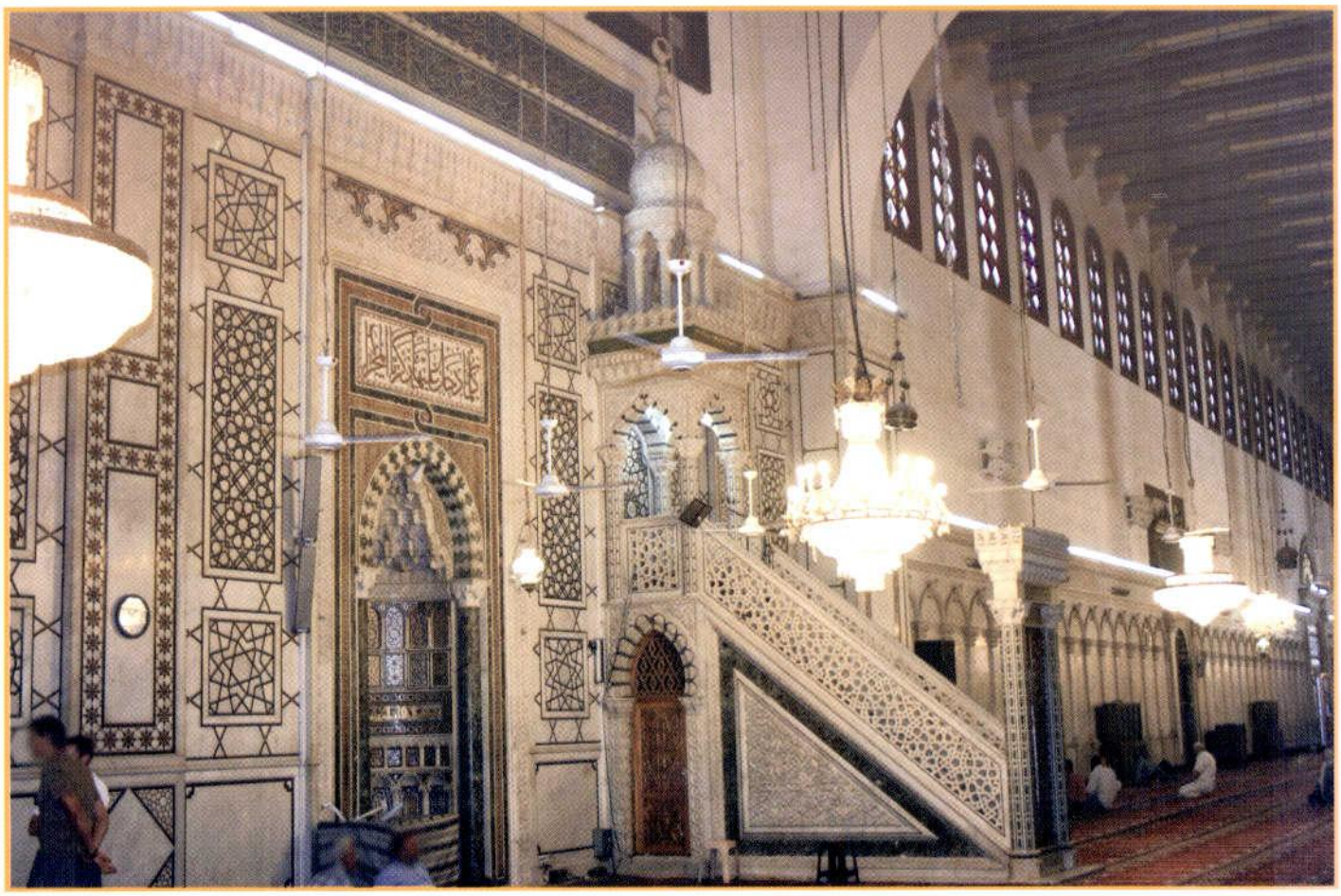


besturdubooks.wordpress.com

دمشق کی شہرہ آفاق جامع مسجد اموی کے خوبصورت اور تاریخی منبر و محراب جن کا دلفریب منظر عظمت رفتہ کی یاد دلا رہا ہے۔ یہاں نجانے کتنے ہی اولیاء اللہ اور عظیم فاتحین اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے رہے۔ یہ عظیم الشان جامع مسجد دنیا کی چند گنی چنی عظیم مساجد میں شمار ہوتی ہے۔





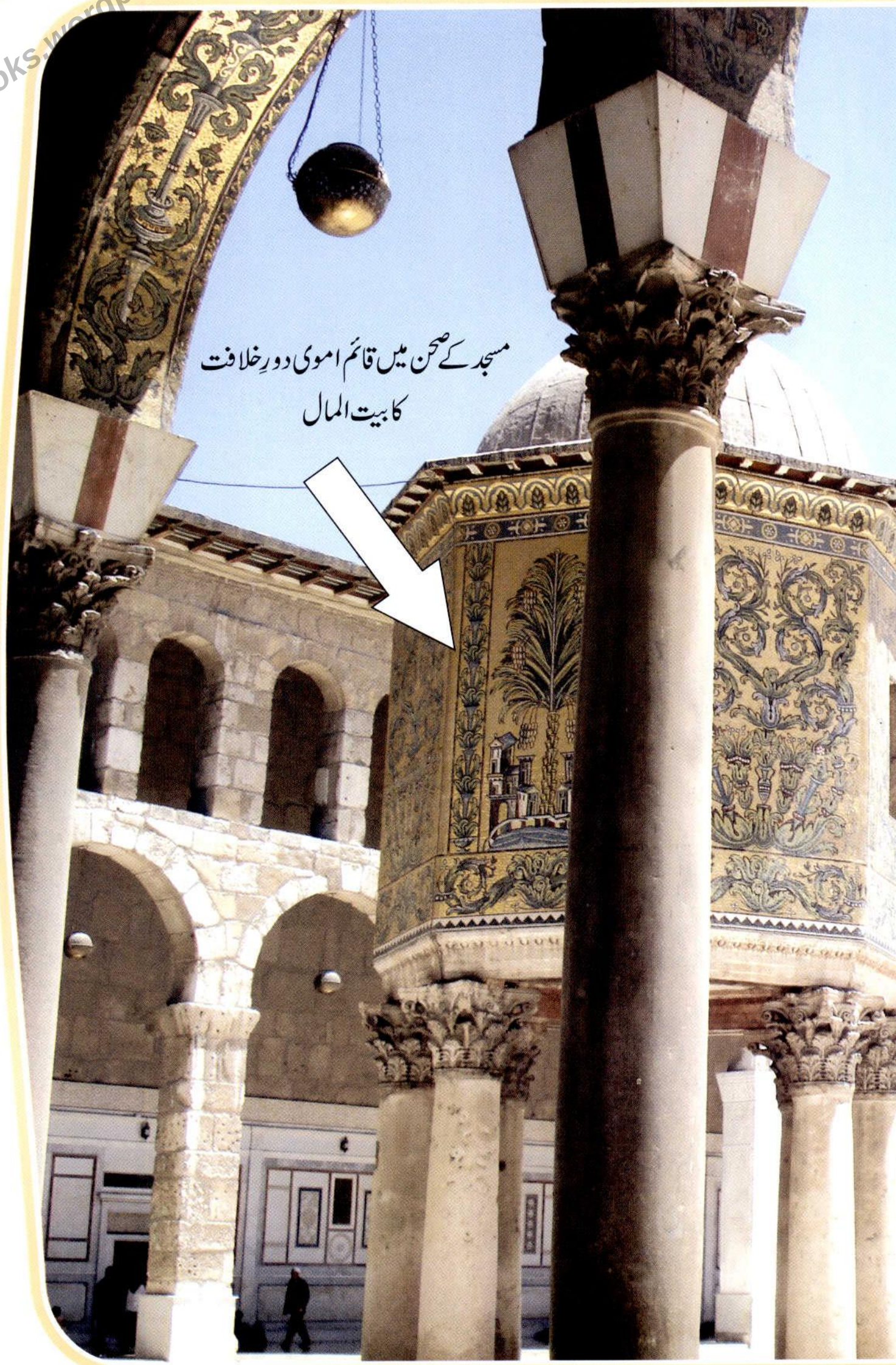


besturdubooks.wordpress.com



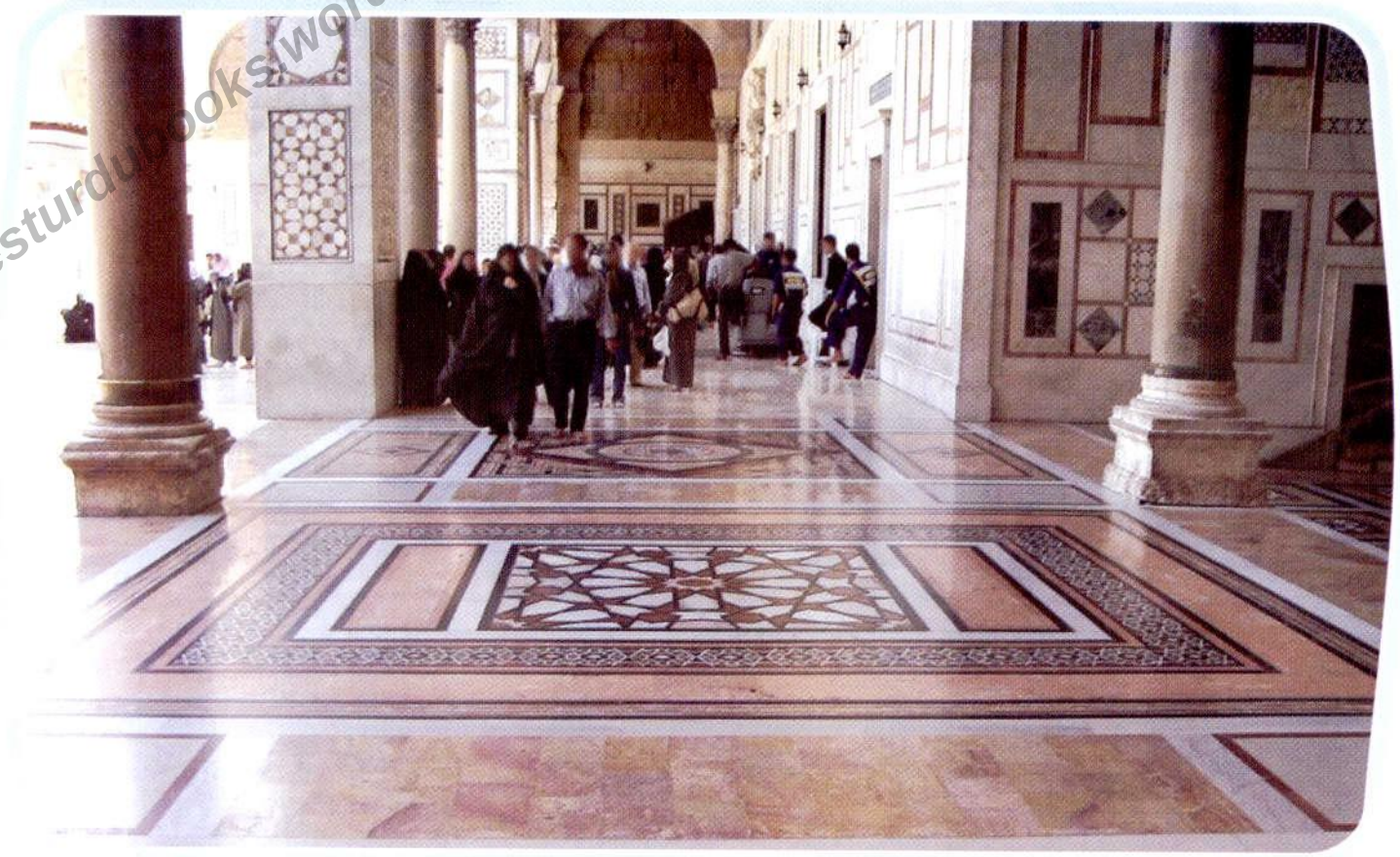
جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

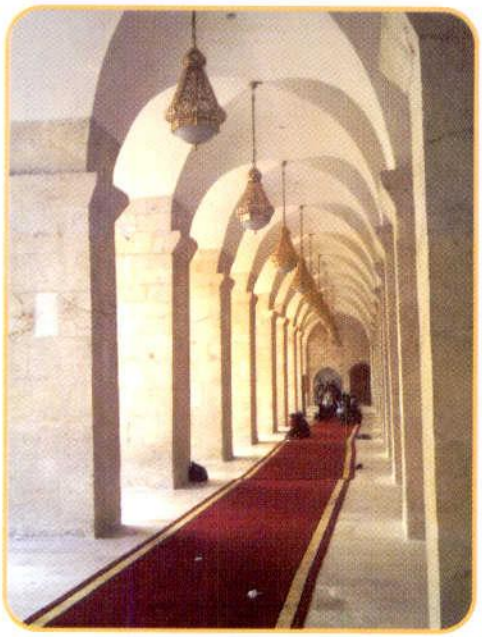
besturdubooks.wordpress.com

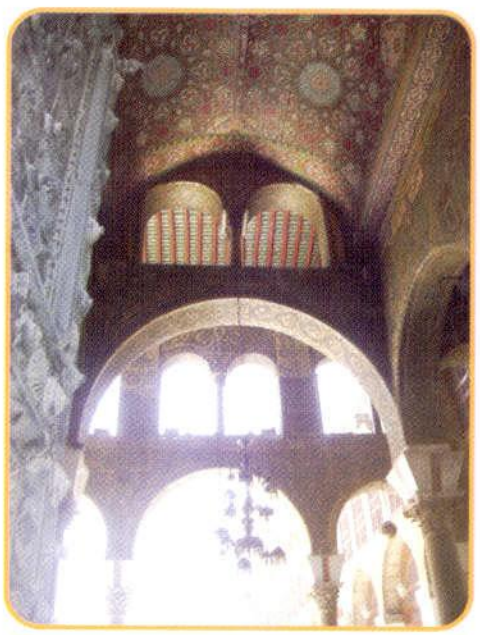


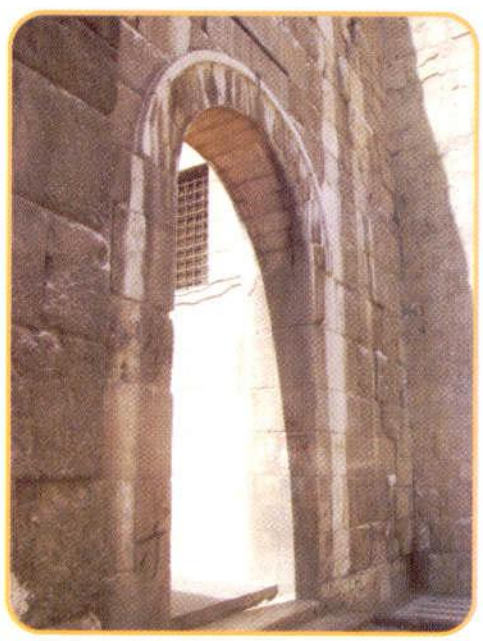
besturdubooks.wordpress.com

مسجدِ اموی کے مختلف مناظر









قبلے کی جانب والا دروازہ



بیر یحییٰ علیہ السلام

مسجد کے صحن میں موجود وہ کنواں جس کی نسبت
حضرت یحییٰ علیہ السلام کی طرف ہے

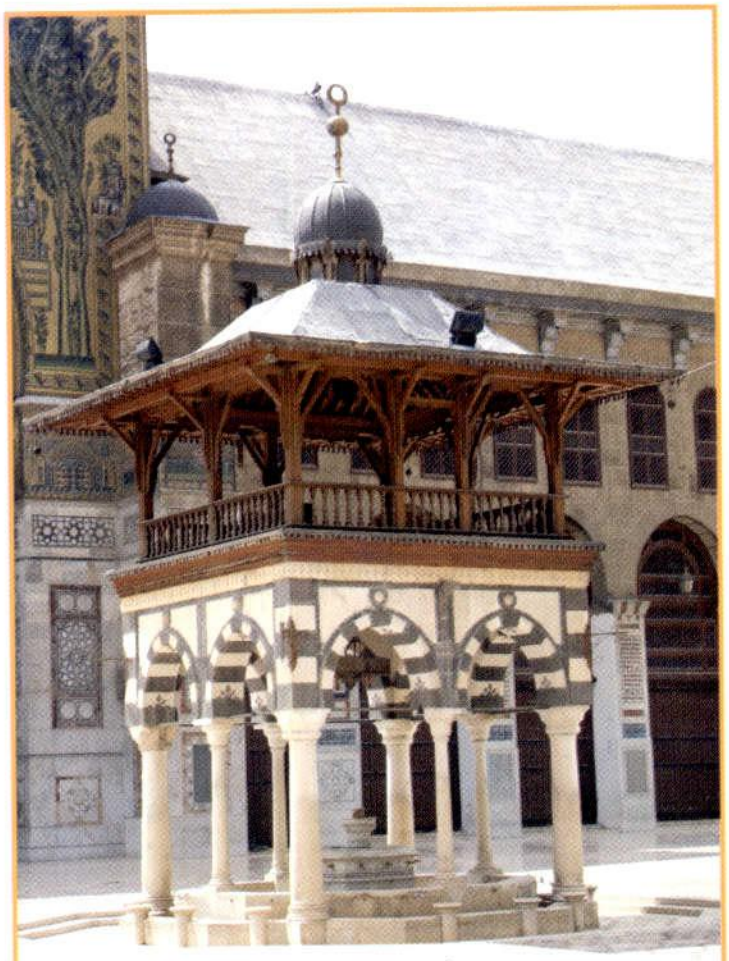
besturdubooks.wordpress.com

جامع مسجد اموی (شام، دمشق) کے مختلف گوشے

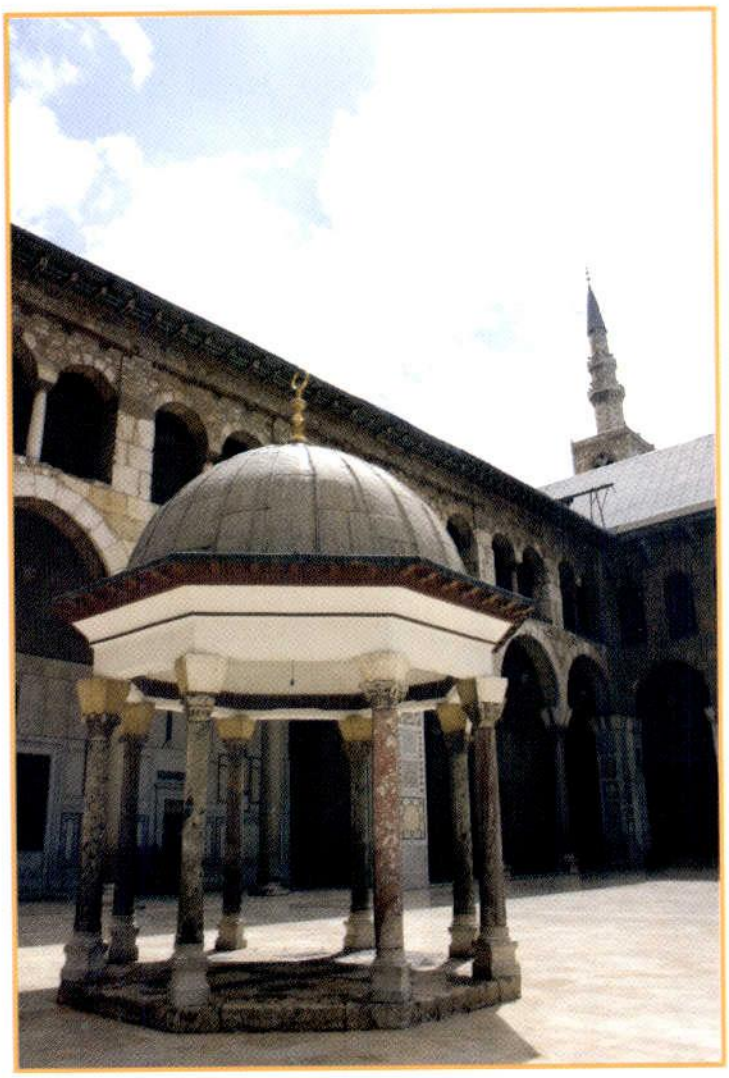




مسجد کے صحن میں قائم اموی دورِ خلافت کا بیت المال



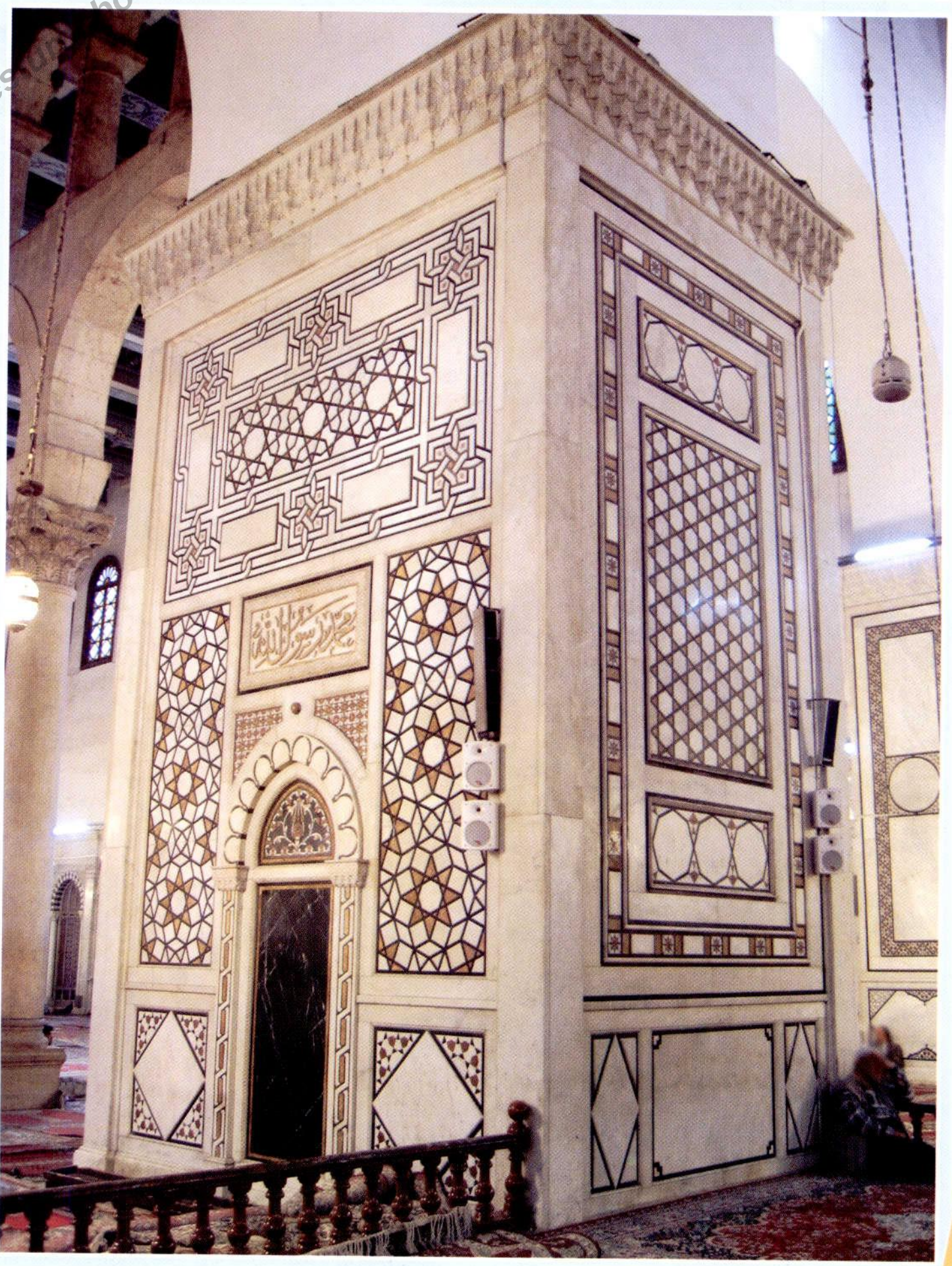
صحن میں موجود وضو خانہ



besturdubooks.wordpress.com

مسجد اموی کا ایک منقش خوبصورت ستون

یہ مسجد اپنے دور کی سب سے عالیشان اور سب سے خوبصورت قرار پائی تھی۔ آج بھی یہ اپنی مثال آپ ہے

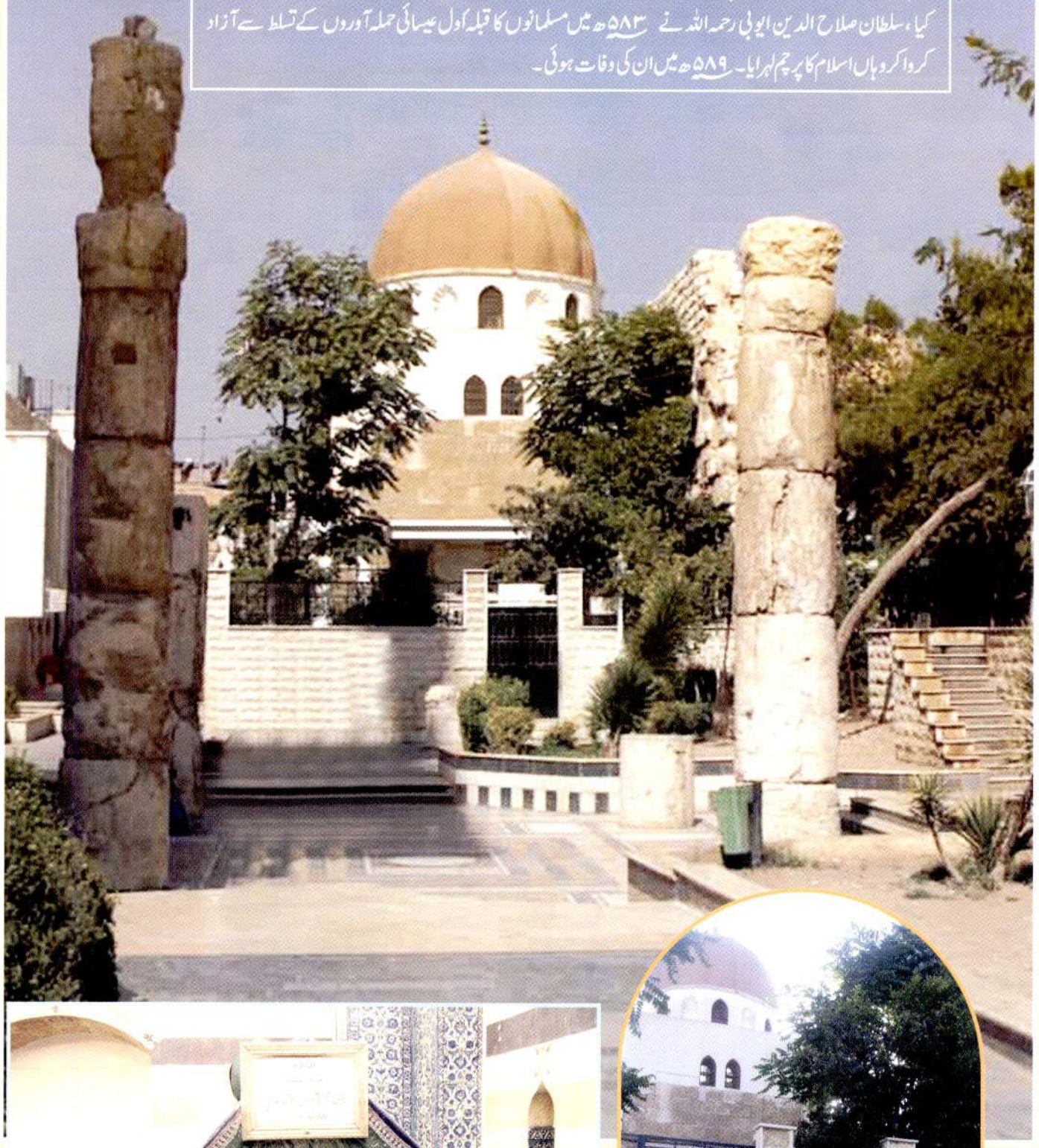


شام شام شام

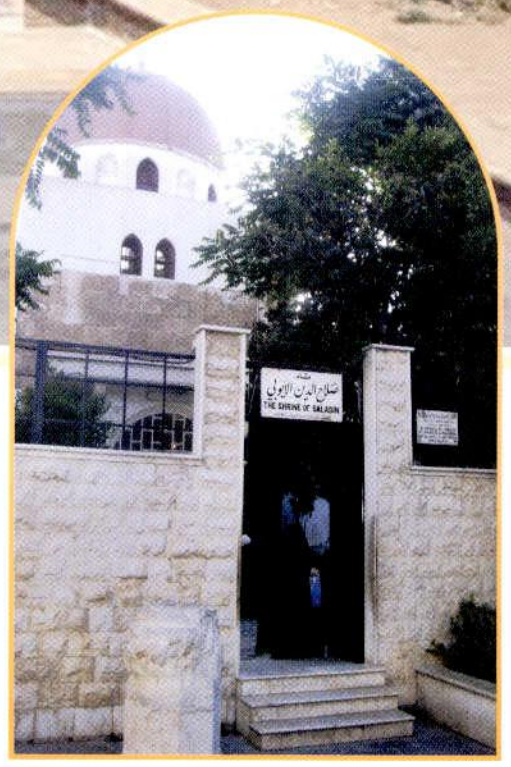
besturdubooks.wordpress.com

مقامِ سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ

جامع مسجد اموی کے قریب سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مقبرہ ہے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی، نورالدین زنگی رحمہ اللہ کے قابل ترین جرنیلوں میں سے تھے۔ نورالدین زنگی رحمہ اللہ نے ان کو ان کے چچا شیرکوہ کے ساتھ ایک جنگی مہم پر مصر روانہ کیا تھا، وہاں انہوں نے اپنی بہترین جنگی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، فرنگیوں کے متعدد حملے پسپا کیے، بالآخر وہ نورالدین زنگی رحمہ اللہ کی طرف سے مصر کے حکمران بن گئے۔ نورالدین زنگی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد اہل شام کی دعوت پر شام کے بھی حکمران بن گئے۔ اپنے عہدِ حکومت میں بیشمار تعمیری کام کیے دوسری طرف عیسائیوں کے حملوں کا بھرپور دفاع کیا، سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے ۵۸۳ھ میں مسلمانوں کا قبلہ اول عیسائی حملہ آوروں کے تسلط سے آزاد کروا کر وہاں اسلام کا پرچم لہرایا۔ ۵۸۹ھ میں ان کی وفات ہوئی۔



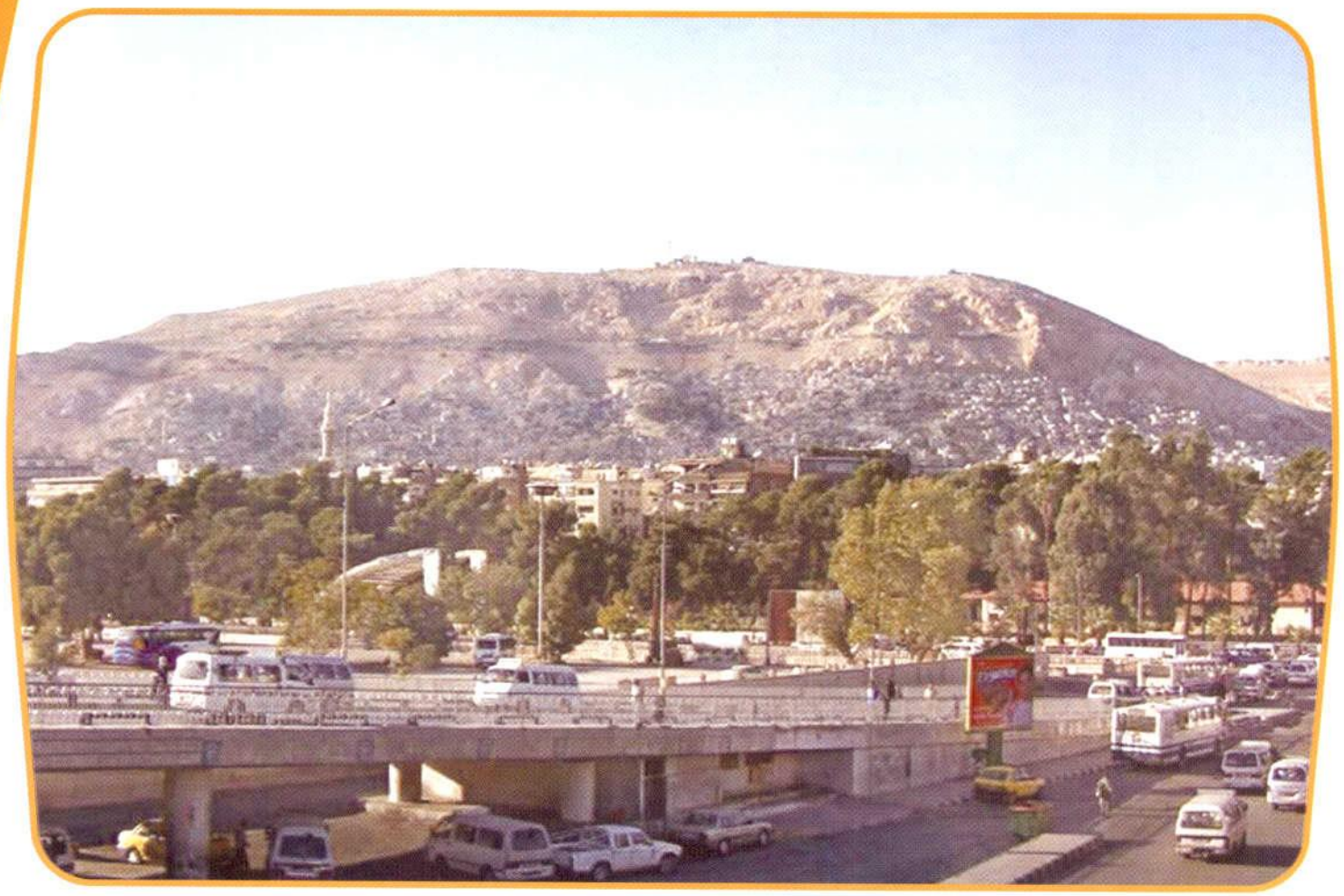




besturdubooks.wordpress.com

جبل قاسیون

دمشق میں واقع یہ پہاڑ جو مختلف روایات کی رو سے انبیاء علیہم السلام کا مرکز رہا ہے۔ بعض روایات کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو یہیں قتل کیا تھا۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت الیاس علیہ السلام بادشاہِ وقت کے مظالم سے تنگ آ کر اسی پہاڑ میں روپوش ہوئے تھے۔





wordpress.com



جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

جبلِ قاسیون سے جامع مسجد اموی کا ایک دلنشیں منظر

besturdubooks.wordpress.com



besturdubooks.wordpress.com

مقامِ حضرت ایوب علیہ السلام

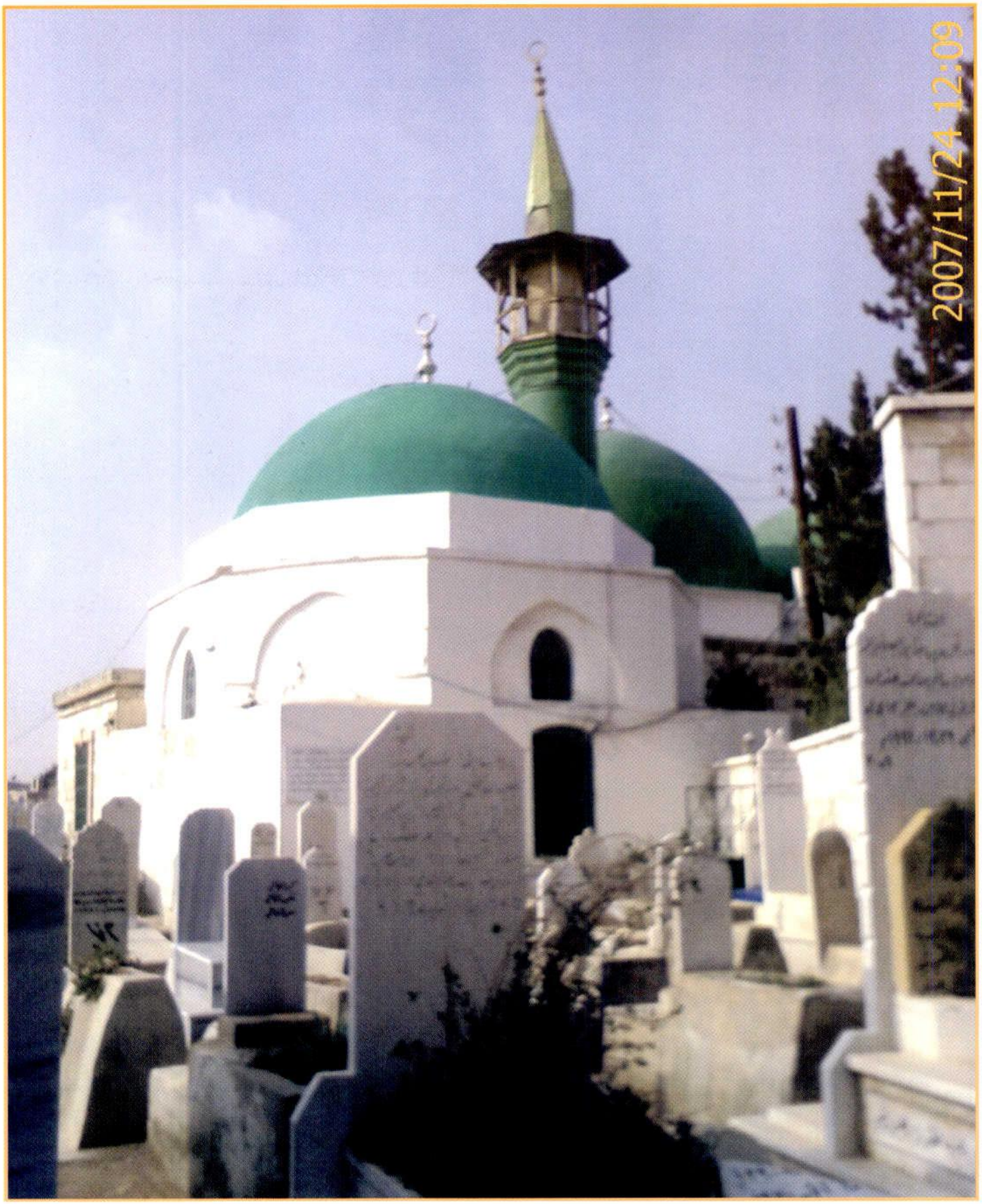
دمشق کے نزدیک نوی میں حضرت ایوب علیہ السلام کا مقبرہ۔ یہاں ایک چٹان بھی ہے
جس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس پر بیٹھ کر آپ نے
امتحان کے دن گزارے اور وہ چشمہ بھی ہے جس میں غسل کر کے آپ نے شفا پائی تھی۔



besturdubooks.wordpress.com

مقامِ حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے بالکل ابتداء میں اسلام قبول کیا۔ آپؓ غلام تھے جب آپؓ کے آقا کو اس کا علم ہوا تو اس نے آپؓ کو شدید اذیتیں دینا شروع کر دیں۔ ظلم وستم کے باوجود آپؓ کی زبان سے صرف ''اَحدٌ اَحدٌ'' کا نعرہ نکلتا، بالآخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں آزاد کرایا۔ آپؓ رسول اللہ ﷺ کے باقاعدہ مؤذن تھے۔ مکہ مکرمہ فتح ہونے کے وقت آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپؓ جہاد کی خاطر شام تشریف لے آئے اور یہیں آپؓ کا وصال ہوا۔ ''باب صغیر'' قبرستان میں آپؓ کو دفن کیا گیا



جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں
ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں

اقبال

besturdubooks.wordpress.com

مقامِ حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

اردن کے شہر غوطہ اور دمشق کے درمیان حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام جو کہ رسول اللہ ﷺ کی نواسی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادی اور حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حقیقی بہن تھیں، آپ اپنے زمانے کی بڑی عاقلہ اور فصیح و بلیغ خاتون مشہور تھیں۔



مقام حضرت ابن امّ مکتوم



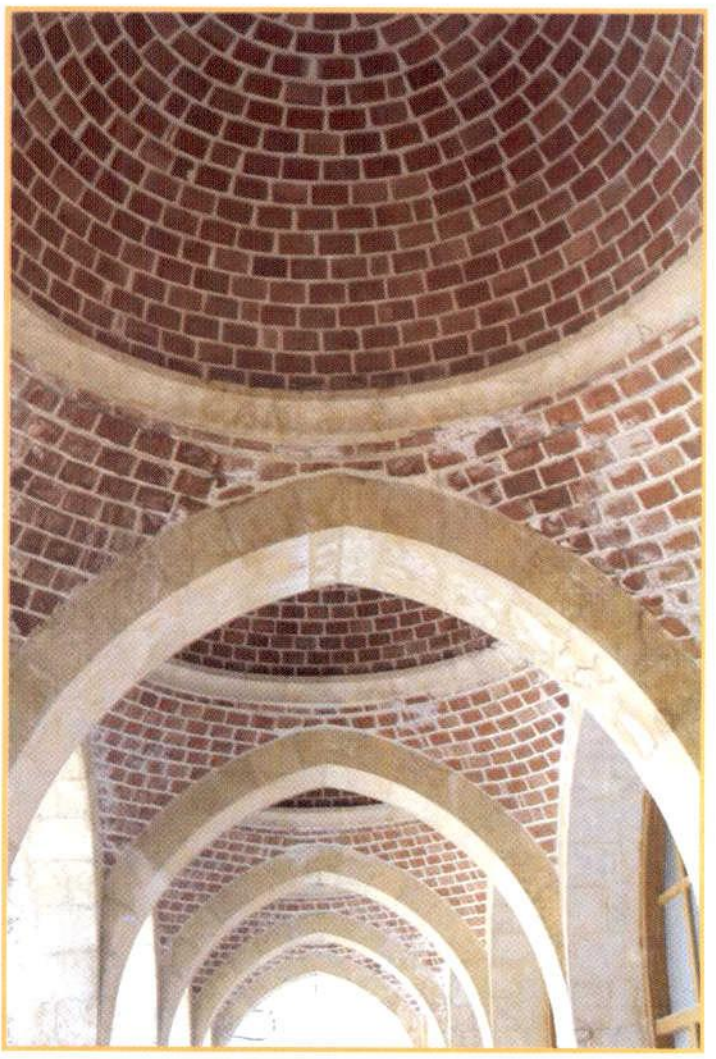
دمشق کے قدیم قبرستان ''الباب الصغیر'' جس میں بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین اور بزرگانِ دین کے مزارات ہیں اس میں موجود یہ مزار ''حضرت عبداللہ ابن امّ مکتوم'' کا ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے دور کے مؤذن تھے جو اکثر فجر کی اذان دیا کرتے تھے۔ مکہ مکرمہ کے باشندے تھے، امّ المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماموں زاد بھائی تھے، بچپن ہی میں نابینا ہو گئے تھے، سورۂ عبس کی ابتدائی آیات بھی آپؓ ہی کے بارے میں نازل ہوئیں۔ مدینہ طیبہ ہجرت کے بعد جب آنحضرت ﷺ کسی جہاد وغیرہ کے لیے مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو اکثر آپ ہی کو اپنا نائب بنا کر تشریف لے جاتے چنانچہ آپ ﷺ نے آپ کو ۱۳ مرتبہ اپنا نائب مقرر فرمایا۔

besturdubooks.wordpress.com

مشہور و معروف صوفی ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ تعالیٰ کی مسجد و مزار







besturdubooks.wordpress.com

Khayam Travels & Tours

خیام

ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ

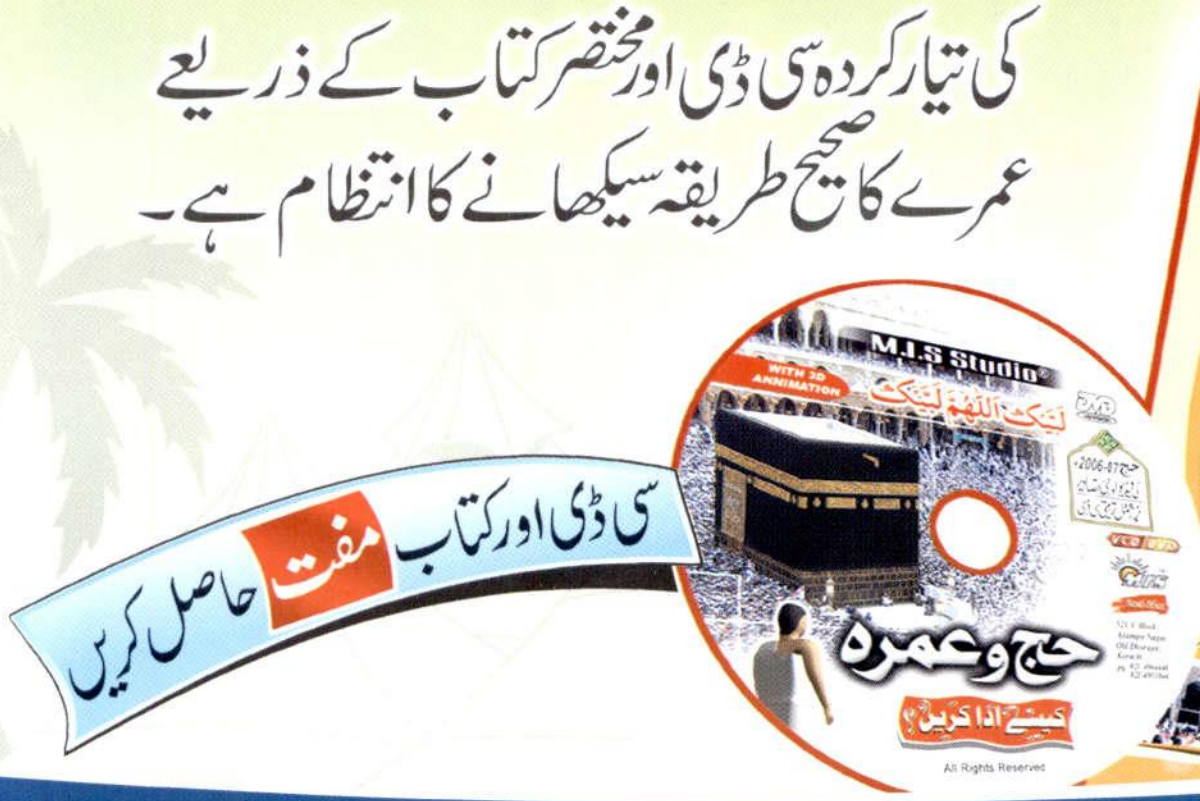
عمرہ

کے بہترین **پیکیجز** کے لیے رابطہ کریں

0323-2949451

MIS™

کی تیار کردہ سی ڈی اور مختصر کتاب کے ذریعے
عمرے کا صحیح طریقہ سیکھانے کا انتظام ہے۔



سی ڈی اور کتاب **مفت** حاصل کریں

523 سی بلاک، نزد مدینہ مسجد، آدم جی نگر، پرانا دھوراجی، کراچی، پاکستان فون: 021-4944448,4931044
موبائل: 0323-2949451 ای میل: khayamtravels@yahoo.com

besturdubooks.wordpress.com

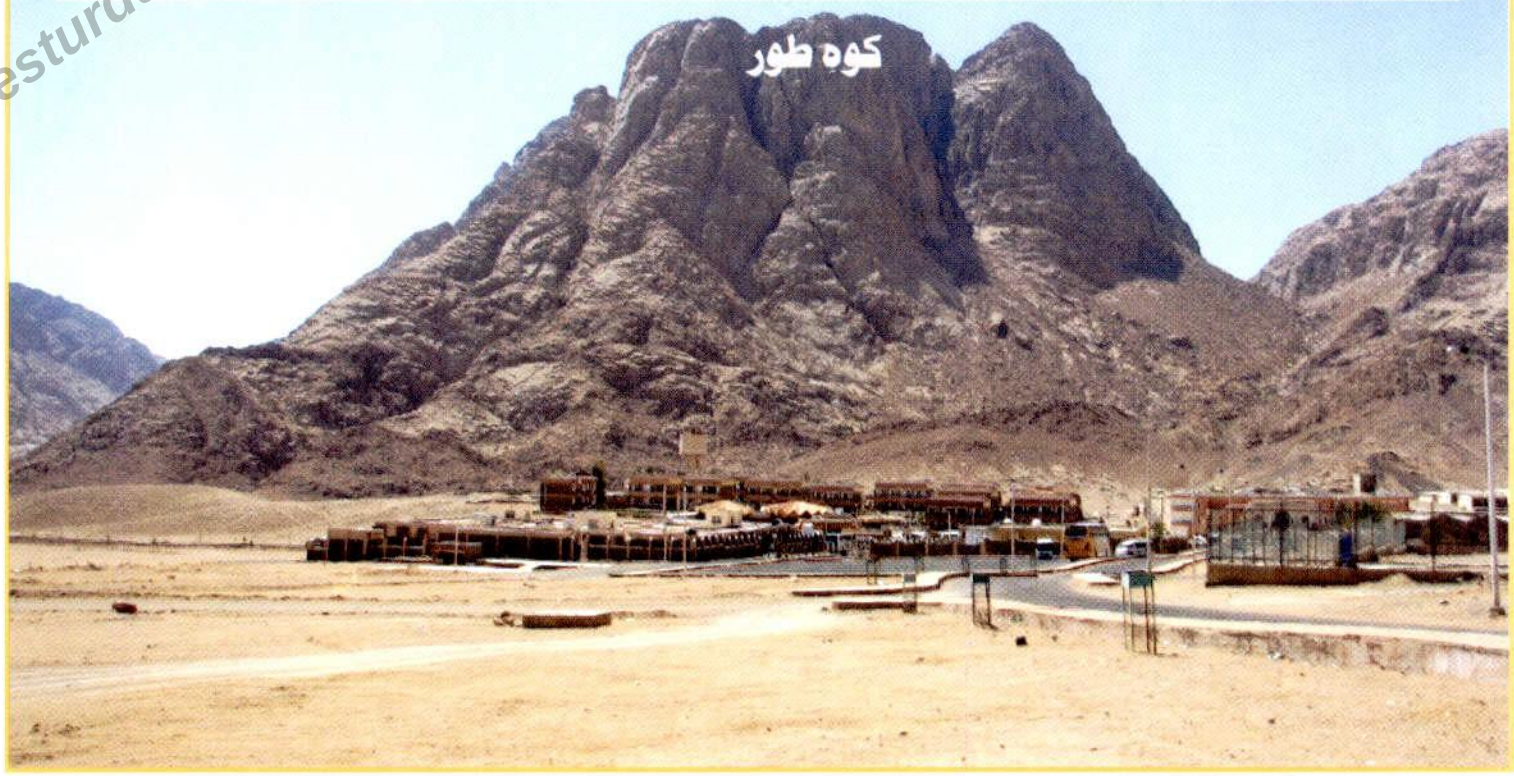


مِصر



besturdubooks.wordpress.com

وادی سیناء میں وہ پہاڑ جو کوہِ طور یا جبل موسیٰ کہلاتا ہے۔ اسی پہاڑ کی چوٹی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیدارِ الٰہی کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ پہاڑ پر انوارِ الٰہی کی تجلی ہوئی تو وہ جل کر ریزہ ریزہ ہو گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے جب ہوش آیا تو توبہ کی۔



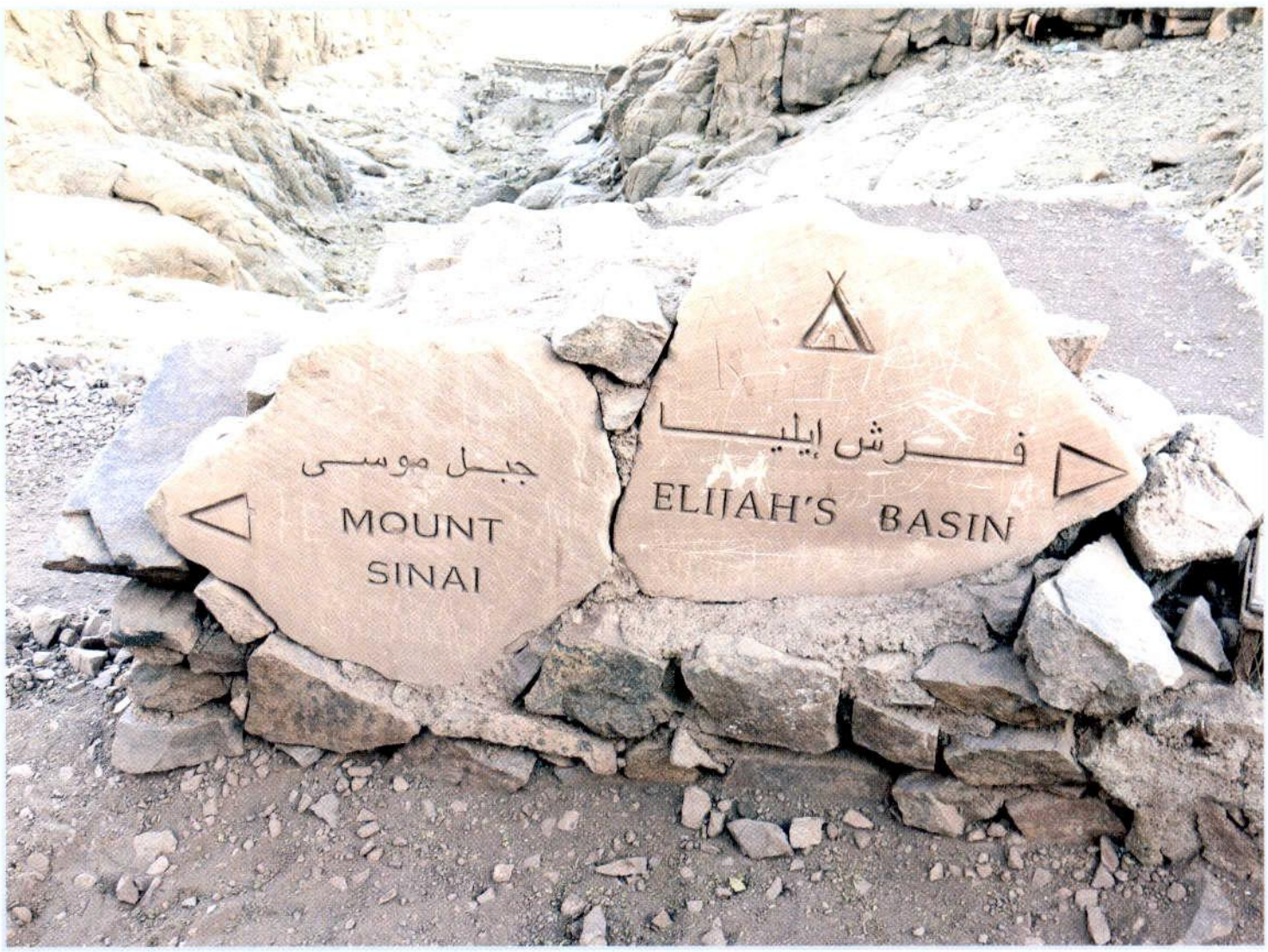


besturdubooks.wordpress.com

کوہِ طور کے دامن میں موجود ہارون علیہ السلام کے مقبرہ کی نشاندہی کا بورڈ

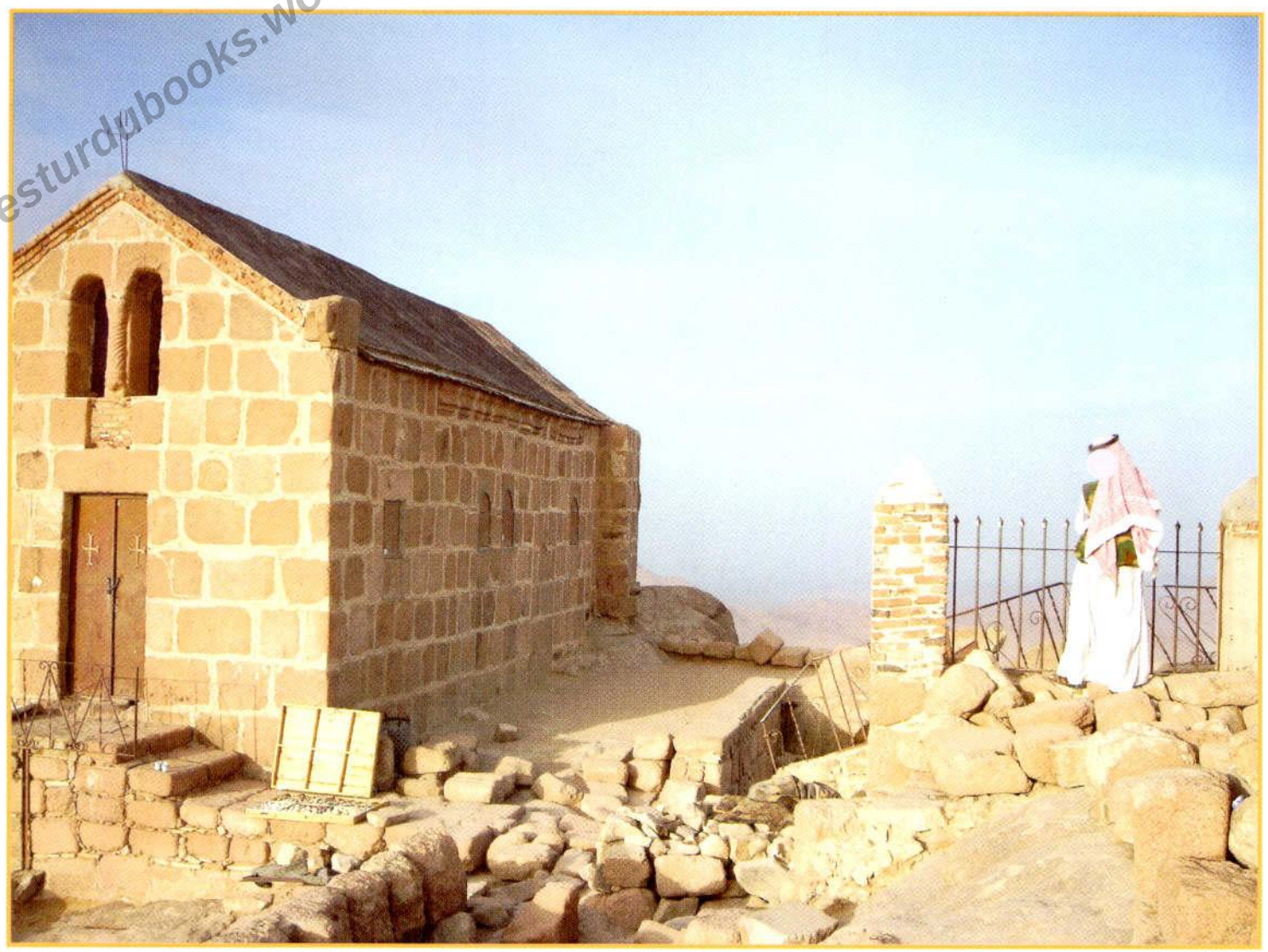


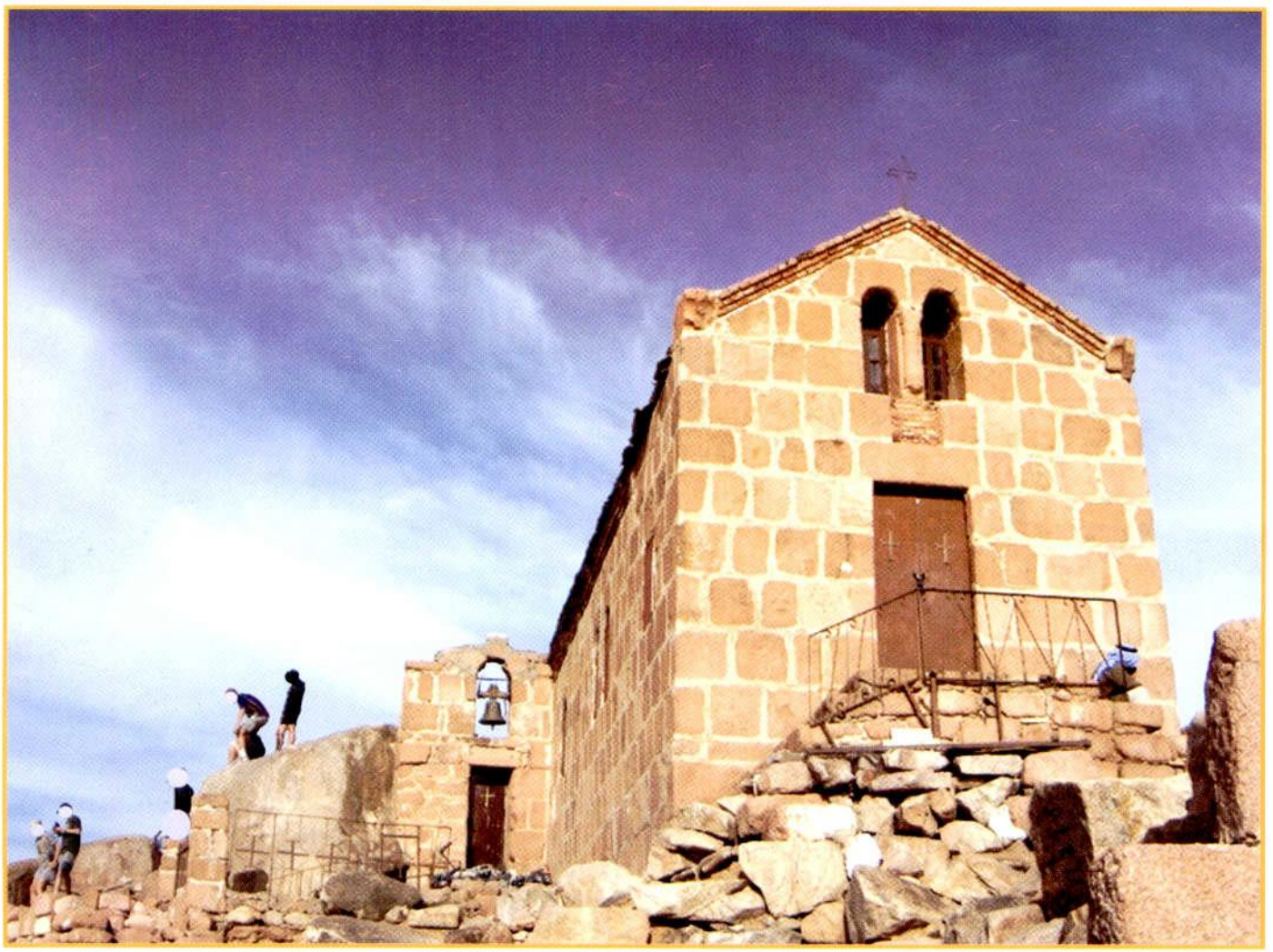
کوہِ طور (جبلِ موسیٰ) کی نشاندہی کے لیے لگائی گئی علامت



besturdubooks.wordpress.com

کوہِ طور کی چوٹی کی دو مختلف تصاویر

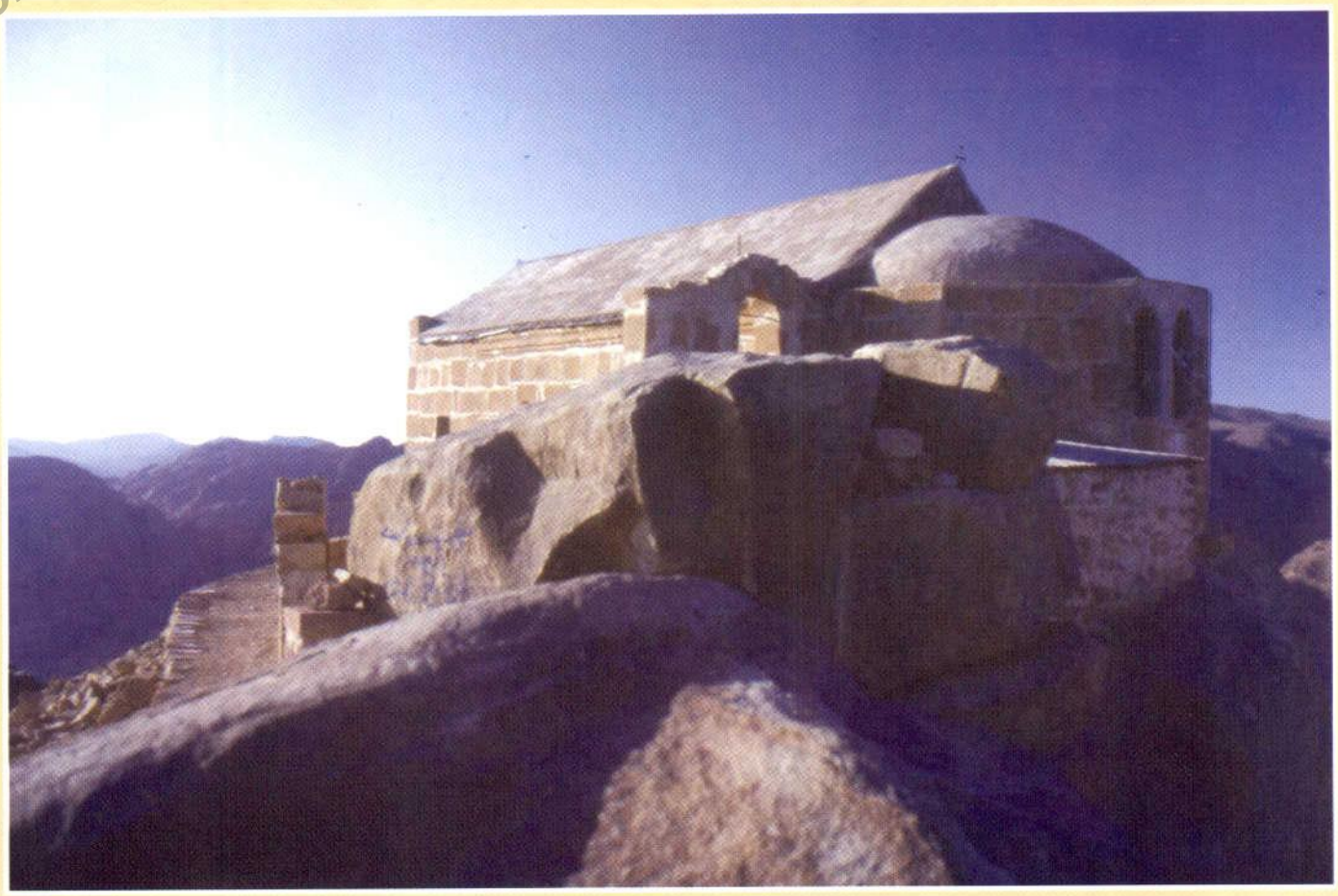




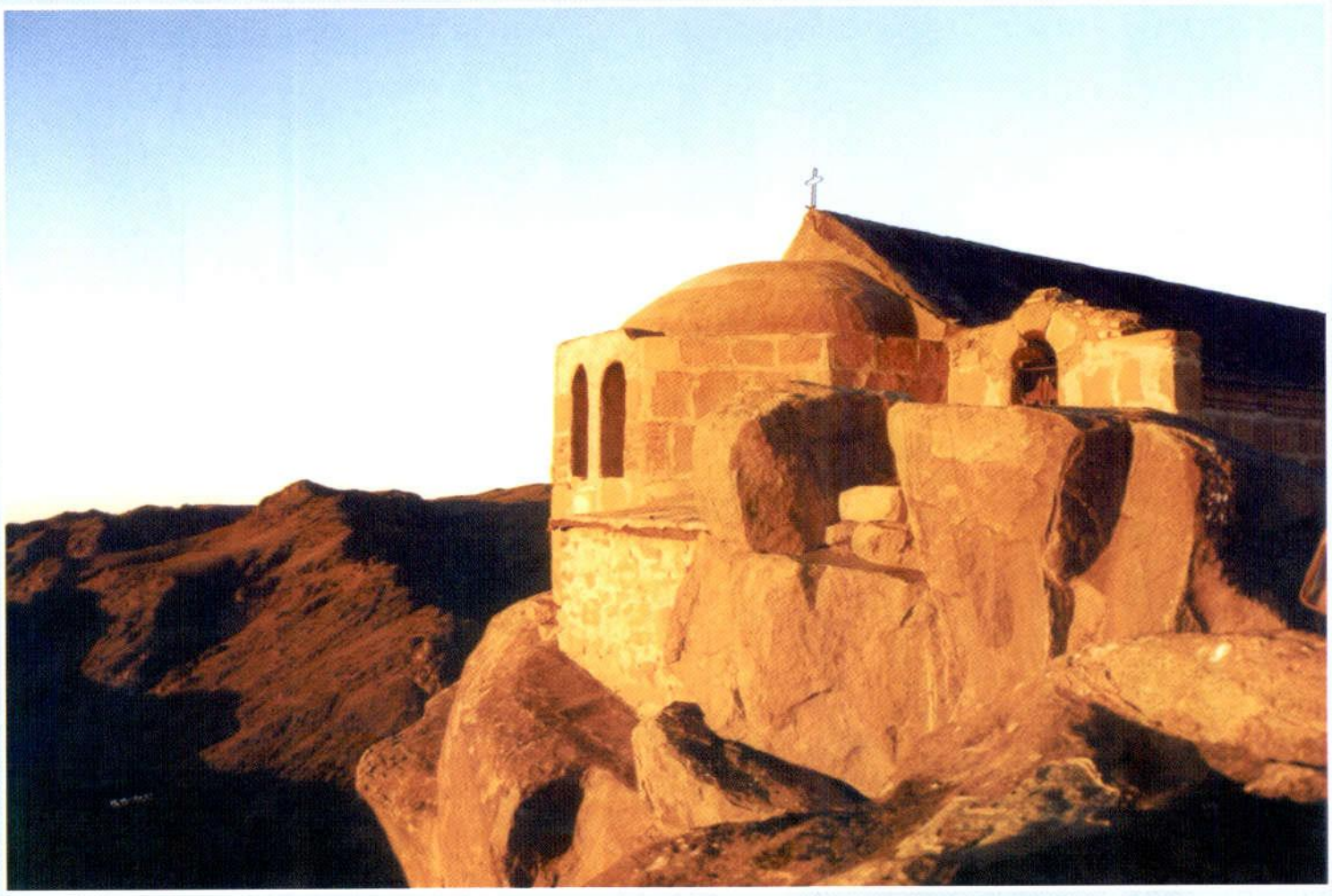
besturdubooks.wordpress.com

کوہ طور

پہاڑ کی چوٹی پر ایک چھوٹا سا میدان ہے جس میں گرجا اور ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔



خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے (اقبال)

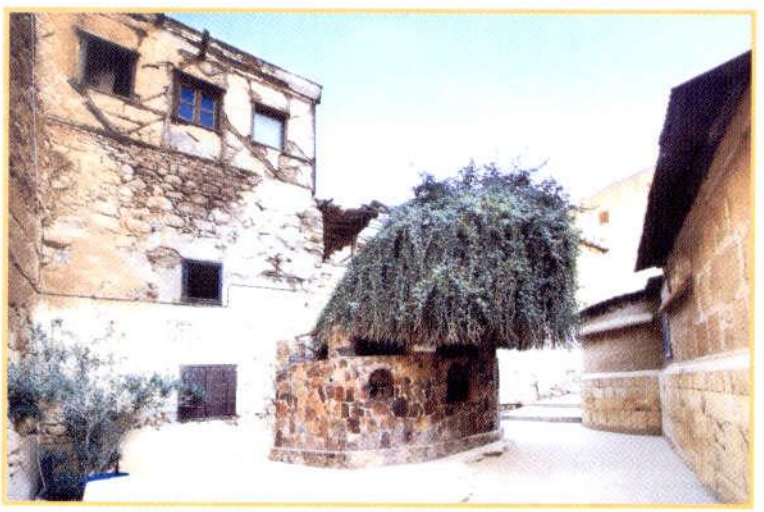


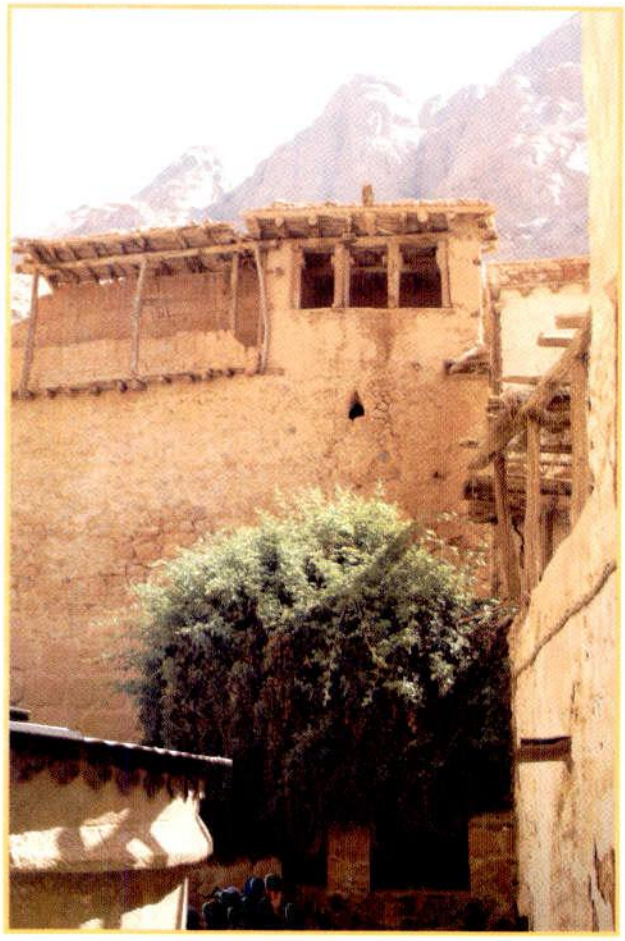
besturdubooks.wordpress.com

جلتی جھاڑی (Burning Bush)

کوہ طور کے دامن میں سینٹ کیتھرین ایک بہت بڑی عیسائی عبادت گاہ ہے۔اس کا وہ حصہ جہاں وہ جھاڑی (Burning Bush) ہے جس کی طرف یہ بات منسوب کی جاتی ہے کہ اسی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آگ لگی ہوئی نظر آئی تھی۔ یہ عیسائی عبادت گاہ قسطنطین کے زمانے کا بنایا ہوا ہے







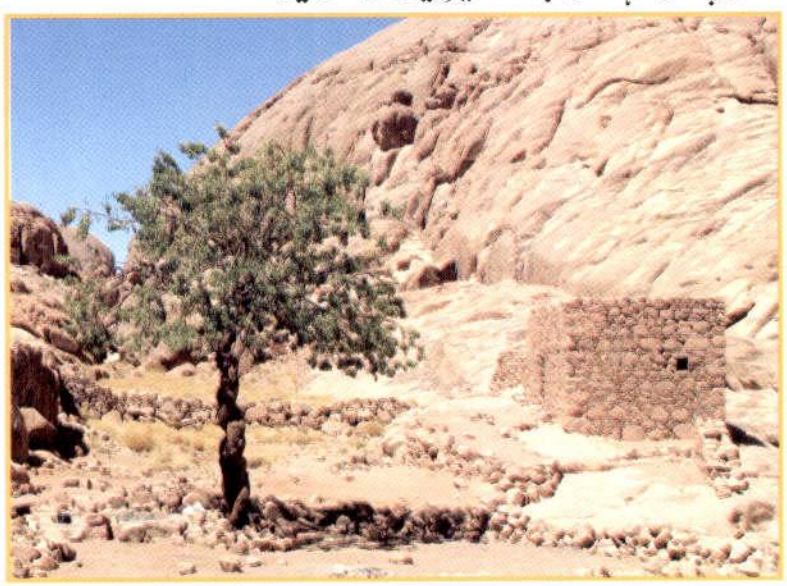
یہ بڑی جھاڑی ایک نیم دائرہ قد آدم دیوار کے اندر ہے۔تقریباً ساڑھے تین ہزار سال قبل کی جھاڑی اب تک سرسبز ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صدیوں سے یہ درخت اپنی ابتدائی جڑوں پر بار بار اگتا ہے۔ پرانا ہو کر مرجاتا ہے اور پھر نئے سرے سے انہی جڑوں سے تازہ دم ہو کر تناور شاخیں نکل لیتا ہے۔

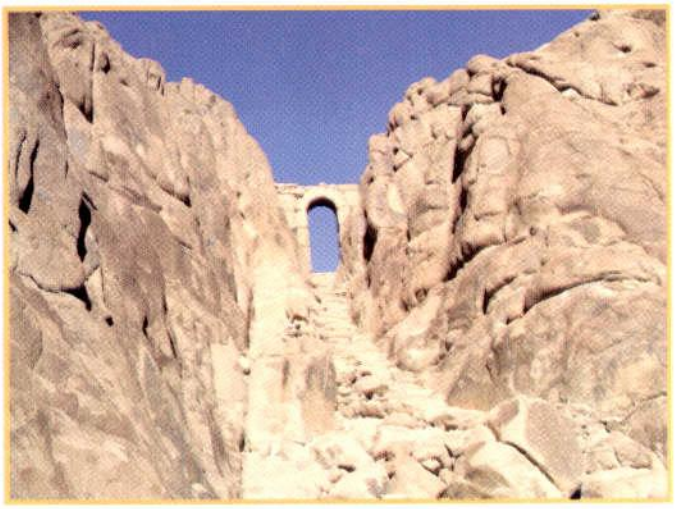
besturdubooks.wordpress.com

کوہِ طور کی جانب جانے والا راستہ۔ مشہور ہے کہ یہ وہی راستہ ہے جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اوپر تشریف لے گئے تھے



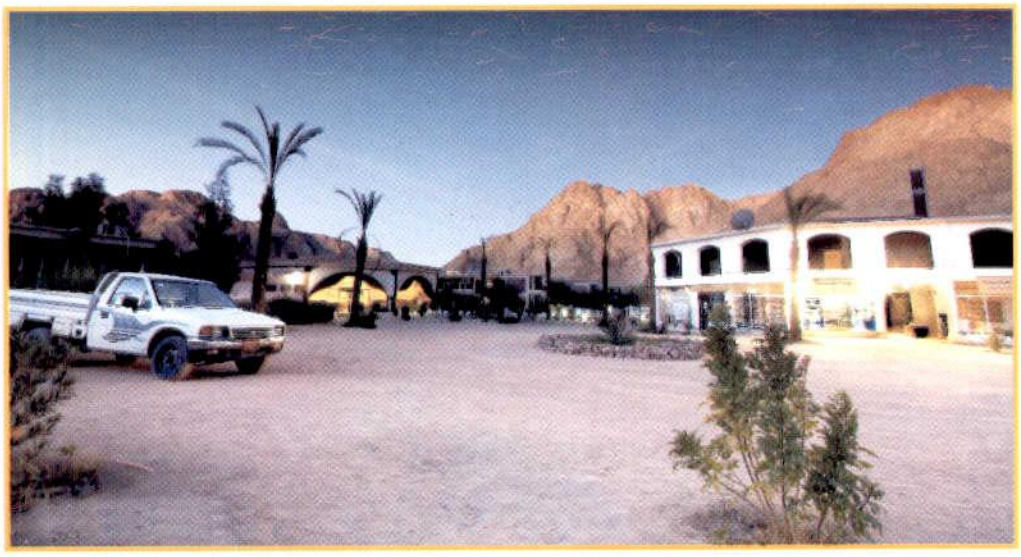
جبل طور (جبل موسیٰ) کے لیے تین چوتھائی چڑھائی اونٹوں پر ہوتی ہے، پھر بے قاعدہ سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں





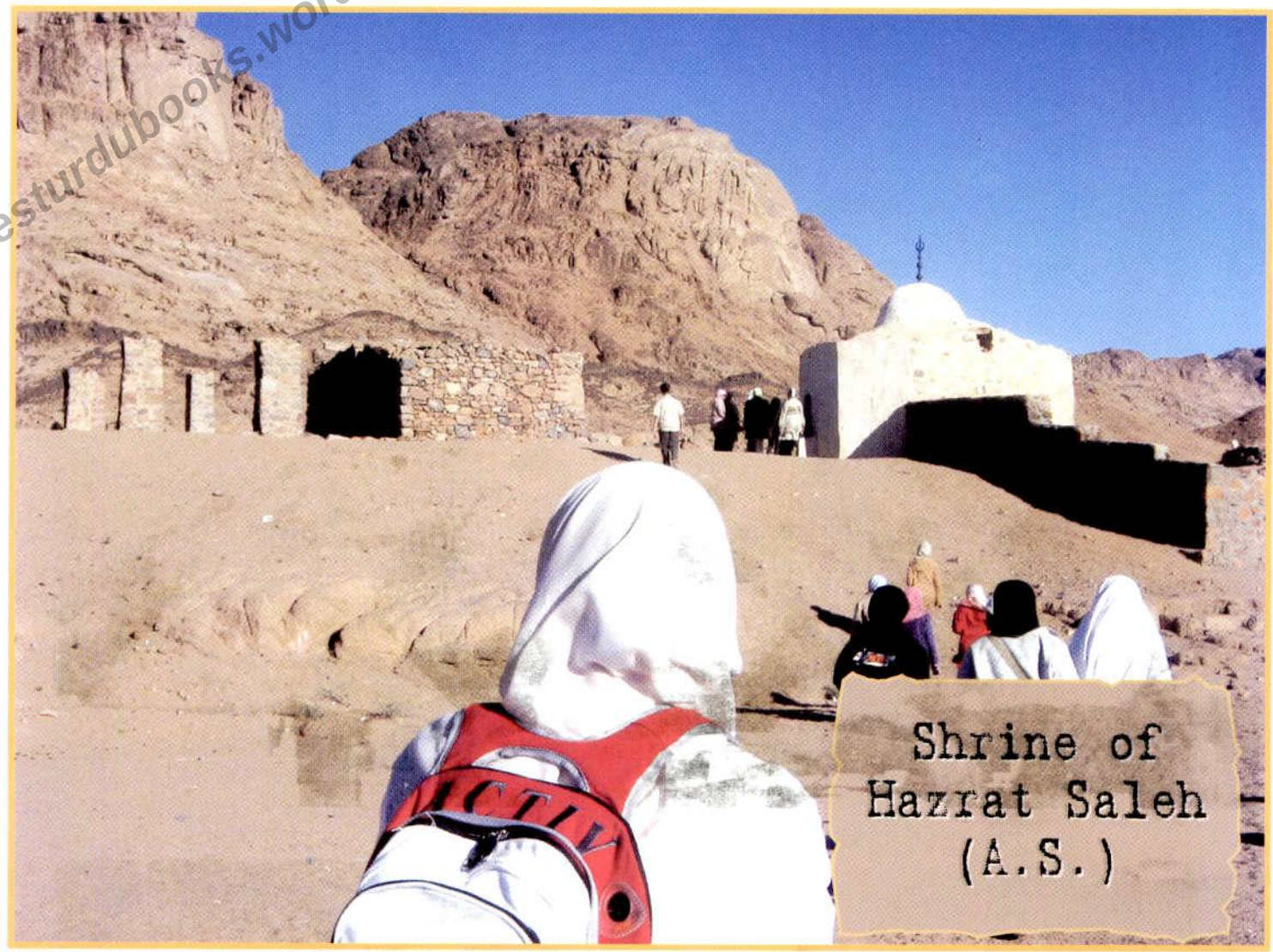
کوہ طور

جب بنی اسرائیل نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو ماننے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے کوہ طور کو ان کے سروں پر مسلط کر دیا، اس کے ڈر سے انہوں نے احکام قبول کیے۔

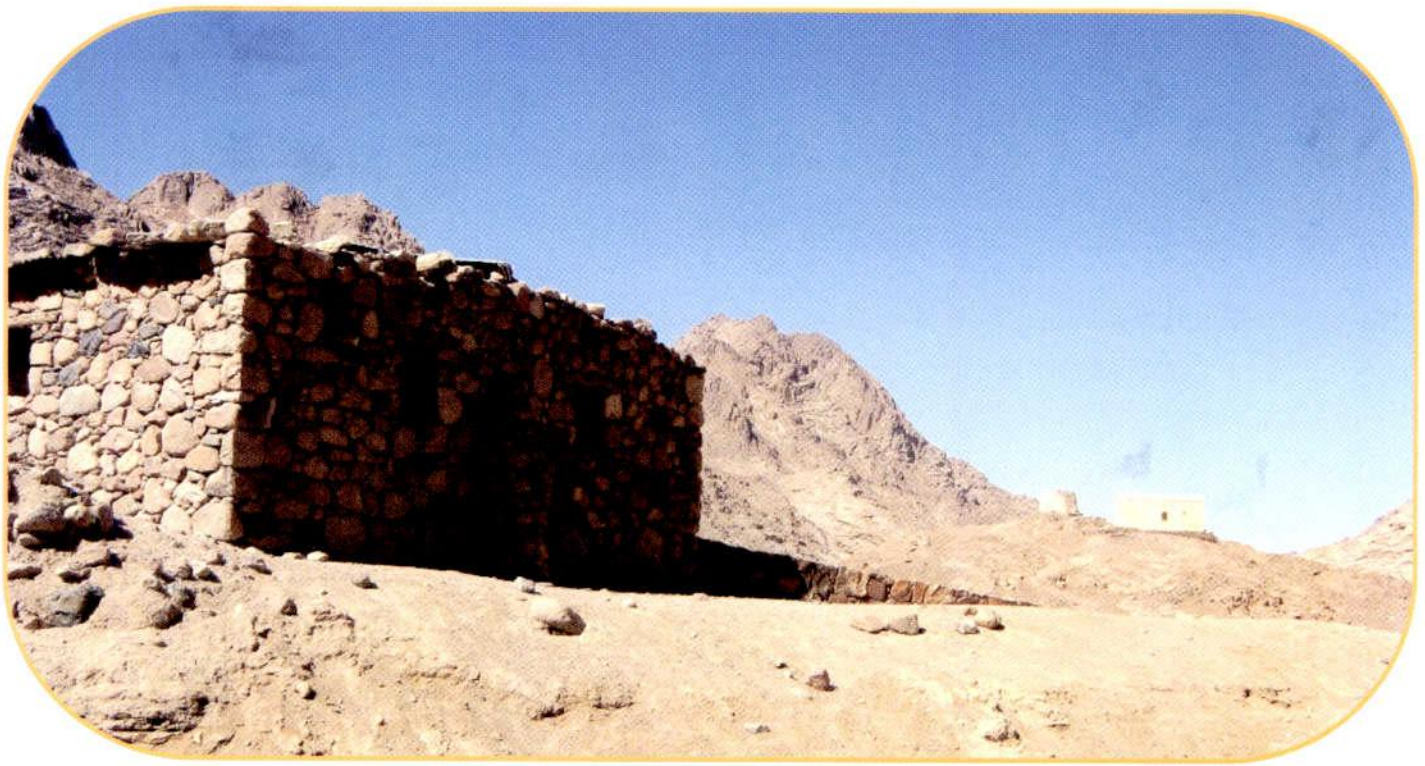


besturdubooks.wordpress.com

کوہ طور کے دامن میں حضرت صالح علیہ السلام کا مقبرہ

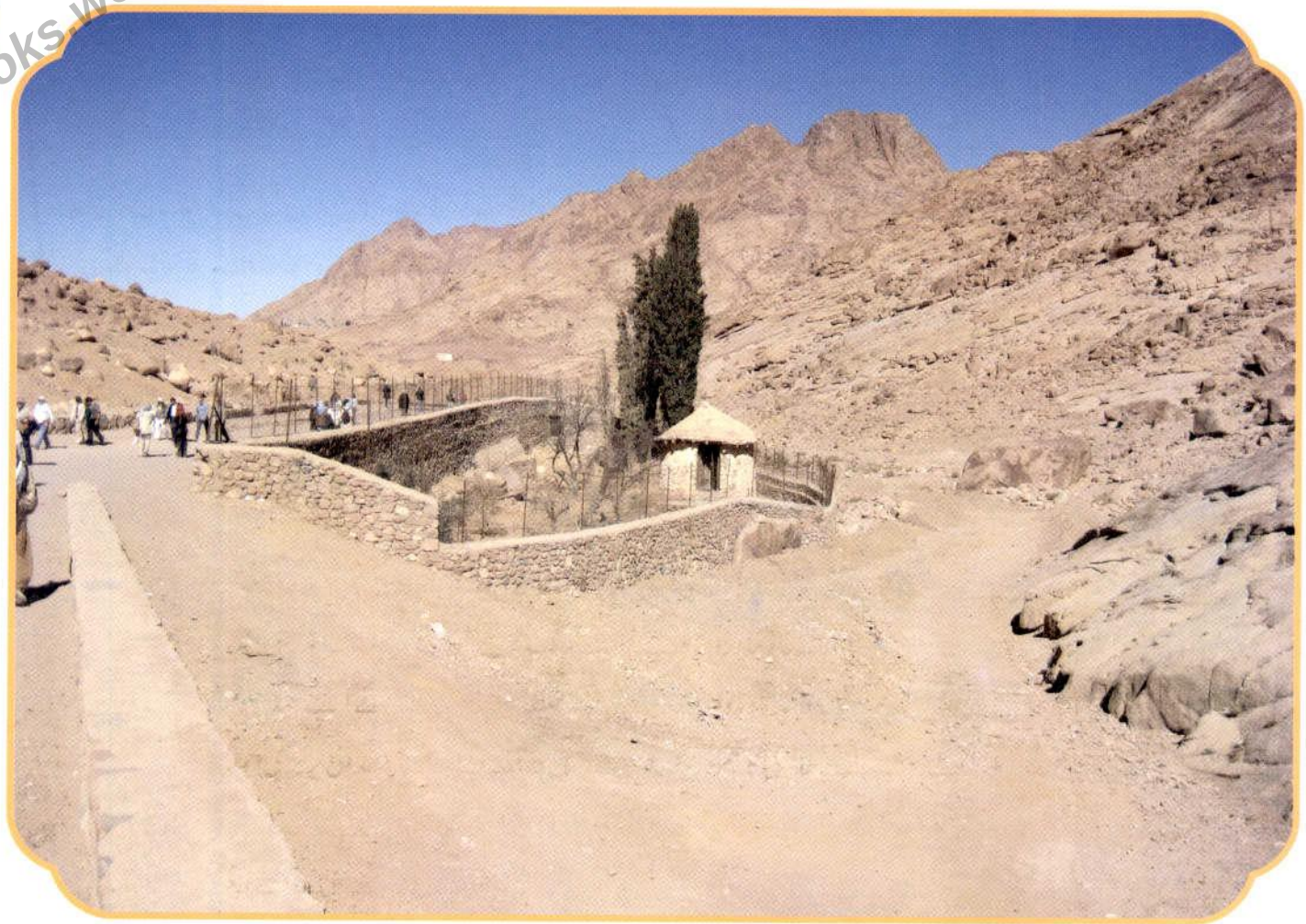


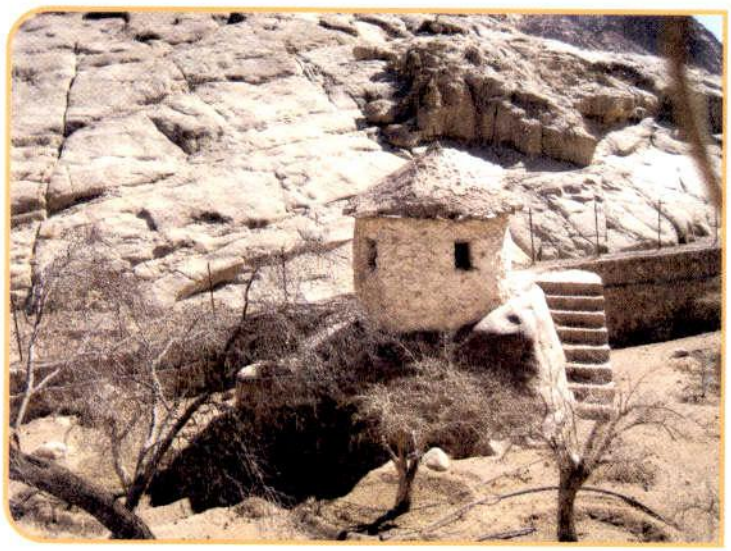
کوہ طور کے دامن میں حضرت ہارون علیہ السلام کا مقبرہ



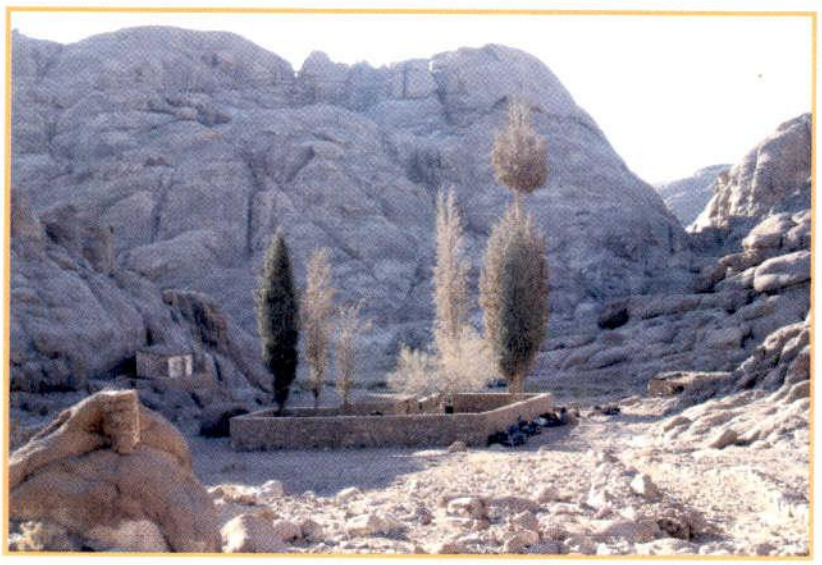
besturdubooks.wordpress.com

کوہِ طور کے دامن میں حضرت ادریس علیہ السلام کا مقبرہ









besturdubooks.wordpress.com

اهرامِ مصر

مصر میں کے مختلف علاقوں میں تقریباً ۸۰ کے قرب اہرام کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن صرف یہی تین اہرام عجائبات دنیا میں سے شمار ہوئے کیونکہ یہ اپنے سائز کے اعتبار سے بھی غیر معمولی ہیں، اوران کو مخروطی شکل دینے کے لیے سیڑھیوں کا سا انداز بھی اختیار نہیں کیا گیا بلکہ نیچے سے اوپر تک سطح کو سپاٹ رکھا گیا۔ یہ آج بھی دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے دلچسپی کا مرکز ہیں۔

جدید تحقیق کے مطابق یہ تین اہرام حضرت مسیح علیہ السلام سے تقریباً ڈھائی ہزار سال پہلے فراعنہ کے چوتھے خاندان کے بادشاہ خوفو اور اس کے بیٹے خیفرے اور منکارہ نے تعمیر کیے تھے۔

الـ

اس کا مجموعی رقبہ تقریباً ۱۳(
اونچائی ۴۸۱ فٹ تھی بعد میں
سے کوئی پتھر ۲ ٹن سے کم نہیں
جھری باہر سے نظر نہیں آتی او

الھرم الاصغر

یہ چھوٹا ہرم ہے۔ یہ تعمیر کے وقت ۲۱۸ فٹ بلند تھا، اوراب ۲۰۴ فٹ بلند ہے،
یہ منکارہ کا بنایا ہوا ہے جو مائی سرینوس کے نام سے معروف ہے۔



besturdubooks.wordpress.com

الھرم الاوسط

ہرمِ اکبر کے بعد دوسرا نمبر ہرمِ اوسط کا ہے۔ یہ تعمیر کے وقت ۴۷۱ فٹ بلند تھا اور اب اس کی اونچائی ۴۴۷ فٹ ہے۔
یہ خوفو کے بیٹے خیفرے کا بنایا ہوا ہے جو شیفرن (CHEPHREN) کے نام سے زیادہ مشہور ہے

الاکبر ان میں سب سے بڑی تعمیر ''الھرم الاکبر'' کہلاتی ہے جو خوفو نے تعمیر کی تھی۔ زمین پر
یکڑ ہے، صرف ایک سمت سے زمین پر اس کا طول ۷۵۶ فٹ ہے۔ تیار ہونے کے بعد اس کی
۱۳ فٹ کم ہوگئی۔ اس کی تعمیر میں بیس لاکھ سے زیادہ پتھر کے بلاک استعمال ہوئے ہیں جن میں
ض پتھر ۱۵ پندرہ ٹن وزنی بھی ہیں۔ ان پتھروں کو ایسی فنکاری سے جوڑا گیا ہے کہ ان کی درمیانی
ے پوری عمارت ایک ہی دیوہیکل مخروطی پتھر معلوم ہوتی ہے۔



besturdubooks.wordpress.com

اہرامِ مصر

قاہرہ میں جیزہ کے مقام پر یہ اہرام دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہیں۔ ہزاروں سال قبلِ مسیح بنی ہوئی یہ حیرت انگیز عمارتیں جو آج بھی انجینئرنگ کی تاریخ کا عجوبہ سمجھی جاتی ہیں۔ یہ عمارتیں کس نے اور کیوں بنائیں اس بارے میں مشہور ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے مصر کے بادشاہ سوریدنے ایک خواب دیکھا تھا اس کی تعبیر یہ دی گئی تھی کہ دنیا پر ایک عالم گیر مصیبت آنے والی ہے۔ سوریدنے اس موقع پر اہرام کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے اندر کچھ ایسی سرنگیں بنائی تھیں جن سے دریائے نیل کا پانی اندر مخصوص جگہوں تک جا سکے۔ اس وقت اہل مصر سائنس اور حساب سے لے کر طب اور سحر تک جتنے علوم سے واقف تھے، ان کو اس عمارت کی دیواروں چھتوں اور ستونوں پر لکھ کر محفوظ کیا تھا۔ بعد میں اسی عمارت کو بادشاہوں کے مقبروں کے طور پر بھی استعمال کیا گیا۔







besturdubooks.wordpress.com



اہرامِ مصر کا دروازہ

اہرام کے درمیان میں زمین سے ذرا بلندی پر ایک غار نما دروازہ ہے جو ایک سرنگ میں کھلتا ہے۔ یہ سرنگ اندر ہی اندر ہرم کی چوٹی تک چڑھتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ عربی تاریخوں کے متعلق یہ ہرم کا باقاعدہ دروازہ نہیں ہے، بلکہ خلیفہ مامون الرشید نے اپنے عہدِ حکومت میں اہرامِ مصر کے اندرونی راز معلوم کرنے کے لیے ہرمِ اکبر کے درمیان سے کھدائی کا حکم دیا تھا۔ اس دور میں صرف اتنے حصے کی کھدائی پر بڑی دولت صرف کی گئی تھی۔ آگ اور لوہے سے لیکر منجنیقوں (قدیم توپ) تک کو استعمال کیا گیا تھا۔ کھدائی سے معلوم ہوا کہ دیوار کا اندرونی حجم بیس ہاتھ ہے۔ جب کھدائی مکمل ہوئی تو یہ اتفاق سے وہی جگہ تھی جہاں سے سرنگ اوپر جا رہی تھی وہاں ایک تھیلی رکھی ہوئی تھی جس میں ایک ہزار دینار رکھے ہوئے تھے، بعد میں جب کھدائی کا مجموعی حساب لگایا گیا تو وہ اتنے ہی دینار کے برابر تھا۔

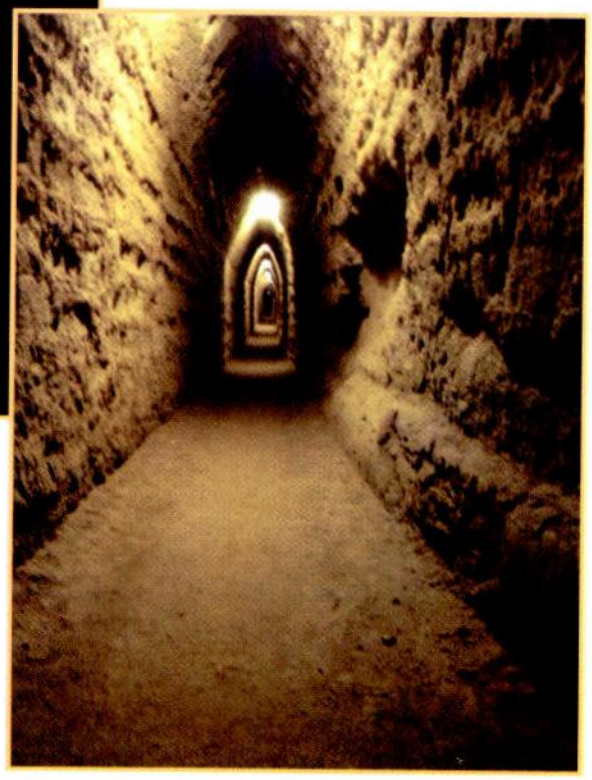


besturdubooks.wordpress.com

اس سرنگ کی چڑھائی خاصی دشوار گزار ہے، اس کی انتہاء ایک وسیع ہال پر ہوتی ہے جس کی تمام دیواریں پتھر کی بنی ہوئی ہیں۔
اس کے شمال مغربی کونے میں پتھر کا ایک حوض بنا ہوا ہے جس میں بادشاہ کی لاش رکھی جاتی تھی





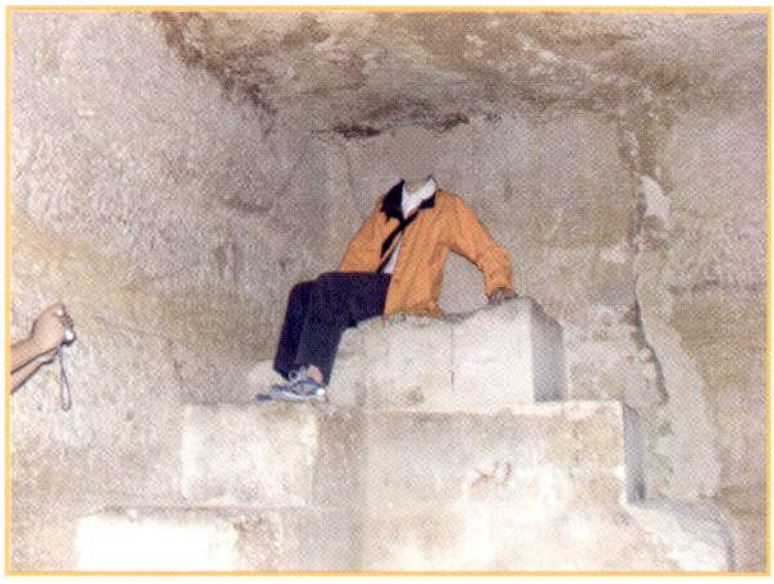


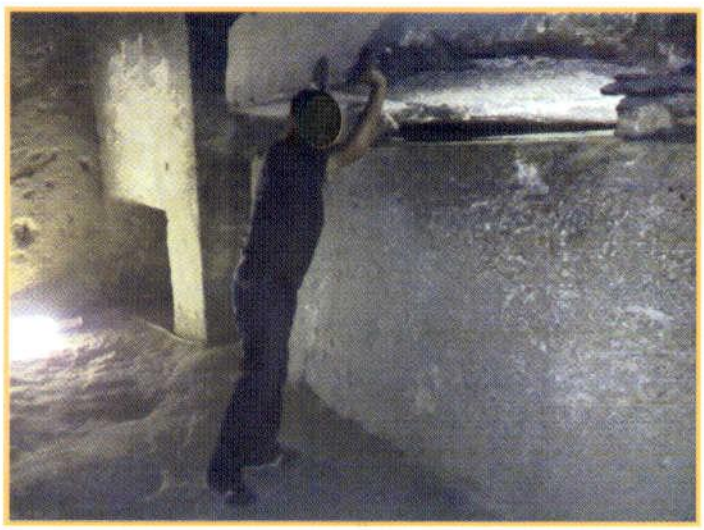
besturdubooks.wordpress.com

ہرم کے چند اندرونی مناظر











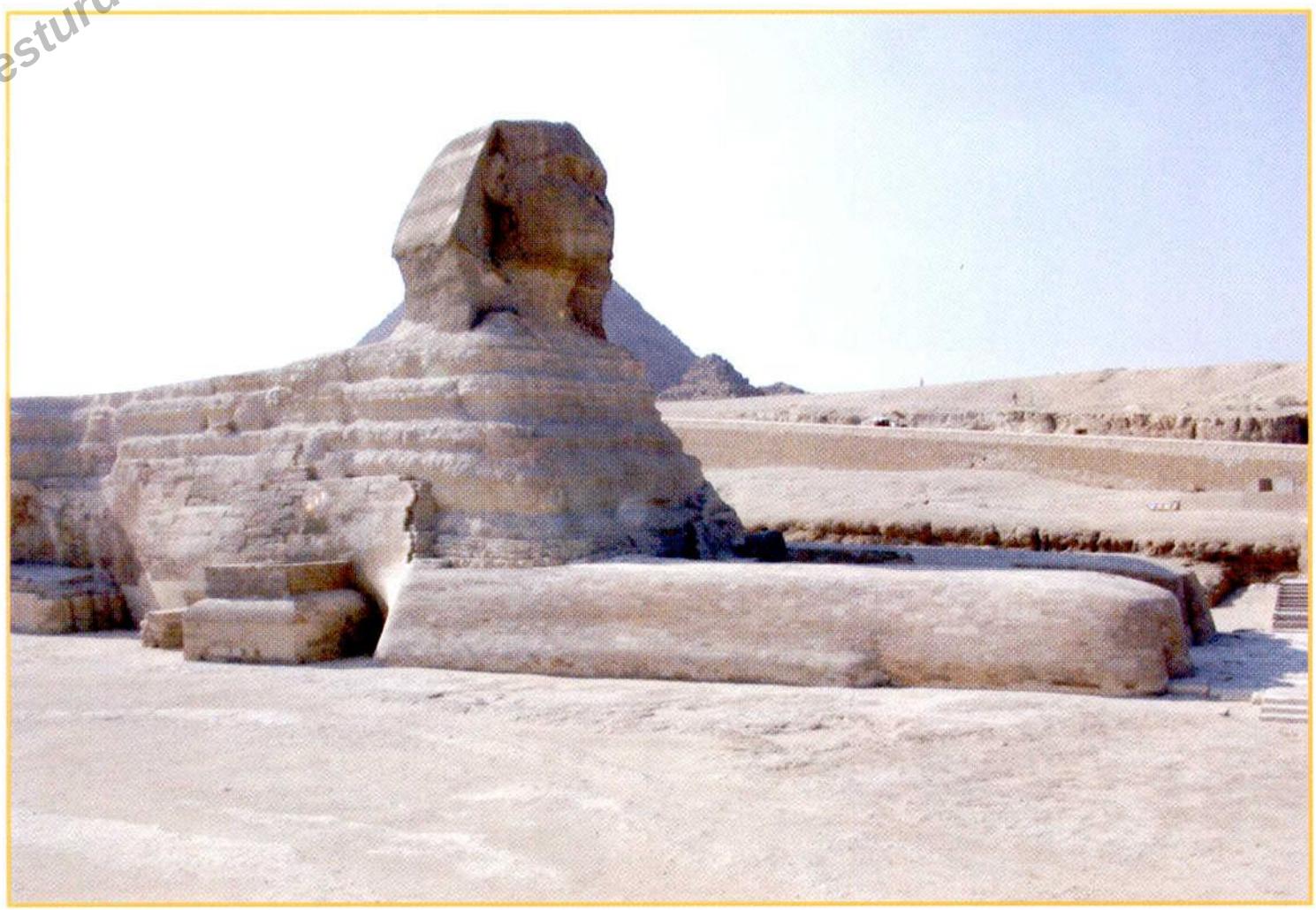




besturdubooks.wordpress.com

ابو الھول کا مجسمہ

اہرام کی مشرقی جانب یہ ابوالہول کا مجسمہ ہے۔ یہ دراصل ہرمِ اوسط کے بانی خیفرے کا مجسمہ ہے، جو اس نے خود اپنی زندگی میں بنوایا تھا۔ یہ مجسمہ ۲۴۰ فٹ لمبا اور ۶۶ فٹ اونچا ہے، اس کی ناک قدِ آدم ہے اور ہونٹ ۷ فٹ سے زائد لمبے ہیں۔ چہرہ مرد انہ لیکن دھڑ شیر جیسا ہے۔ یہ پورا مجسمہ ایک پتھر کا بنا ہوا ہے۔





besturdubooks.wordpress.com

دریائے نیل

یہ تاریخی دریا قوموں کے عروج وزوال کی نہ جانے کتنی داستانیں اپنی لہروں میں چھپائے ہزار ہا سال سے اسی طرح بہہ رہا ہے۔ صحیح حدیث میں اس کو ''جنت کا دریا'' کہا گیا ہے۔ ہزار ہا سالوں سے یہ بات محققین کے لیے معمہ بنی رہی ہے کہ اس کا اصل منبع کہاں ہے۔ مختلف سروے اور تحقیقات کے باوجود اس کے اصل سرچشمہ کا علم نہ ہوسکا۔ دریائے نیل اپنے طول کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا دریا ہے جو چار ہزار میل میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ دوسرے دریاؤں کے برعکس جنوب سے شمال میں بہتا ہے۔





حوض موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حوض کے نام سے مشہور جگہ جہاں غالباً وہ واقعہ پیش آیا تھا کہ جب نہاتے ہوئے ایک پتھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑے لیکر بھاگ گیا تھا

besturdubooks.wordpress.com

مقام اور مسجدِ امام شافعی

مصر کے شہر قاھرہ میں ''حارۃ الشافعی'' نامی محلے میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کی مسجد۔ اسی مسجد میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا مقبرہ بھی ہے





besturdubooks.wordpress.com

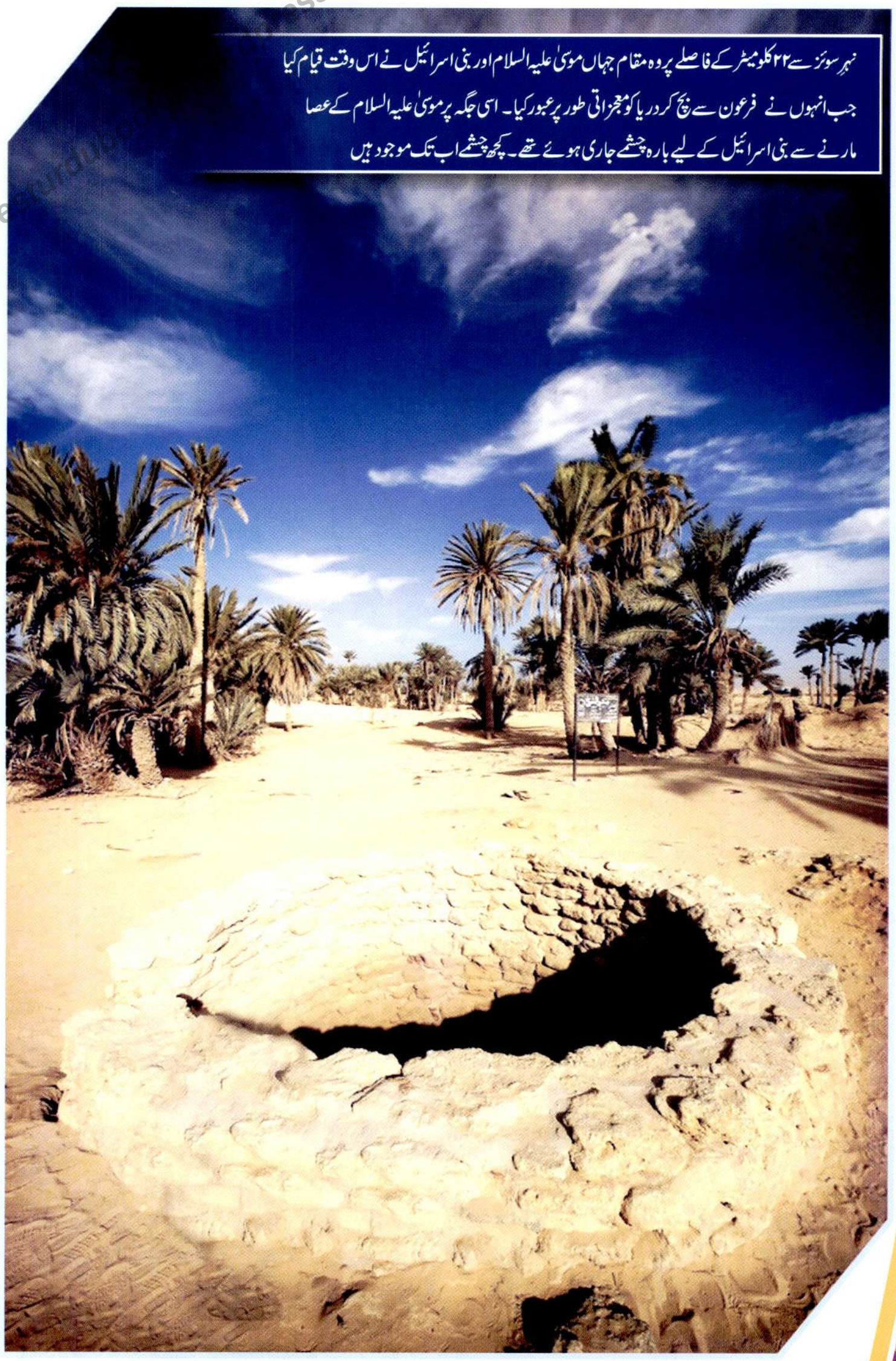
امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مقبرہ





besturdubooks.wordpress.com

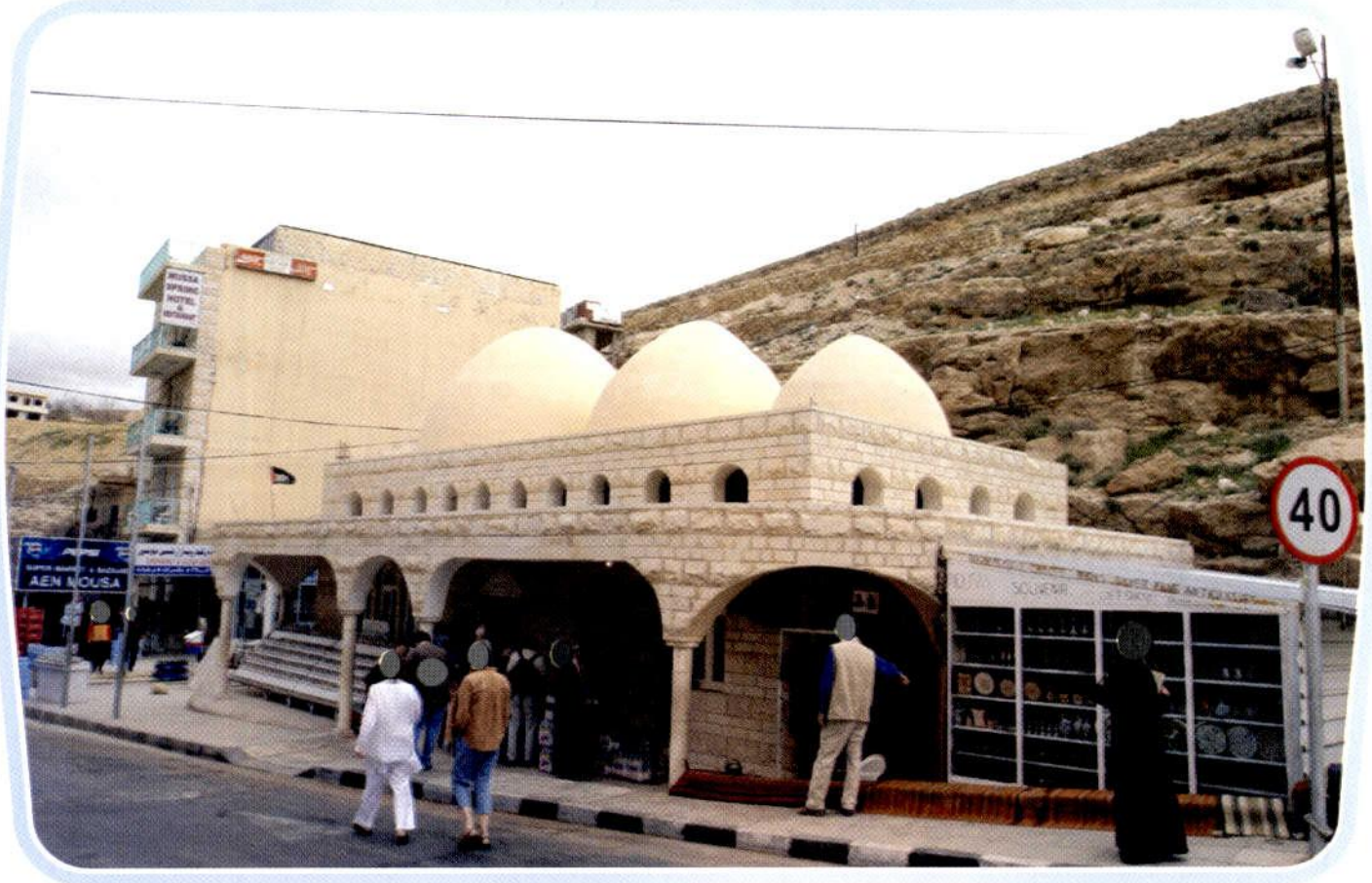
نہرِ سوئز سے ۲۲ کلومیٹر کے فاصلے پر وہ مقام جہاں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے اس وقت قیام کیا جب انہوں نے فرعون سے بچ کر دریا کو معجزاتی طور پر عبور کیا۔ اسی جگہ پر موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے بنی اسرائیل کے لیے بارہ چشمے جاری ہوئے تھے۔ کچھ چشمے اب تک موجود ہیں

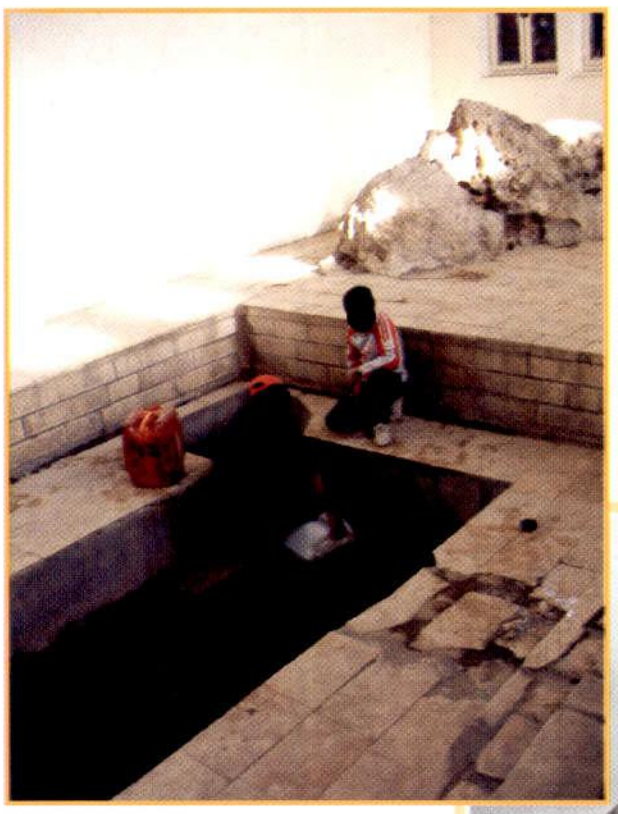


pasbanbooks.wordpress.com

عیونِ موسیٰ

مصر میں بحرِ احمر عبور کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام صحراء سینا میں آئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے عصا چٹان پر مارا تو بارہ چشمے جاری ہو گئے۔ ان میں سے کچھ اب بھی باقی ہیں۔ زیرِ نظر تصویر اسی چٹان اور اس سے نکلتے ہوئے چشمے کی ہے۔ اب اس کے اوپر عمارت بنا دی گئی ہے









besturdubooks.wordpress.com

فرعون کی حنوط شدہ لاش

مصری عجائب خانے میں موجود فرعون کی لاش



besturdubooks.wordpress.com

TANISHQ
GEMS & JEWELLERS



50% Off
Making on Bridal Sets
& Bangles







G-16, Gulfway Shopping Mall Teen Talwar, Clifton, Karachi.
Ph: 5305005-6, 5821978 Fax: 92-21-5304978.
E-mail: tanishq.jewel@hotmail.com

M.I.S 0321-8283192

ENGLISH®
SPREADS

Give your family a healthier treat

KING'S®
SAUCES

بس یہی چاہیے



Now Available in More **Safe** & **Hygenic Smart Pet Bottles**

Premium Foods (Pvt) Ltd. Fax:(021) 4528847 E-mail:pfpfoods@yahoo.com

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com



مُتفرّق

• عِراق • ایران • یمن • سری لنکا • نجران • آرمینیا



besturdubooks.wordpress.com

طاقِ کسریٰ (ایران)

فارس کے بادشاہ کسریٰ نوشیرواں کا وہ محل جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش
کے موقع پر دراڑیں پڑ گئی تھیں اور چھت پر نصب فانوس اور کنگرے گر گئے تھے



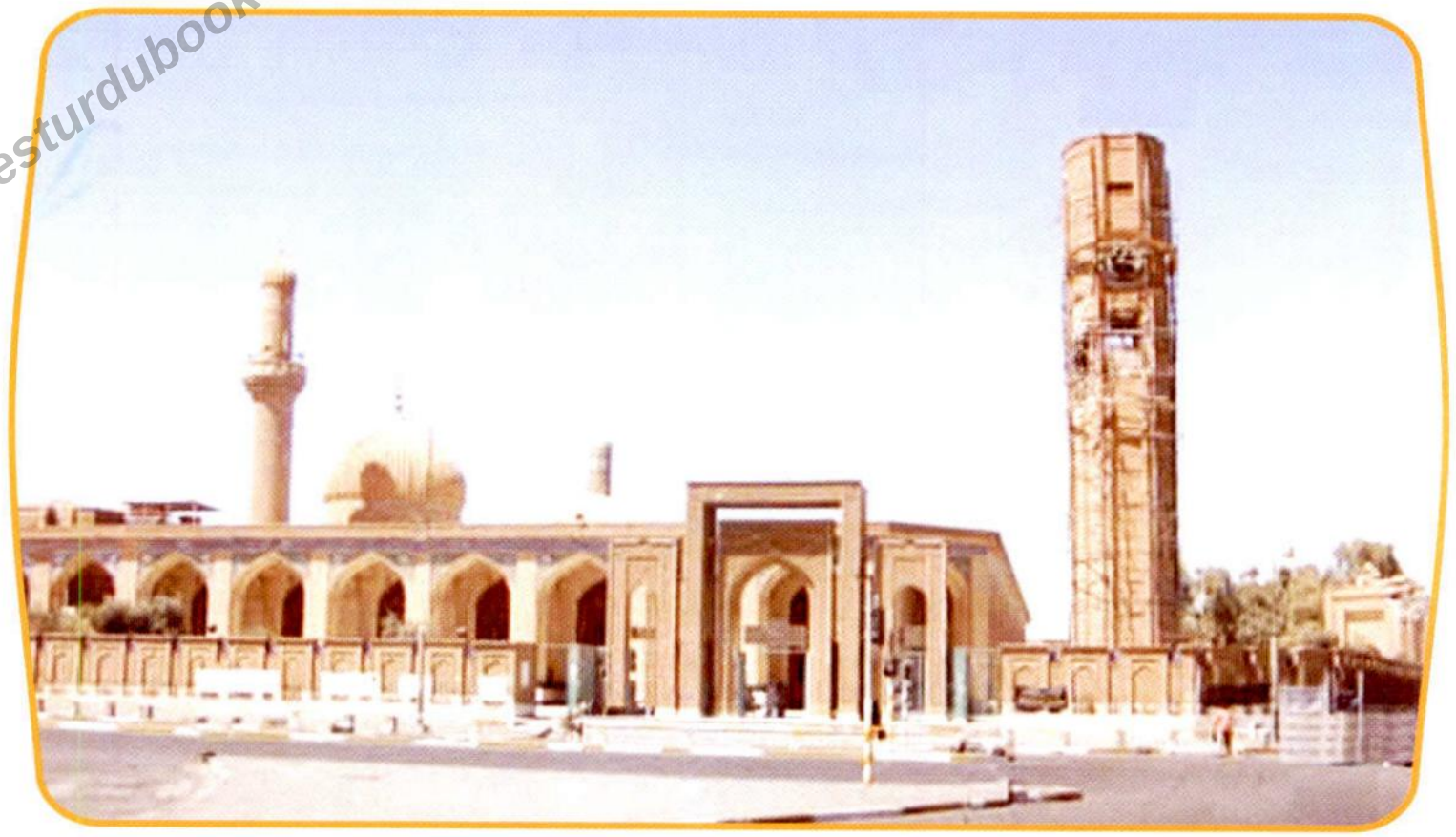
besturdubooks.wordpress.com



besturdubooks.wordpress.com

مسجدِ امام ابو حنیفہ (ایران)

ایران میں واقع امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا مزار اور مسجد



مسجد سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

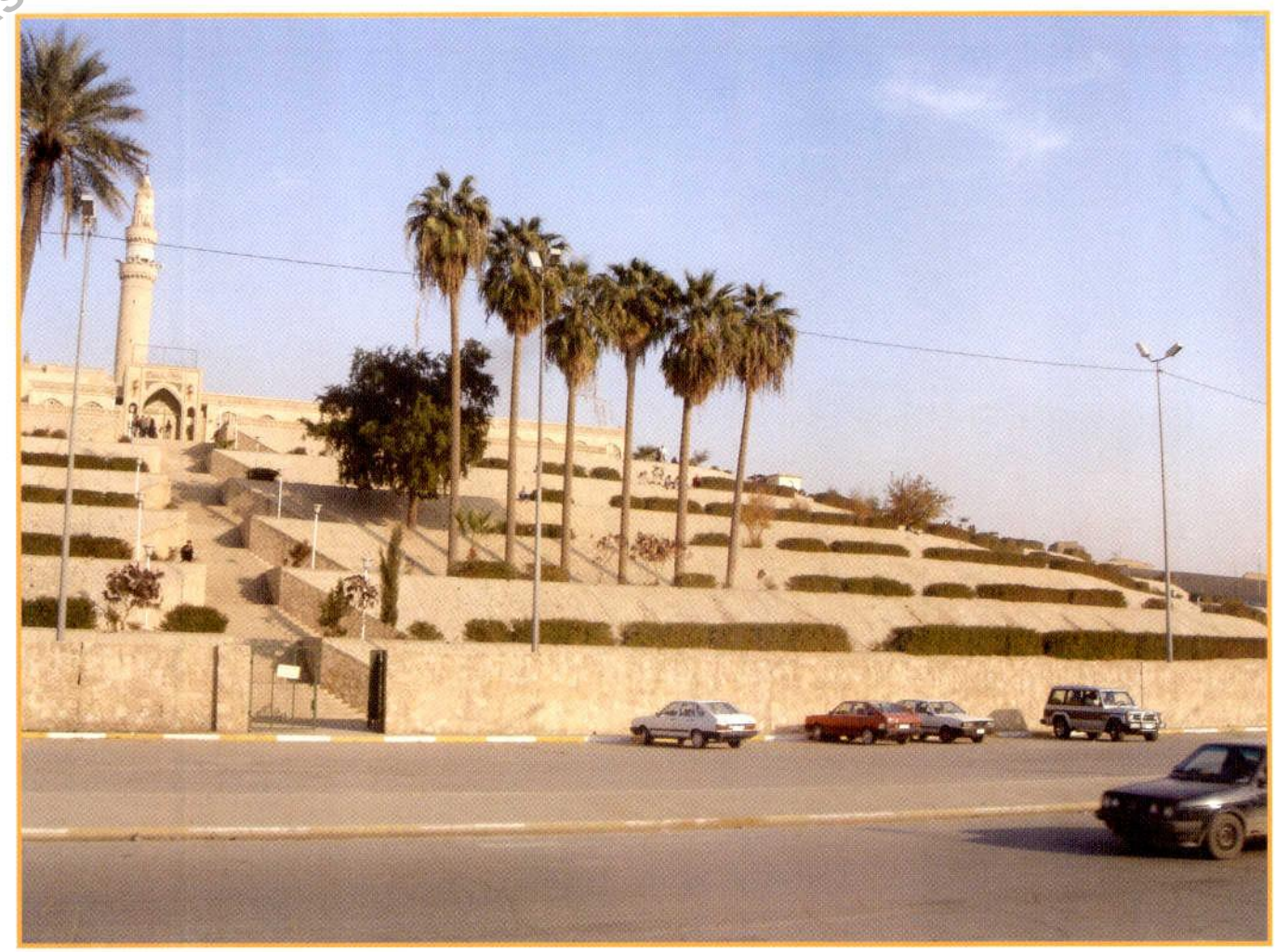
ایران میں واقع مسجد سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مزار

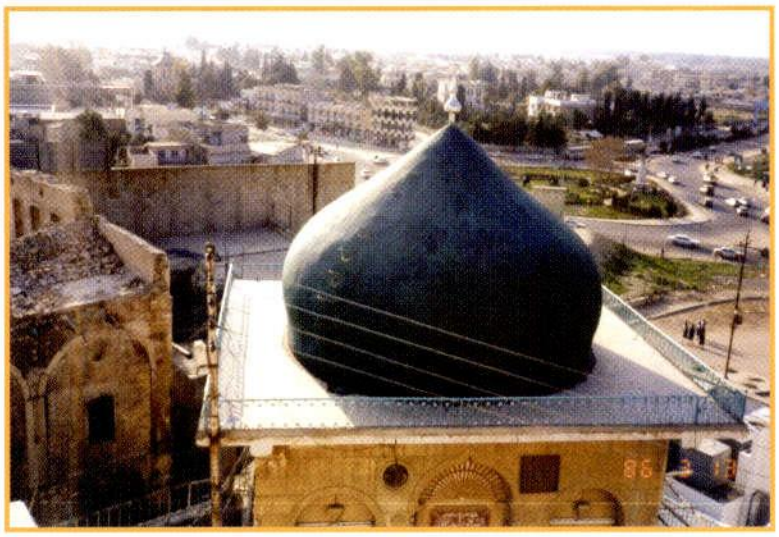


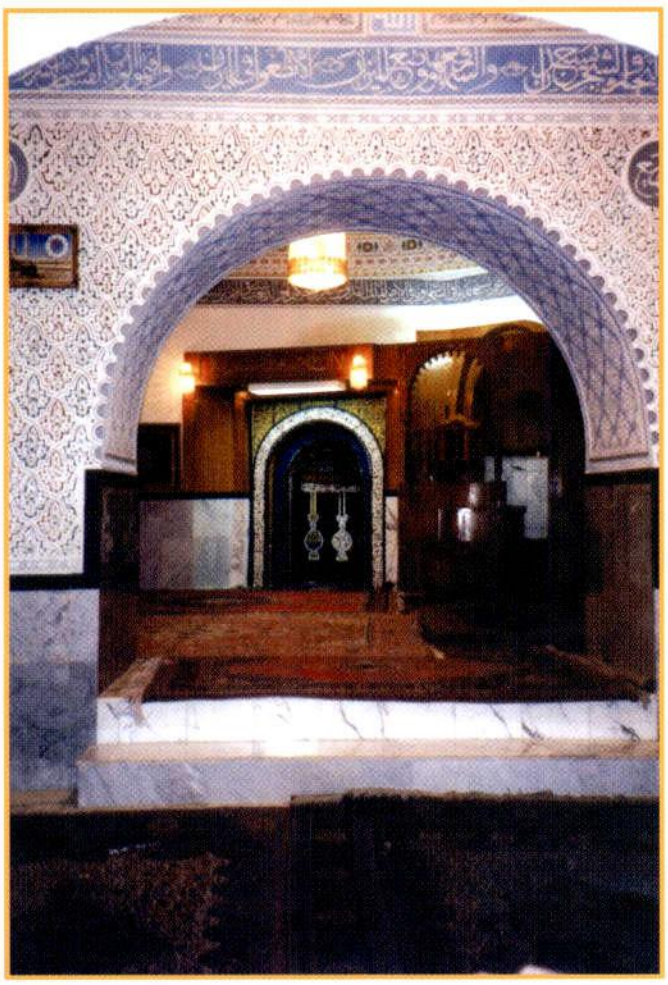
besturdubooks.wordpress.com

مقام حضرت یونس علیہ السلام

نینوی (عراق) کے مقام پر حضرت یونس علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ ان کی قوم بھی ادھر ہی آباد تھی



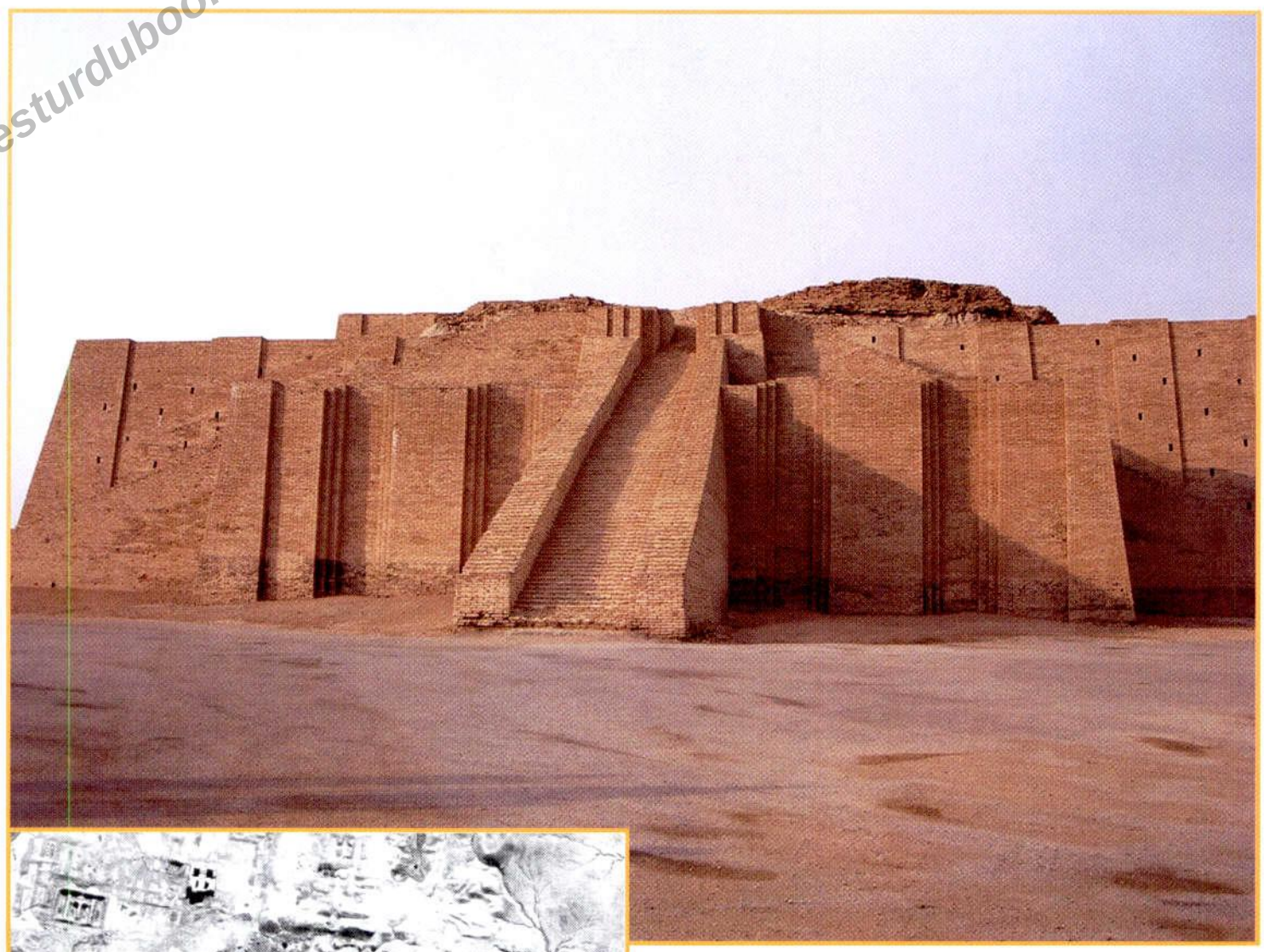


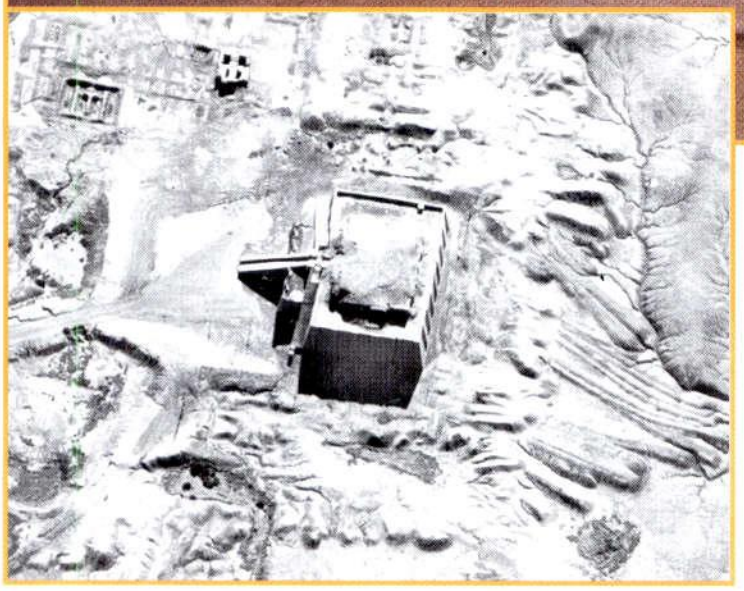


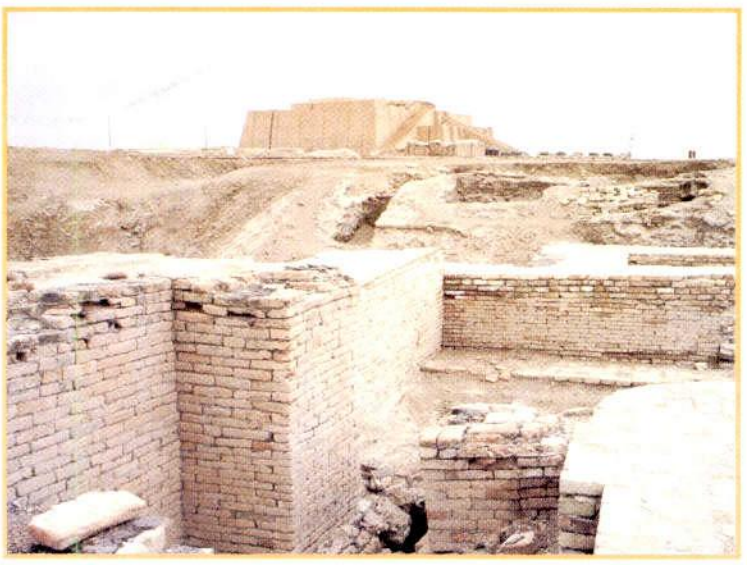
besturdubooks.wordpress.com

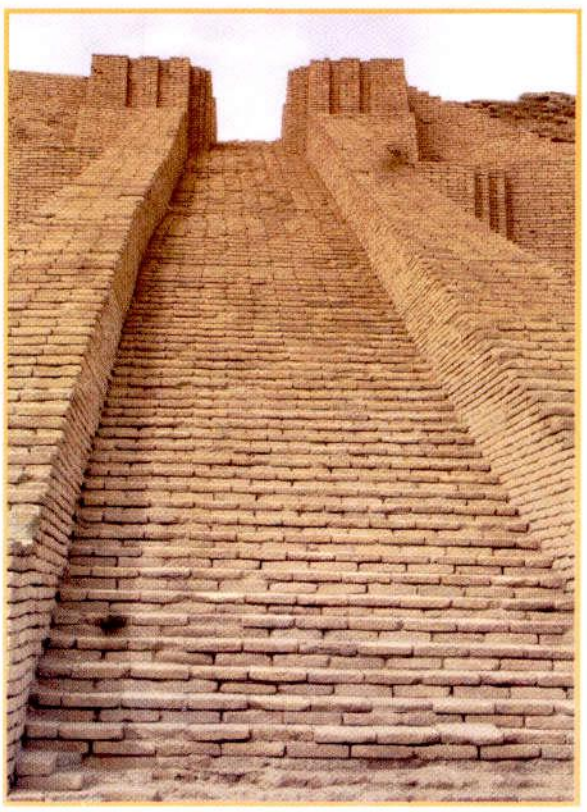
زگورت (چاند دیوی) کا مندر

اُر (عراق) کے مقام پر نمرود کا بنایا ہوا زگورت (چاند دیوی) کا مندر، 1922ء میں کھدائی کے دوران برآمد ہوا۔
کہا جاتا ہے کہ یہی وہ مندر ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو توڑا تھا







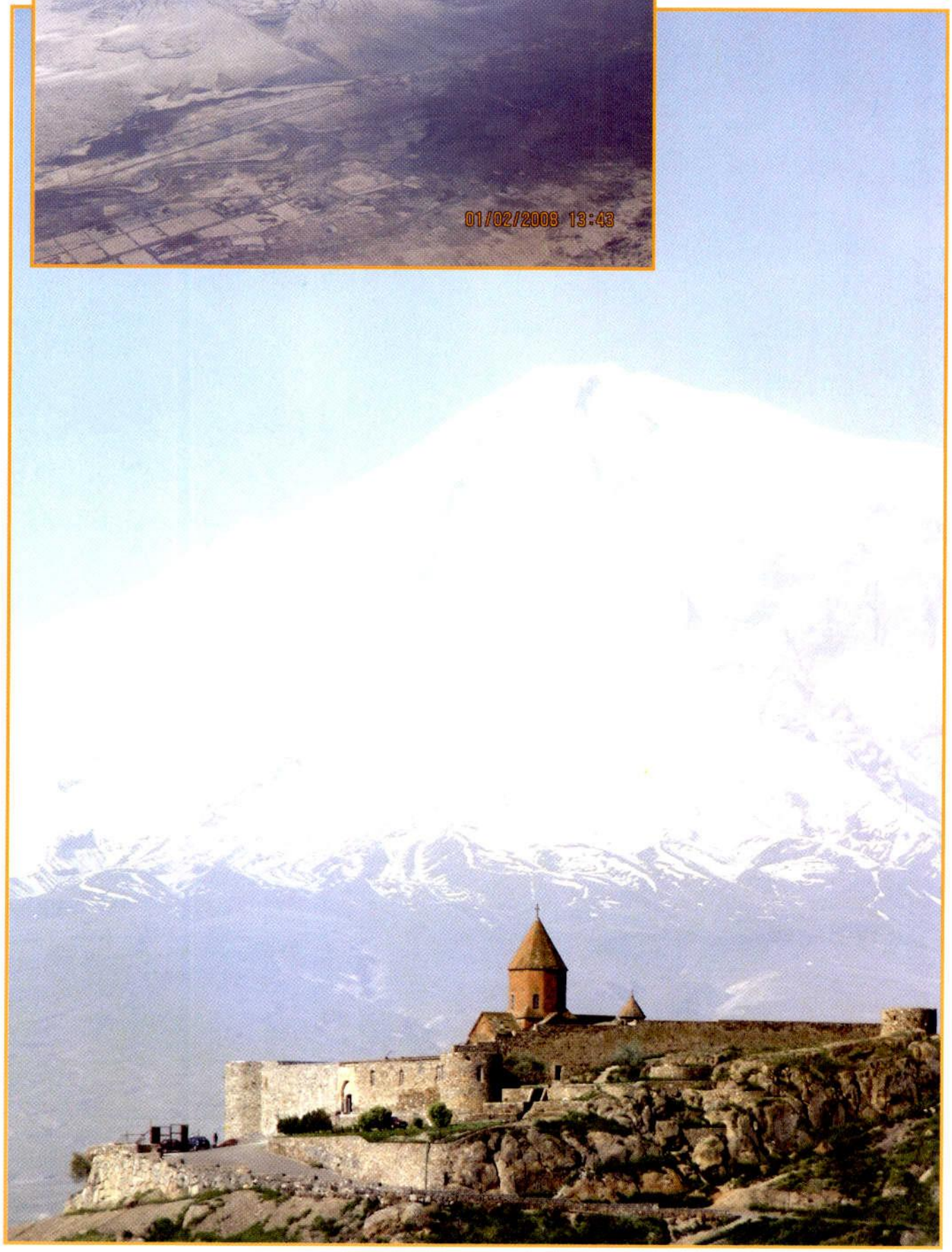


besturdubooks.wordpress.com

کوہِ اراراط (آرمینیا)

ترکی ورآرمینیا کی سرحد پر واقع سلسلہ کوہِ اراراط
جس میں جبل جودی ہے جس کی چوٹی پر طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی آ کر رکی تھی



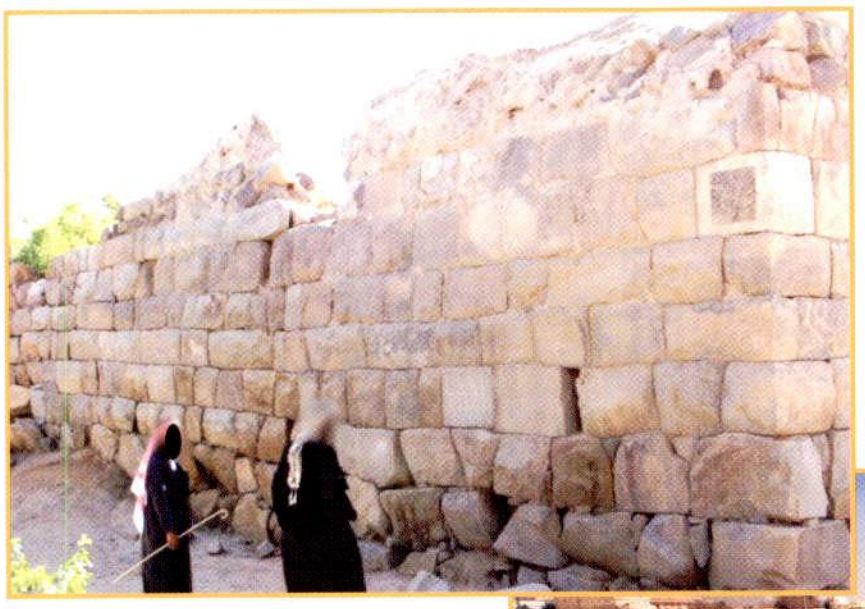


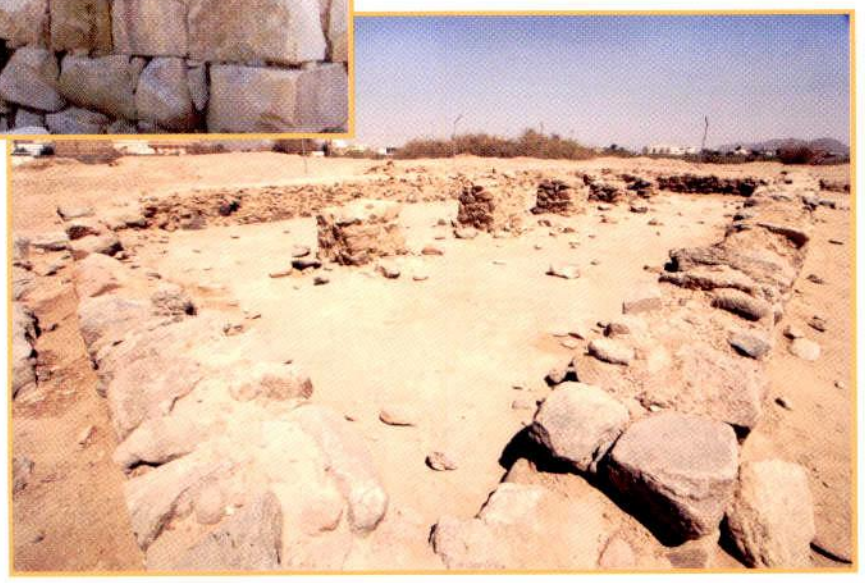
besturdubooks.wordpress.com

اصحاب الاخدود (نجران)

نجران میں اصحاب الاخدود کا مقام۔ سورۂ بروج میں ان کا تذکرہ ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جن کے بادشاہ نے لوگوں کے ایمان قبول کرنے پر ایک بڑی خندق کھدوائی اور ایمان والوں سے کہا کہ ایمان چھوڑ دو ورنہ آگ میں جلا دیے جاؤ گے۔ پھر جو بھی اس کی بات ماننے سے انکار کرتا تو اس بادشاہ کے کارندے اس کو خندقوں میں پھینک دیتے



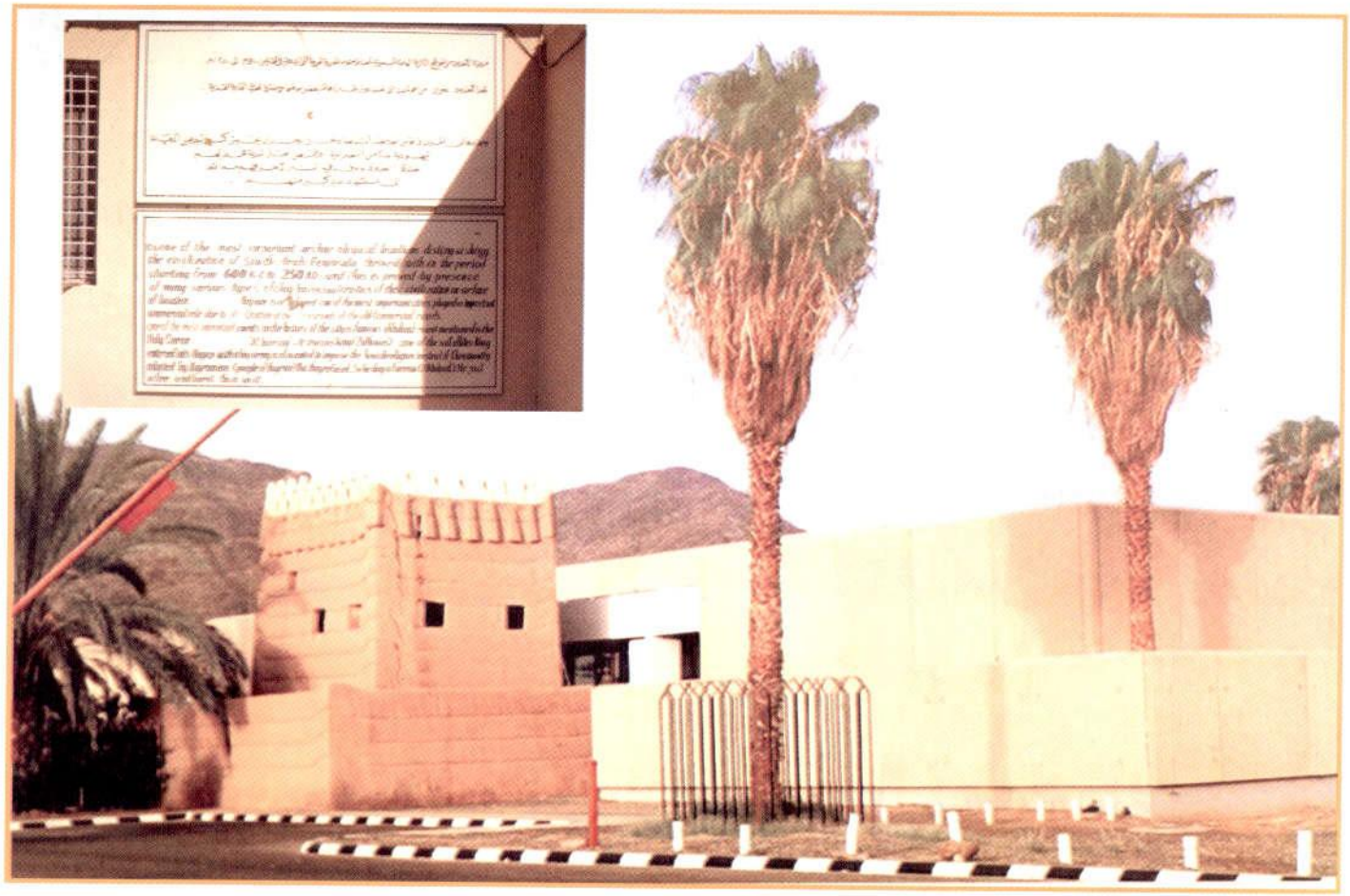




besturdubooks.wordpress.com

اصحاب الاخدود کا مقام

سورۂ بروج میں اصحاب الاخدود کا تذکرہ ہے۔ نجران (یمن) میں رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے ۷۰ سال پہلے بادشاہ یوسف ذونواس حکمران تھا۔ اس کے دربار میں ایک بوڑھا جادوگر تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا کہ کوئی لڑکا میرے پاس بھیج دو تا کہ میں اس کو اپنا علم سکھا دوں چنانچہ عبداللہ بن تامر نامی لڑکا بھیجا گیا لیکن وہ ساحر کے پاس جانے کے بجائے راہب کے پاس جاتا۔ اس زمانے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذہب دینِ حق تھا۔ لڑکا مسلمان ہوگیا اور اس کے ہاتھوں سے لوگ اللہ کے حکم سے شفایاب ہوتے۔ بادشاہ کو پتا چلا تو اس کو گرفتار کرلیا اور متعدد بار قتل کرنے کی کوشش کی لیکن ناکامی ہوئی۔ اس پر لڑکے نے کہا کہ اگر مجھے مارنا چاہتے ہو تو تمام لوگوں کو جمع کر کے ''بسم اللہ رب الغلام'' کہہ کر تیر مارو۔ بادشاہ نے اسی طرح کیا تو وہ لڑکا شہید ہوگیا لیکن پورا مجمع یہ دیکھ کر مسلمان ہوگیا۔ اس پر اس ظالم بادشاہ نے آگ کی خندقیں بنوا کر لوگوں کو اس میں جلا ڈالا۔ یہ وہی جگہ ہے۔ اب اس جگہ میوزیم قائم کردیا گیا ہے۔ اس کے آس پاس خندقوں کے آثار بھی ملتے ہیں۔



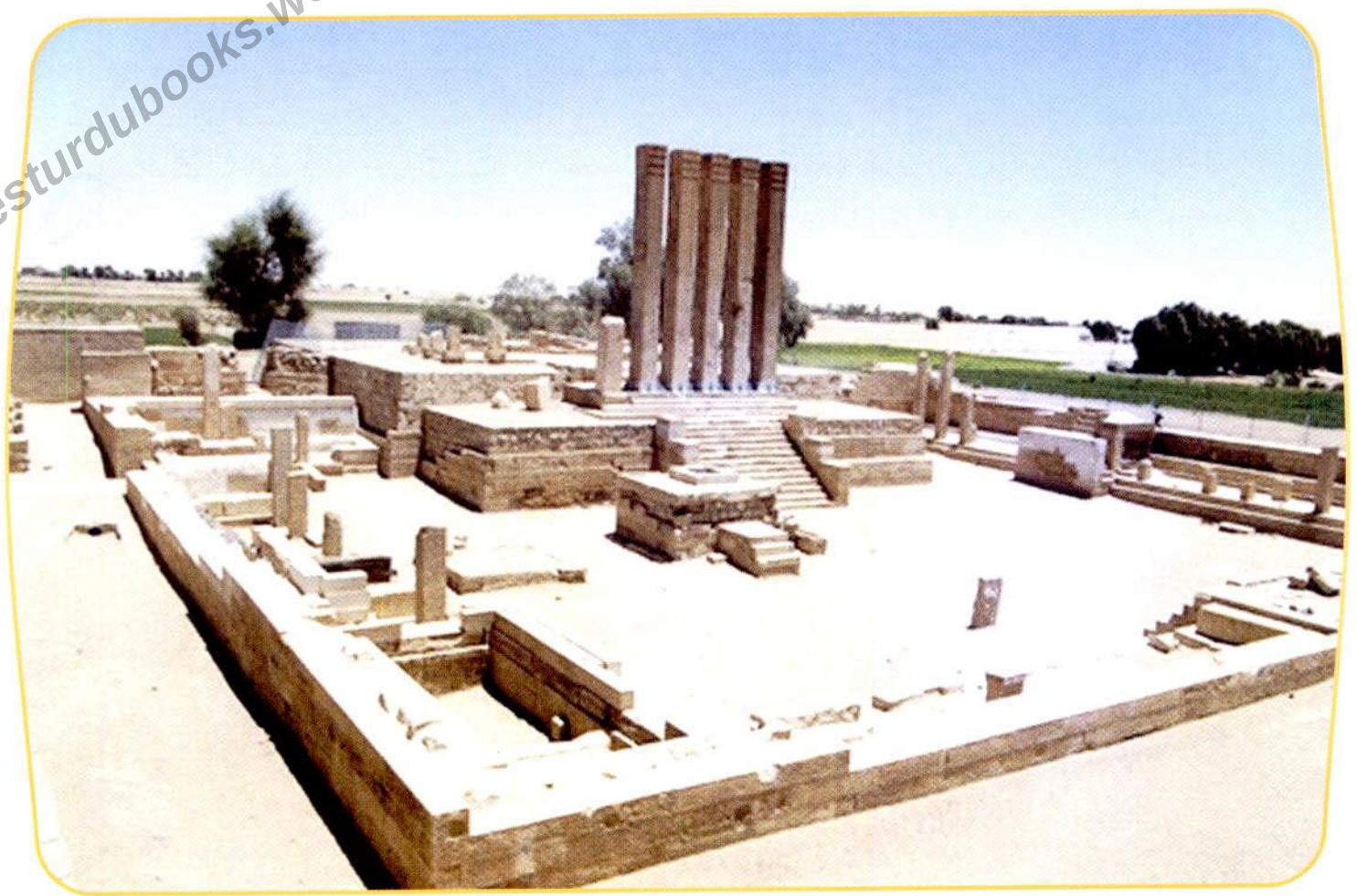

رحلة بحران لرحال الحبر

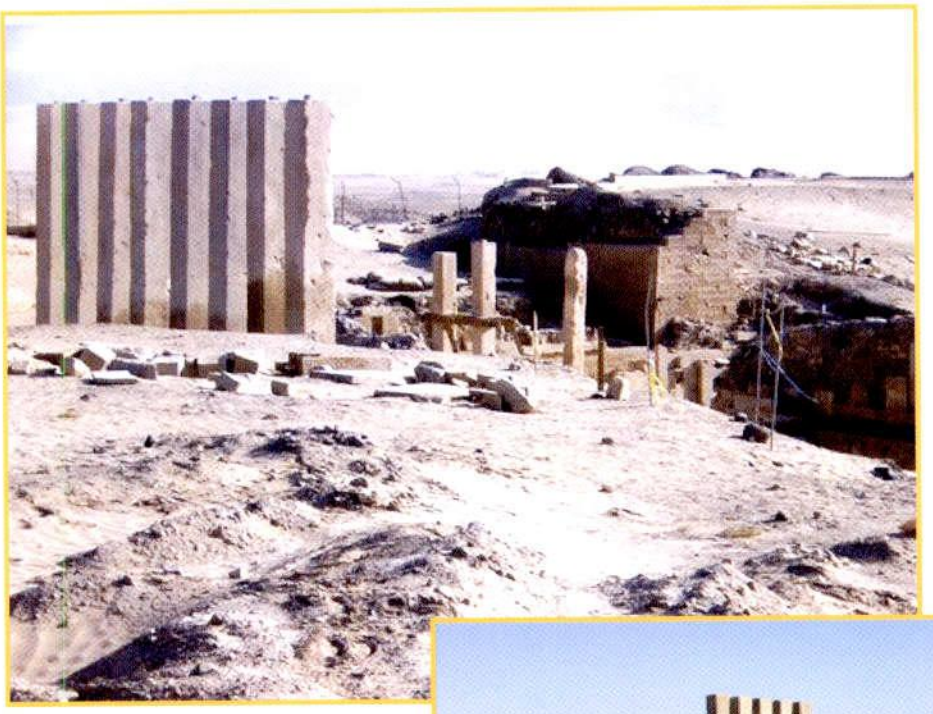

رحلة بحران لرحال الحبر

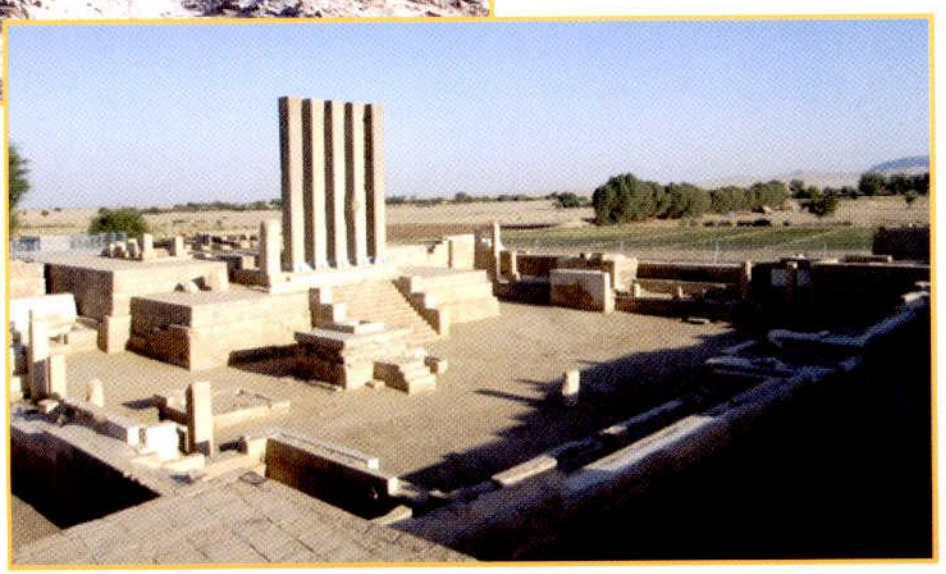
besturdubooks.wordpress.com

ملکہ سبا (بلقیس) کا مقام

یمن میں وہ جگہ جہاں ملکہ سبا (بلقیس) کا تخت رکھا جاتا تھا اور ملکہ کے وزراء کی نشست گاہیں جس پر وہ بیٹھتے تھے



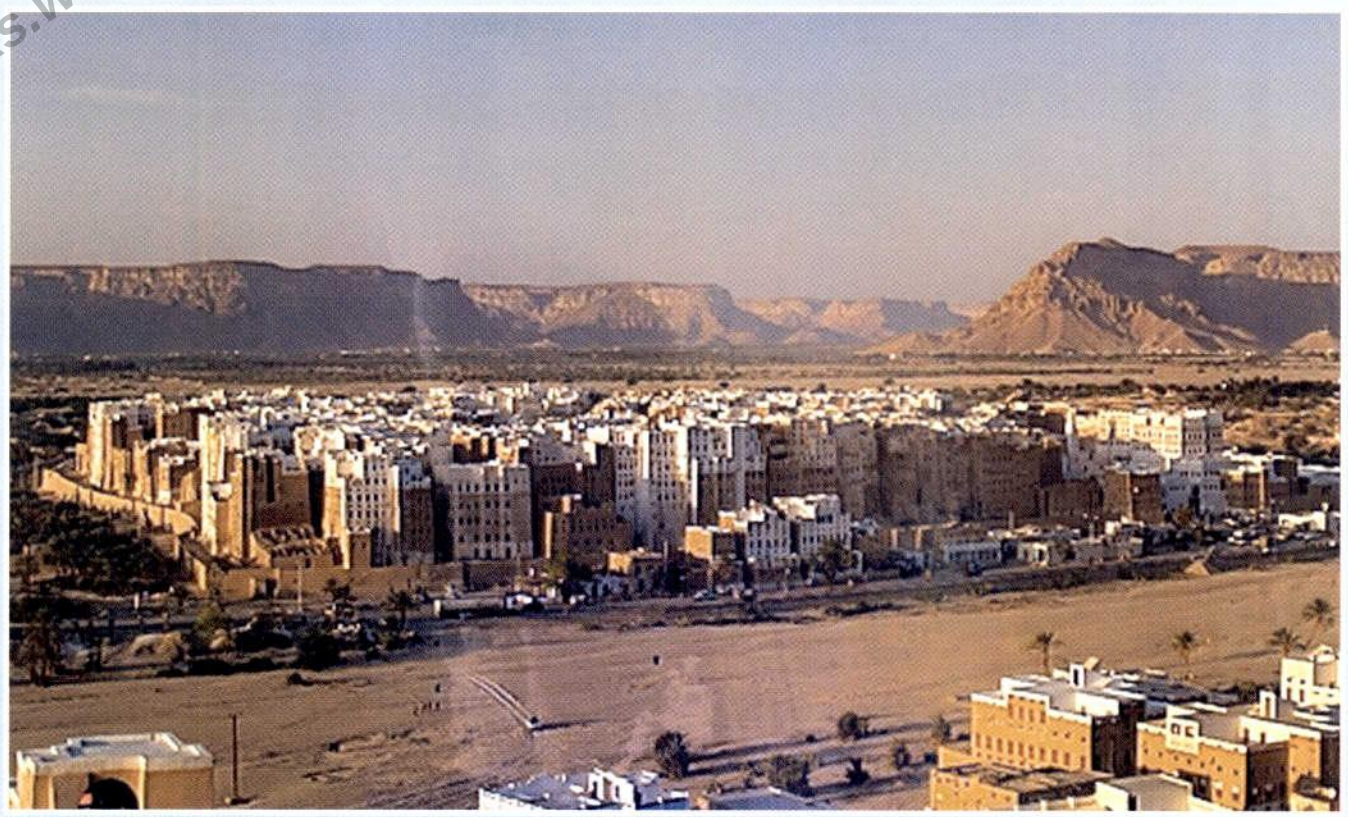




besturdubooks.wordpress.com

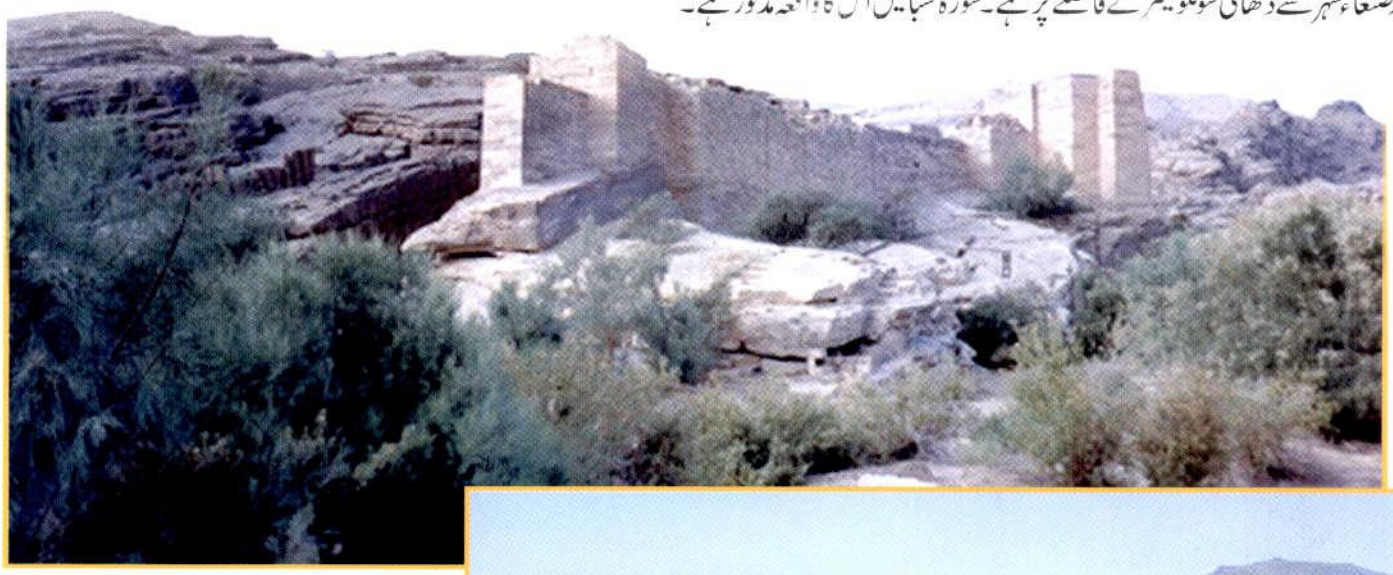
حضرموت (یمن)

یمن کا مشہور شہر حضرموت، جو قومِ عاد کا دارالحکومت تھا۔ حضرت ہود علیہ السلام اس قوم کی طرف مبعوث کیے گئے تھے



سدِ مارب (مارب کا ڈیم) یمن

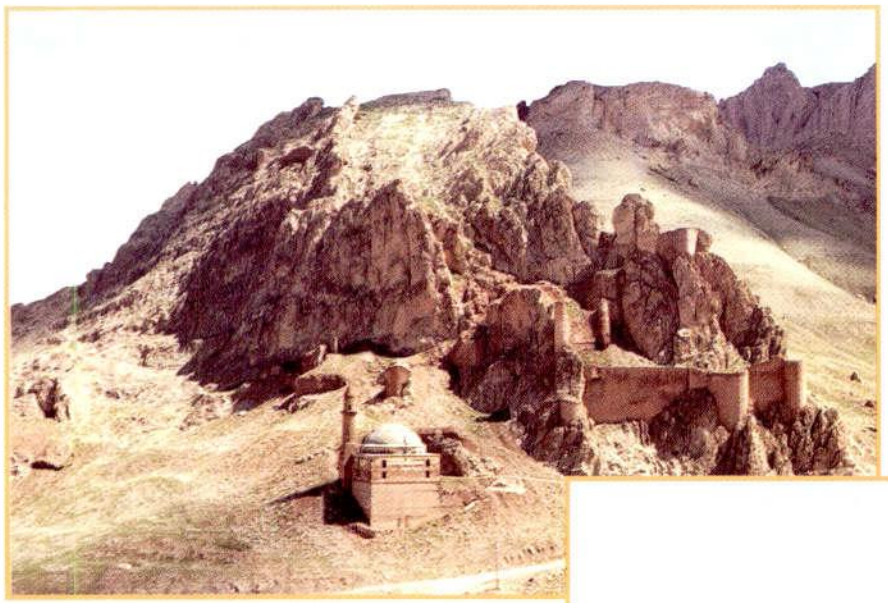
اہلِ سبا (یمن) کا قائم کردہ ڈیم جو انہوں نے علمِ ہندسہ اور انجینئرنگ میں مہارت کے سبب بنایا۔ عرب میں کوئی باقاعدہ دریا نہ تھا اور بارشوں کا پانی کوئی انتظام نہ ہونے کی وجہ سے ضائع ہو جاتا تھا، پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے یہ ڈیم بنایا گیا جس کی وجہ سے اہلِ سبا کا پورا علاقہ سرسبز و شاداب ہو گیا اور یہ لوگ خوب مالدار ہو گئے۔ اس مالداری کی وجہ سے ان کے اندر غرور و تکبر پیدا ہو گیا اور کفر و شرک میں مبتلا ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لیے تقریباً تیرہ انبیاء علیہم السلام کو بھیجا لیکن یہ لوگ باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ نے سیلاب کو ان پر مسلط فرما دیا جس کی وجہ سے ان کا ڈیم تباہ و برباد ہو گیا اور ان کی کھیتیاں برباد ہو گئیں اور ان میں خاردار درخت اور جنگلی بیریاں اگ گئیں۔
یہ علاقہ صنعاء شہر سے ڈھائی سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ سورۂ سبا میں اس کا واقعہ مذکور ہے۔



besturdubooks.wordpress.com

عراق کے اندر حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے رہنے کی جگہ



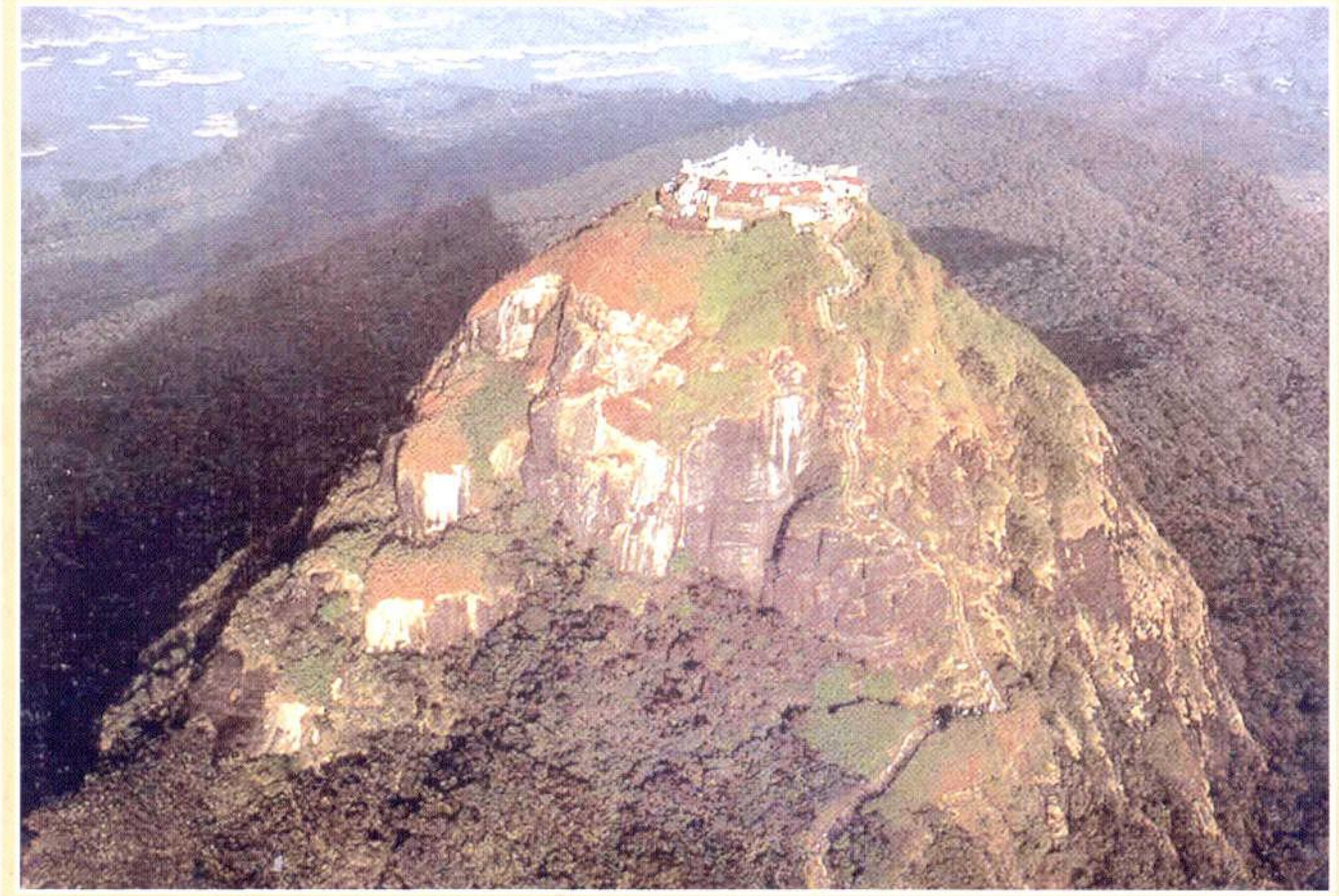




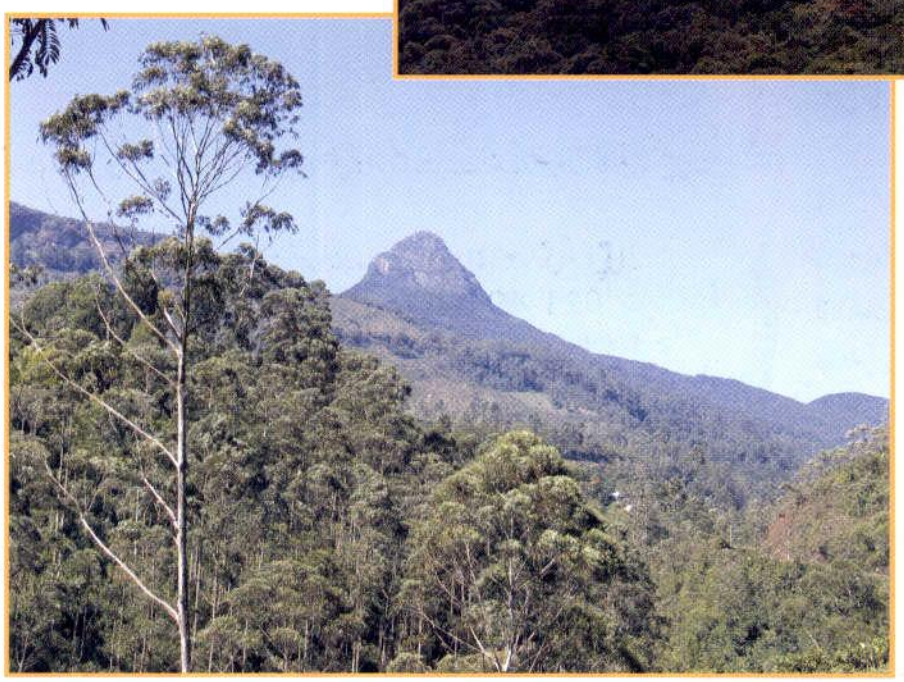
besturdubooks.wordpress.com

سری پدا (سری لنکا)

سری لنکا میں یہ پہاڑ ''قدم آدم'' Adam'sPeak کے حوالے سے مشہور ہے۔ یعنی حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اس جگہ اتارا گیا۔ یہ پہاڑ رتنا پور کے قریب ہے جس کی بلندی 7420 فٹ ہے۔ بدھ مذہب والے اسے ''سری پدا'' کہتے ہیں۔ لیکن روایات سے ثابت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو صفا پہاڑ پر نازل کیا گیا اور حواء رضی اللہ عنہا کو مروہ پر اتارا گیا۔









besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احساسِ تشکر

ہے خوبی دو عالم اِک حسن خاتمہ پر　　کرنا سر اس مہم کا ادنیٰ ہے کام تیرا

اللہ کے فضل وکرم سے کتاب مکمل ہوئی۔ اس کتاب کی تیاری میں اللہ تعالیٰ کی توفیق، مدد اور نصرت ہر لمحہ شامل رہی۔ یہ بھی اللہ ہی کی نظر وعنایت ہے ورنہ بندہ اس قابل کہاں۔

مجھ پر لطف فرواں میں تو اس قابل نہ تھا　　تیری اس رحمت کے قرباں میں تو اس قابل نہ تھا
یہ تہی دست ازل بھی تیرے در سے اے کریم　　لے چلا ہے بھر کے داماں میں تو اس قابل نہ تھا

ان ساتھیوں کا بھی شکر ادا کرنا چاہوں گا جنھوں نے اس کی تیاری کے کسی بھی مرحلے میں میری مدد کی۔

سب سے پہلے اپنی اہلیہ کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے مجھے مکمل یکسو ہو کر کام کرنے کا موقع دیا اور ہر ممکنہ مدد کی۔ ابتدائی معلومات کے سلسلے میں میرے شاگرد محترم عطاء اللہ بن شفیع الرحمٰن اور کامران اعجاز حسین کا ساتھ رہا۔ اسی طرح اپنے محترم طاہر بھائی اور بھائی رفیق احمد کا بھی ممنون ہوں جن کے مخلصانہ مشورے ہر مشکل موقع پر روشنی کا کام کرتے رہے۔ تصاویر کی ایڈیٹنگ اور کتاب کی ڈیزائننگ کے وقت بھائی آصف سعید نے جاں فشانی کے ساتھ اس نازک، طویل اور اہم ذمہ داری کو خوب نبھایا۔ دلچسپی بڑھانے کے لیے خطاطی کے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پروف ریڈنگ کے مرحلے میں بھائی سید منہاج الحق کی باریک بینی نے کام کر کے ممکنہ حد تک غلطیوں سے مبرّا کرنے کی سعی کی۔ اشتہارات کے سلسلے میں بھائی شیراز احمد نے دوڑ دھوپ کی۔ دورانِ پرنٹنگ بھائی رفیق احمد، بھائی آصف سعید اور بھائی عمر فاروق کے تکون نے نگرانی کی۔

سب سے آخر میں اپنے استاذِ محترم جناب مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب کا تہہ دل سے مشکور ہوں، جنھوں نے اپنے قیمتی اوقات میں بندہ کو وقت عنایت کر کے اس کتاب کو صفحہ بہ صفحہ دیکھا اور جو کچھ کمی کوتاہی نظر آئی اس کی اصلاح فرمائی اور اپنے قیمتی الفاظ بصورت ''تقریظ'' کتاب کے لیے مرحمت فرمائے۔

بارگاہ ایزدی میں بدل وجان دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس ادنیٰ کوشش کو شرفِ قبولیت بخش دیں۔

اس رند کے حق میں یہ دعا کردے خدارا　　توفیقِ ندامت سے ہو غفلت کی تلافی
بخشے تجھے اللہ بلندی مراتب　　مجھ کو ہو عطا میرے گناہوں کی معافی

والسلام

محمد ہاشم عارف
۴ ذی الحجہ ۱۴۲۹ھ
بمطابق 3 دسمبر 2008ء

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب ورسائل سے مدد لی گئی ہے۔
شکریہ کے ساتھ

1	قصص القرآن	مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہاروی
2	معارف القرآن	مفتی اعظم مفتی محمد شفیع صاحب
3	جہانِ دیدہ	شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب
4	ضربِ مؤمن	مفتی ابولبابہ صاحب
5	تاریخ مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ	ڈاکٹر الیاس عبدالغنی صاحب
6	تاریخ مدینہ منورہ	محمد عبدالمعبود صاحب
7	سیرت النبی ﷺ قدم بہ قدم	عبداللہ فارانی صاحب
8	اٹلس سیرت النبی	ڈاکٹر شوقی ابوخلیل صاحب
9	نشانات ارضِ قرآن	شاہ مصباح الدین شکیل صاحب

نوٹ: قارئین سے التماس ہے کہ اپنی قیمتی نوازشات سے بندہ کو ضرور آگاہ فرمائیں۔

پتا: 523 سی بلاک، آدم جی نگر، نزد مدینہ مسجد، پرانا دھوراجی کراچی۔
فون: 021-4944448,0321-2220104
پوسٹ کوڈ: 75350 ویب سائٹ: www.mis4kids.com

MIS™
روشن کریں جہاں کو ہم